Posted On Kitab Nagri

قسمت

بنت شفیق

بنجر سا ہو گیا ہوں میں

مجھ میں اب کوئی خوشی نہیں اُگتی۔۔۔۔۔

تمہارے جانے کے بعد وحشتوں میں گھر گیا ہوں مجھے میرے وجود سے نفرت ہے مجھے خود سے الجھن محسوس ہوتی میں اس دنیا سے گم ہو جانا چاہتا ہوں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جانے کب مجھے موت آئے گی مگر مجھے لگتا ہے میری زندگی بہت لمبی ہے میں پل اذیت میں کاٹوں گا ساری زندگی تمہاری یاد میرا کلیجہ کاٹتی رہے گی۔۔۔ www.kitabnagri.xyz ۔۔۔۔

میری زندگی بالکل اس مسٹر چپس کی طرح گزرے گی جس کی کیتھرین مر گئی تھی۔ اور میں بھی اس کی طرح دور سے آتی گھنٹیوں کے مطابق زندگی گزاروں گا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے تم کبھی ہنستی نظر آؤ گی تو کبھی پھولوں کی ان سرخ و سفید کیاریوں میں۔۔ کھلکھلاتی

۔۔

میری محبت کی سزا مجھے اس طرح سے ملے گی میں نے سوچا نہی تھا اپنی محبت میں میں نے خود سمیت تمہیں بھی برباد کر دیا اور میری بیٹی۔۔۔ میری گڑیا۔۔۔ www.kitabnagri.xyz ۔۔

اوہ میں بھی نا میری گڑیا ناراض ہو گی مجھ سے میں کب سے تمہارے ساتھ باتوں میں لگا ہوں اپنی گڑیا کے بارے میں تو پوچھا ہی نہیں۔۔

گڑیا اٹھو میری جان آپ ہی جواب دے دو دیکھو ماما کو میں کب سے اسے بلا رہا ہوں جواب ہی نہی دیتی

۔۔

مجھے پتا ہے آپ دونوں میرے ساتھ ہائیڈ اینڈ سیک کھیل رہے ہیں ہاں یہ الگ بات ہے کہ تم لوگ اللہ کے پاس جا کر چھپی ہو مگر میں تم دونوں کو ڈھونڈ نکالوں گا۔۔۔

آپ کے بابا آپ کے پاس آئیں اور آپ دونوں کو ڈھونڈ نکالیں گے۔۔

وہ بے دردی سے مسکرایا تھا۔۔

اسکی آنکھوں کے سرخ گوشے آج پہلے کی نسبت زیادہ خون ٹپکا رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں واپس جارہاہوں۔۔کچھ ادھورے کام چھوڑ آیا تھا انہیں مکمل کرنے۔۔۔

اور اپناڈریس بھی چینج کرلوں گا ہاہا دیکھو گندے ہوگئے ہیں پھٹ بھی گئے ہیں

تمہارے رستے کی خاک چھانتا میں فقیر ہوگیا ہوں تمہارے نشان کھوجتا میں خود بے نشاں ہوگیا ہوں

۔۔

مگر مجھے منظور ہے تمہارے نام پر تمہارے لیے مر مٹ جاناں بے نشاں ہو جانا۔۔کیونکہ میری زندگی

میں تمہارے علاوہ کسی اور کی جگہ نہیں www.kitabnagri.xyz

بے دردی سے آنسو صاف کرتا وہ وہاں سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔

اپنے بھاری قدموں کی چھاپ چھوڑتا وہ قبرستان سے باہر نکلا تھا۔۔

وہ ہمیشہ کے لیے یہی۔رہ جانا چاہتا تھا مگر کیا کرتا قسمت کے ہاتھوں مجبور تھا۔۔۔

قسمت جب کھیل کھیلتی ہے تو اچھوں اچھوں کو منہ کے بل گرا دیتی ہے۔۔۔۔۔.....

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

♥□♥□♥□♥□♥□♥□

السلام علیکم امی۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کالج بیگ کاندھے پر لٹکائے وہ مرے مرے قدموں سے گھر داخل ہوتی یاسمین بیگم کو سلام کرتی اپنے کمرے میں چلی گئ۔۔۔۔۔۔۔ www.kitabnagri.xyz

آہہہہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بیگ صوفے پر پھینکتی وہ بیڈ پر ڈھے گئ۔۔۔۔۔۔۔

۔۔

آ گئ ہو بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اٹھو جاؤ فریش ہو جاؤ اور جلدی سے کھانا کھالو۔۔

یاسمین بیگم ٹرے میں کھانا لائیں۔۔۔

امی مجھے نہیں کھانا۔۔۔

یونہی لیٹے لیٹے لاریب نے جواب دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں نہیں کھانا بیٹا دیکھو کس قدر کمزور ہو گئ ہو کیوں ایسا کر رہی ہو

کیا تم مجھے مزید تکلیف دینا چاہتی ہو۔۔۔۔یاسمین بیگم روہانسی ہوئ۔۔

امی صرف آپ تکلیف میں نہیں ہیں میں بھی تکلیف میں ہوں دم گھٹتا ہے میرا گھر میں اور اس کمرے میں تو بس موت یہاں آ کھڑی ہوتی ہے یہاں مگر بس جان نہی نکالتی یہی کثر رہ گئ۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے حلق پر ہاتھوں کی گرفت سخت کرتی وہ بیتی آنکھوں سے ماں کو دیکھ رہی تھی۔

ٹوٹ کر ایک آنسو یاسمین بیگم کی آنکھ سے گرتا گال پر لڑکھا تھا۔۔

جانتی ہوں میری بچی تم تکلیف میں ہو مگر کھانا تو کھالو نا۔۔

میں پہلے اپنی ایک بچی کھو چکی ہوں تمہیں نہیں کھونا چاہتی دیکھو کتنی کمزور ہو گئی ہو بیمار بیمار سی رہنے لگی ہو اپنا۔ نہی تو کچھ میرا ہی خیال کر لو۔۔

ماں ہوں میں تمہاری میرا درد سمجھو۔۔۔۔۔۔اٹھو کھالو چلو شاباش۔۔۔۔۔۔

یاسمین بیگم اسے پیار سے سمجھانے لگی۔۔۔۔۔۔۔

اچھا امی۔۔۔چارو ناچار اٹھتی وہ الماری سے کپڑے اٹھاتی باتھروم میں گھسی تھی۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ باہر آئی تو یاسمین بیگم وہیں بیٹھی تھیں وہ جانتی تھیں کہ اگر وہ وہاں سے اٹھ گئیں تو لاریب کھانا نہیں کھائے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آؤ۔۔۔۔یاسمین بیگم بازو اسکی جانب کرتے اسے اپنے پاس بلایا۔۔۔۔۔

لاریب یاسمین بیگم کے ساتھ آ بیٹھی۔۔ مرے دل کے ساتھ وہ نوالے لینے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

یاسمین بیگم تاسف سے اسے دیکھتی رہ گئیں کیا یہ وہی لاریب تھی جو ہر وقت ہسی مزاق کرتی رہتی تھی جس کی آنکھوں کی چمک کبھی جدا نہیں ہوئ تھی آج اسکی آنکھوں ماند پڑ چکی تھیں

یہ وہی لڑکی تھی جس کے چہرے سے کبھی مسکراہٹ نہی ہٹی تھی اب یاسمین بیگم اسے مسکراتا دیکھنے کو ترس گئے تھی۔۔

ملکہ کی موت نے انہیں کیسے توڑ کر رکھ دیا تھا۔۔۔۔

چند لقمے لینے کے بعد لاریب نے ٹرے سائڈ پر لکھادی۔۔۔

اور بیگ کھولتی کتاب نکال کر بیٹھ گئ۔۔۔۔۔

یاسمین بیگم چند پل اسکو تکتی رہی اور پھر ٹرے اٹھاتی کمرے سے باہر نکل گئ۔۔

دروازہ بند کر دیجیے گا امی۔۔۔۔لاریب نے آواز لگائی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□♥□♥□♥□----------

ٹھنڈی سرسراتی ہوائیں یہاں وہاں چلتی سبز پتوں کو بھی رقص کرنے پر مجبور کر رہی تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فضاء کی یخ بستگی ٹھٹرانے پر مجبور کر رہی تھی

ایسے میں گردن کے گرد مفلر لپیٹے گھٹنوں تک آتے لمبا سیاہ کورٹ پہنے وہ کھڑکی کے پاس کھڑی باہر کا منظر دیکھ رہی تھی۔۔

ناک سردی کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھی۔۔۔

اور گالوں پر تیز سرخ لالی تیر رہی تھی۔۔۔۔

برف باری آج معمول سے ذیادہ تھی۔۔فضاؤں میں عجیب اداسی تھی۔

www.kitabnagri.xyz

یونہی باہر کی جانب نظریں ٹکائے اسے کسی کے آنے کا احساس بھی نہ ہوا۔۔۔۔۔

کن سوچوں میں گم ہے میری بیٹی۔۔۔۔...

وردہ کی آواز سے حور عینا خیالوں سے باہر آئی۔۔۔

کچھ نہی ماما۔۔۔۔اداسی سے وہ کہنیاں موڑے ہاتھوں پر تھوڑی ٹکا گئ۔۔۔

اممم کچھ تو ہے۔۔۔۔۔۔۔وردہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماما سنو وائٹ نے کہا تھا وہ آئے گی مگر وہ آئی ہی نہیں۔۔۔۔۔

منہ بناتی وہ اداسی سے بولی۔۔۔ www.kitabnagri.xyz

وردہ کے چہرے سے ایک رنگ آکر گزرا۔۔۔

میں انکا انتظار کر رہی ہوں ماما۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حورعینا نے پھر سے کھڑکی کے باہر نظریں دوڑائی۔۔۔۔۔

انتظار مت کریں بیٹا۔۔۔وہ نہیں آئے گی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.xyz

بہ مشکل چند الفاظ ادا کرتی اسکے چھوٹے سے دماغ کو الجھاتی وہ وہاں سے چلی گئ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ وردہ ہی جانتی تھی کہ ملکہ کی موت کا انکشاف اس پر کیا کیا خزائیں لے آیا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن حورعینا سے یہ بات چھپائی گئ تھی

اور وہ دن رات ملکہ کا انتظار کرتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تو کیا وہ حورعینا کو کبھی نہیں بتائیں گے۔۔کیا وہ ایسے ہی زندگی بھر اسکا انتظار کرتی رہے گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر قسمت کو اس چھوٹی بچی کا انتظار قبول ہے تو پھر ایسا ہی سہی۔۔

قسمت کے پنوں کو کوئ موڑ نہیں سکتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

♥□♥□♥□♥□♥□

ماما یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ۔۔۔ وہ کیوں نہی آئے گی۔۔ سنو وائٹ نے کہا تھا وہ آئے گی اور لٹل سنو وائٹ کو بھی لے کر آئے گی۔۔۔۔

حور عینا ضد کرتی وردہ کے پیچھے گئ تھی۔

وردہ کے پاس کوئ جواب نہیں بن پایا۔۔۔

ماما وہ کال بھی نہی اٹھاتی مجھ سے ناراض ہو گی ہے کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں اتنی زیادہ کالز کرتی ہوں انکی بہن اٹھاتی ہے وہ لاریب آنٹی کال اٹھاتی ہے اور کہتی ہے سنو وائٹ گھر نہیں ہے اب تو کافی دن ہو گئے وہ بھی کال نہیں اٹھاتی۔۔۔

ماما۔ سنو وائٹ نے کہا تھا وہ آئے گی۔۔۔

چپ کرو حور عینا کام کرنے دو مجھے جاؤ جا کر ہوم ورک کرو اپنا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وردہ غصہ ہوئی۔۔۔

ماما سنو وائٹ مجھ سے ناراض ہو گئی ہے کیا۔۔۔۔۔

اگر وہ نہیں آنا چاہتی وہ ان کے ہسبینڈ کیا نام تھا انکا حسن۔

ہاں ہاں یہی نام تھا۔۔ اگر انہوں نے منع کیا ہے سنو وائٹ کو آنے کے لیے تو میں انکو منالوں گی میری بات کروادیں آپ۔۔

انکو کال ملائیں نا۔۔۔ماما

میں نے کہا تھا حور عینا۔ تنگ مت کرو جاؤ یہاں سے ڈائری کھولو اپنی میں دیکھتی ہوں کیا کام ملا ہے تمہیں آتی ہوں میں جاؤ تم۔۔ وردہ مزید غصہ ہوئی۔

www.kitabnagri.xyz

کیا ہو گیا ہے ماما آپ کیوں غصہ کر رہی ہیں مجھے کال ملا کر دیں نا مجھے سنو وائٹ سے بات کرنی ہے ماما ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب تک میں سنو وائٹ سے بات نہیں کر لیتی میں ہوم ورک نہیں کروں گی سکول بھی نہیں جاؤں گی اور کھانا بھی نہیں کھاؤں گی وہ بضد تھی

Posted On Kitab Nagri

چپ کر جاؤ حور عینا چپ کر جاؤ خدا کا واسطہ ہے تمہیں چپ کر جاؤ چلی جاؤ اپنے روم میں جاؤ اب تم مجھے یہاں نظر مت آؤ۔۔

اب کہ وردہ چلائی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔

اوہ میرے خدایا۔۔۔۔ نم آنکھوں کے ساتھ ماتھے پر ہاتھ رکھتی ۔وہ شیلف سے ٹیک لگا گئ تھی۔۔۔۔

حور عینا کی آنکھوں میں پانی اتر آیا۔۔۔۔

بہت بری ہیں آپ ماما بہت بری ہیں سب بہت برے ہیں سنو وائٹ بھی۔۔۔۔۔

روتے ہوئے وہ بھاگ کر اپنے کمرے میں چلی گئ۔۔۔۔۔

حور عینا میرا بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔

وردہ نے اسے روکنا چاہا مگر وہ نہیں رکی

♥□♥□♥□♥□♥□

بچی ہے وہ وردہ تم کیوں اس پر یوں غصہ کر رہی ہو اب وہ تو نہی جانتی نا کہ اسکی سنو وائٹ کہاں گئ ہے وہ نہیں جانتی کے اسکی سنو وائٹ اب کبھی واپس نہیں آئے گی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صائم کچن میں آیا تھا۔۔۔

مجھے لگتا ہے صائم ہمیں حورعینا کو بتا دینا چاہیے بڑی ہو گئ ہے اب وہ ہماری بات سمجھ جائے گی اتنی سمجھدار ہو گئ ہے کہ اسے زندگی موت کے بارے سب پتا ہے۔۔۔

ورنہ وہ ایسے ہی ضد کرتی رہے گی کھڑکی کے پاس دروازوں کی چوکھٹ پر کھڑے اسکی راہ تکتی رہے گی اور وہ نہیں آئے گی تو حورعینا مایوس ہو جائے گی اداس ہو جائے گی۔۔

ہمیں اسے بتا دینا چاہیے۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے وردہ بچی ہے وہ دکھی ہو جائے گی پتا نہیں کیسا ریکٹ کرے گی کوئ ضرورت نہی ہے اسے بتانے کی۔۔۔۔

صائم نے اسے روکا۔۔۔۔۔۔۔۔

مگر صائم وہ۔۔۔۔۔۔

میں مینج کر لیتا ہوں وردہ ڈونٹ وری تم۔پریشان نہ ہو

۔۔۔صائم نے اسے تسلی دیتا وہ باہر چلا گیا۔۔۔اور وہ یونہی پریشان کھڑی رہی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

♥□♥□♥□♥□♥□

حورعینا۔۔۔حورعینا بیٹا۔۔۔۔۔۔

صائم حورعینا کے کمرے میں داخل ہوا تو وہ سامنے بیڈ پر منہ پھلائے بیٹھی تھی۔۔

آآآآمیر ابے بی کیا ہوا کیوں ناراض ہو کر بیٹھا ہے میر اشہزادہ بیٹا۔۔۔۔۔۔

صائم نے پیار کرتے اسے گود میں بٹھایا۔۔۔۔

مامانے مجھے ڈانٹا ہے بابا اور تو اور ماما نے میری سنو وائٹ سے بات بھی نہیں کروائی اور سنو وائٹ بھی مجھ سے بات نہیں کرتی اور لاریب آنٹی بھی میری ان سے بات نہی کرواتی اور انکا جو ہسبنڈ تھے حسن انکل وہ انہیں جہاں نہی لارہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک ایک کر کے وہ سب شکایتیں صائم کو لگانے لگی۔۔۔

اوہ اچھا تو یہ بات ہے اب میں سمجھا۔۔۔۔ماما سے لڑائی ہوئی ہے۔۔۔

آپ نے بھی تو ماما کو پریشان کیا ناخواہ مخواہ اتنی ضد کی آپ کو پتا ہے اپکی ماما آج آپ سیٹ تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے انہیں ڈانٹا تھا۔۔۔۔

آپ نے ماما کو کیوں ڈانٹا تھا بابا۔۔۔۔ حور عینا حیران ہوئی۔۔۔۔

ارے کیوں نہ ڈانٹتا میں نے کہا کہ میں اور حور عینا باہر جائیں گے مگر آپکی ماما نے کہا کوئی ضرورت نہی ہے کہیں جانے کی تو میں نے انہیں ڈانٹا بھئی کیوں ضرورت نہی ہے جانے کی میں تو لے جاؤں گا اپنی ڈول کو باہر۔۔۔۔۔

صائم اسکے بالوں میں ہاتھ چلانے لگا۔۔

اسی لیے آپکی ماما نے آپکو ڈانٹا اور رہی بات لاریب آنٹی کی تو ہم انہیں خوب ڈانٹیں گے کہ کیوں نہی کراتی میری بیٹی کی سنو وائٹ سے بات۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور سنو وائٹ آپ سے بات اس لیے نہی کرتی نہ وہ ناراض ہیں ہم سب سے انہوں نے کہا تھا کہ ہم ان کے گھر آئیں مگر ہم نہیں گئے اسی لیے وہ ناراض ہے اور ہم سے بات نہیں کرتی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کے ایگزامز ہونے والے ہیں نا تو ہم جائیں گے ان کے گھر آپکے ایگزامز کے بعد تو آپ انہیں منا لینا۔۔ٹھیک ہے نا۔۔۔۔۔

ہم سنو وائٹ کے گھر جائیں گے۔۔۔۔۔حور عینا خوش ہوتی چہکی تھی۔۔۔۔

ہاں نا۔۔۔۔۔۔صائم۔نے بھی اتنی ہی گرم جوشی سے جواب دیا۔

ہم جائیں گے لیکن اس سے پہلے آپ اچھی بچی بنیں ماما کو تنگ نہیں کریں اچھی اچھی سی سٹڈی کریں تاکہ اچھے سے ایگزامز دے سکیں اور پھر سنو وائٹ کے گھر جا سکیں۔۔۔۔

۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جلدی سے ہوم ورک کرلو اب پھر شام کو باہر جائیں گے گھومنے۔۔۔۔۔۔

اوکے بابا۔۔۔۔۔۔۔

صائم کافی حد تک اسے مطمئن کرنے میں کامیاب ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ بیٹھی ہوم ورک کرنے لگی۔۔

♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□

کتنے جھوٹ بولیں گے ہم۔بچی سے اور کب تک۔۔۔۔۔۔۔۔۔

صائم باہر آیاتو وردہ دروازے کے پاس کھڑی تھی اسے آتا دیکھ کر بولی۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.xyz

اسکی بات کا جواب دیے بغیر سر جھکائے وہ گھر سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔۔۔

حقیقت چھپ نہیں سکتی ایک نہ ایک دن تو اسے پتا چلنا ہی ہے

۔۔۔اور پھر اسکا رئیکٹ کیسا ہو گا یہ کوئی نہ جانتا تھا یہ تو وقت ہی بتائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□♥□♥□۔۔۔۔۔۔♥□۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آج صدیوں بعد وہ اس دروازے پر کھڑا تھا بہت سی یادیں اسکے دماغ میں آکر گزریں۔۔

وہ دروازہ جو وہ پار کر آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے پھر سے پار کرنے جا رہا تھا۔۔

اپنے گھر کے دروازے کے سامنے وہ کھڑا تھا۔۔۔

اسے ملکہ کے ہنسنے کی آواز آئی۔۔۔۔
وہ اسے آتا دیکھ رہی تھی اور مسکرا رہی تھی
وہ اسے دور سے ہاتھ ہلا رہی تھی۔۔

وہ اسکی خاطر کسی سے لڑ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر اسے اسکی اکھڑتی سانسیں یاد آئیں

پھر اسے کفن میں لپٹا اسکا وجود یاد آیا

درد کی شدت سے اسنے آنکھیں میچیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے صدیوں پہلے ایک خواب آیا تھا سفید کفن میں لپٹا وہ وجود اور اسکی شرٹ پر خون کے دھبے۔۔۔

وہ یہ خواب کیسے بھول گیا تھا۔۔ www.kitabnagri.xyz

اسے پہلے سے ہی بتا دیا گیا تھا خواب کے ذریعے مگر وہ اسکو محض خواب سمجھ کر اگنور کر گیا تھا۔۔
کچھ خواب صرف خواب ہی نہی ہوتے جب وہ حقیقت بن کر سامنے آتے ہیں تو آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جاتی ہیں

وہ کیوں اس خواب کو نظر انداز کر گیا تھا وہ محض خواب تھوڑی نا تھا وہ تو حقیقت تھی اور وہ حقیقت اسکے سامنے یوں آ دھمکی تھی کہ اسے خاک کر گئ تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آخر کار دروازہ کھولتا وہ پہلا قدم اندر رکھ چکا تھا۔۔۔
پھر دوسرا قدم بھی اس نے اندر رکھا اب وہ آہستہ آہستہ قدم بڑھا رہا تھا۔۔۔۔۔
اسے ملکہ کے ساتھ رکھے اس گھر میں وہ قدم یاد آئے۔ تو اسکے قدم ڈگمگانے لگے

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک طرف لڑکھا تھا۔

بہ مشکل اپنے قدموں پر کھڑا تھا۔۔

--

ارے میں کیا کروں سر کا درد نہیں جاتا ہائے میرا بچہ نگل گئ ڈائن۔۔۔

آہ و پکار کرتی سر تھامتی بلقیس بیگم لاؤنج میں سے گزری کے انکی نظر گیٹ پر کھڑے حسن پر پڑی وہ اپنی جگہ تھمی تھیں۔۔۔

ہائے حسن میرا بچہ ۔۔۔ میرا بچہ واپس آگئے۔۔۔ آؤ جی سنتے ہو میرا بچہ آگیا دیکھو حسن واپس آگیا

کیا ہو گیا ہے بیگم کیوں چلا رہی ہو۔۔ راحیل صاحب باہر آئے ۔۔۔ حسن کو دیکھ کر وہ دنگ ہوئے

Posted On Kitab Nagri

حسن-------

بلقیس بیگم اس کی طرف بڑھی جب حسن انہیں ہاتھ سے روکتا آگے بڑھ گیا------

حسن میرا بچہ رکو تو سہی--- www.kitabnagri.xyz

بلقیس بیگم اسکے پیچھے گئ----

وہی رک جائیں---- حسن چلایا--

کوئ بھی میرے پیچھے--نہ آئے نہ میرے قریب قریب آنے کی کوشش کرے ورنہ-----

ورنہ اچھا نہیں ہو گا----

انہیں اچھے سے باور کرواتا اپنے کمرے۔میں داخل ہوا-------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیسے ہی اس نے کمرے کا دروازہ کھولا اسے لگا گویا اس نے ماضی کا دروازہ کھولا

اور جب ہم۔ماضی کا دروازہ کھولتے ہیں تو بہت یادیں وہاں ہمارا انتظار کر رہی ہوتی ہیں بہت سی تکلیف دہ یادیں ہماری منتظر ہوتی ہیں ہمیں تکلیف سے دوچار کرنے کے لیے اور ہم چاہ کر بھی اس دروازے پر

Posted On Kitab Nagri

اس ماضی کے دروازے پر تالا نہی لگا سکتے یہ کبھی نہ بند ہونے والا دروازہ ہے کبھی نہ بند ہونے والا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکے قدم من من کے بھاری ہو رہے تھے بہ مشکل وہ بیڈ تک پہنچا تھا۔۔۔۔۔۔۔
۔۔۔۔ملکہ۔کی خوشبو اسکے نتھنوں میں گھستی اسے پاگل کر رہی تھی۔۔۔۔۔

افففففففف۔۔کتنی ظالم ہو تم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ملکہ کی خوشبو سے محو گفتگو تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رو رہا تھا وہ۔۔۔۔اب بھی رو رہا تھا۔۔۔وہ اسکے نہ ملنے پر بھی رویا تھا اسکے دور جانے پر بھی رویا تھا اسکی موت پر بھی رویا تھا اسکی قبر پر بھی رویا تھا ہر بار رویا تھا اور وہ اب بھی رو رہا ہے۔۔اسے یاد کر کے رو رہا ہے کتنا روتا تھا نہ وہ یار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں مرا نہی۔تو کسی دن پاگل ضرور ہو جاؤں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیڈ پر نیم دراز وہ آنکھوں پر بازو رکھے آنکھیں موند گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں تمہیں ڈھونڈنے یادوں کی کھلی راہوں پر
خشک پتوں کی طرح روز بکھر جاتا ہوں

حسن میرا بچہ۔۔۔
بلقیس بیگم کمرے میں داخل ہوئیں۔۔۔۔۔۔۔۔
حسن کی تیوریاں چڑھ گئیں۔
وہ اسکی ماں تھیں اسے عزیز تھیں۔۔۔
مگر اب وہ ان سے نفرت کرنے لگا تھا۔۔۔وہ اپنی ماں سے نفرت کرتا تھا شدید نفرت وجہ اسکی بیوی اور بچی تھی جنہیں مار دیا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔
اور انہیں مارنے والی اسکی اپنی ماں تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی جان سے پیاری بیوی وہ اپنے ہاتھوں سے ہمیشہ کے لیے مٹی تلے دفن کر آیا تھا اور اپنی بچی بھی تو کیسے ممکن تھا کہ وہ اپنی ماں سے نفرت نہ کرتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسن بیٹا میں تمہارے لیے کھانا لائی ہوں دیکھو تمہارا پسندیدہ کھانا۔۔ کھالو میرا بچہ پتا نہی کب سے میرے بیٹے نے کچھ نہیں کھایا۔۔

بلقیس بیگم صوفے کے آگے پڑے ٹیبل پر کھانا لگانے لگیں۔۔۔

مجھے بیٹا مت کہیں میں مر گیا ہوں آپ کے لیے اور آپ میرے لیے۔۔۔۔۔

وہ کلستا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔۔

میں یہاں آیا ہوں کیونکہ یہاں میری بیوی اور بیٹی کی یادیں ہیں

یہاں میں آپ کے پیار کے لیے یا آپ سے ہمدردیاں بٹورنے نہیں آیا

ویسے بھی آپ سے کیا ہمدردی کی امید کی جاسکتی ہے۔۔

آپ بھلا کسی کا کیا درد سمجھتی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہی میرا بیٹا۔۔ماں ہوں میں تمہاری ایسا مت کہو۔۔۔۔۔۔

بلقیس بیگم تڑپ کر رہ گئیں۔۔

میں نے کہا نا مت کہیں مجھے بیٹا۔۔اب کی بار حسن کی آواز قدرت اونچی اور مزید تلخ تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا کھانا تو کھالو پتا نہیں اتنے دن سے کچھ کھایا بھی ہے یا نہیں۔۔۔۔۔

بلقیس بیگم اسے کھانا کھلا دینا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

آپ کے ہاتھ کا کھانا بھی مجھ پر حرام ہے۔۔۔۔۔

کھانے کے ٹیبل کو ٹھوکر مارتا وہ کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

ارے ارے۔۔۔۔۔۔۔ بلقیس بیگم اسے روکتی رہ گئی۔

مگر وہ ایک نہ سنتا صرف کمرے سے ہی نہیں بلکہ گھر سے ہی نکل گیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

خدا کا واسطہ ہے بلقیس بیگم اب اگر وہ گھر آ ہی گیا ہے تو اسے چین لینے دیں پہلے ہی آپ اسکا چین سکون برباد کر چکیں ہیں۔۔۔۔۔۔

یہ نہ ہو کہ وہ پھر سے چلا جائے۔۔۔۔

راحیل صاحب جو سب کاروائی دیکھ رہے تھے۔بلقیس بیگم ہر برس پڑے

بدلے میں وہ بھی بھڑک اٹھیں۔۔۔

ہاں ہاں آپ تو مجھے ہی کوسیں گے اور وہ جو ڈائنگ میرے بیٹے کو نگل میں نے سکون برباد کیا یے اسکا یا اسکی اسکی معشوقہ نے۔

پیار کی جال میں پھسا کے میرا میرا بیٹا چھپٹ کر گئ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کیا کسی کو نگلے گی نگل تو آپ اسے گئی ہیں۔۔۔۔مر گئی ہے وہ اب تو بخش دیں اسے

حسن جو اپنا موبائل اٹھانے آیا تھا بلقیس بیگم کی بات سنتا کلس کر رہ گیا۔
چبا چبا کر اسنے لفظ ادا کیے اسکی آنکھوں میں وحشت ہی وحشت تھی۔۔۔۔۔۔
بلقیس بیگم کے چہرے سے رنگ آکر گزرا۔۔۔۔۔۔۔

انہیں زبردست گھوری سے نوازتا اپنا موبائل اٹھاتا وہ پھر سے باہر نکلا تھا.....

الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے۔اسے طعنہ کستی وہ اپنے کمرے میں آئی تھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□♥□♥□

اب وہ سیاہ رات میں گلیوں پر مٹر گشت کر رہا تھا۔۔
کبھی یہاں جاتا تو کبھی وہاں۔۔تو کبھی کسی جگہ کھڑا ہو جاتا
لمبا سا کھلھٹنوں تک آتا سیاہ کورٹ ہوا کے دوش پر بال بکھر چکے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آک جگہ وہ کھڑا روشن لائٹس دیکھنے لگا۔۔کافی دیر یک ٹک اس لائٹ کی جانب دیکھتا رہا

اس نے نظریں ہٹا کر دوسری جانب کیں۔۔۔

اب وہ کچھ بھی دیکھنے سے قاصر تھا۔اس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں

اور یو نہی بند آنکھوں سے وہ چلنے لگا۔

پانچ منٹ ہو گئے تھے وہ یو نہی آنکھیں بند کیے چل رہا تھا۔

آس پاس سے گزرتے لوگ اسے حیرانی سے دیکھ رہے تھے۔

جب اچانک سے ایک گاڑی سے ٹکرایا تھا۔۔

ٹکرا کر لڑکھا تھا گرا نہی تھا اور چوٹ وغیرہ سے بھی بچ گیا تھا۔۔۔۔

گاڑی میں بیٹھے شخص نے جیسے ہی اسے دیکھا وہ کچھ بولتا بولتا کھٹکا تھا۔

بھاگتا ہوا وہ گاڑی سے باہر آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسن--------

نعمان نے اسکے گریبان سے پکڑ کر سختی سے اسے گلے لگایا تھا-----

حسن نے بھی اپنی آنکھیں کھولیں تھی۔

اب تو وہ بھی نعمان کو سختی سے بھینچ چکا تھا---

تو کہاں تھا حسن تو جانتا ہے میں نے تجھے کتنا ڈھونڈا ایسا کون کرتا ہے یار--

کہاں تھا تو------ www.kitabnagri.xyz

وہ حسن سے بات بار یہی سوال کر رہا تھا--

کہاں تھا تو یار بتا-----

میں------ حسن نے اپنے سینے پر انگلی رکھتے یقین کرنا چاہا کہ وہ اسی سے ہی پوچھ رہا تھا۔نا--

ہاں تو----- نعمان نے اسے یقین دلایا--

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں گم ہو گیا تھا---کیا یہ مزاق تھا--

مگر نہی وہ تو بالکل سنجیدہ تھا اور چہرے کے تاثرات سپاٹ تھے بالکل سپاٹ آنکھوں میں بھی کوئ تاثر نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں مگر آنکھیں بند کر کے کیوں چل رہا تھا یار تو کوئی ٹھوک ووک تو۔۔۔ نعمان اب غصہ کر گیا تھا۔
اس کے علاوہ کچھ دیکھنے کے قابل نہیں ہے بس اسی لیے آنکھیں بند کر کے چل رہا تھا۔
نعمان حیران ہوا۔۔۔۔۔۔

یہاں آ۔۔۔ نعمان اسے گھسیٹتا گاڑی میں لے آیا تھا۔
بتا کہاں ہے اب تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نعمان نے سوال کیا۔

میں تو یہیں ہوں تیرے سامنے۔۔۔۔۔۔
گاڑی کے شیشے کے پار دیکھتا حسن نے جواب دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تو ہے تو میرے سامنے مگر رہ کہاں رہا ہے۔۔۔۔۔ نعمان نے چڑ کر سوال کیا۔۔۔

میں۔۔۔ گھر۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واپس آ گیا ہے مطلب تو۔۔

پھر گھر چھوڑ کر کیوں گیا تھا۔۔نعمان حیران ہوا۔

بس ویسے ہی۔۔۔۔۔۔۔حسن نے کندھے اچکائے۔۔۔۔

مطلب تو سیدھے طریقے سے بات نہیں کرے گا۔۔۔نعمان نے اسے گھورا۔

کر تو رہا ہوں یار۔۔۔۔حسن زچ ہوا تھا

نعمان نے اسے مزید کچھ نہیں پوچھا چپ ہو گیا۔

کافی دیر ان کے مابین کوئی بات نہ ہوئی

تھوڑی دیر بعد حسن نے چپی توڑی۔۔۔۔۔۔۔۔

تو بتا کیسا ہے گھر میں سب کیسے ہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا بتاؤ۔۔۔ پاکیزہ بھی بیمار رہنے لگی ہے۔ یاسمین آنٹی تو ماں ہیں بتا انکی کیا حالت ہو سکتی ہے۔۔۔۔

نعمان اداس ہوا تھا اسنے لاریب کا نہیں بتایا تھا۔۔

اور لاریب۔۔.؟؟؟ حسن نے خود پوچھا

اسکا تو مت پوچھ۔۔۔ مجھے تو لگتا ہے اسکا وجود اس دنیا میں باقی ہے وہ خود نہیں۔۔۔

سانسیں چل رہی ہیں مگر برائے نام۔۔۔۔۔۔

حسن نے جھٹ سے اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے ملنا ہے لاریب سے۔۔ حسن نے گویا بم پھوڑا۔

پاگل ہو گیا ہے کیا تیرا وہ سسر جی جان کے لیں گے تیری۔۔۔

نعمان سر پیٹ کر رہ گیا۔۔ اسے حسن ہوش میں نہیں لگ رہا تھا ہاں وہ واقعی اپنے حواس کھو ہی تو بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے اس سے ملنا ہے اور یہ کام تو کرے گا بس میں نے کہہ دیا تو کہہ دیا۔۔۔۔۔۔

حسن اسے انگلی دکھا کر باور کراتا گاڑی سے باہر نکلا تھا۔۔۔

کہاں جا رہا ہے اب۔۔ نعمان نے آواز لگائی۔۔۔۔۔

مٹی کی چار دیواری میں۔۔۔۔۔لاپرواہی سے کہتا وہ ایک طرف چل دیا۔۔۔۔۔

اور نعمان وہیں گاڑی میں بیٹھا دور تک اسے دیکھتا رہا۔۔

وہ صرف افسوس۔ کر سکتا تھا مزید کچھ نہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□

ظفر صاحب اسے کالج گیٹ پر چھوڑا اور خود گاڑی کو ٹرن دیتے وہ واپس گئے تھے۔ گیٹ سے اندر داخل ہونے ہی لگی تھی کہ اسے دور کھڑا ایک چہرہ شناسا سا لگا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ کشش تھی جو اسے اس شناسا کے قریب کھینچے جا رہی تھی۔
کچھ سوچ کے تحت قدم پلٹتی وہ اسکی جانب بڑھی تھی۔۔

کہاں جا رہی ہیں میڈم۔۔۔۔جب گیٹ کیپر نے اسے روکا تھا۔۔۔۔
کچھ نہی سر ایکچولی میری بک گاڑی میں رہ گئ ہے پارکنگ میں میرے ابو کھڑے ہیں تو میں بک لے کر آتی ہوں
بہانہ جڑتی وہ اس شناسا کی جانب بڑھی تھی۔۔

جیسے ہی اس نے محسوس کیا ایک لڑکی اسکی جانب بڑھی آ رہی ہے تو وہ چہرہ موڑ کر کھڑا ہو گیا۔
اب لاریب کی طرف اسکی پشت تھی۔۔مگر پھر بھی لاریب اسکی جانب چلے جا رہی تھی۔
تھوڑی دیر بعد بالکل وہ اسکے قریب آ کھڑی ہوئ تھی۔
وہ خود کو روکنا چاہ رہی تھی مگر روک نہیں پا رہی تھی وہ اسکے پاس کیوں آئ تھی کون تھا وہ اسے کیوں اٹریکٹ کر رہا تھا وہ خود بھی نہیں جانتی تھی۔۔وہ خود پر حیران ہوئ

سنیں۔۔۔اس نے پکارا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مقابل نے چہرہ لاریب کی جانب موڑا تو وہ اپنی جگہ ساکت ہوئی تھی۔۔۔۔۔

حمح۔۔۔ حسن۔۔۔ ببھھھ۔۔بھائی۔۔۔

بمشکل لڑکھڑا کے بولتی وہ ان دو چھوٹے لفظوں کو اچھا خاصا لمبا کر چکی تھی۔

حسن نے جیسے ہی اسکی طرف دیکھا اک پل کو اسے ملکہ کی جھلک محسوس ہوئی۔۔۔

حسن کو لاریب کی حالت دیکھ کر افسوس ہوا

لاریب تو ابھی بھی بت بنی کھڑی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

لاریب۔۔۔۔حسن نے اسے پکارا

۔۔

وہ سن چکی تھی مگر وہ جواب نہی دے پائی۔۔کیا کہتی کچھ کہہ ہی نہی پا رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب۔۔حسن نے پھر سے پکارا۔۔۔۔۔

کیا حالت کر لی ہے تم نے اپنی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اپنی حالت کے بارے میں آپ کیا کہیں گے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لاریب نے طنز ہی کیا تھا شاید۔۔۔۔

میں تو آپ کی طرح گھر بھی نہیں چھوڑ سکتی۔۔۔۔۔

لاریب نے چوٹ کی تھی۔۔خود اسکا لہجہ نم تھا بمشکل بول پا رہی تھی وہ

آنکھوں میں پانی بھر گیا گلے میں آنسوؤں کا گولہ سا اٹک گیا تھا۔۔۔

تم نے گھر کیوں چھوڑنا ہے۔۔۔۔۔حسن نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

میرا وہاں رہنا محال ہے۔۔۔۔۔۔لاریب نے نظریں چرائی۔۔۔

ہمارا تو اب اس دنیا میں بھی رہنا محال ہے مگر ہم دنیا نہیں چھوڑ سکتے کیونکہ یہ ہمارے ہاتھ میں نہیں۔۔۔

سہی کہہ رہا تھا وہ۔۔۔وہ دنیا نہیں چھوڑ سکتے تھے ورنہ کب کے چھوڑ چکے ہوتے۔۔

اسی لیے میں نے سوچا کہ کیوں نہ گھر ہی چھوڑ دوں۔وہ ہسا تھا ان اسکی ہسی میں درد تھا۔۔

یہ لاریب نہ بھی محسوس کرتی تو وہ جانتی تھی۔

لیکن میں اب گھر واپس آ گیا ہوں۔۔۔۔۔لاریب نے جھٹ سے اسے دیکھا تھا۔

وہ حیران ہوئی۔۔۔

اپنا خیال رکھا کرو تم میں مجھے میری ملکہ نظر آتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا گال تھپتھپاتا وہ واپس جانے کو مڑا تھا۔۔۔

پھر کب ملیں گے آپ مجھ سے۔۔۔لاریب نے اسے پکارا

بہت۔۔۔بغیر پلٹے وہ جواب دیتا آگے بڑھ گیا تھا۔

چند سیکنڈ لاریب وہیں کھڑی رہی پھر وہ بھی کالج کی جانب واپس مڑی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنی دیر کیوں لگادی آپ نے۔۔۔گیٹ کیپر نے سوال کیا تھا۔۔۔

لاریب نے اسے گھوری سے۔نوازا۔۔۔۔

ایکچولی میں ابو کو ڈھونڈتی رہی پارکنگ میں لیکن شاید وہ چلے۔گئے اسی لیے میں واپس آگئی۔۔۔

اسے وجہ بتاتی وہ کالج کے اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

--

♥□♥□♥□♥□♥□♥□

میں گیا تھا وہاں۔ مگر مجھے اندر داخل نہ ہونے دیا گیا۔۔۔

میں کوشش کر کر کے تھک گیا ہوں۔۔ہر بار ناکامی میرا سامنے آکھڑی ہوتی ہے

Posted On Kitab Nagri

اگر میں کوشش کرنا ترک کر دوں تو میرا ضمیمہ مجھے چین نہیں لینے دیتا۔

مگر میں کیا کرتا اس وقت میں اپنی محبت بھی قربان نہیں کر سکتا تھا میں تمہیں چھوڑ نہیں سکتا تھا۔

مجھے لگتا ہے کہ اب ہمیں اپنی غلطیاں سدھار لینی چاہییں

اور اسی موقع کی تلاش میں مارا مارا پھر رہا ہوں۔۔۔ www.kitabnagri.xyz

وہ اسکے سامنے بیٹھا سارے دن کی روداد سنا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مقابل کی آنکھوں میں پریشان اڈی مگر اسنے تاثر چھپانے کی کوشش کی

آپ فکر مت کریں انشاءاللہ بہت جلد ویسا ہی ہو گا جیسا ہم چاہیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔

انشاءاللہ۔۔۔۔۔وہ بھی مسکرایا تھا۔۔۔۔

کیونکہ جب کوئی اچھا کام کرنے لگو تو کبھی امید کا دامن نہ چھوڑو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□♥□♥□♥□

ہمیشہ کی طرح اس کے آستانے پر بہت سے لوگ جمع تھے۔۔۔

وہ یونہی کالک زدہ منہ سے آنکھیں بند کیے کچھ پڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔

کالی ماتا۔۔کی جے ہو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک بوڑھی عورت ماتھے پر لال بڑا سا ٹیکا لگائے آنکھیں سرمے سے بھری ہوئ تھی۔۔۔

کافی خوفناک لگ رہی تھی۔۔۔

کالی ماتا کے ہاتھ چومتی سامنے جا بیٹھی۔۔۔۔۔۔۔

کالی ماتا نے ہاتھ ہوا میں لہرایا۔۔

کس نے کہا تھا کالی ماتا۔ مسلمان تھی۔۔۔۔

وہ تو اسی دن کافی ہو گئ تھی جس دن اسنے شرک کیا تھا۔۔۔۔۔

اب اسکا شمار کافروں میں ہوتا تھا

اور اس کے پاس آنے والے سب کافر ہی تو تھے۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی نام کی بلیلاں چڑھائ جاتی تھیں ۔۔۔۔اسکے قدموں میں خون کے نظرانے پیش کیے جاتے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آخرت کی پرواہ کیے بغیر وہ شرک کے ارتکاب میں اتنا آگے بڑھ چکی تھی کہ وہ بھول چکی تھی کہ ایک اوپر بیٹھا خدا واحد بھی یے جو سب دیکھ رہا ہے اور عنقریب وہ کچھ ایسا دکھائے گا کہ دیکھنے والے بینائ کھو دیں گے۔۔کھو تو وہ پہلے ہی چکے تھے۔۔۔ www.kitabnagri.xyz

کیونکہ کہ وہ حق بات نہی دیکھتے تھے اسی لیے وہ بینائ سے محروم تھے۔۔۔

♥□♥□♥□♥□♥□

ہمیشہ کی طرح آج بھی وہ بچوں کو قرآن پڑھانے میں مصروف تھیں۔۔۔۔۔

جب ناک کرتی لاریب اندر داخل ہوئی۔۔

ملکہ کی طرح وہ بھی یہاں آتی تھی تکلیف کو ہلکا کرنے کے لیے۔۔۔

کیسی ہو میری بچی۔۔۔۔۔۔کنیز آنٹی نے اسے پیار سے گلے لگایا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس ٹھیک ہوں۔۔۔۔دنیا بھر کا دکھ لہجے میں سموئے وہ بولی۔۔۔

یقیناً تم۔نے کچھ نہیں کھایا ہو گا۔۔آؤ پہلے کچھ کھاتے ہیں۔کنیز بیگم اسے کچن میں لائیں۔۔۔

پتا نہیں آپ سب کو میرے کھانے کی کیا پڑی رہتی ہے کالج جاؤں تو دوست گھر آؤں تو امی یہاں آؤں تو آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کھانے سے اسکا دل چلتا تھا منہ بسورتی وہ ٹیبل پر بیٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ تم کھانے پینے میں کوتاہی برت رہی ہو اور اپنی صحت خراب کر رہی ہو۔

ہم اپنی ایک بچی کھو چکے ہیں اب تم ہی ہمارا سب کچھ ہو

کو کھاؤ

کنیز انٹی نے بریانی کی پلیٹ اسکے آگے رکھی

میری وجہ سے ہی وہ مری ہے نا۔۔۔۔۔۔میں احتیاط کر لیتی کم۔مرچیں ڈال دیتی تو یہ سب نہ ہوتا نہ اب ابو مجھے حقارت کی نظر سے دیکھتے۔۔۔۔۔۔۔

پاگل مت بنو ایسے نہیں سوچتے بیٹا جو ہونا ہوتا ہے جو لکھا ہوتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے۔۔

اب چلو جلدی سے کھاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔

کنیز بیگم۔نے اسے گھوری سے نوازا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مارے ڈر کے وہ لقمے لینے لگی۔

کنیز بیگم مسکرائی تھی۔

لاریب کافی دیر وہاں بیٹھی ان سے باتیں کرنے لگیں۔۔

کنیز بیگم سے باتیں کر کے اسکا دل ہلکا ہو جاتا تھا۔۔

♥□♥□♥□♥□♥□

بابا آج میرا پہلا پیپر تھا۔بہت اچھا ہوا ہے

میں بہت زیادہ محنت کرتی ہوں اور زیادہ سی سٹڈی کرتی ہوں تاکہ ٹیچر مجھے سٹار دیں

پھر سنو وائٹ کو دکھاؤں گی کتنا خوش ہونگی ناوہ۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپھر وہ صائم کے ساتھ باہر آئی تھی۔۔۔۔

پہلے کی نسبت برف باری آج بہت کم تھی۔۔۔

اچھا تو میرا بچہ بہت سمجھدار ہو گیا ہے ماما ہو بھی تنگ نہیں کرتا ہے نا۔۔

صائم نے اسکی سرخ گالوں پر بوسہ دیا

Posted On Kitab Nagri

جی بابا۔۔وہ مسکرائی تھی۔۔اسکی ہسی کتنی پیاری تھی

برف کی شہزادی تھی وہ۔۔۔۔یہ اسکی سنو وائٹ کہا کرتی تھی۔۔۔۔

وہ دیکھیں بابا بالونز۔۔۔

غبارے بیچنے والا بہت سے غبارے لیے کھڑا تھا۔

حورعینا نے اشارہ کیا تھا صائم اسے لیتا وہاں آیا تھا۔

ایک غبارہ اسے خرید کر دیا تھا۔وہ خوش ہوئی تھی۔۔

بابا ایک اور بالون لے لیتے ہیں نا میں سنو وائٹ کو دوں گی۔۔۔

حورعینا نے معصومیت سے کہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا ابھی سے لے کر رکھیں گی تو پھٹ جائے گا جس دن جائیں گے اسی دن کے کر جائیں گے نا فریش فریش۔۔۔۔۔

صائم نے حورعینا کو سمجھانا چاہا

مگر اسکا لہجہ اداس تھا۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے بابا۔۔۔وہ سمجھ گئی۔۔

کچھ دیر وہ وہیں مری کی گلیوں میں گھومتے رہے۔

حور عینا نے بے تحاشہ باتیں کی اور اسکی باتوں میں ننانوے فیصد ذکر اسکی سنو وائٹ کا ہی تھا۔۔

وہ بچی بہت زیادہ مانوس ہو گئ تھی ملکہ سے حد سے زیادہ۔۔کمال ہے۔۔۔

صائم کو لگا تھا کہ وہ وقت کے ساتھ ساتھ ملکہ کو بھول جائے گی مگر وہ اسے نہیں بھوک رہی تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گہری سوچوں میں ڈوبا صائم گھر کی طرف بڑھا تھا کیونکہ سردی بڑھ رہی تھی۔۔

ریڈ لائٹ ایریا۔۔۔۔

جہاں جسم فروشی کا بازار گرم تھا۔۔

طوفانی رات تیز دھند ہوائیں چل رہی تھیں ہاتھ سے ہاتھ سجھائی نہ دے رہا تھا۔۔۔

بجلی کی کڑک چمک وقفے وقفے سے جاری تھی۔۔

موسلا دھار بارش۔۔ہر طرف پانی کی جل تھل کہ قدم رکھو تو پانی کی سرسر کی آواز واضح ہوتی

وہیں ایک بڑی حویلی کی جانب ایک سایا جاتا دکھائی دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سائے میں بھی صاف واضح تھا کہ وہ جو بھی تھا اپنا چہرہ چھپائے ہوئے تھا۔۔یا تھی۔۔

پھونک پھونک کر قدم رکھے جا رہے تھے۔ جیسے کسی سے چھپ رہا ہو۔۔۔۔۔ مگر وہ کیچڑ مٹی میں اپنے چھاپ چھوڑ رہے تھے

بجلی کی چمک جیسے ہی پڑی روشنی کی ایک جھلک سے چند سیکنڈ کے لیے بوسیدہ حویلی کا بوسیدہ دروازہ دکھائی دیا

حویلی کے دروازے کے سامنے رکتے بیل کی تلاش میں اندھیرے میں ادھر ادھر ہاتھ مارا گیا مگر وہ تو بوسیدہ حویلی تھی وہاں ایسے جدید آلات ہونا ناممکن تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لوہے کی زنگ لگی کنڈی دروازے سے لٹک رہی تھی ہوا کے دوش پر جھولتی وہ لکڑی کے دروازے پر کھٹ سے آ لگتی۔۔۔

سرسراتی ٹھنڈ سے سکڑتی انگلیاں لوہے کی کنڈی کے گرد مظبوط ہوئیں۔۔۔۔

ٹھک ٹھک ٹھک۔۔۔۔لوہے کی زنگ لگی کنڈی زور زور سے دروازے پر ماری گئ۔۔۔۔

بادلوں کی کڑک میں وہ آواز چھپی تھی۔۔

دوبارہ سے لوہے کی کنڈی دروازے پر پہلے سے ذیادہ زور سے ماری گئ۔۔۔

کئ بار یہ عمل دہرایا۔

تھوڑی دیر بعد لگی بارش میں ہلکے ہلکے قدموں کی چھاپ سنائ دی گئ۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر بس وہ دو سیکنڈ کے لیے تھی۔

اس نے ادھر ادھر دیکھا۔۔فلحال کوئی نہ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پھر سے دروازہ کھٹکٹایا گیا مگر اس بار ہاتھ سے لوہے کی کنڈی کا استعمال نہ کیا گیا۔

قدموں کی آواز دوبارہ سنائی دی گئی ساتھ ہی ایک باریک نسوانی آواز بھی سنائی دی گئی۔۔۔

آرہے ہیں آرہے ہیں۔۔کون ہے جو آدھی رات کو ایسے طوفانی موسم میں دروازہ بجائے جارہا ہے

غصے میں لبریز آواز آہستہ آہستہ قریب آتی سنائی دی

جس کی بھی آواز تھی نہایت خوبصورت اور سریلی تھی

تالے میں چابی لگانے کی آواز آئی اور پٹ سے تالا کھلا۔۔

شاید اندر بھی لوہے کی کنڈی تھی جسے ہک سے اب اتارا جارہا تھا اور لکڑی کا دروازہ پھٹ سے کھلا تھا

♥□♥□♥□♥□

امی میں کل حسن بھائی سے ملی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لاریب رات کچن میں یاسمین بیگم کی مدد کروارہی تھی جب کچھ یاد آتے ہوئے گویا ہوئی۔۔

چپ چپ۔۔چپ کر لڑکی۔۔۔۔کوئی سن لے گا چپ کر۔۔۔

چولہا بند کرتی یاسمین بیگم اسے کمرے میں گھسیٹ لائی۔۔۔

اب بولو۔۔کیا بتا رہی تھی۔۔۔

کمرے میں ریلیکس ہو کر بیٹھتے یاسمین بیگم پھر سے اسے پوچھنے لگیں۔۔۔۔

۔میں کل حسن بھائی سے ملی کالج جاتے ہوئے۔۔۔۔۔۔

لاریب نے پھر سے بتایا۔۔۔۔۔۔۔

۔یاسمیں بیگم اسے ہونکوں کی طرح دیکھتی رہی۔۔

ذیادہ بات نہیں ہوئی مگر کہہ رہے تھے دوبارہ ملوں گا۔۔۔۔۔

کہاں غائب ہو گیا تھا وہ تم نے پوچھا نہیں۔

لاریب چپ رہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گھر آ گئے ہیں وہ۔۔۔۔۔۔نعمان بھائی سے بھی ملے تھے۔ تھوڑی دیر بعد لاریب نے بتایا۔

کیسا تھا حال چال نہی پوچھا کیا۔۔یاسمین بیگم کی آنکھوں میں نمی اتری۔۔۔۔

انہیں حسن بے حد عزیز تھا کیونکہ وہ انکی بیٹی کو خوش رکھتا تھا انکی بیٹی سے پیار کرتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور اپنے سے وابستہ پیارے لوگوں کو پیار کرنے والے پیارے ہو ہی جاتے ہیں۔۔۔۔

ٹھیک ہی تھے بس۔۔۔۔۔۔۔انکے یوں اچانک سامنے آجانے سے میں بوکھلا گئ۔۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آمیں کیا کہوں کیا کروں۔

چوکیدار سے بھی جھوٹ بول کر گئ تھی کالج جانا تھا جلدی ورنہ وہ ابو کو فون کر دیتا پتا ہے نا آپکو۔۔۔ابو نے اسے میرے چوکیداری پر لگایا ہوا ہے۔

ابو کو لگتا ہے مجھے نہیں پتا۔۔۔۔مگر لاریب سے کچھ بھی چھپا نہیں رہ سکتا۔۔۔

بے دردی سے اپنے آنسو صاف کرتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔۔

کھانا بنالیں امی جلدی سے ابو آنے والے ہونگے۔۔۔۔۔

لاریب کا صاف اشارہ تھا کہ اب وہ جائیں۔۔کیونکہ اسکا دل بھر آیا تھا لیکن وہ ماں کے سامنے رو کر انہیں کمزور نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یاسمین بیگم بھی واپس کچن میں چلی گئیں تو لاریب کی آنکھوں سے آنسو باڑ توڑ کر باہر کو نکلے تھے۔۔۔

آدھا گھنٹہ وہ اسی مشغلے میں گم رہی۔۔۔

پھر کچھ سوچتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

باہر اقبال صاحب بھی آ گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے ان سے کچھ ضروری بات کرنی تھی۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

Posted On Kitab Nagri

کھانے کے ٹیبل پر مکمل خاموشی تھی بس پلیٹ سے چمچوں کے ٹکرانے کی آواز یکے بعد دیگر آرہی تھی

ابو-----لاریب نے چپی توڑی-----

ہمم۔بغیر لاریب کی جانب دیکھے بس اتنا سا جواب آیا تھا---

مجھے آپ سے کچھ ضروری بات کرنی ہے ابو---

کھانا کھاتا یاسمین بیگم کا ہاتھ رکا تھا-----

کیا کہنے والی تھی وہ ظفر صاحب سے---

یاسمین بیگم کھٹکی-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم بولو--پھر سے مختصر سا جواب--------

ابو پاکیزہ آپی چاہ رہی تھیں کہ میں کچھ دن انکے پاس رہ لوں---میرے ایگزامز بھی ختم ہو گئے ہیں نیا سمیسٹر شروع ہونے تک ہفتہ اک کالج بند ہیں اور ویسے بھی ابھی نیو سمسٹر کی کتابیں بھی خریدنی ہیں

Posted On Kitab Nagri

--

تو میں بھی یہیں سوچ رہی تھی کہ کچھ دن آپی کے ہاں رہ آؤں۔۔۔۔ بتا رہی تھیں کہ انکی طبیعت خراب رہتی ہے۔۔ آرام کرنے کا موقع نہیں ملتا۔۔ میں جاؤں گی تو انکی طبیعت کچھ سنبھل جائے گی آرام کا بھی موقع مل جائے گا۔۔۔۔۔۔

ڈرتے ڈرتے صفائی سے لاریب نے لہجے کی لڑکھڑاہٹ پر قابو پاتے اپنا مدعا بیان کیا۔۔۔۔۔۔۔

ہم ٹھیک ہے چلی جانا میں نعمان کو فون کر دوں گا تمہیں لے جائے گا آکر۔۔۔۔۔

جی ابو۔۔۔۔ لاریب حیران تھی اتنی آسانی سے وہ بات کیسے مان گئے تھے۔۔۔ بار حل یہ سوچنا اسکا مسئلہ نہیں تھا۔۔۔۔۔۔ اسے بس اجازت مل گئی تھی یہی بہت تھا۔۔

کھانا کھانے کے بعد وہ پیکنگ کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ کیا کہہ کر آرہی ہو ابو کو اگر انہوں نے پاکیزہ سے فون کر کے پوچھ لیا تو۔۔۔۔۔۔

تو مجھے یقین ہے امی کہ آپی میری ہاں میں ہاں ملائیں گی۔۔۔ آپ فکر مت کریں۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں جارہی ہو ویسے یوں اچانک۔۔۔۔۔یاسمین بیگم کو اسکا یوں اچانک فیصلہ کرنا سمجھ نہ آیا تھا اس لیے پوچھ بیٹھیں۔۔۔ www.kitabnagri.xyz

لاریب کے چہرے سے اک رنگ آکر کر گزرا تھا۔۔۔

کچھ نہیں امی بس کالج آف ہے کچھ دن تو میں نے سوچا چلی جاؤں کچھ دن ماحول چینج ہو گا۔۔۔

ان کے ساتھ دل بھی لگا رہے گا۔۔اس گھٹن زدہ ماحول میں رہ رہ کر میرا دل بند ہوتا ہے۔۔۔۔۔

ہمممم۔۔۔۔۔۔۔یاسمین بیگم سمجھ سکتی تھیں۔۔۔اس لیے اسکے ساتھ پیکنگ کروانے لگیں۔۔۔۔

اب بس۔۔۔کل نعمان نے آنا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر لاریب نے اک فیصلہ کرنا تھا۔۔۔۔۔۔۔

کیا فیصلہ کرنے والی تھی وہ۔۔

کیا اسکا فیصلہ اسی پر بھاری پڑنے والا تھا یا پھر ایسا فیصلہ جو زندگیوں کو بدل کر رکھ دے گا۔۔

یہ تو وقت اور قسمت ہی جانتی تھی۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

.....

♥□♥□♥□♥□♥□♥□

ماما دیکھیں پیزے والے شاپ چلیں پیزا کھاتے ہیں ماما۔۔۔ چلیں نا۔۔

تین سالہ حمزہ ماں کے ساتھ اپنی بکس خریدنے آیا تھا۔۔۔ کل ہی اسکا سکول میں ایڈمیشن ہوا تھا وہ خوشی خوشی ماما کے ساتھ نئی بکس نیا بیگ کاپی پینسل خریدنے آیا تھا۔۔۔۔

جبکہ گاڑی میں بیٹھے اسکے بابا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔

مگر پیزا شاپ کو دیکھ کر اسکا دل پیزے کے لیے مچل اٹھا۔۔۔

بیٹا بابا گاڑی میں انتظار کر رہے ہیں پھر کھائیں گے نا کسی دن پیزا ابھی آپ چلیں گھر چلتے ہیں۔۔۔۔

نہیں ماما نہیں ماما میں ابھی پیزا کھاؤں گا میں بابا کو بلا کر لاتا ہوں آپ یہیں رکیے۔۔۔۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔ بابا۔۔

دور سے ہی آوازیں دیتا۔ وہ بھاگتا ہوا گاڑی کے قریب آیا۔۔۔

بابا وہاں پیزا شاپ ہے مجھے پیزا کھانا ہے آپ آئیں نا بابا میں ماما کو وہیں کھڑا کر کے آیا ہوں۔۔

اوکے بیٹا چلیں۔۔۔ گاڑی سے نکلتا ڈور لاک کرتا وہ اسکا ہاتھ تھامے پیزا شاپ کی جانب چل دیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تینوں اندر داخل ہوئے تھا۔۔شاپ نہیں تھی وہ۔۔وہ بہت بڑا ریسٹورنٹ تھا۔۔۔

ریسٹورنٹ کے باہر بڑا سا پیزا پوسٹر لگا تھا حمزہ اسے پیزا شاپ سمجھا تھا۔۔۔

یہ ریسٹورنٹ کچھ دن پہلے ہی بنایا گیا تھا جس کی تعمیر کا کام کافی عرصے سے چل رہا تھا دو ہفتے پہلے اسکا

افتتاح ہوا تھا۔ www.kitabnagri.xyz

جوک در جوک اس نئے ریسٹورنٹ میں لوگ ذائقہ چکھنے آتے تھے۔۔

اندر داخل ہوتے وہ دائیں طرف کے ٹیبل پر بیٹھے تھے۔۔۔۔

فوراً سے تین پیزہ بگ پیک آرڈر کیے گئے۔۔۔۔۔۔۔

زرناٹے بھارتی ایک کرولا ریسٹورنٹ کے دروازے پر رکی۔۔۔۔۔۔

سوٹڈ بوٹڈ سا شخص باہر نکلا۔۔۔۔تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹھاٹھ سے چلتا وہ ریسٹورنٹ میں داخل ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ تینوں جو مزے سے پیزہ کھا رہے تھے۔ دروازے۔ سے داخل ہوتے اس شخص کو دیکھ کر کھٹکے تھے۔۔۔ جبکہ ننھا حمزہ سب سے بے خبر مزے سے پیزا کھانے میں مصروف تھا۔۔۔

اس آدمی کی نظر ان پر پڑی تو ایک شرارتی سہ مسکراہٹ اسکے ہونٹوں پر دوڑ گئ۔۔۔۔۔

آہستہ آہستہ قدم بڑھاتا وہ انکے پاس آیا تھا۔۔۔

چلیں بیٹا۔۔ گھر چلیں۔۔۔۔۔ حمزہ کا بازو تھامتا۔۔ است

ارے ارے کہاں چلے۔۔۔ بیٹھیے نا اب اگر آمنا سامنا ہو ہی گیا ہے تو دو چار باتیں ہی کر لیتے ہیں۔۔۔۔

کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ دھرتے وہ بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

ہمیں کوئ دلچسپی نہیں ہے آپ سے بات کرنے میں۔۔۔

چلیں بیٹا۔۔۔۔۔۔

بیٹے کو باہوں میں اٹھاتی وہ بولی تھی۔۔

۔۔

ارے ماشاءاللہ ماشاءاللہ بہت پیاری بچہ ہے کیا نام ہے اسکا۔۔۔ وہ پھر سے خباثت سے بولا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

--

مسئلہ کیا ہے آپکا---چاہتے کیا ہیں آپ----

ٹیبل پر ہاتھ پٹختا وہ انکی جانب جھکا تھا-------

ارے ارے ریلکس برخوردار ریلیکس بیٹھو-----

آخر کار انہیں واپس بٹھا کر اسنے دم لیا تھا---

کیسا لگا میرا نیا ریسٹورنٹ------ارے بتاؤ کھانا کیسا تھا ٹیسٹ کیسا ہے-----

------

حیرت کا شدید جھٹکا ان دونوں کو لگا تھا---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے بتاؤ-- باہر کھڑی وہ تھرڈ کلاس گاڑی تمہاری ہے-...؟ ارے وہی وہی گاڑی جس کا پینٹ بھی جگہ جگہ سے اکھڑا ہوا ہے۔

اگے کو جھکتا وہ نہایت آہستہ سے بات کر رہا تھا جیسے انہیں کوئی راز کی بات بتا رہا ہو---

Posted On Kitab Nagri

ارحم۔نے آبرو اچکائے۔۔۔۔۔۔۔

ہاں تو۔۔۔۔۔۔۔

میں تمہیں اس سے اچھی کار دے سکتا ہوں۔۔۔

اور بھی۔۔۔بہت۔۔۔۔۔۔۔

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ۔۔۔ ہمیں کچھ نہیں چاہئے آپ سے۔۔

ہمارے راستے میں بار بار مت آیا کریں۔۔۔

سمجھے آپ۔۔۔۔۔

اوکے اوکے۔۔۔وہ ہنسا تھا۔۔م میں جانتا ہوں تمہیں کسی چیز کی ضرورت نہیں۔۔۔خدا کا دیا بہت کچھ ہے تمہارے پاس۔۔۔ مگر کبھی کبھی انسان کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔کب تک اس کھٹارے پر لے کر بیوی بچوں کو گھوموگے۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکے لہجے میں خباثت بڑھی تھی۔۔

میرے اور۔میرے بچے کے لیے اتنا ہی بہت ہے کم از کم آپکی طرح حرام تو نہیں کھاتے۔۔۔۔

ارحم کے بجائے اسکی بیوی بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمہیں میں اتنا پیسا دوں گا اتنا کے بیٹھے بیٹھے تم دو دن میں مالا مال ہو جاؤ گے۔۔۔
اس نے پھر سے آفر کی تھی۔۔۔۔

اس سے آپ کا کیا فائدہ۔۔۔۔ارحم نے سوالیہ آبرو اچکائے۔۔۔
آں آ۔۔۔فائدہ۔۔۔۔۔۔فائدہ تو میرا نہیں۔ مگر تمہارا بہت فائدے ہو گا۔۔۔
یہ میرا کارڈ۔۔۔ کبھی امیر ہونے کی سوچ آئے تو میرے پاس آنا۔۔۔ تمہاری سوچ کو اسی وقت حقیقت میں بدل دوں گا۔
جیب سے اپنا کارڈ نکالتا ٹیبل پر رکھتا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔۔

میں یہ سوچ رہا ہوں کہ کاش آپ اسی وقت مر جائیں۔۔۔اور کاش آپ میری اس سوچ کو حقیقت میں بدل لیں۔۔میں زندگی بھر آپکا شکر گزار رہوں گا۔۔۔

۔۔۔۔وہ ہنسنے لگا تھا اونچے اونچے قہقہے ریسٹورنٹ میں گونجے تھے۔۔ مگر کسی نے دھیان نہیں دیا تھا کیونکہ سب جانتے تھے وہ قہقہے اس ریسٹورنٹ کے اونر کے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

جنہیں روکنے کی ہمت کسی کی نہی تھی۔۔۔

لعنت بھیجتے ہیں ہم آپ کے اس ریسٹورنٹ پر اور یہاں سے کھایا ایک لقمہ بھی آئندہ ہمارے لیے حرام ہو گا۔۔۔۔۔

یہ رہے آپکے آج کے چارجز۔۔۔۔۔۔۔ڈیڑھ لاکھ کا چیک سائن کرتا وہ میز پر پٹختا عیشال کا ہاتھ تھامتے حمزہ کو گود میں اٹھائے باہر کو نکلا تھا۔۔

کچھ یاد آنے پر وہ پلٹا تھا۔۔۔۔

امید کرتا ہوں ہمارے کھائے ان تین پیزوں کے پیسے پورے ہو گئے ہونگے باقی کے میں اپنی بیوی اور بچے کا صدقہ آپکو دیتا ہوں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

مزید کسی چیز کی ضرورت ہو تو ضرور بتائے گا۔۔۔

کیونکہ بہت جلد آپ پیسے پیسے کے محتاج ہونے والے ہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ظفر صاحب کو حیرت سے کنگ چھوڑ تا وہ باہر نکلا تھا۔۔۔

نیو مرسڈیز میں بیٹھتا وہ زن سے بھگا لے گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ وہ دوسرا جھٹکا تھا جو اس ریسٹورنٹ کے مالک کو یہ جان کر لگا تھا کہ کل جس کے پاس ایک موٹر بائیک نہ تھا وہ آج ان کی کار سے اچھی کار میں گھوم رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تو وقت وقت کی بات ہے۔۔اور وقت کبھی ایک جیسا نہیں رہتا۔۔۔۔

♥□♥□♥□♥□♥□

جیسے ہی دروازہ کھلا لہنگا کرتی میں ملبوس ایک لڑکی ظاہر ہوئی۔۔بے داغ حسن کا شاہکار ماتھے پر سیاہ بندیا سجائے ہونٹوں پر لال سرخی لگائے بالوں کو کھلا چھوڑے جو کمر سے کافی نیچے تک لٹک رہے تھے
۔۔
وہ جو بھی تھی قیامت تھی۔۔۔

سامنے موجود کھڑے نفوس کو دیکھتی وہ کاندھے پر لٹکتا دوپٹا سینے پر اور پھر جلدی سے سر پر اوڑھتی اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔۔

وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔کچھ کھوج رہا تھا۔۔۔مگر جو وہ ڈھونڈنا چاہ رہا تھا اسے وہ پتلے سے سرخ و سپید بے داغ سراپے میں بھی نظر نہیں آیا۔

Posted On Kitab Nagri

بلاشبہ وہ ایک نہایت ہی خوبصورت دوشیزہ تھی مگر اسے وہ کم ہی لگی تھی۔۔اس سے جو اسکے دل میں موجود تھی۔۔۔۔۔ www.kitabnagri.xyz

میں لمبے سفر سے واپس آرہا تھا جب میری گاڑی خراب ہو گئ۔۔اور رات بھی طوفانی ہے۔

مجھے ابھی جانا بھی بہت دور ہے۔۔

تو کیا میں بارش رکنے تک میرا مطلب ہے صبح تک یہاں رک سکتا ہوں۔

۔۔

لڑکی نے سرمے سے لبریز نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔پلکوں کی جھالر پھر جھکی تھی۔۔۔لمبی لمبی پلکیں سرمئ آنکھوں کو مزید خوبصورت بنا رہی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آیئے۔۔۔اسے آنے کا کہہ کر واپس۔مڑی تھی وہ بھی اسکے پیچھے پیچھے چل پڑا۔۔۔۔۔

پایل کی چھن چھن۔۔خاموش در و دیوار سے ٹکراتی واپس پلٹ رہی تھی۔۔۔

اندر سے حویلی کو دیکھ کر وہ حیرت زدہ یا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

باہر سے جیسے حویلی دکھتی تھی اندر سے بالکل الگ تھی۔۔

اندر تو گویا شیش محل کا سا حسن دکھائی دے رہا تھا۔

جیسے جیسے وہ آگے بڑھتے جا رہے تھی ہلکی ہلکی سی دھن اسکے کانوں میں پڑ رہی تھی۔۔

اور پایل کی چھنکار بھی۔۔ www.kitabnagri.xyz

ایک پایل۔۔

نہی دو پایل۔۔۔۔۔

نہی وہ تو بہت سے پائلوں کی چھنکار تھی۔۔

سامنے ایک اور دروازہ تھا جو باہر کے دروازے سے قدرے مختلف تھا۔۔۔

اسے کھول کر وہ اندر داخل ہوئی۔وہ بھی اسکے پیچھے داخل ہوا۔۔ مگر اندر کا منظر تو کچھ الگ ہی تھا

روشنیوں کا سیلاب امڈ رہا تھا۔۔۔

کچھ لڑکیاں محو رقص تھیں۔۔ہلکا سا ساز چھیڑتی درمیانی عمر کی عورت دوسری طرف رخ کیے بیٹھی تھی

۔۔

Posted On Kitab Nagri

ملکہ۔۔۔۔۔۔۔

جیسے ہی نام پکارا گیا وہ کھٹکا تھا۔۔

ملکہ نے جھٹ سے پیچھے دیکھا۔۔

ملکہ یشوہ۔۔۔نے اس کو دیکھا پھر انکی نظر ساتھ کھڑے مردانہ وجود پر پڑی۔۔۔۔

نیا خریدار لائی ہیں مہربانو۔ آپ مگر آپ جانتی ہیں نا۔۔۔وہ ابھی بول ہی رہی تھیں کہ لڑکے نے انکی بات بیچ میں کاٹی۔۔۔۔۔۔

نہیں نہیں آپ غلط سمجھ رہی ہیں۔۔۔۔

ملکہ یشوہ کے ماتھے پر بل پڑے

لڑکے میری بات کاٹنے کی ہمت کسی میں نہیں آئیندہ احتیاط رکھنا۔۔غصے سے وہ گویا ہوئیں۔۔

وہ سر جھکا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اتنا تو سمجھ چکا تھا کہ وہ ایک کوٹھے پر کھڑا تھا۔۔ طوائفوں کے کوٹھے پر۔۔۔ ان کی بات سمجھتا وہ جھٹ سے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں ملکہ یشوہ۔۔یہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پھر جو اس لڑکے نے اسے بتا تھا اپنی ملکہ یشوہ کوٹھے کی سردارنی کو بتاتی۔۔۔چپ ہوئ تھی۔۔۔۔

ہم۔۔۔۔۔۔۔اسے کمرہ دکھادو۔۔۔۔۔۔۔۔

جی ملکہ یشوہ۔

آیئے۔۔۔۔۔۔دوبارہ اسے چلنے کا اشارہ کیے اسے ایک طرف لے کر چل پڑی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنو لڑکے رکو۔۔۔۔۔ملکہ یشوہ کی آواز پر وہ پلٹا تھا۔۔۔۔۔

ہم تمہیں یہاں پناہ دے رہے ہیں مگر ہماری ایک شرط ہے جسے تمہیں ماننا پڑے گا۔۔۔

کیسی شرط۔۔وہ حیران ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی تم آرام کرو۔۔ہم صبح تم سے بات کرتے ہیں۔۔۔۔۔

چلیے۔۔۔۔مہربانو۔۔۔اسے لے کر ایک کمرے میں داخل ہوئی۔۔
گول طرز کا وہ کمرہ نہایت ہی خوبصورت تھا۔۔۔۔

سنیے کچھ کھانے کو ملے گا۔۔
وہ واپس پلٹی تو اس نے اسے روکا
پلٹے بغیر وہ سر ہلاتی وہ چلی گئی۔۔

تھوڑی دیر بعد واپس آئی تو اسکے لمبے بال اب چٹیا میں قید تھے۔۔۔چٹیا آگے کو لٹکتی۔۔۔۔کرتی سے نیچے ٹانگوں تک آرہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ حیران ہوا تھا کیا اتنے لمبے بال بھی کسی کے ہوئے ہیں۔۔۔۔

اسکے ہاتھ میں ٹرے تھا جس میں دو رنگ کے کھانے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ منہ وہ پہلے ہی دھو چکا تھا۔

کھانا دیکھ کر اسکی بھوک میں اضافہ ہوا۔۔

اس سے ٹرے پکڑ تا بیڈ پر بیٹھا وہ جلدی سے نوالہ توڑ کر منہ میں ڈالنے لگا

بسم اللہ پڑھنا مت بھو لیے گا۔۔۔۔۔۔

۔۔۔وہ حیرت زدہ اسے دیکھنے لگا۔

مسلمان ہیں ہم۔۔۔۔۔۔اسکی نظروں کا۔مطلب سمجھتی وہ بولی تھی۔۔۔

ہمم۔۔۔

اتنا سا جواب دیتے وہ نوالہ کھا چکا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شاید اس نے بسم اللہ پڑھی تھی یا نہیں۔۔۔۔۔

کافی اچھا کھانا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ تعریف کیے بنا نہ رہ سکا۔۔۔

شکریہ۔۔۔۔جب تک وہ کھانا نہ کھا چکا مہربانو وہیں کھڑی رہی۔۔۔۔

اس دوران ان میں کوئی بات نہ ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپکا نام کیا ہے۔۔۔۔۔مہربانو نے سوال کیا۔۔۔۔۔۔۔

حسن۔۔۔۔حسن نام ہے میرا۔۔۔۔

واللہ بہت خوبصورت نام ہے بالکل آپکی طرح۔۔۔وہ مسکرائی۔۔۔۔اسکی مسکراہٹ میں وہ کھویا تھا مگر اسکے دل میں موجود کسی وجود نے دستک دی تھی۔۔

وہ پھر نظریں جھکا گیا۔۔۔

ہمارا نام مہر النساء ہے۔۔۔یہاں یہ رواج ہے کہ ہر لڑکی کے نام کے ساتھ بانو لگایا جاتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم اس کوٹھے کی سب سے خوبصورت لڑکی ہیں۔۔۔۔ ہمارے بالوں کی شہرت دور دور تک پھیلی ہے ۔۔۔ بہت سے امیر کبیر مرد ہمیں مہنگے داموں خریدنے آتے ہیں مگر ہماری ملکہ یشوہ انکار کر دیتی ہیں ۔۔ناجانے انکے دماغ میں کا چل رہا ہے یہ ہم نہیں جانتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ویسے تمہاری ملکہ یشوہ کیا شرط رکھنے والی ہیں میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔وہ پر تجسس ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ تو ہم بھی نہیں جانتے سائیں۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمممم۔۔۔۔ حسن نے بس اتنا کہنے پر ہی اکتفا کیا۔۔

آپ سو جائیں کافی تھکے لگ رہے ہیں۔۔۔ اسکے تھکن زدہ چہرے کو دیکھتی وہ گویا ہوا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گردش حالات کے یہ تھکن کے آثار میرے چہرے سے کبھی نہیں جاتے مہر۔۔۔۔

اسکے نام کے ساتھ نہ ہی اسنے النساء لگایا تھا نہ ہی بانو وہ اسے مہر کہہ رہا تھا۔۔۔

بے اختیار مہر النساء کو اپنا یوں پکارا جانا اچھا لگا تھا۔۔۔

مجھے نیند نہیں آتی مہر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ پھر سے گویا ہوا۔۔۔

مہر بغیر کوئ جواب دیے ٹرے اٹھائے باہر چلی گئ۔۔

حسن حیران ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد مہر۔۔واپس آئ تھی۔۔اسکے ہاتھ میں گٹار تھا چھوٹا سا پرانے طرز کا تھا۔۔۔

بال چٹیا سے آزاد ہو کر اب جوڑے میں قید تھے۔۔۔۔۔

لٹیں اطراف میں بہہ رہی تھیں۔۔۔۔۔۔۔

دوپٹا اب صرف گلے میں لٹکا تھا۔۔۔

شاید وہ اسے بہکانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یاشاید انکا طور طریقہ رہن سہن ہی ایسا تھا

اب آئے گی آپکو نیند۔۔۔۔۔۔۔۔

ذمین پر آلتی پالتی مارے بیٹھی وہ گٹار گود میں کندھے کے سہارے سے رکھ چکی تھی۔۔۔

لیٹ جایئے۔۔ حسن کو ہنوز بیٹھا دیکھ کر اسے لیٹنے کو کہہ رہی تھی۔۔

آہستہ آہستہ وہ لیٹتا تکیے پر سر رکھ گیا۔۔۔انتہائ نرم و ملائم تکیہ۔۔۔۔اسے اچھا لگا۔

آپنی مخروطی انگلیوں سے اب وہ گٹار کی تار چھیڑتی مدھم سی دھن بجانے لگی۔۔

مہارت سے اسکی انگلیاں گٹار کی تاروں کو چھیڑتیں دھن بکھیرتی ماحول کو پر سکون بنا رہی تھی۔۔۔۔
کچھ دیر وہ یونہی مدھم سا ساز بکھیرتی رہی۔۔۔
حسن کو لگا وہ نیند کی آغوش میں جا رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیم بند آنکھوں سے اسے دیکھتا رہا اسے اب دھن کی آواز سنائی دینی بند ہو رہی تھی۔۔

جلد ہی وہ نیند کی گہری وادیوں میں اتر گیا

اسکے سو جانے کے بعد بھی کافی دیر وہ دھن بجاتی رہی وہ خود بھی اس دھن میں محو ہو گئ تھی۔۔۔

گٹار کو ایک طرف رکھتی وہ اٹھ کر بیڈ کے قریب گئ تھی۔

نرم ملائم چادر اس پر ڈالتی گٹار اٹھاتی لائٹ بند کرتی وہ پردہ سامنے گراتی واپس مڑی تھی

♥□♥□♥□♥□♥□

مہربانو وہ جو نیا شہزادہ آیا ہے وہ کون ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شہر بانو مہر بانوں کی دوست جو اسی کے کمرے میں سوتی ہے۔۔اس سے پوچھ رہی تھی۔

مہر نے مختصر سا اسے بتایا۔۔۔

کافی ہینڈسم ہے یار۔۔۔شہر بانو نے کہا۔۔

ہاں وہ تو ہے۔۔۔اسکا سوتا سراپا آنکھیوں کے سامنے لہراتے مہر نے شہر بانوں کی ہاں میں ہاں ملائی تھی

www.kitabnagri.xyz ----

کل چلا جائے گا وہ۔۔شہر بانو نے پھر سے سوال کیا۔۔

شاید۔۔۔۔مہر کی آواز میں اداسی گھلی۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سو جاؤ شہر بانو کافی رات ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

لیمپ آف کرتی کروٹ بدلتے وہ سونے کو لیٹی تھی مگر۔نیند آج آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔

پلٹ پلٹ کر خیال کمرے میں سوئے حسن کی طرف جا رہا تھا۔۔

بہ مشکل خود کو روکتی وہ آنکھیں موند گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

محبت آگ ھے، لیکن آپ کبھی نہیں جانتے کہ یہ آپ کے دل کو گرم کرے گی یا جلائے گی

آئنے کے سامنے بیٹھتی گود میں بکھرے سیاہ بالوں میں ہاتھ چلا رہی۔۔۔

شہر بانو نے آئنے میں نظر آتا اسکا عکس دیکھا۔۔۔۔

بالوں کو بڑے سے جوڑے میں لپیٹتی اب وہ آنکھوں میں سرمہ لگا رہی تھی۔۔۔۔۔

نین کٹورے جب سرمے سے بھر گئے تو لکڑی کے چھوٹے سے باکس سے نوز پن نکال کر ناک کے سوراخ میں اڑسی۔۔

کل تک جو وہ ننھا سا سوراخ خالی تھا چاندی کی گول نتھلی سجائے اسکے حسن کو چار چاند لگا گیا تھا۔۔۔۔۔

ہاتھوں میں بھر بھر رنگ برنگی چوڑیاں پہنی تھیں۔۔

گیر دار کلیوں والی فراک بھی مختلف رنگ بکھیر رہی تھی۔۔۔۔

پیروں میں پازیب پہنتی وہ واپس چہرے کی طرف آئی تھی۔۔۔

لال رنگ کی سرخی اسکے عنابی ہونٹوں پر بہت خوبصورت لگتی تھی۔۔۔۔

پھر اسنے ڈبیا سے سیاہ بڑی بندیا نکالی۔۔۔۔

تم یہ نہ بھی لگاؤ تو اچھی لگتی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بندیا لگا چکی تو شہر بانو نے کہا۔۔۔۔

کیسے نہ لگائیں ہم یہ۔یہ بندیا تو ہمارے طوائف ہونے کا ثبوت ہے۔۔۔۔

طوائف ہونے کا سب سے بڑا ثبوت تو یہ ہے کہ ہم اس کوٹھے پر رہتے ہیں۔۔۔دنیا کی سب سے ناپاک جگہ مگر لوگ یہ نہیں سمجھتے کہ یہاں رہنے والے بھی انسان ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

سہی کہہ رہی ہو شہر بانو۔۔۔۔۔۔۔گلے میں ڈپٹا لٹکائے وہ بالکل تیار کھڑی تھی۔۔۔

انسان انسان کو سمجھیں تو بات ہی کیا ہے۔۔۔۔۔

مہربانو بی بی۔۔۔۔کل آئے مہمان اٹھ چکے ہیں۔۔۔۔۔

چھوٹے بچے نے آکر اسے اطلاع دی۔۔۔۔۔

عجیب سی چمک اسکی سرمئ آنکھوں میں چھلکی تھی۔۔جسے شہر بانو نے باخوبی نوٹ کیا تھا۔۔۔

حسن جب اٹھا تو سیدھا غسل خانے کی جانب بڑھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دیکھ کر حیران رہ گیا وہاں بالکل اسکے سائز کا خوبصورت سا سفید کاٹن کا کلف لگا جوڑا موجود تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ اسے زیب تن کیے باہر آیا تھا۔۔

ماشاءاللہ۔۔۔۔اللہ نظر بد سے بچائے۔۔۔

اسے باہر نکلتا دیکھ کر۔مہر کے منہ سے بے ساختہ ماشاءاللہ نکلا تھا۔۔۔

وہ بہت خوبصورت تھا یا مہر کو لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔

صبح بالخیر سائیں۔۔ناشتہ کیجئے۔۔۔۔۔

ٹیبل پر ناشتہ لگائے وہ اب حسن کو کہہ رہی تھی۔۔

مسکراتا وہ صوفے پر آیا تھا جہاں ٹیبل پر ناشتہ لگ چکا تھا۔۔۔۔۔۔

تم نے کھالیا کھانا۔۔۔۔حسن نے مہر سے پوچھا۔۔۔

جی جی سائیں ہم تو جلدی ہی اٹھ جاتے ہیں اور ناشتہ بھی جلدی کر لیتے ہیں۔۔مہر نے اسے بتایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا کتنے بجے اٹھ جاتی ہو۔۔۔۔ حسن نے کھاتے ہوئے پھر سے سوال کیا۔۔۔۔۔

ہم صبح چار بجے اٹھ جاتے ہیں نماز ادا کرنے کے بعد ٹیرس پر چلے جاتے ہیں۔۔ ٹھنڈی ہوائیں ہمارے دل کو سکون دیتی ہیں۔۔ www.kitabnagri.xyz

پھر کوئی نہ کوئی کتاب لے کر بیٹھ جاتے ہیں۔۔۔

اسکے گلے میں نوالہ اٹکا تھا اک طوائف زادی کے منہ سے ایسی بات سن کے۔۔۔۔۔۔

وہ کھانسنے لگا جلدی سے مہر نے اسے پانی دیا تھا۔۔۔۔۔۔

کافی دیر تک ان میں گفتگو نہ ہوئی۔۔۔۔ حسن کھانا کھا چکا تھا اب اسکا پورا دھیان مہر کی طرف تھا۔۔۔

تم یہاں کیسے آئی۔۔ میرا مطلب تمہیں زبردستی یہاں لایا گیا یا پھر تمہارا شجر نصب یہیں سے ہے۔۔۔

وہ اس سے سوال تو کر رہا تھا مگر سوال تو یہ تھا کہ وہ یہاں کیسے آیا اور کیوں آیا۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہم ملکہ یشوہ کی بیٹی نہیں ہیں نہ ہی ہم یہاں زبردستی لائے گئے ہیں۔۔۔ ہم جب چھوٹے سے تھے تو ہمارے ماں باپ دنیا سے چل بسے ہمارے خاندان میں سے کوئ بھی ہمیں رکھنے پر راضی نہ ہوا۔۔ ہم پاگل ہو گئے تھے۔۔۔

شہر بانو ہے نا ہماری دوست بتاتی ہے کہ اک دن ہم سڑک پر بھیک مانگ رہے تھے جب ملکہ یشوہ وہاں سے گزری اور ہمیں یہاں لے آئ۔۔۔۔۔

پھر اب ہم یہیں کہ ہو کر رہ گئے ہیں ۔۔ یہی ہمارا سب کچھ ہے یہی ہمارا خاندان ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے بتا رہی تھی۔۔اسکی آواز میں اداسی گھل رہی تھی جسے حسن نے محسوس کیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت افسوس کی بات ہے مہر۔۔۔۔۔ کہ قسمت تمہیں یہاں لے آئ۔۔ جہاں سے کوئ بھی تمہیں قبول کرنے کو تیار نہیں ہو گا۔۔۔

اسے بہت افسوس ہوا۔۔۔۔۔۔۔اور وہ اسکا اظہار بھی کر گیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سہی کہتے ہیں سائیں ہم انسان تھوڑی نہ ہیں۔۔ ہم تو طوائف زادی ہیں۔۔۔ ہر کوئ آئے گا ہم سے کھیلے گا۔۔۔۔۔ مگر کوئ اپنائے گا نہیں۔۔۔

آپ اس بات پر یقین کریں گے کہ اکیس سال یہاں گزرانے کے بعد بھی ہماری عزت و آبرو محفوظ ہے۔۔۔۔۔

حسن کو اچھو نکالگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جھٹ سے اس نے مہر کو دیکھا۔۔۔

آپ کو یہی لگا ہو گا نہ سائیں کہ ہم وحشیوں کے زیر استعمال رہے ہیں۔۔ ہم پامال زدہ ہیں۔۔۔ مگر ایسا نہیں ہے۔۔۔۔۔

وہ اسے حیران کر چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ بت بنا اس مجسمہ حسین کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

اسکی بات سے شرمندہ ہوتا سر جھکا گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

----------چلیں سائیں باہر چلتے ہیں ملکہ یشوہ آپکے انتظار میں ہو نگی------

اسے آنے کا کہہ کر وہ آگے آگے چل پڑی حسن بھی اسکے پیچھے چل رہا تھا جب اسکے لمبے بال جوڑے سے آزاد ہوتے بل کھاتے ہوئے آبشار کی طرح نیچے آگرے تھے-------ساری کمر پر اور کمر سے بہت نیچے تک--------

www.kitabnagri.xyz

حسن اک پل کو کھٹکا تھا مگر جلدی سے اسنے خود کو نارمل کیا تھا-------

اوہ معافی چاہتے ہیں-------زیر لب مسکراتی وہ پھر سے بالوں کو جوڑے کی شکل میں باندھنے لگی-------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیسے ہی بازو اوپر اٹھے کمر کے بل نمایاں ہوئے تھے----

چلیے-------اسے پھر سے اشارہ کرتی وہ اسے اک کمرے میں لے آئی جہاں سردارنی ملکہ یشوہ تخت براجمان تھیں-------

سلام ملکہ----مہر نے سلام کیا اسکے پیچھے حسن نے بھی سلام کیا----

Posted On Kitab Nagri

پاس پڑی دو کرسیوں میں سے ایک پر حسن بیٹھا تھا۔۔

رک جاؤ مہربانو۔۔۔۔۔۔اپنے کمرے میں جاؤ ہمیں مہمان سے اکیلے میں بات کرنا ہے

دوسری کرسی پر مہر بیٹھنے لگی تھی جب ملکہ یشوہ نے اسے روکا۔۔۔۔۔۔
اداس سی صورت لیے وہ کمرے سے باہر نکلی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔ملکہ یشوہ نے گلہ کھنکھارا جبکہ حسن ان کے بولنے کا منتظر تھا۔۔۔۔
ہم نے رات کو کہا تھا کہ تمہارے سامنے ایک شرط رکھیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔
جسے ہر حال میں تمہیں قبول کرنا ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
حسن کی سکس سینسز الرٹ ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہر بھلے ہی کمرے میں نہ تھی مگر۔۔۔۔۔۔وہ پردہ ہٹائے انکی گفتگو سننے کی کوشش کر رہی تھی جو کافی حد تک اسکے کانوں میں پڑ رہی تھی۔۔۔

مہر بانو یہ کیا کر رہی ہو تم۔۔۔۔ ملکہ یشوہ کو پتا چل گیا تو وہ بہت غصہ ہونگی چلو ہٹو کمرے میں چلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شہر بانو مسلسل اسے گھورے جا رہی تھی....۔۔۔

عشق میں سب جائز ہے۔۔۔۔وہ ہنسی تھی۔۔۔۔۔۔

اسکی کھکھلاتی ہسی کی چاشنی حسن کے کانوں تک پہنچی تھی۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔۔شہر بانو حیران ہوئی تھی۔۔

ارے کوئی مطلب نہیں اب چپ رہو ہمیں سننے دو۔۔مہر نے اسے گھوری سے نوازا تھا۔۔

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیسی شرط۔۔۔۔۔ حسن جلد از جلد جان لینا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

مہربانو۔۔۔۔ اس کوٹھے کی سب سے حسین طوائف زادی۔۔۔۔ جسے آج تک کسی نے چھوا تک نہیں

۔۔۔

ملکہ یشوہ بولنا شروع ہوئی تھی

اور ہم اسے پامال ہونے دے بھی نہیں سکتے تھے ہمیں وہ جان سے عزیز ہے۔۔۔۔ ہمیں اس کے لیے کسی ایسے شخص کی ضرورت تھی جس کی نظریں پاک ہوں۔۔۔

تمہاری نظروں میں ہم نے وہ دیکھا جو آج تک کسی کی نظروں میں نہیں دیکھا۔۔۔۔۔۔

۔۔۔ آپ کہنا کیا چاہ رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔ حسن کو کچھ عجیب سا لگا۔۔ وہ جلد از جلد وہاں سے اٹھ جانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔

۔۔

مہربانو سے شادی۔۔۔۔۔۔ کتنی سادگی سے وہ یہ جملہ بول گئیں تھی۔۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔ حسن پر تو گویا بم پھوڑا گیا۔۔۔ باہر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کھڑی مہر نے بھی جھٹ سے منہ پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔اپنی جگہ دونوں ساکت ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔

یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ۔۔۔۔۔۔ حسن کی تیوریاں چڑھیں۔۔۔۔۔یہ کیسی شرط ہے۔۔۔ میں یہاں مجبور ہو کر ایک رات کے لیے پناہ مانگنے آیا تھا۔کسی غلط ارادے سے نہیں پھر آپکی اس شرط کا کیا مطلب میں سمجھوں۔۔۔

سہی معنوں میں حسن کو غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہم تمہیں غلط نہیں سمجھ رہے۔۔۔۔۔۔ ہم نے تمہاری نظروں میں حیا دیکھی ہے اور ہم ایسی ہی نظروں کے متلاشی تھے۔۔جو ہماری مہربانو کی عزت کی نگاہ سے دیکھے اور مجھے یقین ہے تم۔ہماری مہر بانو کو خوش رکھو گے۔۔۔۔

۔۔۔ملکہ یشوہ اپنی بات کہہ کر چپ ہوئیں تھیں۔۔۔۔

حسن نے بھوئیں اچکائی۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ سے کس نے کہا میں مہر کو خوش رکھوں گا۔ جبکہ وہ اک طوائف زادی ہے ----------کون قبول کرے گا اسے بھلے ہی وہ ان چھوئی ہو-----جوابا حسن نے سوال کیا تھا-----مہر کے دل میں کانٹا سا چبھا www.kitabnagri.xyz

تم کرو گے اسے قبول--------ملکہ یشوہ اپنی بات پر ڈٹی رہیں-----

میں قبول نہیں کر سکتا اور ایسی توقع آپ نے مجھ سے رکھی ہی کیوں--------جب کہ میں نے تو آپکو کوئی سنہرے خواب نہیں دکھائے تھے کہ ہاں میں آپکی مہر سے شادی کروں گا-----

حسن کی آواز اب قدرے اونچی تھی------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں قبول نہیں کر سکتے----------؟ ملکہ یشوہ نے سوال کیا-----

آپ اچھی طرح جانتی ہیں---------حسن نے انھیں گھورا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا صرف یہی وجہ کہ وہ اک طوائف زادی ہے۔۔۔۔۔ اس بار ملکہ یشوہ کا لہجہ بھی قدرے اونچا ہوا۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔ حسن سر جھکا گیا۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0319 8276205

پھر کیا وجہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ملکہ یشوہ کسی طرح بھی ٹل نہیں رہی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
میری شادی ہو چکی ہے اور میری بیوی کو مرے ابھی چار ماہ بھی نہیں ہوئے۔۔۔۔۔
وہ چبا چبا کر لفظ ادا کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

مہر کو سخت اچھو نکا لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔ حیران تو ملکہ یشوہ بھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے جانا ہو گا۔۔۔۔۔۔۔ وہ فوراً وہاں سے اٹھا تھا۔۔۔۔ جیسے ہی وہ باہر نکلا اسکی نظر باہر کھڑی مہر پر پڑی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک نظر اس پر ڈالتا وہ آگے بڑھا تھا۔۔۔۔

لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہ حویلی کے دروازے کی طرف جا رہا تھا جس دروازے سے آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہر بھی اسکے پیچھے بھاگی-----

سنئیے--پھر کب آئیں گے------مہر کی بات پر اسکے اٹھتے قدم رکے تھے-----

کبھی نہیں-----بغیر پلٹے وہ بولا

کتنی بے دردی سے وہ اسکا دل توڑ گیا تھا

لوٹ آنے کا کہہ کر کبھی پلٹ کر نہ آنے کا ہنر اس نے کسی ماہر سے سیکھا تھا----------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم آپ کا انتظار کریں گے چاہے صدیاں گزر جائیں-----
تمہیں موت ہی میرے انتظار سے چھٹکارا دلا سکتی ہے----------
میرے دل میں تمہارے لیے کوئی جگہ نہیں نہ کبھی ہو سکتی ہے--میرے دل پر ایک ملکہ کی حکمرانی ہے--

Posted On Kitab Nagri

میرا انتظار مت کرنا۔۔۔اس کانٹے بھرے رستے پر تمہارے پاؤں کے بجائے دل چھلنی ہو جائے گا

۔۔۔

جھٹکے سے اسنے پلٹتے ہوئے مہر کا بازو دبوچا تھا۔

گرفت سخت تھی مگر مہر کو محسوس نہ ہوئی۔۔وہ یونہی بازو دبوچا اسکا ہاتھ دیکھ رہی تھی۔۔معنی خیز مسکراہٹ اسکے ہونٹوں پر گزری۔۔۔

آپکے لمس سے آشنائی حاصل کرلی ہے سائیں اب انتظار ہم پر واجب ہو گیا ہے۔۔۔

وہ مسکرائی تھی۔۔۔۔۔۔

حسن ایک جھٹکے سے اسکا بازو چھوڑتا باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔

ایک وہ تھا جس نے صدیوں انتظار کے بعد اک ملکہ کی حکمرانی پائی تھی اک وہ تھی جس کے دل پر وہ پوری طرح حکمران ہو چکا تھا۔۔۔۔۔۔

♥□♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

تم میرے بخت کے صحرا میں ساون کی طرح اتری تھی مگر اک بار پھر سے میرے دل کی ذمین بنجر کر گئ ہو ایسی بنجر کہ جس میں کبھی کوئ کونپل نہیں پھوٹ سکے گی۔۔۔۔۔۔۔۔

--

ملکہ دیکھو۔۔۔لوگ مجھ پر حق جمانے کی کوشش کرتے ہیں۔۔۔مجھے تم سے چھیننے کی بات کرتے ہیں۔۔۔۔۔

بھلا ایسے کیسے ممکن ہے انہیں سمجھاؤنا۔۔۔۔۔۔۔

تم آج اک پل کے لیے ہی سہی اٹھ جاؤنا۔۔۔

اس دنیا کو بتاؤنہ کہ حسن صرف اور صرف اسکی ملکہ کا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آج پھر اسکی قبر پر بیٹھا تھا۔۔ اسکے نام کی تختی سے ماتا ٹکائے وہ بلک بلک کر رو رہا تھا

اس سے اٹھ جانے کی فریاد کر رہا تھا مگر ایسا اب ممکن نہیں تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ذندگی میں ایسا کیوں ہوتا ہے جو ہم چاہیں وہ ممکنات کہ حد سے ہٹ کر ہوتا ہے۔۔۔کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ جیسا ہم چاہیں وہ ممکن ہو جائے۔۔۔ مگر یہ بھی تو سچ ہے نہ کا ہر چیز ہر کسی کے لیے نہیں ہوتی۔۔۔ کسی کے حصے میں غم لکھے ہوتے ہیں اور کسی کے حصے میں خوشیاں۔۔۔

آزمائش تو غم اور خوشی دونوں ہیں۔ یہ شکر کرنا چاہیے کے اللہ ہمیں غم دے کر آزمارہا ہے اگر خوشی دے کر آزماتا تو ممکن تھا کہ ہم خود سر اور مغرور ہو جاتے۔۔۔آزمائش پر پورا نہ اترسکتے اور اس رب سے ہمیشہ کے لیے دور ہو جاتے

غم تو اللہ سے قریب ہونے کا سب سے بہترین راہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے پتا ہے تم نہیں اٹھو گی۔۔۔۔۔تم بھلا میری بات کہاں مانتی ہو بری ہو تم۔۔۔۔۔۔۔
کم از کم مجھ پر ترس کھا کر ہی کچھ بول دیا کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی قبر پر آکر وہ پاگل ہی تو ہو جایا کرتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں۔۔۔۔۔ترس گیا ہوں تمہیں دیکھنے کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
سرخ آنکھیں بوند بوند آنسو ٹپکا رہی تھیں جو اسکی قبر کی مٹی کو گیلا کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

روز تمہاری دہلیز پر آتا ہوں ہر بار خالی ہاتھ لوٹ جاتا ہوں میرے خالی ہاتھوں پر رحم کھاؤ۔۔۔۔۔۔
یا اللہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔پورے زور سے وہ حلق کے بل چلایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میرے خالی ہاتھوں پر رحم کھاؤ۔۔۔۔رحم کھاؤ مجھ پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہتھیلیوں پر سر ٹکائے وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دیا۔۔۔۔۔۔

میں تمہیں۔۔۔میں تمہیں باہر نکالتا ہوں۔۔۔۔یہ۔۔۔یہ۔۔ان ظالم لوگوں نے تمہیں یہاں دفن کر دیا ہے ہے۔۔مگر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں۔۔۔میں ہوں نا۔۔۔میں تمہیں باہر نکال لوں گا۔۔۔ہہہ۔۔ہاں تم۔۔فکر نہ کرو۔۔۔میں تمہیں باہر نکال لوں گا۔۔۔۔۔۔۔

دونوں ہاتھوں سے وہ دیوانہ وار قبر کی مٹی کھودنے لگا۔۔۔پاگلوں کی طرح کبھی وہ دائیں طرف سے مٹی کھودتا تو کبھی بائیں طرف سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکے ہاتھ مٹی سے اٹ گئے تھے۔۔۔سفید لباس پر مٹی ہی مٹی تھی۔۔بالوں پر بھی گرد اٹک کر رہ گئ تھی۔ www.kitabnagri.xyz

جب کہ اسے یوں دیوانہ وار اسکی قبر کی مٹی کھودتے دیکھ کر کوئ کھٹکا تھا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھاگتا ہوا وجود اسکی طرف آرہا تھا مگر اسے محسوس نہ ہوا

۔۔۔۔

اوہ میرے خدایا کیا کر رہے ہیں آپ ہٹیں پیچھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لاریب چیختی ہوئی اسکے پاس پہنچی تھی اسے پیچھے کو دھکیلتی وہ کانپ رہی تھی جب نعمان بھی وہاں پہنچا

حسن کو قابو کرنا مشکل ہو رہا تھا۔۔۔پلٹ پلٹ کر وہ مٹی کھودنے کو دوڑتا۔۔۔کوئی اسے دیکھ کر یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ وہ بائیس سال کا ایک خوبرو نوجوان تھا۔۔۔۔وہ تو اس وقت پاگل تھا۔۔۔۔۔۔۔۔اسے پاگل بنادیا تھا اسکے اپنوں نے۔۔

یہ کیا کر رہا ہے حسن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نعمان بہ مشکل اسے قابو کیے ہوئے تھا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھوڑو مجھے۔۔۔۔مجھے اسے سینے سے لگانا ہے۔۔۔۔۔

مجھے اسکے پاس جانا ہے چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔خود کو نعمان کی گرفت سے آزاد کی مکمل کوشش کر رہا تھا۔۔۔مگر نعمان کی گرفت مظبوط تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی گرفت میں وہ مچل رہا تھا بچوں کی طرح رو رہا تھا ہاں وہی بچہ جس کا کھلونا ٹوٹ۔ جاتا ہے تو ساتھ اسکا۔ ننھا سا دل بھی ٹوٹ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

نعمان اسے دھکیلتا گاڑی میں لے جا رہا تھا۔۔۔

اور لاریب۔۔۔۔ وہیں زمین پر ڈھلک گئ تھی۔۔۔ اسکی قبر پر دونوں ہاتھ ٹکائے سر جھکائے بلک بلک کر رونے گی۔۔۔۔ اب ان کی قسمت میں صرف رونا ہی رہ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔

وہ جو نعمان کے ساتھ بہن کی قبر پر آئی تھی حسن کو یوں دیکھ کر اسکا دل دہل۔ سا گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ تو مٹی میں دفن اس وجود سے باتیں کرنے آئی تھی مگر لفظ کہیں کھو گئے تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب۔۔۔۔۔۔ نعمان کی آواز پر وہ آنسو پونچھتی واپس گاڑی کی طرف بھاگی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حسن کا وجود بالکل ہوش و ہواس سے بیگانہ پڑا تھا۔۔ اگلی سیٹ پر بے ادھ لیٹا اسکا سر ایک طرف لڑھک رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہیں ہسپتال لے جانا چاہیئے۔۔۔۔۔۔لاریب نے کہا تو سر ہلا کر نعمان نے گاڑی قریبی ہسپتال کی جانب موڑ لی۔۔۔۔۔۔۔

وہ جو اس سے دوسری ملاقات کرنے کا سوچ کر یہاں آئی تھی وہ نہیں جانتی تھی کہ انکی دوسری ملاقات یوں ہو گی۔۔۔اس حال میں۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا خوب ہے درد کی لذت۔۔۔۔۔۔۔جب سے گئی ہو۔۔۔درد سے محبت سی ہو گئی ہے۔۔۔۔

وہ دل ہی دل میں منوں مٹی تلے سوئے وجود سے شکایت کرنے لگی۔
شدت سے سر میں ٹھیس سی اٹھی تھی ایسی ہی ٹھیسیں لمحہ لمحہ دل میں بھی اٹھ رہی تھیں۔

♥□♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

پانچ منٹ میں وہ ہسپتال پہنچے تھے ۔۔۔۔ ڈاکٹرز فوراً ہی اسکے چیک اپ کو پہنچے تھے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے ہوش میں آنے میں کافی وقت لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مگر وہ ہوش میں آگیا تھا۔۔کافی بہتر لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹرز نے بتایا تھا کہ اسے ڈیپریشن اٹیک آیا ہے اور ساتھ ہی ساتھ کچھ ہدایات بھی دی تھیں

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نعمان اسے گھر بھیجنے کے بجائے اپنے گھر ہی لے آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

روم میں وہ نیم دراز تھا نعمان اسکے ساتھ بیٹھا تھا۔۔۔پاکیزہ کچھ کھانے کو بنا کر لائی تھی جبکہ لاریب بھی وہیں صوفے پر ٹکی بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن۔۔۔۔۔۔۔ تمہیں خود کو سنبھالنا چاہیے اسی حماقتیں مت۔کرو جو تمہارے دماغ پر اثر انداز ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔یقیناً اگر ملکہ ہوتی تو تمہیں ایسا نہ دیکھنا چاہتی۔۔۔۔

وہ ہوتی تو میں اس حال میں نا ہوتا مگر وہ نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نعمان اسے سمجھا رہا تھا مگر حسن کی بات بھی درست تھی اگر وہ ہوتی تو غم نہ ہوتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حسن بھائ ۔۔۔۔ آپکو۔ نہیں لگتا کہ ہمیں اپنے برباد کرنے والوں سے بدلہ لینا چاہیے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لاریب کی بات پر جھٹ سے حسن نے اسکی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ وہ کیا کہہ گئ تھی۔۔۔۔بدلہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ کیا کہہ رہی ہو تم لاریب۔۔۔پاکیزہ کو لگا وہ مزاق کر رہی ہے.....۔۔۔

مگر اسکے چہرے سے مزاق کا کوئ تاثر واضح نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔۔۔۔میں بدلہ چاہتی ہوں۔۔اپنی بہن کی موت کا بدلہ۔۔۔۔۔۔

لاریب کے لہجے میں جنون تھا جیسے وہ ابھی سب تباہ کر دینے والی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

-----مجھے ہر حال میں اپنی بہن کی موت کا بدلہ چاہیئے چاہے کوئی میرا ساتھ دے نہ دے -------میں خود ہی کافی ہوں--------

تم کیا کر لو گی زیادہ سے زیادہ-----پاکیزہ نے سوال کیا---اسے لاریب۔ کی بات قطعاً پسند نہیں آئی تھی جبکہ حسن کسی سوچ میں ڈوبا ہوا تھا-----

--

میں کیا کروں گی یہ تو وقت ہی بتائے گا----------

پاکیزہ کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ نعمان نے اسے اشارے سے چپ رہنے کا کہا---تو وہ چپ ہو گئی تھی-------

---

نعمان کمرے سے باہر۔نکلا تو پاکیزہ بھی برتن اٹھائے باہر آئی تھی---اب کمرے میں صرف لاریب اور حسن تھے----

لاریب اک اور فیصلہ بھی کر چکی تھی مگر ابھی سب ہی اسکے اس فیصلے سے انجان تھے-------

تم میں مجھے میری ملکہ نظر آتی ہے لاریب----------

------بغیر کسی ہچکچاہٹ کے حسن یہ بات بول گیا تھا----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

واقعی ایسا ہی تھا اسکی چال اسکی آواز اسکی باتیں اسکی ہسی اسکا ہر انداز ملکہ جیسا ہی تو تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جواباً لاریب بس زرا سا مسکرا دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں بدلہ چاہیئے اپنی بہن کا۔۔۔۔۔۔؟؟ مجھے بھی چاہیے اپنی بیوی کا بدلہ اور بچی کا۔۔۔۔۔۔...

۔۔

لاریب کو یقین نہی آرہا تھا کہ حسن اتنی جلدی مان جائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے ہر قدم پر اپنے ساتھ پاؤ گی لاریب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حسن کا لہجہ پختہ تھا۔۔۔یعنی وہ دونوں آرادہ کر چکے تھے۔

یہاں دو نفوس تھے جن میں بدلے کی آگ بھڑک چکی تھی ایک وہ جسے اپنی بہن کا بدلہ چاہیئے تھا اور ایک وہ تھا جو آپنی بیوی اور بچی کا بدلہ چاہتا تھا

اب دیکھنا یہ تھا کہ وہ اس بدلے کی آڑ میں کس حد تک جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔لیکن ابھی نہیں۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

حسن حیران ہوا تھا۔۔۔۔

مگر کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی مجھے یہاں سے جانا ہے کہیں دور

----میں پڑھائی کے لیے باہر جانا چاہتی ہوں------

بدلہ لینے کے لیے ابھی عمر پڑی ہے---------

ابھی مجھے پڑھنا ہے کچھ بننا ہے اور سب سے بڑی بات خود کو تیار کرنا ہے------

عجیب باتیں کر رہی ہو لڑکی جانتی بھی ہو کیا کہہ رہی ہو---- حسن کو وہ اس وقت انتہائی بے وقوف لڑکی لگی تھی----------

میں نے جو فیصلہ کر لیا ہے بس کر لیا ہے میں ملکہ نہیں جو چپ چاپ ہر ظلم سہتی منوں مٹی تلے جا سوؤں گی میں لاریب ہوں اور میں جانتی ہوں مجھے میری زندگی کیسے گزارنی ہے------

اسکا لہجہ سخت تھا--- حسن نے آبرو اچکائے------

تمہارا باپ کبھی بھی اس فیصلے کو نہیں مانے گا----------ایک کڑوا سچ حسن۔نے اس کے گوش گزارا----

Posted On Kitab Nagri

مجھے پرواہ۔ نہیں۔۔۔۔۔۔۔ نہیں مانے تو میں بھاگ جاؤں گی۔۔۔۔۔۔۔۔

جو کام تمہاری بہن نے نہیں کیا وہ تم کرو گی۔۔۔۔ناچاہتے ہوئے بھی حسن کا لہجہ سخت ہوا تھا۔۔۔

میں نے کہا نا میں ملکہ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں ہاں جانتا ہوں تم۔ ملکہ نہیں۔۔۔ تم۔ ملکہ ہو بھی نہیں سکتی۔۔۔۔۔۔۔
مگر میں تمہیں ایسا نہیں کرنے دوں گا لاریب۔۔۔۔۔۔

بہتر ہے کے گھر والوں کی مرضی سے جاؤ۔۔ نہیں مانتے تو پاکیزہ اور نعمان کی مدد لو۔۔۔۔۔۔
اپنے لیے غلط راستے کا انتخاب مت کرو لاریب

۔
حسن کا لہجہ اب نرم ہوا تھا۔۔۔وہ اسے سمجھانے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میڈیسن لے لیں آپ۔۔۔کچھ یاد آنے پر لاریب نے پانی کا گلاس اسے تھماتے ہوئے اسے دوائیاں تھمائ تھیں۔۔۔

ٹائم پر میڈیسن لیتے رہیں اس طرح آپ جلدی ٹھیک ہو جائیں گے۔۔

ایسے ملکہ بھی تو کہا کرتی تھی نا۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔ حسن اسے دیکھتا ہی رہ گیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسکی ملکہ جیسی تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ بات وہ تسلیم کرتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زیادہ دیر جاگنا صحت کے لیے اچھا نہیں۔۔جلدی سو جایئے گا۔۔۔اسے ہدایت دیتی لائٹ آف کرتی باہر چلی گئ۔۔۔۔

کچھ پل یونہی وہ ساکت بیٹھا رہا۔۔۔۔۔۔۔۔

♥□♥□♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

ملکہ یشوہ۔۔۔۔۔۔ حسن کے جانے کے بعد غصے میں وہ کمرے میں داخل ہوئ تھی۔۔۔۔

یہ کیسی شرط تھی ملکہ یشوہ کے اسنے ایک سیکنڈ بھی یہاں مزید رکنا گوارہ نہیں کیا۔۔۔۔۔۔

بے یقینی سے وہ ملکہ یشوہ کو دیکھ رہی تھی آنکھوں میں شکایت در آئ تھی۔۔
زندگی میں یہ پہلی دفعہ تھا جب وہ ملکہ یشوہ سے یوں شکایت کر رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم۔نے کچھ ایسا ویسا نہیں کہا مہربانو۔۔۔۔۔۔۔۔
ہم۔نے بس تم سے شادی کی شرط رکھی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ نے تو اس پر واپسی کے سارے دروازے ہی بند کر دیے ہیں ملکہ یشوہ۔۔۔۔۔۔۔
اگر وہ واپس پلٹ کرنا آیا تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تخت پر بیٹھی سردارنی کے وہ قدموں میں بیٹھی تھی۔۔آنکھوں میں نمی تیر آئی تھی۔۔۔

وہ اک راہی تھا مہربانو۔۔وہ جانے کے لیے آیا تھا۔۔۔۔۔
ملکہ کی بات اسکے دل ہر زخم کر گئ تھی۔۔

وہ اک راہی تھا مگر ہمارے دل میں وہ ہمیشہ کے لیے قیام کر گیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بے اختیار ملکہ یشوہ کے دل میں ٹھیس اٹھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم طوائفوں کے حصے میں محبتیں نہیں آیا کرتی مہربانو بہتر ہو گا تم اپنے دل پر قابو رکھو۔۔

دل پر قابو رکھیں۔۔وہ ہسی تھی۔۔۔دل تو نکل گیا ہاتھوں سے۔۔
کوٹھے کے در و دیوار سے ٹکراتے اسکے قہقے گونجتے واپس پلٹے تھے۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر اٹھا کر ملکہ یشوہ نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بے یقینی سے مہر کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔

اک طوائف زادی کو عشق ہو گیا ہے۔۔سنا تم نے لوگوں سنا تم سب نے اک طوائف زادی کو عشق ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔

ملکہ یشوہ کی آواز یک دم بلند ہوئ تھی ۔۔۔ چلاتی سب کو بتاتی وہ اس پر طنز کر رہیں تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اک طوائف زادی کو عشق ہو گیا ہے۔۔واہ واہ واہ۔۔۔۔۔
تالیوں کی گونج ساری حویلی میں پھیلی تھی۔۔۔۔۔۔
سب مہر کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔اسے سب نظریں اپنا مزاق اڑاتی محسوس ہوئیں۔۔۔۔۔

مگر جب عشق پروان چڑھے تھے تو پھر اسکے قہر سے اللہ ہی بچائے۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم صدیوں اسکا انتظار کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

اگر وہ ہمارا نہ ہوا تو ہم پاگل ہو جائیں گے۔۔۔

یہی ہمارا آخری فیصلہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بے دردی سے آنسو صاف کرتی وہ اپنے کمرے میں واپس آئی تھی۔۔۔۔

وہ بھی ایک فیصلہ کر چکی تھی۔۔۔اور وہ نہیں جانتی تھی کہ یہ فیصلہ اسے تخت سے واپس خاک پر لے آئے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر عشق کرنے والے کسی بات کی پرواہ نہیں رکھتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

انہیں خاک بھی قبول اور خاک ہو جانا بھی قبول

موسم میں اداسی کی رعنائیاں تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔فضاؤں سے اداسیاں چھٹ ہی نہیں رہی تھیں۔۔یا شاید دل کی دنیا اداس تھی۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خدا سے پناہ مانگنی چاہیے کسے کے انتظار کے عذاب سے۔۔۔۔

اسکے ایگزامز ختم ہوئے کافی دن ہو گئے تھے۔ مگر کوئ اسکی بات نہیں سن رہا تھا۔۔۔

آج بھی وہ ضد کیے اپنی ماما کے پاس کھڑی تھی۔۔۔۔۔۔

ماما۔۔۔۔ اب تو میرے ایگزامز ختم ہو گئے ہیں کتنے دن سے۔۔۔۔ بابا نے کہا تھا ایگزامز کے بعد جائیں گے۔۔۔ سنو وائٹ کے گھر۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔ حورعینا بیٹا آپ دن بہ دن بگڑتی جا رہی ہیں میں کیا کروں آپکا تنگ آ گئ ہوں بیٹا میں آپ سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وردہ پریشانی کے عالم میں بولی۔۔۔۔ واقعی حورعینا اسے بہت تنگ کرتی تھی۔۔۔ ویسے وہ سمجھدار بچی تھی مگر ملکہ کے معاملے وہ جب اک بار ضد پکڑ لیتی تو تب چھوڑتی جب وردہ رونے لگتی۔۔۔۔

اپنے ننھے سے دل میں وہ گلٹی فیل کرتی کہ اسکی وجہ سے اسکی ماما روئ ہیں مگر کچھ دن بعد وہ پھر سے ضد کرنے لگتی۔۔۔۔

آج بھی وہ کافی دیر سے اسکا سر کھانے میں لگی تھی۔۔۔۔ وردہ کی طبیعت بھی ان دنوں کچھ آپ سیٹ سی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوپر سے حورعینا کی ضد

---کبھی کبھی بہت غصے میں آکر وہ اسے اچھا خاصا ڈانٹ ڈپٹ دیتی۔

دیکھیں حورعینا بیٹا مجھے تو نہیں پتا نا میں کیا کر سکتی ہوں آپکی بابا نے لے جانا ہے اب مجھے تو راستہ نہیں پتا۔نا۔۔۔۔۔

آپ بابا سے پوچھیں۔۔۔۔ جا کر۔۔۔۔۔ کیسے نہ کیسے وہ اسے ٹال رہی تھی۔۔۔۔۔۔پہلے جب وردہ اسے بابا کے پاس جانے کا کہتی تو وہ نہیں جاتی تھی مگر آج وردہ حیران رہ گئ جب وہ بھاگتی ہوئ صائم کے پاس گئ تھی۔۔۔

یعنی آج وہ ضد نہیں چھوڑنے والی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بابا ہم کب جا رہے ہیں۔۔۔ صائم جو کسی کام میں مصروف تھا۔۔۔ لیپ ٹاپ دوسری طرف رکھتا حورعینا کو گود میں اٹھا چکا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں بیٹا۔۔۔؟؟

بابا سنو وائٹ کے گھر جانا تھا ہم نے۔۔۔۔اپ پھر بھول گئے

حورعینا نے معصومیت سے ماتھے پر ہاتھ مارا۔۔۔

اوہ سوری میرا بچہ میں تو بھول گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ ہسا تھا۔۔۔۔

ہم۔۔۔۔ہم پرسوں جائیں گے سنو وائٹ کے گھر۔۔۔

بابا پرسوں کیا ہوتا ہے۔۔۔۔حورعینا کے ننھے سے دماغ میں پرسوں کا مطلب نہیں آیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج رات ہو جائے گی جب پھر ہم سو جائیں گے پھر صبح اٹھیں گے۔۔۔۔پھر رات ہو جائے گی پھر سو جائیں گے اور پھر جب صبح ہو گی تب ہم جائیں گے سنو وائٹ کے گھر۔۔۔۔۔

صائم۔نے اپنی طرف سے اسے سمجھانے کی بھرپور کوشش کی مگر وہ رات صبح رات صبح میں کنفیوز ہو گئ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیرانی سے وہ صائم کو دیکھ لگی۔۔۔۔

ارے میرا سمجھدار بچہ۔۔ہم کل نہیں اس سے نیکسٹ سے چلیں گے ٹھیک ہے۔نا۔۔۔۔۔۔

سچ بابا۔۔۔۔۔۔۔حورعینا خوش ہوتی اس کی گود سے اترتی اچھلی تھی۔۔۔۔

جی بابا کی جان سچ۔۔۔۔۔۔۔صائم اسکی خوشی دیکھ کر محفوظ ہوا تھا۔۔۔۔
اب آپ جاؤ میں کام کرلوں اور اپنی ماما سے کہیں کے۔۔۔۔تیاریاں شروع کر دیں ہم نے جانا۔ہے اپنی اپنی سنو وائٹ کے گھر۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے بابا میں ابھی ماما کو بتاتی ہوں۔۔۔خوشی خوشی وہ بھاگتی وردہ کے پاس گئ تھی۔۔۔۔

ماما۔۔۔۔ماما۔۔۔۔۔ماما۔۔۔۔۔بابا نے کہا ہے تیاریاں کرلیں ہم کل نہیں نیکسٹ ڈے سنو وائٹ کے گھر جائیں گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وردہ جو بیڈ کراؤن سے سر ٹکائے دو انگلیوں سے سر کو مسل رہی تھی اسکی بات پر حیران ہوتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔۔

ہاں ماما۔۔۔بابا نے کہا ہے ہم جائیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنے میں دروازہ ناک ہوا۔۔۔۔۔۔۔

چھوٹی چھوٹی دو لڑکیاں فل پیک سرخ پھولی پھولی گالیں لیے حورعینا سے ملنے آئی تھیں۔۔
اسکی دوستیں۔۔۔

اچھاماما میری فرنڈز آگئی ہیں میں کھیلنے جارہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔

چلو مونا۔۔۔ مشی۔۔۔۔۔انہیں لیتی وہ باہر گئی تھی اب تینوں آسانی سے سڑک پر کھیل رہی تھیں کیونکہ آج برف باری نہیں مگر معمول کے مطابق ٹھنڈ تھی

Posted On Kitab Nagri

تم دونوں کو پتا ہے مونا۔۔ مشی۔۔ ہم نے کل نہیں نیکسٹ ڈے سنو وائٹ کے گھر جانا ہے۔۔۔۔۔۔۔

وہ خوشی سے چہک چہک اپنی دوستوں کو بتا رہی تھی۔۔

کون شنو وائٹ۔۔۔۔ حور عینا سے سال چھوٹی مونا نے حیرانی سے پوچھا۔۔۔

ارے بتایا تھا نا۔۔۔ کچھ ماہ پہلے ادھر جو انٹی آئی تھیں میری ماما کی فرنڈ۔۔۔۔۔

اچھا اچھا میں سمجھ گئی۔۔۔۔ مونا نے زور زور سے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔۔۔۔۔

پھر تینوں مل کر کھیلنے لگیں

آج حور عینا بہت خوش تھی۔

♥□♥□♥□♥□♥□

آپ مزاق کر رہے تھے نا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کام سے فارغ ہو کر صائم کمرے میں آیا تھا۔۔ جھٹ سے۔۔۔ وردہ نے سوال کیا تو صائم۔نے آبرو اچکائے۔۔۔۔

کونسا مزاق؟؟؟وہ نہ سمجھیں میں سر ہلا گیا۔۔۔

سنو وائٹ۔۔۔ میرا مطلب ہے ملکہ کے گھر جانے کا۔۔۔۔۔۔۔

نہیں میں مزاق نہیں کر رہا۔۔۔۔وہ واقعی مزاق نہی۔ کر رہا وہ بالکل سنجیدہ تھا۔۔۔۔۔۔

میں چاہتا ہوں اب حور عینا سب کچھ جان لے۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لمبا سانس کھنیچتا وہ نیم دراز ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وردہ حیرت میں پڑ گئ۔۔۔ حور عینا کا ریئکشن جانے کیسا ہو گا جب اسے پتا چلے گا۔۔

یہ سوچ سوچ کر وردہ کا دل بیٹھا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے حسن سے بات کرلی ہے وردہ وہ کہہ رہا تھا مینیج کرلے گا حور عینا کو اور لاریب بھی تو ہو گی۔۔نا ۔۔۔تم پریشان مت ہو۔۔۔۔

صائم اسکی حیرانی بھانپ گیا تھا۔۔۔

وہ کیا مینج کرے گا صائم وہ تو خود کو مینج نہیں کر پا رہا بتا رہی تھی لاریب پاگلوں کی طرح حرکتیں کرنے لگتا ہے۔۔

وردہ۔۔۔

وقت کے ساتھ ساتھ سب سنبھل جاتے ہیں صبر آ ہی جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تم بس تیاری کرو۔۔۔۔۔جو ہو گا دیکھا جائے گا۔۔۔۔۔

وہ خود بھی پریشان تھا۔۔ مگر اسے تسلیاں دے رہا تھا۔۔۔۔۔۔

ہمممم۔۔۔۔۔۔۔۔بظاہر وہ سمجھ گئی تھی مگر دل بے سکون تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

♥□♥□♥□♥□....

آپکو وہاں جانا چھوڑ دینا چاہیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کافی دیر سے جہاں خاموشی تھی وہیں خاموشی کا سکوت لاری۔ کی آواز سے ٹوٹا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

حسن نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔

کہاں؟؟؟؟۔۔۔۔۔لاریب نے جواب نہ دیا تو اس نے سوال کیا۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قبرستان۔۔۔۔۔۔وہاں جا کر آپ اسے تکلیف دیتے ہیں۔۔۔

ناممکن۔۔۔۔۔۔۔یہ دم حسن کی تیوریاں چڑھیں۔۔۔خونخوار نظروں سے لاریب کو دیکھتا وہ جھٹ سے اٹھتا اسکا منہ دبوچ چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں مر تو سکتا ہوں مگر اسکی قبر پر جانا نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔۔۔

مجھے مت بتاؤ مجھے کیا کرنا چاہئے کیا نہیں۔۔۔ سمجھی تم۔۔۔۔۔

جھٹکے سے اسے چھوڑ تا گھوری سے اسے نوازتا۔۔۔وہاں سے واک آؤٹ کر گیا۔۔۔۔۔

اور لاریب سکتے کی حالت میں منہ پر ہاتھ رکھے بیٹھی رہی۔۔۔۔۔

نعمان حسن کے پیچھے بھاگا۔۔اور پاکیزہ لاریب کو دیکھتی رہ گئ۔۔۔۔۔

کیا ضرورت تھی تمہیں لاریب ایسا کہنے کی۔۔وہ کیوں چھوڑے گا اسکی قبر پر جانا۔۔۔

سہہ کہہ رہا ہے وہ۔۔

وہ مر تو سکتا ہے مگر اسکی اسکی قبر پر جانا نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔۔۔

تکلیف دیتا ہے وہ اسے وہاں۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں بھی دیکھتی ہوں پھر وہ کیسے جاتا ہے وہاں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لاریب کی آنکھوں میں بھی غصہ تر آیا تھا۔۔۔۔

وہ نہیں جانتی تھی ایسا کر کے وہ اسکی کتنی بڑی مخالفت مول لے رہی ہے

وہ اسکی مخالفت مول لینے کو بھی تیار تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لاریب اگر وہ ہماری بہن ہے تو اسکی بیوی ہے ۔۔۔ تم اس طرح بے وقوفوں والی باتیں نہ کیا کرو

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پاکیزہ کی باتوں کا جواب نہ دیتے ہوئے وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اک عزم تھا اسکے انداز میں۔۔۔۔۔۔

نہ جانے اب وہ کیا کرنے والی تھی۔۔۔۔۔۔ عجیب تھی انکی زندگی۔۔۔۔

پہلے جو کچھ ہو چکا تھا انکی زندگیوں کو دہلا کر رکھ چکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مگر اب جو ہونے والا تھا۔۔۔وہ بھی تو اک نیا طوفان لانے والا تھا۔۔۔۔۔۔۔

♥□♥□♥□♥□♥□

یہ کیا حرکت کی ہے تو نے۔۔۔۔۔۔۔پاگل تو نہیں ہو گیا۔۔۔۔۔۔بہن نہیں تو بہنوں جیسی ہی تیری

۔۔۔۔۔۔

نعمان حسن پہ غصہ ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

اگر وہ اپنے منہ سے اسی طرح کی بکواسیات اگلتی رہی تو ممکن ہے میں اسکی سانسیں روک لوں

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے کہہ رہی تھی اسکی قبر پر مت جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔یعنی اپنی ملکہ کو چھوڑ دوں۔۔۔۔

اور میرے جیتے جی کم از کم یہ نا ممکن ہے...

کبھی کبھی مجھے لگتا ہے اس سے محبت کرنا میری سب سے بڑی غلطی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہ مجھے اس سے۔محبت ہوتی نہ آج حالات کچھ یوں ہوتے۔۔۔۔

میری غلطیوں کا کفارہ بے قصور۔نے بھگتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

تو۔نہ کرتا اس سے محبت۔۔۔۔۔۔۔۔نعمان ابھی ت غصے میں تھا۔۔۔۔۔۔

میرے بس میں نہیں تھا یہ یار۔۔۔۔۔۔وہ ہنستی گئ اور میں دل ہارتا گیا۔۔۔۔۔۔۔

میں ہوش وہواس کھوتا گیا۔۔۔۔

وہ اب بھی ہوش وہواس کھو رہا تھا۔۔۔اسے اسکا ہنستا ہوا چہرہ دکھائی دے رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہنس رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے چھونے آگے بڑھا۔۔۔۔

مگر وہ دور بھاگ گئ ۔۔۔۔۔۔ وہ ابھی بھی ہ آرہی تھی ۔۔۔ اور ہنستے ہوئے دور بھاگ رہی تھی

۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی اسکی تاک میں اسکے پیچھے بھاگ رہا تھا۔۔۔

جیسے ہی اس نے اسے گرفت میں لینا چاہا وہ دھواں بن کر غائب ہوئ تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

چھن سے ٹوٹے تھے سبھی خواب۔۔۔ سبھی ارمان اور دو نفوس کے درمیان ایک محبت۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے کھلی آنکھوں سے دکھائ دیتی تھی مگر خوابوں میں آنے سے اس نے منہ موڑ لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

کھلی اکھوں کے خواب ذیادہ اذیت ناک ہوتے ہیں وہ یہ بات اچھے سے جانتا تھا۔۔۔۔

♥□♥□♥□♥□♥□

لاریب کو یہاں آئے چار دن ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاکیزہ کا فون مسلسل بج رہا تھا۔۔۔۔۔۔ مگر وہ کسی کام۔میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

تو فون لاریب کو اٹھانا پڑا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ان نان نمبر تھا۔۔۔۔۔

گروہ پہچان چکی تھی۔۔۔۔۔

فون اٹھاتی کان سے لگا چکی تھی۔۔۔۔۔دوسری طرف سے آواز سنتے اسکے چہرے پر پریشانی کے رنگ ابھرے تھے۔۔۔۔۔

انہیں یہاں کا پتا بتا کر وہ فون واپس رکھ چکی تھی۔۔

.....----------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویلکم باس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حسن آفس میں داخل ہوا تو۔۔۔۔راکنگ چیئر پر بیٹھا کچھ کام کرتا ارحم احتراماً اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

حسن کو دیکھ کر وہ ایسے ہی خوش ہو جایا کرتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

خوشی خوشی اس سے بغلگیر ہوتا۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتا خود کافی کا آرڈر کر چکا تھا

کیسا آنا ہوا حسن بھائی ہوئی کام تھا تو مجھے بلوا لیا ہوتا آپکو یونہی زحمت کرنا پڑی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔حسن کی وبہت عزت کرتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
logicalmoez@gmail.com
whatsapp _ 0319 8276205

ارے نہیں نہیں جناب بڑے آدمی ہیں آپ۔۔۔۔۔ آپکو ڈسٹرب کرنا اچھا۔ ہیں لگا اسی لیے خود چلا آیا۔۔۔۔

حسن نے مسکراتے ہوئے اسکی مصروفیت پر طنز کر گیا تھا۔۔

نہیں حسن بھائی آج میں جو کچھ ہوں آپکی وجہ سے ہوں۔۔۔۔ ورنہ لوگوں نے تو مجھے گرانے کی کوئی کثر نہیں چھوڑی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ دیکھیں۔۔۔۔۔۔ ظفر صاحب کا ریسٹورنٹ میں دیا کارڈ جو اس نے عیشال سے نظر بچاتے ہوئے اٹھا لیا تھا ٹیبل پر حسن کے سامنے رکھا۔۔۔۔۔۔

حسن نے اسے اٹھایا۔۔۔ اور کچھ دیر یونہی دیکھتا رہا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر تلخ سا مسکراتا۔۔کارڈ کے ٹکڑے کرتا ڈسٹ بین کی زینت بنا چکا تھا۔۔۔۔۔۔

اتنے میں ریسٹورنٹ کی ساری روداد وہ اسے سنا چکا تھا۔

مجھے تم سے یہی امید تھی ارحم۔۔۔۔۔۔۔۔حسن مسکرایا تو جواب میں وہ بھی مسکرا دیا۔۔۔۔

تھوڑی دیر وہ یونہی باتیں کرتے رہے کہ واچ مین کافی لے آیا۔۔۔ساتھ چھوٹے موٹے لوازمات بھی تھے۔۔۔۔۔

۔۔

ان سب کی کیا ضرورت تھی ارحم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ بادام کا ایک ٹکڑا منہ میں ڈالتے اس نے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی بات نہیں حسن بھائی مجھے بھی کچھ کھانے کی طلب ہو رہی تھی آپ آگئے تو بہانہ بن گیا۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیاسوچاپھر.... حسن نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔

کس بارے میں بھائی.؟؟؟ارحم نے ناسمجھی میں سر ہلایا۔۔۔۔۔۔

حسن نے آبرواچکائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوہاں ہاں یاد آیا۔۔۔

۔سر پر ہاتھ مارتاوہ ہسا۔۔تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس حسن بھائی دو تین دن۔بعد کاسوچ رہاہوں۔۔۔۔۔۔۔

ارحم۔نے اسے بتایاتووہ محظ ہاں میں سر ہلا گیا۔

اور سناؤ۔۔۔۔عیشال کیسی ہے اور وہ چھوٹو۔۔۔کیانام تھااسکا۔۔۔حسن نے یاد کرناچاہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

حمزہ۔۔۔ارحم جھٹ سے بولا۔

ہاں ہاں حمزہ۔۔۔کیسا ہے وہ نٹ کھٹ چوہا۔۔۔۔_

ٹھیک ہے وہ بھی بھائی۔۔۔۔پوچھتا رہتا ہے آپکا۔۔۔۔

میں نے کہا کرواؤں گا کبھی پھر سے ملاقات۔۔۔

ہاں ہاں کیوں نہیں ضرور۔۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر وہ یونہی۔باتیں کرتے رہے بزنس کی ادھر ادھر کی۔۔۔۔۔۔

پھر اسے خدا حافظ کہتا حسن واپس گھر آیا تھا۔۔اپنے نہیں نعمان کے گھر۔۔۔۔۔

ابھی تک وہ وہیں سٹے کیے ہوا تھا۔۔

وہاں اسکی جان سے جڑے کچھ رشتے تھے جنہیں وہ پسند کرتا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔۔میں لاریب سے معافی مانگ لوں گا۔۔۔۔۔

راستے میں وہ یہی سوچتا رہا تھا

♥□♥□♥□♥□♥□

شور کی آوازوں سے اٹھ کر باہر آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیسے ہی اسنے باہر کا منظر دیکھا وہ کھٹک کر رہ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن ماموں حسن ماموں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اب وہ حور عینا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔جو بھاگتی ہوئی اسکے پاس آرہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

حسن تو وہیں دنگ رہ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لاریب اب وردہ سے مل رہی تھی اور نعمان صائم سے۔۔۔۔۔۔

اسے اسے باہوں میں اٹھا چکا تھا مگر ابھی بھی وہ سکتے کی حالت میں کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔

سنو وائٹ۔۔۔۔۔

۔۔لٹل سنو وائٹ۔۔۔۔

سنو فالنگ۔۔۔۔

سنو مین۔۔۔۔

چیئر لفٹ۔۔۔۔۔۔

ان لوگوں سے جڑی بہت سی یادیں اسکے دماغ میں رقص کرنے لگیں۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سنو وائٹ کا گھر ہے یہ۔۔۔۔۔۔؟؟؟وردہ اسکی گود سے اترتی لاریب کا ہاتھ تھامتی اس سے پوچھ رہی تھی۔۔

نہیں۔۔۔۔۔

یہ سنو وائٹ کا گھر نہیں ہے۔۔۔۔۔

اس سے پہلے لاریب کچھ بولتی۔۔۔۔ حسن نے جواب دیا۔۔

وہ ننھی سی لڑکی حیرانی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر اس نے اپنی ماں کو دیکھا جیسے یقین کرنا چاہ رہی ہو کہ حسن نے جو کہا وہ سچ ہے۔۔۔۔

۔۔۔ حسن۔۔۔۔ صائم۔۔نے اسے روکنا چاہا۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ نہیں رکا۔۔۔۔

یہ آپکی سنو وائٹ کا گھر نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔

گھٹنوں کے بل جھکتا وہ اس ننھی لڑکی کے برابر آیا تھا۔۔۔

پھر کہاں ہے سنو وائٹ کا گھر۔۔.؟؟

سب کی طرف بے یقینی سے دیکھتی حورعینا نے سوال کیا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپکو سنو وائٹ کا گھر دیکھنا ہے.؟؟۔۔

گھٹنوں کے بل اسکے برابر بیٹھا اسکے ننھے ہاتھ تھامتا وہ اس سے سوال کر رہا تھا۔۔۔

ہاں مجھے سنو وائٹ کے گھر جانا ہے ان سے ملنا ہے اسی لیے تو اتنی دور سے یہاں آئی ہوں۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حورعینا نے اسے سمجھانا چاہا۔۔۔

اوکے اوکے۔۔۔۔وہ ہنستا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

چلو آؤ سنو وائٹ کے گھر چلیں۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔

اسے گود میں اٹھاتا باہر کی طرف بڑھا تھا۔۔

رک جا حسن کہاں جا رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نعمان اسے رکنے کے لیے آگے بڑھا۔۔۔۔مگر وہ دروازہ پار کر کے باہر جا چکا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے پیچھے لاریب بھاگی۔

رک جائیں حسن بھائی۔۔۔۔۔آپ وہاں نہیں جا سکتے۔۔

اسکے راستے میں وہ حائل ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسن کے ماتھے پر شکنیں۔ابھریں۔۔۔

ہٹولاریب۔۔۔۔۔۔حسن کالہجہ سخت ہوا۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔میں نے کہانا آپ وہاں نہیں جائیں گے تو نہیں وہ بھی بچی کو لے کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لاریب۔۔۔۔۔۔۔۔۔

--

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے ایک طرف دھکیلتا حورعینا کو اٹھائے گاڑی میں بیٹھتا گاڑی زن سے بھگالے گیا تھا۔۔۔۔

انھیں روکیں نعمان بھائی وہ۔۔۔بچی ہے وہ ابھی اسے تکلیف ہو گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لاریب چلاہی تو پڑی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

حسن کے پیچھے وہ سب بھی گئے تھے۔۔۔وردہ بہت پریشان ہو رہی تھی ایک تو لاریب کو لے کر دوسرا ۔۔۔۔حور عینا کے رئیکشن کا سوچ سوچ کر اسکا دل بیٹھا جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پاکیزہ اسکے لیے تسلی کا ایک بول بھی نہ بول سکی۔۔۔۔

حسن کی گاڑی کے پیچھے انکی گاڑی تھی۔۔

پہلے حسن کی گاڑی قبرستان کے دروازے پر جا رہی پھر دو سیکنڈ بعد نعمان کی گاڑی۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔

حور عینا کو واپس اٹھائے وہ۔۔ آگے بڑھا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بہت حیران ہو رہی تھی۔۔

یہ تو نہیں ہے سنو وائٹ کا گھر۔۔۔۔۔یہ تو قبرستان ہے حسن ماموں۔۔۔۔۔

آپ مجھے یہاں کیوں کے آئے ہیں۔۔۔

اور ماما بابا اور لاریب آنٹی اور باقی سب بھی یہیں آرہے ہیں۔۔۔

ہم سب یہاں کیوں آئے ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟وہ بار بار سوال کر رہی تھی۔۔۔

۔۔۔

۔ملکہ کی قبر پر آکر وہ رکا تھا۔۔۔۔اسنے حور عینا کو نیچے اتارا اور گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھا۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حور عینا۔۔۔

لاریب جھٹ سے اسکے پاس آئی تھی۔۔۔

حسن

Posted On Kitab Nagri

یہ ہے آپکی سنو وائٹ کا گھر۔۔۔۔۔۔وہ مسکرایا تھا۔۔۔۔۔۔۔

آپکی سنو وائٹ۔۔۔۔۔۔۔۔اس دنیا سے جا چکی ہیں۔۔۔۔۔

اللہ کے پاس۔۔۔۔۔۔۔

یہ ایک نیا انکشاف تھا جو۔۔۔حور عینا پر پہاڑ بن کر گرا تھا۔۔

وہ اتنی تو سمجھ رکھتی تھی کہ اچھی طرح جانتی تھی کہ جو اللہ کے پاس چلے جاتی ہیں انہی۔ قبرستان میں مٹی تلے دفن کر دیا جاتا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتنی خوش تھی وہ راستے میں۔۔۔۔۔

مگر اب اسکا پھول سا چہرہ اچانک مرجھایا تھا۔۔۔۔۔

وہ بے یقینی سے کبھی قبر کو دیکھتی تو کبھی حسن کو۔۔۔

وہ دیکھ رہی تھی کہ حسن رو رہا۔۔۔۔۔ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے لاریب کو دیکھا۔۔۔۔۔ایک ٹوٹتا آنسو لاریب نے بے دردی سے پونچھا تھا۔۔۔۔۔

پھر اس نے اپنی ماما کو دیکھا جو۔۔۔ آنسو چھپاتی۔۔۔۔شرمندگی چھپاتی۔۔۔ سر جھکا گئ تھی۔۔۔۔۔۔
بابا بھی اداس کھڑے تھے۔۔۔۔ نعمان انکل ی آنکھیں بھی نم تھی۔۔۔
پاکیزہ آنٹی بھی حسن ماموں کی طرح رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سنو وائٹ۔۔۔۔۔ گھٹی سی اسکی اسکے منہ سے نکلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سنو وائٹ کا یہ گھر اسے بالکل بھی اچھا نہیں لگا تھا۔۔ سنو وائٹ کا تو گھر بہت پیارا ہوتا ہے نا
۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔وردہ کا بہادر بچہ آج رو رہا تھا۔۔۔۔

حور عینا میری جان۔۔۔۔لاریب نے اسے گلے لگایا۔۔۔۔

تو وہ اسکے گلے سے لگی اونچی آواز میں رونے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسن نے بہ مشکل اپنی سسکیوں کا گلا گھونٹا تھا۔۔۔

جب کہ لاریب بھی پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔

کتنی تکلیف ہو رہی ہو گی نا ملکہ کو۔۔۔۔اسے وہاں کھڑے تمام نفوس پیارے تھے۔۔
انہیں تکلیف میں دیکھ کر اسے بھی تکلیف مل رہی ہو گی۔۔۔۔۔۔۔

وردہ لاریب کے پاس آئی اسکے کندھوں پر ہاتھ رکھتی اسکے برابر بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

اس لیے سنو وائٹ مجھ سے بات نہیں کرتی تھیں۔۔۔۔نا۔۔
بابا آپ نے کہا تھا کہ وہ ہم سے ناراض ہیں ہم انکے پاس جائیں گے تو وہ ناراضی ختم کر دیں گی۔۔۔
مگر وہ تو میری بات بھی نہیں سن رہیں۔

حور عینا با قائدہ اب سسک رہی۔۔۔۔اسکے ننھے سے دماغ پر بہت بڑا بوجھ پڑا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماما آپ نے مجھ سے جھوٹ بولا۔۔۔۔۔۔۔ آپ نے مجھ سے جھوٹ کیوں بولا۔۔۔۔۔۔

وہی ہوا جس کا وردہ کو ڈر تھا۔۔۔

میرا بچہ۔۔۔۔۔۔۔وردہ نے اسے گلے لگانا چاہا۔ گر حورعینا نے اسکا ہاتھ۔ جھٹک دیا۔۔۔۔

مابری ہیں بابا بھی برے ہیں۔۔۔ سنو وائٹ بھی۔۔۔سب بہت برے ہیں۔۔۔۔

۔۔۔حورعینا پلیز میرا بچہ۔۔۔۔۔۔وردہ کے دل میں ٹھیس اٹھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حورعینا کو کچھ صاف دکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔۔اچانک اسکی آنکھوں کے سامنے دھند سی چھانے لگی

--

وہ ایک طرف لڑکھڑائی۔۔۔اس سے پہلے کے وہ گرتی حسن اس ننھے وجود کو اپنی باہوں میں لے چکا تھا۔۔۔

حورعینا۔۔۔۔حورعینا۔میری جان کیا ہوا آپکو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں کھولیں حورعینا۔۔۔۔وردہ چلا رہی تھی۔۔

حورعینا بے ہوش ہو چکی تھی۔۔۔

نعمان گاڑی سٹارٹ کرو جلدی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔نعمان گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا۔۔۔حسن فرنٹ سیٹ پر اسے گود میں لے کر بیٹا مسلسل اسکے ہاتھ پیر کے تلوے مسل رہا تھا۔۔۔۔

وردہ پچھلی سیٹ پر آ کر بیٹھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری گاڑی میں پاکیزہ لاریب اور صائم تھے۔۔۔۔۔

دو سو بیس کی سپیڈ سے دونوں گاڑیاں آگے پیچھے تھیں۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد وہ ہسپتال پہنچے۔

ننھے سے وجود کو ڈاکٹرز۔۔۔ آئی سی میں لے کر داخل ہوئے۔۔۔

وردہ اک رو رو کر برا حال تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

لاریب اسے کیا تسلیاں دیتی اسکا بھی حال وردہ جیسا ہی تھا۔۔۔

صائم بہت پریشان تھا۔۔ پریشانی میں وہ ادھر ادھر چکر کاٹ رہا تھا۔۔۔

کیونکہ اسے یہاں لانے کا فیصلہ اسکی کا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن آئی سی یو کے دروازے کو تھامے کھڑا تھا۔۔۔۔

اک بار پہلے بھی وہ یہاں ایسے ہی کھڑا تھا۔۔

ایک بار اسکی ملکہ نے اس سے پوچھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ نے زندگی میں کچھ کھویا ہے حسن۔۔۔

تمہیں کھویا تھا ایک بار پھر اس کے بعد کچھ کھونے کی سکت نہی۔رہی۔۔

اس نے جواب دیا تھا۔۔

وہ اسے ایک بار پہلے بھی کھو چکا تھا۔۔وہ اسے اب بھی کھو چکا تھا۔۔اور وہ بھی ہمیشہ کے لیے۔۔

مگر اب وہ اندر لیٹے ننھے وجود کو کھونا نہیں چاہتا تھا۔۔۔

کیونکہ وہ پہلے بھی ایک پری کو کھو چکا تھا۔۔

اگر ساری پریاں کی اسکی زندگی سے دور چلی جائیں گی تو وہ اندھیروں کا کیا کرے گا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاکیزہ پرئیر روم۔میں بیٹھی رو رو کر خدا کے حضور دعا گو تھی.....

آئی سویو کا دروازہ کھلتا ہے اور ڈاکٹرز باہر آتے ہیں۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر میری بچی؟؟؟؟؟ صائم بھاگتا ہوا ڈاکٹر کے پاس آیا۔۔۔

ابھی تک آپ کی بیٹی ہوش میں نہی آرہی ہم۔بہت کوشش کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔
آپ باتیں کریں ان سے کوشش کریں ہوش دلانے کی۔۔۔۔۔۔

۔میں جاتا ہوں۔۔۔اس سے پہلے کے وردہ آگے بڑھتی حسن ک۔رے میں داخل ہوا تھا۔۔۔

سٹریچر پر لیٹے ننھے سے وجود کو دیکھ کر اسکا دل کٹ کر رہ گیا تھا۔۔

KitabNagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
logicalmoez@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
logicalmoez@gmail.com
whatsapp _ 0319 8276205

حسن ہم۔ بھی اپنی بیٹی کا نام حور عینار کھیں گے۔۔۔ ملکہ کی آواز اسکے کانوں میں گونجی۔۔۔

میری بیٹی۔۔۔۔۔۔۔

اسکے سرہانے بیٹھے وہ اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□♥□♥□

چبارے پر کھڑی وہ باہر گلی میں کھیلتے بچوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

۔۔۔انکی حالت سے لطف اندوز ہوتی مسکرا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

گلی میں کھیلتے بچوں کی گیند چبارے پر آگری تھی۔۔۔۔

ان کے آپس میں مزاکرات جاری تھے کہ کون جاکر۔ گیند لائے۔۔۔۔۔

مہر کو ان پر ہسی آئ۔۔۔۔۔۔چبارے سے اسنے گیند نیچے پھینکی تو بچے خوشی سے اچھل پڑے۔۔۔۔

۔۔

جیسے ہی مہر کی نظر دائیں طرف پڑی خباثت بجری نظریں لیے وہ اسی کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔

۔۔۔

جیسے ہی مہربانو کی نظریں اس سے ملیں وہ مزید خباثت سے مسکراتا اسے کچھ اشارہ کر رہا تھا۔۔

مہر کی دھڑکنیں۔۔۔یک دم۔ تیز ہوئ تھی۔۔۔۔۔

دل پر ہاتھ رکھتی وہ فوراً چبارے سے ہٹتی۔۔۔۔۔۔بھاگتی ہوئی سیدھا نیچے آئ تھی۔۔۔

۔۔۔

کیا ہوا مہر گھبرائ ہوئ کیوں ہو۔۔

بھاگتی ہوئ وہ اپنے کمرے میں آئ تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی پھولتی سانسیں دیکھ کر شہر بانو پریشان ہوئ تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شہر بانو۔۔۔۔۔۔وہ واپس آگیا ہے شہر بانو۔۔۔

ایک ہاتھ دل کے مقام پر رکھتی دوسرے ہاتھ سے شہر بانو کا ہاتھ سختی سے تھامتی وہ بیڈ پر گرنے کے انداز میں بیٹھی تھی۔۔۔

کون واپس آگیا ہے مہر بانو کچھ تو بتاؤ۔۔۔

شہر بانو۔۔ہم اسی خبیث کی بات کر رہی ہیں جسے ملکہ یشوہ نے جیل بھجوا دیا تھا وہ پھر واپس آگیا ہے شہر بانو ہم خود اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ کر آئے ہیں۔۔

شہر بانو ہمیں بچالو۔۔۔وہ ہمیں مار ڈالے گا شہر بانو۔۔۔ ہمیں بچالو۔۔۔
پھولتی سانسوں سے وہ سسکنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہوتا۔مہربانو۔۔۔تم پریشان مت ہو۔۔۔۔۔اللہ خیر کرے گا۔

ملکہ یشوہ کو بتاؤ وہ کچھ کرلیں گی خود ہی تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں

۔۔

یہ لو پانی پیو۔۔۔۔۔۔۔۔شہر بانو نے ٹیبل سے پانی کا گلاس اٹھا کر۔مہر کو دیا۔۔جسے غٹاغٹ وہ حلق سے نیچے اتار گئ.

♥□♥□♥□

چار دن سے حسن گھر نہیں آیا پھر سے غائب ہے پتا نہیں لڑکا چاہتا کیا ہے ہم سے۔۔۔ذندگی عزاب بنا کر رکھ دی ہے۔۔۔۔۔۔۔

بلقیس بیگم آج پھر پرانے دکھڑے یاد کر کے بیٹھ گئ جو انکے لیے تو ایک کھیل تماشہ رہا ہے مگر دوسروں کی زندگیوں میں وبال پیدا کر گیا۔۔۔

وہ حسن کو بھی کوس رہی تھیں۔۔راحیل صاحب نے خونخوار نظروں سے انھیں گھورا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بس کر دیجیے بیگم زندگی تو اسکی آپ نے عذاب بنا ہی دی ہے اب وہ کہاں جاتا ہے کہاں رہتا ہے کے لے دن غائب ہے آپ یہ سب چھوڑ دیجئے۔۔۔۔۔۔

راحیل صاحب ان پر غصہ کرنے لگے۔

آپ تو مجھے ہی کوسیں گے نا

۔۔مجھے ہی قصوروار ٹھہرائیں گے۔۔۔ مگر بیٹے کی تو کوئی فکر نہیں۔۔

نہ ہی بیٹی کی بچاری کا فون آیا تھا آج بھی رو رہی تھی تین سال ہو گئے ہیں شادی کو اللہ نے اولاد نہیں دی

۔۔ہائے میری بچی۔۔۔بچاری۔۔

معمول کے مطابق بلقیس بیگم بھی بھڑکی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے بہت فکر ہے اپنی اولاد کی بلقیس بیگم۔ مگر آپ کو نہیں ہے

آپ کی اس فکر سے تو اچھا آپ فکر کرنا چھوڑ دیں۔۔بخش دیں اسے اور مجھے بھی۔

Posted On Kitab Nagri

بلقیس بیگم کے آگے ہاتھ جوڑتے رائل صاحب اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔جب سے ملکہ کی موت ہوئی تھی وہ بلقیس بیگم سے چڑنے لگے تھے۔

ہائے ہائے ڈائن نگل گئ میرے بچے کو۔۔۔یرا تو بخت ہی مارا گیا تھا۔۔۔۔۔پیچھے سے وہ سر پٹتی رہ گئیں۔۔

حورعینا آپکو پتا آپکی سنو وائٹ آپسے بہت پیار کرتی تھیں۔۔۔

وہ چاہتی تھی کہ ہماری پیاری سی فیری حورعینا ہمیشہ ہیپی رہے کبھی اداس نہ ہو۔۔۔۔

لیکن آپ تو۔۔۔۔دیکھو کیا کر لیا ہے خود کو۔۔۔

آپکو پتا ہے اللہ کے پاس سنو وائٹ آپکو دیکھ رہی ہیں اور اس طرح آپکو دیکھ کر انہیں بالکل بھی اچھا نہیں لگ رہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انکو تکلیف ہو رہی ہے۔

اب آپ انہیں اداس کریں گی۔اپنی سنو وائٹ کو اداس کریں گی کتنی بری بات ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اٹھو۔۔شاباش باتیں کرو سب سے انجوائے کرو ہنسو کھیلو۔۔۔

آپکی سنو وائٹ کو آپ ہنستی کھیلتی اچھی لگتی ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ٹھیک نہ ہوئ تو انکو برا لگے گا نا۔۔

وہ مسلسل اسکے بالوں میں انگلیاں چلائے جا رہا تھا۔۔۔اور اس سے باتیں بھی کر رہا تھا۔۔ مگر اسکے وجود میں کوئ ہلچل نہ ہوئ۔۔۔

بچوں کے دل بہت معصوم ہوتے ہیں۔۔۔نا جانے کیسا اثر وہ چھوڑ چکی تھی اس بچی پر کہ وہ اسکی اسیر ہو کر رہ گئ تھی۔

یہ سب تو جذبات کی بات ہے نا جس سے جڑ جائیں پھر اسکے علاوہ باقی سب بیکار لگتا ہے۔۔۔۔

چاہیئے ہوتا ہے تو پتا ہے کیا؟؟؟ وہی ایک۔۔۔صرف وہی ایک۔۔اس کے علاوہ اور کچھ نہیں۔۔

کسی سے جذباتی وابستگی بھی وبال جان ہے۔۔

پل پل تڑپو مگر وہ آپکو میسر نہ ہو۔۔۔۔۔تو پھر جان حلق میں اٹکی رہتی ہے۔

اسے ہوش نہیں آ رہا تھا۔۔باہر بیٹھی اسکی ماں۔اس لمحے کو کوس رہی تھی جس لمحے وہ یہاں آئ تھی

۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسٹر حسن آپ کو باہر جانا ہو گا۔۔۔اب ہم انکا دوبارہ سے ٹریٹمنٹ سٹارٹ کریں گے آپ بس دعا کریں۔۔۔۔۔

ڈاکٹرز دوبارہ کمرے میں آئے تھے ۔۔۔ حسن کو باہر بھیجا اور آئی سی یو کا دروازہ پھر سے بند ہوا تھا۔۔۔۔

موت کی کشمکش میں بہتی وہ بچی نا جانے کتنی تکلیف برداشت کر رہی ہو گی۔۔۔۔۔۔۔

۔۔

آپکی وجہ سے ہوا ہے یہ سب آپ کی وجہ سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اگر میری بات مان لیتے اور اسے وہاں نہ لے جاتے تو وہ اس حال میں نہ ہوتی۔۔۔۔

لاریب پھٹ پڑی تھی حسن پر۔۔۔

وہ شرمندہ ہوا تھا۔۔ دراصل وہ بھی خود کو اس سب کا ذمہ دار سمجھ رہا تھا۔۔۔ اگر وہ لاریب کی بات مان لیتا تو واقعی حور عینا اس حال میں نہ ہوتی۔۔۔

مگر وہ حسن ہی کیا جو کسی کی بات مان لے۔۔۔۔۔۔ایک بار پہلی بھی وہ اپنی ضد کے آڑے آکر کتنی زندگیاں تباہ کر چکا تھا اور آج پھر ضد میں آکر ایک اور زندگی داؤ پر لگا آیا تھا۔۔۔

کم از کم لاریب تو یہی خیال کرتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی رائے یکسر مختلف تھی۔۔۔۔۔وہ قصوروار کسی اور کو کم اور حسن کو زیادہ سمجھتی تھی۔۔۔

لاریب مسلسل اسے خونخوار نظروں سے گھورے جارہی تھی۔۔۔

حسن بھائی میری بچی۔۔۔

۔۔حسن نے وردہ کو دیکھا تو اسے دیکھتی وہ بسی کی آخری حد پر تھی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔

سر جھکا تا وہ ایک طرف نکل آیا۔۔۔۔۔اسے ان سب میں شرمندگی کا سامنہ کرنا پڑ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

لمحے کے آخری حصے میں اس نے خود کو دنیا کا کمزور ترین مرد تصور کیا۔۔۔مگر صرف پل بھر کے لیے

۔۔۔

اسکے بعد اسکی آنکھوں میں وحشت اتری تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

♥□♥□♥□

--

ٹھک ٹھک--------

دروازے پر دو انگلیوں کی مدد سے دستک دی تھی--------

ساتھ ہی اسکا دل دھڑکنیں توڑ کر باہر آنے کو لپکا تھا---

اس کے دل نے ان جانی سی خوشی محسوس کی تھی------

بھاگتی ہوئی وہ دوپٹا سر پر مکمل اوڑھتی--دروازے کی طرف بھاگی تھی----------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر جیسے ہی اس نے دروازہ کھولا اسکے پیروں تلے سے زمین سرک گی--

دروازے پر ہاتھ رکھے وہ خبیث انسان کھڑا تھا--

Posted On Kitab Nagri

بے بی ڈول۔۔۔۔ہونٹوں پر زبان پھیرتا وہ اپنی خباثت کا تمام تر سراپا اوڑھے اسکا دل دہلا کر رکھ گیا

۔۔

تمہیں کیا لگا۔۔۔شیخ کو جیل بھجوا کر تم آزاد ہو جاؤ گی۔۔۔

نہیں بے بی ڈول۔۔۔۔۔

شیخ چھپٹ کر مہر کا ہاتھ تھام چکا تھا۔۔۔

مہر کی دلخراش چیخ حویلی میں گونجی۔۔۔ساتھ ہی شیطانیت بھرا اسکا قہقہہ۔۔۔

۔مہر کی جان پر بن آئی وہ اس سے اپنا ہاتھ چھڑانے کی سعی کرنے لگی۔۔۔

وہ آہستہ آہستہ اسکی طرف بڑھتا آرہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہر مسلسل خود کو چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی مگر وہ تھا کہ آگے بڑھتا جا رہا تھا۔

جیسے ہی اس نے مہر کے ڈوپٹے کو چھوا۔

اچانک ہی وہ زمین بوس ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

کسی نے لوہے کی ایک بھاری۔ سلاخ اسکے سر میں دے ماری تھی جس کا تاب نہ لاتے ہوئے وہ زمین بوس ہوا تھا۔۔۔۔۔

مہر تو مزید گھبرا گئ۔۔۔۔

تکلیف کے لیے معذرت چاہتا ہوں میم۔۔۔۔۔۔

وہ جو بھی تھا نہایت ادب سے سر جھکاتا اس سے معافی مانگتا۔۔۔۔ سیٹھ سکندر کا بے ہوش وجود دھکیلتا آگے بڑھ گیا۔۔۔

مہر نے جلدی سے دروازہ بند کیا تھا۔۔

وہی دروازے سے اوٹ لگاتی وہ لمبی لمبی سانسیں لینے لگی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہر بانو کو اپنی طرف آتا دیکھ کر وہ بھی اسکی طرف دوڑتی اسکے گلے جا لگی تھی۔۔

شہر بانو۔۔۔ خدا نے ہمیں بچا لیا ورنہ وہ آج ہمارے ساتھ پتا نہیں کیا کرتا۔۔

مہر کی سانسیں ابھی بھی اکھڑ رہی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شہر بانو اسکا ہاتھ تھامتی اسے کمرے۔میں لے گئ۔۔۔

اب وہ مہر کو گھور رہی تھی۔۔غصہ صاف عیاں تھا۔

تمہیں ملکہ یشوہ نے دروازہ کھولنے سے منع کیا تھا پھر تم باہر کیوں گئ۔۔۔۔۔۔۔

شہر بانو کی آواز اونچی ہوئ۔

ہمیں لگا۔۔۔حج۔۔حسن۔۔۔۔۔

دل کے الفاظ زبان پر آئے تھے۔۔۔ایک اشک ٹوٹ کر اسکی گال پر لڑھکتا لمبے بالوں میں جذب ہوا تھا۔۔۔۔

تم جانتی ہو مہر بانو وہ نہیں آئے گا۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک تلخ حقیقت تھی جو شہر بانوں نے اس پر عیاں کی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جانتی تھی وہ نہیں آئے گا مگر دل میں اک مبہم سی امید تھی کہ وہ آئے گا۔۔۔

مگر شہر بانو کے الفاظ اسکی امید پر پانی پھیر رہے تھے۔

ننن۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔زور زور سے وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔

نہیں شہر بانو۔۔وہ آئے گا۔۔۔۔۔تم دیکھنا وہ ضرور آئے گا۔۔۔۔

خود کو جھوٹی تسلیاں دینا یہ جانتے ہوئے بھی کہ یہ تسلیاں محظ ایک خام خیالی ہیں کس قدر کرب ناک ہے۔۔۔۔۔یہ وہ اچھے سے جان گئ تھی

ایک ایک کر کے وہ آنسو بہانے لگی۔۔کافی دیر وہ روتی رہی شہر بانو چپ چاپ کھڑی اسے روتا دیکھتی رہی۔۔

وہ اسے رو لینے دینا چاہتی تھی۔۔تا کہ دل ہلکا ہو جائے۔

محظ آنسو بہا لینے سے دل کے بوجھ ہلکے۔نہیں ہو جایا کرتے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مہربانو وہ کون تھا جس نے تمہیں شیخ سے بچایا۔۔۔اس کا دھیان بٹانے کے لیے شہر بانو نے بات کا رخ بدلہ۔۔

وہ بھی سوچ میں پڑ گئ۔

خیر جو بھی تھا شہر بانو۔۔ہمارے لیے تو فرشتہ ہی ثابت ہوا نا۔۔

تم سردارنی سے اس۔بات کا ذکر مت کرنا شہر بانو۔۔۔۔

شہر بانو کو ہدایت دیتی وہ بیڈ پر نیم دراز ہوئ تھی۔۔۔

تیم بند آنکھوں کے سامنے حسن کا چہرہ لہرایا تو وہ آنکھیں سختی سی مینچ گئ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔میرے حصے میں تم آئے ہو یعنی میرے حصے میں درد آیا ہے۔

اور اس درد کو اس نے خوشی خوشی قبول کیا تھا۔۔۔

♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

آپکی بیٹی کو ہوش آگیا ہے۔۔۔۔ آپ جا کر اس سے مل سکتے ہیں۔۔بلکہ بہتر ہو گا کہ بچی کی ماں کو اس کے پاس بھیجیں۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر انہیں خوشی کی خبر دیتا کچھ ضروری ہدایات دیتا واپس چلا گیا۔۔وردہ روم میں داخل ہوئی تو حور عینا آنکھیں کھولے چھت کر گھور رہی تھی۔۔۔

ماما۔۔۔۔ جیسے ہی اس نے وردہ کو دیکھا۔۔وہ اسے پکارنے لگی۔۔

جی ماما کی جان۔۔

وردہ بھاگتی ہوئی اس کے پاس پہنچے تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وردہ بے اختیار اسے چومتی رہی۔۔۔۔ گویا اس نے اسے اک دفعہ کھو دیا تھا۔۔۔۔۔

وہ بھی اپنی ماما کی گود میں آٹھ کر آئی تھی۔۔

اسکے سینے سے لگی چپ چاپ بیٹھی رہی اور وردہ اسکا سر تھپتپاتی رہی۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

ہم گھر کب لے جاسکتے ہیں اسکو۔۔۔؟

سوال کرنے والی لاریب تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں پوچھتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔حسن باہر کاؤنٹر پر گیا تھا۔۔

وہاں سے انہیں ڈسچارج پیپر مل گئے تھے۔کچھ فارمیلیٹیز پوری کرنے کے بعد وہ لوگ گھر آئے تھے۔

۔حور عینا سو رہی تھی ورد اسی کے پاس بیٹھی تھی باقی سب لاونج میں تھے۔۔سوائے نعمان کے

سبھی کے چہروں پر تاریکیاں چھائی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

کہ اچانک نعمان بھاگتا ہوا وہاں آیا۔۔۔حسن جلدی سے گھر کے دوسری طرف چلے جاؤ سسر جی آئے ہیں۔۔۔

وہ جلد از جلد حسن کو یہاں سے غائب کر دینا چاہتا تھا کہ ظفر صاحب نہ دیکھ لیں۔۔۔۔

مگر حسن تھا کہ ڈھیٹوں کی طرح وہی بیٹھا تھا۔۔۔

وہ ایسا رئیکٹ کر رہا تھا جیسے اس۔نے کچھ سنا ہی نا ہو۔۔۔۔۔

حسن اٹھ جا مر وائے گا کیا۔۔۔۔۔۔

نعمان کو غصہ آیا۔۔۔جو ابا وہ کندھے آچکا گیا۔

ہم بھی تو کریں سسر جی سے ملاقات۔۔۔۔وہ استہزایہ ہنسا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ملاقات کے بچے نکل یہاں سے اس سے پہلے کہ سسر جی کہ بجائے میں تیری جان لے لوں۔۔
بہ مشکل اسے وہاں سے دھکیلتے وہ گھر کی پچھلی طرف سے اسے اندر لے گیا اور روم میں دھکا دیتا باہر سے روم لاک کر چکا تھا۔۔

جب وہ دوبارہ لاونج میں پہنچا تھی ظفر صاحب وہاں آ چکے تھے۔۔

وردہ اور صائم کا تعارف وہ سسرالی رشتہ دار کی حیثیت سے کروا رہی تھی۔۔۔
ظفر صاحب ان سے خوش دلی سے ملے۔۔۔۔

وہ اچانک بتائے بغیر آئے تھے اور جب لاریب کو پتا چلا وہ اسے ہی لینے آئے ہیں تو وہ جمود کی سی کیفیت میں آ گئی تھی۔
وہ ابھی نہیں جانا چاہتی تھی۔۔
ایک وجہ تو حور عینا تھی اور دوسرا حسن یہیں تھا۔۔جب تک حسن یہاں تھا وہ نہیں جانا چاہتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر ابو۔۔ابھی تو کلاسسز سٹارٹ ہونے میں ایک ویک باقی ہے آپ اتنی جلدی مجھے لینے آ گئے۔۔۔۔

ڈرتے ڈرتے اسنے لفظ ادا کئے۔۔۔۔

ہاں ۔۔۔ تمہاری ماں اکیلی ہوتی ہیں۔۔۔کام نہیں کر سکتی ذیادہ۔ ۔۔۔ ظفر صاحب نے بے تکا سا جواب دیا۔

لیکن ابو امی اکیلی کیوں پھپھو ہوتی ہیں نا انکے ساتھ۔۔۔۔۔۔
یہ سوال کرنے والی پاکیزہ تھی۔

نہیں۔۔۔میرا مطلب ہے میں نے انہیں الگ کر دیا ہے۔اب وہ کہیں اور رہ رہے ہیں۔۔
کیا۔۔۔۔نعمان حیران ہوا تھا۔ظفر صاحب سے یہی امید کی جا سکتی تھی۔۔اپنی ماں اور بہن کو الگ کر دیا
۔۔مطلب تو یہی ہوا کہ گھر سے نکال دیا۔۔۔۔پھر چاہے وہ گلیوں کی خاک چھانتے پھریں یا کسی محل میں رہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

یو باسٹرڈ نعمان۔۔ نکال مجھے یہاں سے کھول دروازہ۔۔دروازے کو ٹانگ مارتا وہ نعمان پر برس رہا تھا۔۔ مگر لاونج میں بیٹھے نعمان کے فرشتوں کو بھی خبر نہیں تھی کہ وہ اسے گالیوں سے نواز رہا ہے

۔۔۔

وہ چاہے جتنا چلالیتا لاونج میں آواز بالکل نہیں جانی تھی۔۔

دروازے کو گھونسا مارتا وہ کھڑکی کی طرف آیا تھا۔۔۔

کھڑکی کے پٹ کھلے تھے۔پردہ ہٹاتا وہ نیچے نظریں دوڑاتا رہا کمرے سے نکلنے کا کوئی نہ کوئی رستہ وہ نکالنا چاہتا تھا۔۔

مگر کمرے سے نیچے تک ایسی کوئی چیز نہ تھی جس سے وہ نیچے اترتا۔۔۔۔

ایک تو۔میرے پاس ڈوپٹا بھی نہیں ہے جسے

میں استعمال کرتا۔۔

ڈوپٹے کی اہمیت کا اندازہ اسے اب ہوا تھا۔

۔۔واپس جلدی سے وہ دیوار سے لگی الماری کے پاس آیا تھا کہ شاید کوئی ڈوپٹا ہی مل جائے۔

Posted On Kitab Nagri

ابو مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔ نعمان اور پاکیزہ جانتے تھے کہ وہ کیا بات کرنے والی ہے۔۔ نعمان اور پاکیزہ نے اسکا بھرپور ساتھ دینے کا سوچا مگر دل میں خدشات بھی امڈ آئے تھے۔

ہاں کیا بات ہے؟؟؟ ظفر صاحب کی تمام تر توجہ اب لاریب پر مرکوز تھی۔

ابو وہ بات دراصل یہ ہے کہ میں پڑھنے کے لیے باہر جانا چاہتی ہوں۔۔۔
۔۔اپنی بات وہ کہہ چکی تھی مگر اب جواب کے انتظار میں وہ خوف زدہ ہوئی تھی۔۔۔۔
کیا بکواس کر رہی ہو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیسا کہ امید تھی ظفر صاحب پھٹ پڑے۔۔۔

ابو بکواس نہیں ہے یہ میں باہر جا کر پڑھنا چاہتی ہوں۔۔ مجھے یہاں کا نظام تعلیم پسند نہیں میں اک انڈیپینڈنٹ لڑکی ہوں میں کب تک یہاں قید ہو کر رہ سکتی ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور ویسے بھی میں غلط کام نہیں کرنے جارہی میں صرف پڑھائی کرنے کے لیے جارہی ہوں۔۔۔

اور نعمان بھائی نے میری لندن کی ٹکٹ بک کروادی ہے۔۔۔پرسوں میری فلائٹ ہے۔۔

آخر میں اسکا لہجہ سخت مگر دھیما ہوا تھا۔۔۔۔

مگر اس دھیمے لہجے میں ایک بارود تھا جو وہ ظفر صاحب کے سر پر پھونک چکی تھی

۔۔اسے کھولتا سارے کپڑے نیچے پھیلا چکا تھا مگر کچھ بھی نظر نا آیا۔۔۔وہاں صرف مردانے کپڑے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔

ڈیم اٹ۔۔۔اسے مزید غصہ آیا تھا۔۔

تھوڑی دیر کے لیے وہ کچھ سوچنے کے لئے رکا۔۔۔۔

پھر بیڈ سے شیٹ اتارتا اسے ایک طرف سے پھاڑ چکا تھا۔

پھر درمیان سے پھاڑا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھر تیسرا حصہ۔۔۔۔۔۔۔

تینوں حصوں کو مضبوط گرہ لگاتا ایک طرف سے کھڑکی کے پٹ سے باندھا اور دوسرے سرے سے نیچے کو پھینکا۔۔

وہ کافی نیچے تک جا رہا تھا۔۔

کھڑکی کے اچھلتا اس سے پہلے کے وہ نیچے گرتا رسی تھام چکا تھا۔

اب وہ رسی سے ق آہستہ آہستہ نیچے اتر رہا۔۔۔

آخر میں وہ زمین سے ابھی بہت دور ہی تھا کہ اسنے رسی چھوڑ دی۔۔

نتیجے میں وہ زمین پر گرنے ہی والا تھا کہ ہاتھوں کے سہارے اسنے خود کو محفوظ کیا۔۔۔

اب وہ گھر کی پچھلی طرف سے لاونج میں جا رہا تھا جہاں سب بیٹھے تھے۔۔۔۔

غدار لڑکی اس لیے یہاں آئی تھی۔۔۔ میں نے کہہ دیا تم کہیں نہیں جاؤ گی تو مطلب کہیں نہیں جاؤ ۔میں لینے آیا ہوں تم میرے ساتھ گھر چلو گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ظفر صاحب کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اسے وہیں دفن کر دیں۔

ابو میں ملائکہ نہیں کہ چپ چاپ آپ کا ہر ستم برداشت کروں گی۔۔
میں جاؤں گی لندن اور دیکھتے ہیں مجھے کون روکتا ہے۔

۔۔۔۔۔ظفر صاحب اپنی جگہ سے اٹھے لاریب پر چڑھ دوڑے۔۔
ہاتھ لہراتا ہوا ہوا میں اٹھا تھا۔۔۔لاریب۔اپنے بچاؤ کے لیے ایک طرف چہرہ کیے آنکھیں مینچ گئ اس سے پہلے کے وہ تھپڑ لاریب کو پڑتا انکا ہاتھ ہوا میں ہی رہ گیا کیونکہ انکا ہاتھ حسن نے تھام چکا تھا۔۔

اسے وہاں دیکھ کر جہاں لاریب کی جان میں جان آئ تھی وہیں سب پر جھٹکوں کی صورت میں وہ وارد ہوا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب وہاں جائے گی۔۔اور اسے کوئ نہیں روکے گے۔۔
ایک ایک لفظ چبا تا وہ ظفر صاحب کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑھے کھڑا تھا۔۔۔۔۔
جھٹکے سے ظفر صاحب نے اپنا ہاتھ اسکی گرفت سے آزاد کروایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ کبھی حسن کو دیکھتے تو کبھی لاریب کو۔

حسن کو یوں دیکھ کر وہ کھٹکے تھے۔۔۔

تم۔ہوتے کون ہو میرے سامنے یہ سوال کرنے والے ہاں۔۔.؟؟

ظفر صاحب چلائے تھے۔...

اوہ سسر جی۔۔۔۔ آپ نہیں جانتے میں کون ہوں۔۔۔ حسن نے حیرت زدہ منہ بنایا۔۔۔۔۔

ارے کمال کرتے ہیں سسر جی۔۔مجھے بھول گئے۔۔۔مجھے۔۔۔ حسن نے اپنے ہاتھ سے اپنی جانب اشارہ کیا۔۔۔

ارے سسر جی داماد ہوں آپکا مجھے کیسے۔بھول سکتے ہیں آپ۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انکا سینہ تھپتھپاتا وہ چیئر پر ٹانگ پر ٹانگ دھرے بیٹھے گیا۔۔

خود بیٹھنے سے پہلے وہ ظفر صاحب کو زبردستی چیئر پر بٹھا چکا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور دوسری بات سسر جی کہ۔۔میں سوال نہیں کر رہا۔۔۔۔

میں نہ ہی جواب دے رہا ہوں۔۔میں فیصلہ کر چکا ہوں اور اپنا فیصلہ آپکو بتا رہا ہوں۔

۔۔

لاریب لندن جائے گی اور پرسوں ہی جائے گی۔۔۔میں بھی دیکھتا ہوں کہ کون اسکی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے۔۔

لاریب کے لب طنزیہ مسکرائے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن کا لہجہ سخت تھا مگر اونچا نہیں۔۔۔

تم باپ نہیں ہو اس کے میں باپ ہوں اسکا۔۔۔۔اور تم یہاں کر کیا رہے ہو ہاں۔۔

نعمان۔۔۔۔۔کیا کر رہا ہے یہ آدمی یہاں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ نعمان کی جانب مڑے تھے اسے زبردست گھوری سے نوازتے وہ معمول کے برعکس زیادہ بھڑکے تھے۔۔۔۔۔

ایکسکیوزمی ڈئیر سسر جی ۔۔۔ میں یہاں آپکی بیٹی سے ملنے آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔ مگر کیا ہے نا ملاقات ادھوری رہ گئ۔۔۔۔ آپ ٹپک پڑے۔۔۔۔۔۔۔

وہ نہایت ہی افسوس بھرے لہجے میں بھولا۔۔۔

ویسے ایک بات بتایئے۔۔۔۔۔۔۔ہر بار آپ کا ٹپکنا ضروری ہوتا ہے کیا؟؟؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

وہ آگے کو ہوتا پر تجسس انداز میں بولا۔۔۔

تمیز سے بات کرو لڑکے۔۔۔ظفر صاحب کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمیز۔۔۔۔۔واٹ از تمیز؟؟؟؟؟

ڈئیر سسر جی۔۔۔کیا ہے نا میں تمیز نامی لفظ سے بالکل انجان ہوں۔۔۔۔اور انجان لوگوں سے میں کسی قسم کا کوئی واسطہ نہیں رکھتا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے کہنے کا صاف صاف مطلب تھا کہ وہ تقریباً اس وقت تو تمیز سے بالکل عاری ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

لاریب چلو یہاں سے۔۔۔۔ ظفر صاحب اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔اور لاریب کا ہاتھ تھامتے اسے تقریباً دھکیل کر آگے بڑھنے لگے۔

چھوڑیں مجھے ابو۔۔۔ مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ چھوڑیں مجھے۔۔۔وہ مسلسل خود کو انکی گرفت سے چھڑوانے کی سعی کرنے لگی۔۔

مگر بے سود

چھوڑیں اسے۔۔۔۔اس بار نعمان نے لاریب کا ہاتھ ظفر صاحب کے ہاتھ سے چھڑوایا۔۔۔

لاریب کہیں نہیں جائے گی۔۔۔ نعمان کا ایسا رویہ دیکھ کر ظفر صاحب تو ہکا بکا رہ گئے۔۔

ملے ہوئے ہو۔۔۔سب کے سب ملے ہوئے ہو۔۔۔ دیکھ لوں گا میں ایک ایک کو۔۔

ظفر صاحب نے سب کو انگلی دکھاتے وارن کیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ ڈیر سسر۔۔۔ آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ ہر بار آپکی بات ہی مانی جائے گی۔۔۔۔۔؟؟؟

نہیں نا پیارے سسر جی۔۔ کچھ میری بھی تو سن لیا کریں

دیکھیں کتنا پیارا داماد اللہ نے آپکو دیا ہے۔۔ آپکو تو رشک کرنا چاہیے سسر جی۔ مگر آپ ہیں کہ قدر ہی نہیں کرتے۔۔ چچچچچچ۔۔۔۔

حسن نے منہ بسورا۔۔۔۔

لاریب میں آخری دفعہ پوچھ رہا ہوں۔۔۔ تم میرے ساتھ چل رہی ہو یا نہیں۔۔۔

یہ آخری سوال تھا جو ظفر صاحب نے لاریب سے کیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھیں ابو۔۔۔

چپ کر جاؤ تم پاکیزہ۔۔۔۔

پاکیزہ کچھ بولنے ہی والی تھی کہ اس سے پہلے ظفر صاحب نے ہاتھ کھڑا کر کے اسے بیچ میں ہی چپ کروا دیا۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کچھ پوچھ رہا ہوں لاریب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ پھر سے لاریب کی طرف مڑے تھے۔

میں آپ کے ساتھ نہیں جاؤں گی ابو مجھے لندن جانا ہے بہتر ہو گا کہ آپ مجھے خود اجازت دے دیں ۔۔۔اور اگر آپ نے اجازت نا بھی دی تو میں رکنے والی پھر بھی نہیں۔۔۔میں لندن جاؤں گی اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔۔۔۔

لاریب دھڑلے سے بولی تھی تو ظفر صاحب ہونک بنے اسے دیکھنے لگے۔

ٹھیک ہے تم جاؤ لندن۔۔۔مگر ہم سے تمہارا رشتہ ختم اور جا جس نے تمہاری حمایت کی ہے آج سے میں انسے ہر واسطہ توڑتا ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ظفر صاحب کا با قاعدہ اشارہ نعمان اور پاکیزہ کی جانب تھا۔۔ن پاکیزہ سر جھکا گئ جب کہ نعمان پر اعتماد کھڑا رہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے ابو۔۔۔اگر اتنا آسان ہوتا ہے اپنے خون سے رشتہ توڑنا۔۔۔تو ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی مگر میں اپنے فیصلے سے نہیں ہٹوں گی۔۔۔

میرا خون مت کہو خود کو میرا اخون اتنا گندہ نہیں ہو سکتا۔۔ظفر صاحب بھڑکے تھے۔

آپکا ہی گندہ خون آپکی بیٹی کی رگوں میں دوڑ رہا ہے دئیر سسر جی۔۔۔۔۔

تالی مارتا حسن ہنسا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکے گونجتے قہقے آسمان کو چھوئے تھے۔۔۔

لاریب کمرے میں جاؤ۔۔۔۔نعمان کے کہنے پر لاریب کمرے میں گئ تھی۔۔پاکیزہ بھی اسکے پیچھے گئ تھی۔۔وردہ تو اک سیکنڈ کے لیے بھی باہر نہیں آئ تھی۔۔۔ظفر صاحب کے آنے کے بعد صائم بھی وردہ کے پاس چلا گیا تھا۔

اب وہاں صرف ظفر صاحب، حسن اور نعمان تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں چلتا ہوں بھئ

کچھ بعید نہیں کہ ڈیئر سسر جی کا جوالا مکھی پھٹ پڑے۔۔۔۔

ڈرنے کی ایکٹنگ کرتا وہ قہقہے لگاتا پل بھر میں وہاں سے غائب ہوا۔۔۔۔۔۔

اس غدار لڑکی سے کہنا واپس میرے گھر کے دروازے پر قدم نہ رکھے۔۔۔۔۔

نعمان کو انگلی اٹھا کر وارن کرتے ظفر صاحب وہاں سے واک آؤٹ ہو گئے۔۔۔

♥□♥□♥□----------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمینے انسان میں نے تجھے کمرے میں بند کیا تھا تو باہر کیسے نکلا۔۔۔۔

نعمان سگرٹ پھونکتے اس شخص کو دیکھنے لگا جس کے چہرے کے تاثرات بالکل سپاٹ تھے۔

Posted On Kitab Nagri

تجھے کیا لگتا ہے تو مجھے روم میں لاک کر دے گا اور میں باہر نہیں آپاؤں گا۔۔۔بڑا ہی کم گو ہے تو۔۔۔
تو بھول گیا ہے ناگ ہے تیرا دوست ناگ ۔۔۔۔ چھوٹے سے بل سے بھی چٹکیوں میں باہر آسکتا ہے۔۔۔

۔۔

تیرے اس ناگ کے کھیل کے چکر میں نا باہر کھڑی ناگن پھس گئ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نعمان کا واضح اشارہ لاریب کی طرف تھا۔

تم ناگ ناگن نے جتنا زلیل کرر کھا ہے نا دل تو کرتا بین پر ڈانس کرواؤں تم دونوں سے۔۔۔۔
وہ بھڑکا تھا۔۔۔
مجھے کوئ پرابلم نہیں۔۔۔۔ہاں مگر اس ناگن سے پوچھ لینا۔۔۔۔۔۔۔
ڈانس کرے گی یا نہیں۔۔۔۔۔
کندھے اچکاتا سگرٹ کا ایک آخری کش لیتا وہ کاریڈور سے سکرٹ نیچے لان میں پھینک چکا تھا۔۔
ہلکی سی چنگاری وہاں بھڑک کر بجھی تھی۔

اوہ پاگل انسان آگ لگائے گا کیا۔۔۔۔۔۔۔ نعمان کلس کر رہ گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آگ تو لگ چکی ہے ڈیئر سسر جی کے پہلے داماد۔۔۔میں نے بس جنگاری سلگائی تھی۔۔وہ قہقہ لگا کر ہنسا تھا۔۔

ڈیئر سسر جی کے دوسرے داماد بعض آجاورنہ میرے ہاتھوں ضائع ہو جائے گا۔۔۔

۔۔

اس سے پہلے کے تو ضائع ہو واک آؤٹ ہو جا یہاں سے۔۔۔وہ اسے انگلی سے اشارہ کرتا۔۔۔یہاں سے نکلنے کو کہتا جیب سے دوسری سگرٹ نکال کر سلگانے لگا۔۔۔۔۔

اگر میں نہ جاؤں تو؟؟؟نعمان نے سوال کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو میں تجھے یہاں سے نیچے پھینک دوں گا۔۔۔۔

اسنے کاریڈور کی طرف اشارا کیا۔۔۔مگر مقابل پر کوئی اثر نہ ہوا۔

جیسے ہی وہ سگرٹ سلگا کر ہونٹوں پر لگانے لگا وہ اس سے سگرٹ چھینتا نیچے پھینک چکا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسن نے تیوریاں چڑھا کر نعمان کو دیکھا۔اس بار نعمان کو وہ سیریس لگا۔۔۔۔

اس سے پہلے کے وہ اس پر جھپٹتا الٹی سیدھی جوتی اڑستا وہ وہاں سے بھاگا تھا۔

تجھے تو میں بعد میں دیکھ لوں کا سسر جی کے پہلے داماد۔۔۔۔

وہ وہیں کھڑا چلایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اور وہ ہنستا ہوا اپنے روم کی جانب چل دیا۔۔۔۔۔

♥□♥□♥□

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب پیکنگ میں۔مصروف تھی جب حسن اندر داخل ہوا۔۔

وہ بغیر ناک کیے اندر داخل ہوا تو لاریب اسکے اچانک داخل ہونے ایک طرف اچھلی تھی۔۔۔

جلدی سے ڈوپٹا سیٹ کرتی پھر سے پیکنگ کرنے لگی۔۔۔

تمہیں پرواہ نہیں؟؟؟حسن نے سوال کیا۔

Posted On Kitab Nagri

کس بات کی پرواہ۔۔۔لاریب نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

یہی کہ سسر جی تم سے تمام رشتے ختم۔کر گئے ہیں۔۔
انکی عادت ہے۔۔۔۔کسی سے بھی اک پل۔میں رشتہ ختم کر لینا۔۔۔۔اور مجھے بھی عادت ہو چکی ہے۔
ناجانے کتنے بار وہ مجھ سے رشتے ناطے توڑ چکے ہیں۔۔۔

اسے واقعی پرواہ نہیں تھی اسکے لہجے سے لگ رہا تھا۔۔۔

مگر اس بار وہ سیریس ہیں یہاں تک کہ انہوں نے نعمان سے یہ بھی کہہ دیا ہے کہ لاریب سے کہہ دینا کہ میرے گھر کی دہلیز پر دوبارہ قدم نہ رکھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امی سے میری بات کروادیں؟؟؟
اسکی بات کو مکمل اگنور کرتی اپنی بات کہہ گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے کرواتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جیسے ہی اس نے موبائل ان کیا کچھ میلز آئی ہوئی تھیں جنہیں وہ چیک کرنے لگا۔

صوفے سے ٹیک لگائے سامنے ٹیبل پر ٹانگ پر ٹانگ بھرے وہ لاپرواہ انداز میں بیٹھا تھا اور اپنی میلز چیک کر رہا تھا۔۔۔

لاریب کھڑی اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

شادی کریں گے مجھ سے۔۔۔؟؟؟

نہ جانے اسے کیا سوجھی تھی کہ وہ ایسا بول گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ ایک میل چیک کولوں پھر کرتا ہوں۔۔۔۔

میلز چیک کرتا وہ بے دھیانی میں بول گیا تھا۔۔۔ مگر بعد میں وہ اپنے لفظوں پر کھٹکا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جھٹ سے اس نے موبائل سے نظریں اٹھائے اور لاریب کو دیکھا۔۔۔

ایک منٹ ایک منٹ۔۔۔۔کیا کہا تم نے؟؟؟۔۔

اسے لگا شاید اسنے غلط سنا ہے۔

ایک دفعہ تو اس نے کہہ دیا تھا مگر اب کہنا مشکل ہو رہا تھا۔۔

مم۔۔میں۔۔ کہہ رہی تھی کہ۔۔۔۔۔۔۔وہ رکی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں کیا کہہ رہی تھی۔۔۔۔وہ بھوئیں اچکاتا اٹھتا ہوا اسکے قریب آیا تھا۔

کک۔۔کب۔۔بات کروائیں گے امی۔۔۔ سس۔۔سے۔۔

مم۔۔میں۔بس یہی کہہ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بات کا رخ بدل گئ تھی۔۔۔۔۔تو حسن نے بھی زیادہ نہ ٹٹولا اسے لگا شاید واقعی اسے سننے میں غلطی ہوئ ہو۔

ہمم۔یہ لو بات کر لو پھر موبائل میرے کمرے میں دے جانا اور پرسوں جانے سے پہلے تمہیں موبائل دلا دوں گا۔۔ نعمان تمہیں ائیر پورٹ ڈراپ کر دے گا۔۔ وہاں تمہیں رہائش کا کوئ مسئلہ نہیں ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔

موبائل اسے پکڑاتا ضروری ہدایات دیتا وہاں سے نکل گیا تھا۔۔۔۔۔

♥□♥□♥□

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے جانے کے بعد دروازہ لاک کرتی وہ اپنے کمرے کے کاریڈور میں آئ تھی۔۔۔
اور یاسمین بیگم کو کال ملانے لگی نمبر اسے یاد تھا مگر حسن کے موبائل میں بھی سیو تھا ساسوماں کے نام سے۔۔۔

ہیلو۔۔۔پہلی کہ بیل پر فون اٹھا لیا گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم امی۔۔میں لاریب۔۔لاریب خوش ہوئ تھی کہ انہیں نے کال اٹینڈ کرلی۔

لاریب۔۔۔۔۔کیا کہوں میں اب تمہیں۔۔۔۔۔۔
یاسمین بیگم نہایت ہی بے بسی سے بولی

لاریب میں تمہارے فیصلے سے بالکل بھی مطمئن نہیں ہوں۔۔میں نے ہر موڑ پر تمہارا ساتھ دیا ہے مگر یہ فیصلہ تم نے انتہائ بے وقوفانہ فیصلہ کیا ہے بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
یاسمین بیگم ناراض سے لہجے میں بولیں۔۔انہوں نے اپنی بیٹیوں کو کبھی نہیں ٹوکا تھا وہ جو مرضی کرتیں مگر لاریب کا لندن جانے کا فیصلہ انہیں بہت کھٹکا تھا۔۔۔کم از کم وہ اس حق میں نہیں تھیں کہ اسے لندن بھیجتیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امی۔۔میں نے کوئ بھی غلط فیصلہ نہیں کیا۔۔میں بس جہاں نہیں رہنا چاہتی میرا یہاں رہنا محال ہے میں جانا چاہتی ہوں اور میں وہاں جا کر
پڑھائ جاری رکھوں گی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے اپنا۔ماحول چینج کرنا ہے امی سمجھنے کی کوشش کریں مجھے۔۔۔۔۔

میں سمجھ سکتی ہوں لاریب مگر میں ابھی بھی یہی کہوں گی کہ ابھی وقت ہے ابھی سوچ لو اپنا فیصلہ بدل لو۔۔

جتنا کتنا ہو سکے وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھیں۔

میں اپنا فیصلہ نہیں بدلوں گی امی۔۔۔ آپ ابو کی طرح ٹریٹ مت کریں مجھے۔۔۔۔۔

میں وعدہ کرتی ہوں آپ سے جیسے جا رہی ہوں ویسی ہی واپس آؤں گی کچھ بن کر واپس آؤں گی۔

میں کچھ بن کر دکھانا چاہتی ہوں۔۔۔ کم از کم میں اپنی زندگی کے فیصلوں میں کسی کی محتاج نہیں ہونا چاہتی کہ کوئی بھی آئے اور میری زندگی کے بارے میں کوئی غلط فیصلہ لے کرے اور زندگی تباہ کر دے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں امی نہیں۔۔۔ میں ایسا۔ نہیں ہونے دونگی کبھی نہی۔۔۔۔۔

اپنی جگہ وہ بھی سہی تھی۔۔

یاسمین بیگم کو اب اپنی کوششیں بیکار لگیں۔۔۔

لاریب اپنا فیصلہ نہیں بدلنے والی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

چند مزید باتیں کرنے کے بعد کال کاٹ دی گئ۔۔

نعمان کے ہاتھ موبائل لاریب نے حسن کے کمرے میں بھجوایا اور خود وردہ کے کمرے کی جانب بڑھی تھی۔۔۔

لاریب آنٹی۔۔۔۔۔۔۔۔

لاریب انکے کمرے میں داخل ہوئ تو حورعینا جو وردہ کے ہاتھوں کھانا کھا رہی تھی بھاگ کر اسکے پاس گئ۔

لاریب حیران ہو کر رہ گئ۔۔۔کل کی نسبت حورعینا کا رویہ بالکل چینج تھا۔۔۔۔

اداس بھی نہیں تھی بلکہ فریش موڈ میں تھی۔۔۔۔

لاریب کو تو لگا تھا وہ سب سے ناراض ہو گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ ہم سے ناراض نہیں ہیں۔۔۔لاریب نے اپنی تسلی کے لیے حورعینا کو گود میں اٹھاتے ہوئے سوال کیا۔۔

نہیں میں تو ناراض نہیں ہوں۔۔بابا کہتے ہیں کسی سے ناراض نہیں ہوتے۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ اچھا جی یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔۔ وردہ سے نوالا پکڑتے ہوئے لاریب نے اپنے ہاتھوں سے حورعینا کو کھلایا۔۔

اور آپ اداس بھی نہیں ہیں ہے نا؟؟؟لاریب نے پھر سے سوال کیا۔

نہیں میں اداس نہیں ہوں میری ماما نے کہا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کی مرضی ہوتی ہے وہی ہوتا ہے وہ بہتر جانتے ہیں کہ ہمارے لیے کیا اچھا ہے اور کیا برا اور ان سے شکایت نہیں کرتے ورنہ وہ ناراض ہو جاتے ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ ہم سے ناراض ہو گئے تو پھر سنو وائٹ کو میرے خواب میں بھی نہیں بھیجیں گے۔

۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ خوشی خوشی بتا رہی تھی۔۔لاریب کی آنکھیں بھیگی تھیں۔۔۔۔۔

بے اختیار کو حورعینا کو خود میں بھینچ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

لاریب میں کنیز آنٹی کے گھر جانا چاہتی ہوں ۔۔۔ وہیں جہاں میری ۔ملاقات ملکہ سے ہوئی تھی۔ تم۔مجھے لے چلو گی۔نا۔۔۔

جی وردہ آپی میں بھی لندن جانے سے پہلے ان سے ملنا چاہتی تھی۔۔۔ ہم کل۔ صبح چلیں گے کیونکہ پرسوں صبح تو میری فلائٹ ہے۔۔۔۔

پاکیزہ آپی میں ہیلپ کروں۔؟؟؟۔

پاکیزہ صبح کچن میں ناشتہ بنارہی تھی جب وردہ اسکے پاس آئی۔۔

ارے نہیں نہیں میں خود کرلوں گی تم حورعینا کے پاس رہو۔۔۔۔

آپی حورعینا بالکل ٹھیک ہے مناہل اور لاریب کے ساتھ کھیل رہی

ویسے آپکی بیٹی شرارتی بہت ہے میری بیٹی کو تنگ کرتی ہے۔

وردہ نے منہ بسورا تو پاکیزہ ہنس پڑی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے تو تمہاری بیٹی بھی تو میری بیٹی کو تنگ کرتی ہے نا۔۔ ....

کہاں آپی یہ تو آپ میری بیٹی پر الزام لگا رہی ھیں۔۔۔

وردہ نے اسے گھورا تو وہ ہنسی تھی۔۔۔

مناہل پاکیزہ اور نعمان کی بیٹی جو بالکل نعمان پر گئ تھی

۔۔۔

آپی میں اور لاریب کنیز آنٹی کے گھر جانا چاہتی ہیں آج۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لاریب بھی جائے گی۔۔وردہ نے حیرت سے سوال کیا

کیوں بھئ میں نہیں جا سکتی کیا؟؟؟ اندر داخل ہوتی لاریب نے سوال کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جا سکتی ہو جا سکتی ہو۔۔۔ مگر تمہیں پتا تو ہے انکا گھر ابو کے گھر کے بالکل قریب ہے اگر ابو نے تمہیں دیکھ لیا تو۔.....

تو پھر ابو مجھے پکڑ کر زبردستی گھر لے جائیں گے پھر مجھے لاک کر دیں گے ھاھاھ۔۔۔

پاکیزہ بول ہی رہی تھی کہ لاریب نے اسے ٹوکتے ہوئے بات مکمل کی

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہوتا پیاری آپی ابو اس وقت گھر نہیں ہوتے تو ہم ابھی تھوڑی دیر تک نکلیں گے دو گھنٹے تک واپس آجائیں گے۔۔

لاریب نے اسکے خدشات کم کرتے ہوئے اسے تسلی دی۔۔

ٹھیک ہے جیسی تمہاری مرضی۔۔میں تمہارے بھائی نعمان کو کہتی ہوں وہ تمہیں چھوڑ دیں گے۔۔اور جب آنا ہو اواپس تو کال کر دینا نعمان کو۔۔۔

چلو اب باہر ٹیبل پر کھانا لگا دو میں یہ چائے دیکھ لوں

پاکیزہ کے کہنے پر وردہ اور لاریب کھانا لگانے لگیں۔۔۔

اتنے میں پاکیزہ بھی چائے لے کر آ گئی۔۔۔۔۔۔

.

نعمان صائم اور حسن پہلے سے ہی وہاں موجود تھے۔۔۔۔۔

حسن اپنی پیکنگ کر چکا تھا لاریب کے جانے کے بعد وہ بھی واپس جانے والا تھا۔۔

وردہ اور صائم کا ابھی کچھ دن یہیں رہنے کا پلین تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا گیا۔۔۔

وردہ اور لاریب کو نعمان چھوڑنے جا چکا تھا۔۔۔

حور عینا کو وہ ساتھ نہیں لے گئے تھے۔۔

۔۔۔۔۔۔

پاکیزہ آپی۔۔۔مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے۔۔۔ناشتے کے بعد پاکیزہ کچن سمیٹ رہی تھی جب حسن اسکے پاس آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں بولو؟؟۔۔۔کام کے دوران ہی پاکیزہ نے جواب دیا۔۔۔

آپکو نہیں لگتا کے ہم لاریب کو لندن بھیج کر سب سے بڑی غلطی کر رہے ہیں

حسن کی بات سن کر اسکے کام کرتے ہاتھ رکے تھے۔

وہ حیران ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب ہے تمہارا کھل کر کہو حسن کیا کہنا چاہتے ہو۔۔

پاکیزہ کھٹکی تھی

میں سسر جی کے لاکھ مخالف سہی مگر لاریب کو انہیں یوں ناراض کر کے نہیں جانا چاہیے تھا۔۔۔

جو بھی ہے وہ اسکے باپ ہیں۔۔۔اور جو کام کبھی ملکہ نے نہیں کیا وہ لاریب کیوں کرے.؟؟

حسن تم یہ بات بھول رہے ہو کہ اسے لندن بھیجنے میں سب سے زیادہ تم اسکے مدد گار رہے ہو۔

اگر اب کل وہ جا رہی ہے تو تمہیں کیسے خدشات لاحق ہو گئے ہیں۔۔؟؟

وہ وہاں کیسے رہے گی آپی۔۔؟ کیا وہ وہاں اکیلی رہ لے گی؟؟؟۔۔وہاں کا ماحول وہاں کے لوگ۔

اور یوں سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر اکیلی۔؟؟

کیا وہ رہ پائے گی؟؟

حسن بار بار یہی سوال کیے جا رہا تھا

کیا وہ وہاں رہ پائے گی۔۔؟؟ وہ اسکا اب سے بڑا حمایتی تو تھا مگر اب وہ اپنے فیصلے سے ڈر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بڑی ہو گئ ہے وہ حسن اگر اسنے یہ فیصلہ لیا ہے تو وہ مینج کر لے گی تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے

کیسے فکر نہ کروں آپی۔۔۔وہاں اسے کچھ ہو گیا تو۔؟؟

اک دم اسکی آواز اونچی ہوئ تھی۔اسکی آنکھوں میں پاکیزہ نے پریشانی دیکھی تھی۔۔

حسن کو فکر لاحق تھی۔۔۔۔۔۔

کیوں۔۔؟کیا صرف اس لیے کہ وہ اسکی بیوی کی بہن تھی؟؟؟

حسن کیا ہو گیا ہے؟؟؟کیا ہونا ہے اسے وہاں کچھ نہی۔ہو گا۔کیوں اتنے پریشان ہو رہے ہو۔

سارے کام کاج چھوڑ کر اب وہ مکمل حسن کی طرف متوجہ ہوئ تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے لگتا ہے ملکہ کی طرح ہم اسے بھی کھو دیں گے۔۔

۔۔

حسن کی آواز دھیمی ہوئ تھی۔۔

پاکیزہ کا دل دھڑکا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتی رہی اور وہ اسے پریشانی میں گھیر تا وہاں سے چلا گیا تھا.....----

♥□♥□♥□

السلام علیکم!....

ارے وعلیکم السلام-------وعلیکم السلام---میری بچی---
لاریب اور وردہ اندر داخل ہوئیں---تو کنیز بیگم جو معمول کے مطابق چھوٹے بچوں کو قرآن کی ٹیوشن دینے میں مصروف تھی
انہیں دیکھ کر خوشی سے اٹھ کھڑی ہوئیں-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسی ہو میری بچی بہت دنوں بعد آئی ہو-----

وردہ کو وہ نہیں جانتی تھیں۔مگر اس سے خوش اخلاقی سے ملتی ہوئیں لاریب سے سوال بھی کر رہی تھیں--

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

آؤ بیٹھو دونوں...---کنیز بیگم انہیں مہمان خانے میں لے گئ۔

Posted On Kitab Nagri

میں وردہ ہوں کنیز آنٹی۔۔۔۔میں تقریباً دو سال پہلے یہاں آئی تھی۔۔جب میں دکھوں سے ہار چکی تھی میں آپ سے ملاقات کیے بغیر یہاں سے واپس لوٹ گئے تھی کیونکہ میں جس کے لیے آئی تھی وہ مقصد مجھے مل چکا تھا

کیونکہ یہاں میں ملکہ سے ملی اور پھر میری ذندگی سنور گئ۔۔میں یہاں لاریب کی بہن کے گھر آئی ہوئی ہوں۔۔اور اس بار میں نے سوچا مجھے اس جگہ دوبارہ ضرور جانا چاہیے جہاں مجھے اک مسیحا دوست ملی تھی۔

وردہ انھیں بتا رہی تھی اور ساتھ ہی ساتھ اسکی آنکھیں بھی نم تھی۔۔۔۔

بہت اچھا کیا بیٹا آپ آگئیں۔۔۔۔

کبھی کبھی جب سانس لینے کی وجہ ختم ہو رہی ہو تو یادوں میں جی لینا ذندگی کی طرف لے جانے والا اک بہترین راستہ ہوتا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انسان ساتھ چھوڑ جاتے ہیں مگر یادیں تاحیات وفا کرتی ہیں۔۔یادیں ساتھ نہیں چھوڑتیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنٹی میں لندن جارہی ہوں کل صبح میری فلائٹ ہے۔۔۔؟

لاریب کے اچانک بتانے پر وہ حیران ہوئی تھیں۔۔

کیوں بیٹا؟؟؟

سٹڈی کے لیے جارہی ہوں۔۔۔۔۔لاریب نے مختصر سا جواب دیا۔

کچھ دیر وہ یونہی باتیں کرنے لگیں۔

آنٹی آپ میرا اک کام کریں گی۔۔ آپ پلیز امی کو فون کر کے یہاں بلا دیں۔۔۔۔۔

وہ تھوڑی تھوڑی دیر بعد کنیز بیگم کو حیرانی میں ڈال رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم گھر سے نہی آئی کیا؟؟ انہوں نے حیران ہوتے سوال کیا۔

نہیں آنٹی وہ دراصل بات یہ ہے کہ میرے لندن جانے سے ابو ناراض ہیں اور میں پاکیزہ آپی کے گھر ہوں میں ایک دفعہ امی سے مل لینا چاہتی ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لاریب نے مختصر سے سچ کی وضاحت سے کام لیا۔۔۔

۔۔

کنیز آنٹی نے انہیں فون کر دیا وہ تھوڑی دیر تک آنے کا کہہ کر کال کٹ کر گئیں۔۔۔

لاریب۔۔۔۔۔۔اس میں تمہارا کا فائدہ چھپا ہے؟؟؟

۔

کنیز بیگم کو بھی لاریب کا لندن جانے کا فیصلہ بالکل پسند نہیں آیا تھا۔۔۔

اور دوسرا وہ اپنے باپ کو ناراض کر کے جا رہی تھی۔۔۔

آنٹی میں یہاں نہیں رہنا چاہتی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اول مدعے پر آئی تھی۔۔

کیوں نہی۔رہنا چاہتی۔۔۔۔؟؟کنیز بیگم نے سوال کیا۔۔

کیونکہ یہاں میری بہن کے قاتل رہتے ہیں۔۔۔۔

لاریب کا لہجہ سخت ہوا تھا۔۔آنکھوں میں سنجیدگی کے سرخ ڈورے تیر پڑے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

قاتلوں کو معاف بھی کیا جا سکتا ہے۔۔۔۔بیٹا۔اور معاف کرنے والے اللہ کو بہت محبوب ہوتے ہیں

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

قاتل معاف کرنے کے لیے نہیں ہوتے قاتلوں کو صرف قتل کیا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

ناجانے کیوں وہ اتنا سخت رویہ دکھا رہی تھی۔۔۔۔

تم۔جو کرنا چاہتی ہو اگر اللہ ویسا نہ چاہتا ہو اتو پھر؟؟؟

کنیز آنٹی کے سوال پر وہ لاجواب ہوئی تھی۔۔۔۔۔

میں کچھ غلط نہیں کر رہی آنٹی۔۔۔۔۔میں جو کرنا چاہتی ہوں مجھے کرنے دیں مجھے مت روکیں میں نہیں رکنے والی۔۔۔۔

وہ روکھے لہجے میں بولی وردہ کو عجیب لگا۔۔برا تو کنیز آنٹی کو بھی لگا

خیر کنیز بیگم نے اسے کچھ نہ کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یاسمین بیگم بھی کچھ دیر تک آگئ تھی۔۔۔وردہ کو کنیز بیگم اپنا گھر دکھانے لے گئ اور لاریب وہی یاسمین بیگم کے سامنے بیٹھی تھی۔۔

یاسمین بیگم اسے ہی دیکھ رہی تھی اور وہ نظریں چرا رہی تھی۔

ماں کی فکر نہیں ہیں۔۔۔ماں کو اکیلا چھوڑ کر جا رہی ہو۔۔۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی یاسمین بیگم نے اس سے گلہ کر ڈالا۔۔۔

امی اکیلی کہاں ہیں آپ یہاں سب ہیں نعمان بھائ پاکیزہ آپی اور ایمان آرزو بھی تو ہیں نا۔۔

لاریب کوئ نہیں ہے ۔۔ کوئ نہی ہے ۔۔ ایمان آرزو ابھی چھوٹی ہیں اور پاکیزہ اور نعمان سے تو تمہارے ابو ویسے بھی ہر رشتہ ناطہ ختم کر آئے ہیں۔۔

مجھے تم سے یہ ہرگز امید نہیں تھی لاریب۔۔۔تم اپنا فیصلہ بدل لو۔میں اب بھی یہی کہوں گی۔

اگر وہ باپ کی ناراضی مول لے رہی تھی تو ماں بھی اسکی ناراض تھی۔

لاریب جھٹ سے اٹھتی انکے قدموں میں آ بیٹھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

امی امی۔۔امی۔۔مجھے سمجھنے کی کوشش کریں امی پلیز مان جائیں میرا ساتھ دیں میرا ابھی تو آپ کے علاوہ کوئ نہیں اگر آپ مجھ سے منہ موڑ لیں گی تو میں کیا کروں گی پھر امی۔۔

لاریب انکے آگے ہاتھ جوڑے بیٹھی تھی۔۔اسکی آنکھوں میں نمی تھی۔۔۔

امی یہاں دم گھٹتا ہے میرا۔۔۔۔میں کیسے زندہ ہوں اپنی بہن کے قاتلوں کے درمیان یہ میں ہی جاتی ہوں۔۔

مجھے جانے دیں امی مجھے جانے دیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکے ساتھ ساتھ یاسمین بیگم بھی آنسو بہائے جارہی تھیں۔۔۔

یاسمین بیگم نے اسے نیچے سے اٹھا کر اپنے ساتھ بٹھایا اور اسے سینے سے بھینچ گئ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس۔کرو چلو رونا بند کرو نہیں روکتی میں تمہیں۔۔۔۔۔۔

انکے سینے سے لگی وہ تیکھا سا مسکرا دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اپنے مصنوعی آنسو صاف کرتی ان سے نظریں بچاتی اپنے مقصد کامیاب ہوتی قہقہ لگانے پر مجبور ہوئی۔۔

معاف کیجئیے گا امی مگر میں جو کرنے جا رہی ہوں ۔ وہ میرے لیے میری جان سے زیادہ ضروری ہے.....

ظفر صاحب کے آنے کا وقت ہو رہا تھا۔۔۔اسی لیے یاسمین بیگم واپس لوٹ گئیں۔۔۔اور وردہ اور لاریب کو لینے بھی نعمان آچکا تھا۔۔۔۔

♥□♥□♥□♥□

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں جا رہے ہیں.؟؟

لاریب اور وردہ واپس آئی۔۔تو وردہ تو فوراً آگے بڑھ گئی جبکہ لاریب دروازے کے پاس کھڑے حسن کے پاس ہی کھڑی ہو گئی۔

وہ کہیں جا رہا تھا۔۔۔۔تو لاریب پوچھ بیٹھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہنم میں جارہاہوں چلوگی میرے ساتھ۔۔ نچھلاہونٹ دانتوں تلے دباتے اسنے آنکھ ونک کی۔۔۔۔

نہیں جہنم صرف آپ ڈیزرو کرتے ہیں تو آپ اکیلے ہی چلے جائیں۔۔۔۔

جواباًوہ ہنسی تھی۔۔۔۔۔۔

اگر تو آپ ملکہ کی قبر پر جارہے ہیں تو ایسا سوچیے گا بھی مت۔۔میں آپکو وہاں نہیں جانے دوں گی۔۔

اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے وہ سنجیدہ لہجے میں بولی۔۔

وہ سپاٹ چہرہ لیے اسے ہی دیکھتا رہا۔ کبھی کبھی اسے لاریب میں ملکہ نظر آتی تھی مگر نعمان سہی کہتا تھا کبھی کبھی وہ ناگن سے بھی زہریلی ہو جاتی ہے۔

حسن نے آبرو اچکائے۔۔۔۔

لگتاہے تمہیں میرے ہاتھوں ضائع ہونے کا بہت شوق ہے۔۔۔

وہ بیزار لہجے میں بولا۔۔۔

نہیں۔۔میں خود کو ضائع کر چکی ہوں۔اب آپکو ضائع کرنے کا سوچ رہی ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بولی تو اسکا لہجہ تیکھا تھا

اوہ بہت افسوس ہوا تمہاری یہ حسرت حسرت ہی رہ جائے گی۔۔۔

لاریب نے اسے دیکھا وہ لاپرواہ سا کھڑا تھا۔۔۔ پینٹ کی پاکٹ میں ایک ہاتھ کھائے دوسرے میں موبائل پکڑے بکھرے بالوں کے ساتھ شرٹ کے دو بٹن جو وہ ہمیشہ کھلے رکھتا تھا سفید کسرتی بازو کی پھولتی سبز نسوں کے ساتھ وہ بے حد وجیح لگ رہا تھا۔۔

البتہ پاؤں میں جوتے نہیں تھے۔۔۔

اچھا۔۔۔۔لاریب نے ایسے سر ہلایا جیسے اسے کہہ رہی ہو میں تمہیں دیکھ لوں گی۔

آہ۔۔۔۔نوٹنکی کرتا وہ ہنسا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔وہ لاپرواہ سا کھڑا تھا جب لاریب نے اسکے سینے پر ایک گونسہ مارا تھا۔۔

اپنی طرف سے وہ مکمل زور سے اسے ضرب لگا گئ تھی مگر سامنے کھڑے شخص کو کوئ اثر نہ ہوا تھا۔۔۔

بلکہ وہ ہنسا تھا۔۔۔۔لاریب کے ماتھے پر بل پڑے۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے مت الجھو چھوٹی لڑکی ورنہ ساری زندگی سلجھ نہی پاؤ گی

اسے اپنے ہاتھوں سے اپنے سامنے سے ہٹاتا ننگے پیروں گھر سے باہر نکلا تھا۔۔

وہ اسکی قبر کی طرف جارہا تھا۔۔اور وہ بھی ننگے پیروں۔ہائے یہ ادائے بے نیازی۔

وہ خود سے بے نیاز تھا۔۔اسے بس فکر تھی تو اپنے سے جڑے لوگوں کی۔۔

مگر خود سے جڑے یہ لوگ اسے کبھی سمجھ نہیں پائے تھے.....

۔

لاریب ابھی کمزور تھی اسکا مقابلہ ابھی نہیں کر پارہی تھی۔

اسی لیے اس نے بھی دوبارہ اسکا پیچھا نہیں کیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□

وہ ننگے پیر اسکی قبر پر کھڑا تھا۔۔۔پاؤں گرد سے اٹے ہوئے تھے اور جگہ جگہ خون کی ننھے قطرے نمودار تھے۔۔۔

صرف اسکے پاؤں ہی نہیں بلکہ دل بھی زخمی تھا۔

تم اٹھ کیوں نہیں جاتی۔۔۔وہ اس سے گلہ کر رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو نا لاریب مجھے تمہارے پاس آنے سے روکتی ہے۔۔۔اسے سمجھاؤ نا کہ میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا۔۔۔۔۔۔

۔۔اسکی آنکھوں میں نمی اتری تھی۔۔

لاریب سہی کہتی تھی وہ اسے یہاں آکر تکلیف دیتا تھا۔۔اب اسے کتنی تکلیف ہو رہی ہو گی حسن کو یوں زخمی پاؤں اور چھلنی دل دیکھ کر۔۔

وہ اسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی تھی مگر مر جانے کے بعد وہ اسے خود کو تکلیف دے کر اذیت دیتا تھا۔۔۔مگر وہ یہ بات سمجھتا نہیں تھا۔

میں کیا بولوں تم سے میں تم سے شکایت کروں میرے بخت میں بد بختی کا سایہ امڈ آیا ہے۔

میرا بخت ہار گیا ہے میرا پیار ہار گیا ہے میں تمہیں کھو چکا ہوں۔۔

تم چلی گئ۔۔۔ایک مہربانی تو کرتی جاتی مجھے بھی لے جاتی اپنے ساتھ۔۔

یہ کیوں نہیں سوچا کہ تمہارے بغیر تمہارا حسن کیسے جیے گا۔۔۔۔۔۔۔۔

اب وہ گھٹنے ٹیک گیا تھا۔۔۔وہ ہر بار اسکی چوکھٹ پر گھٹنے ٹیک دیتا تھا مگر وہ بے سدھ بے جان منوں مٹی تلے سوئے اسکی بات سننے اسکے احساسات سمجھنے سے قاصر تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔۔جو کسی کے احساسات جذبات محسوسیات نہ سمجھ سکے اسے مردہ کہتے ہیں۔۔اسکی تو چلو روح قبض ہو چکی تھی مگر یہاں تو زندہ انسان بھی مردہ ہوئے پھرتے ہیں۔۔

اچھا چلو نہیں اٹھنا نا۔۔۔۔۔۔آستینوں سے آنسو صاف کرتے وہ پھر سے اس سے مخاطب ہوا۔۔

اٹھنا نہیں تو کم از کم خواب میں ہی آجایا کرو یار۔۔۔ہاہا۔۔

وہ ہسا تھا۔۔اسکی ہسی میں بے بسی صاف چھلک رہی تھی۔

مجھ سے اتنی دور مت جاؤ کے میں خود کو سنبھال نہ سکوں۔۔میں ٹوٹ کر بکھر چکا ہوں۔۔محظ خواب میں ہی سہی مجھے سمیٹنے کے لیے آؤ۔۔

اس سے پہلے کے مجھے میرے ٹکڑے بھی نہ ملیں مجھے سمیٹ لو۔۔واپس آجاؤ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسے یوں فریاد کر رہا تھا جیسے وہ بس اسکے پاس سے کسی دوسرے شہر گئ ہو۔۔مگر نہی وہ تو دورے شہر دوسرے ملک کیا دوسری دنیا میں ہی چلی گئ تھی جہاں سے وہ واپس پلٹ کر کبھی نہیں آسکتی تھی کبھی نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔۔بال بکھر کر ماتھے پر الجھے تھے۔

روئی روئی سوجی سی آنکھوں سے بے پناہ درد دکھائی دے رہا تھا۔۔۔

۔۔وہ جواب نہیں دے رہی تھی وہ بھی خاموش بیٹھا تھا۔

وہ نہی بول رہی تھی تو وہ بھی ضدی تھا وہ بھی اب کچھ نہیں بول رہا تھا

پانچ گھنٹے تیرہ منٹ اور دس سیکنڈ وہ وہیں بیٹھا رہا۔۔۔۔ سورج اسکے چہرے پر آخری اداس کرنیں بکھیر تا درختوں کی اوٹ میں ہوتا آہستہ آہستہ ڈوبنے کو تھا۔۔۔

پانچ گھنٹے تیرہ منٹ اور دس سیکنڈ ہو چکے تھے اسے وہ وہیں ساکت بیٹھا بے سدھ پڑا رہا

سردی کی ہلکی لہر ہوا خود میں سموئے اسکے چہرے سے ٹکرائی تو اسنے مندی مندی آنکھیں کھولیں۔۔۔

لبوں میں جنبش ہوئی مگر الفاظ لبوں کا بند توڑ کر باہر آنے سے قاصر تھے۔

آہستہ آہستہ اسنے اسکی قبر کے کتبے سے سر ہٹایا۔

سر میں درد کی ٹھیس اٹھی۔۔۔۔بے اختیار اسنے اپنا سر دونوں ہاتھوں سے تھاما تھا۔۔۔۔

اک بازو کے سہارے سے اس نے اٹھنا چاہا مگر قدم نے ساتھ نہ دیا تو واپس وہیں گر پڑا۔

تھوڑی دیر بعد دوبارہ اٹھنے کی کوشش کی تو اس بار وہ آسانی سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس بار وہ اکیلا نہیں اٹھا تھا۔۔کسی کا مظبوط سہارا اسکے اٹھنے میں مدد دیتا اسکے قدموں کے سامنے جھک کر جوتا رکھ چکا تھا۔

وہ اسے پہچاننے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔وہ اسے پہچانتا تھا مگر اس وقت اسکی حس گڈ مڈ ہوئ تھی۔۔

چلیں گھر۔۔۔۔۔۔حسن۔نے دیکھا وہ لاریب تھی۔۔۔۔۔

جو پانچ گھنٹے تیرہ منٹ اور دس سیکنڈ سے وہیں کھڑی تھی اب جب وہ اٹھنے لگا تھا تو اسے سہارا دینے کے لیے آگے بڑھی تھی۔۔

ایک وہ تھا جو اسکی قبر کے کتبے سے سر ٹکائے پانچ گھنٹے تیرہ منٹ اور دس سیکنڈ بے سدھ بیٹھا رہا تھا اور ایک وہ تھی جو پانچ گھنٹے تیرہ منٹ اور دس سیکنڈ درخت سے اوٹ لگائے اسے کھڑی دیکھتی رہی ۔۔۔۔وہ اسکے اٹھنے کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔اور وہ اس کے اٹھنے کے انتظار میں تھی۔

اسنے ایک پیر آگے بڑھایا اور اس میں جوتا پہنا۔۔پھر دوسرے پیر میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لاریب نے اسکا بازو تھام رکھا تھا۔اس سے اپنا بازو آزاد کرواتا وہ اسکے ہاتھ سے ہاتھ ملاتا اسکا ہاتھ تھام کر مرے مرے قدموں سے اسکے ساتھ چل پڑا۔۔

لاریب نے بے اختیار اپنے ہاتھ کو حیرانی سے دیکھا۔۔ مگر وہ اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے آزاد۔نہ کروا سکیں کیوں کہ اگر وہ ایسا کرتی تو ممکن تھا کہ وہ گر جاتا مگر وہ اسے گرنے نہیں دینا چاہتی تھی۔

ان دنوں کے ملے ہاتھ دیکھ کر کسی کے دل میں اک جنگاری سلگی تھی۔۔۔۔۔۔

♥□♥□♥□۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھر پہنچ کر وہ سیدھا اپنے کمرے میں گیا تھا۔۔

کافی دیر وہ شاور لیتا رہا۔۔۔

جب وہ باہر آیا تو وہ کچھ دیر پہلے والا حسن بالکل نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

خوبصورت سا سیاہ لباس پہنے کہنیوں تک کف لپیٹے بالوں کو جیل لگا کر سیٹ کیے۔۔ہشاش بشاش چہرے پر مصنوعی سہی مگر مسکراہٹ بکھیرے وہ نیچے آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور حورعینا کو گود میں اٹھائے سب کے ساتھ جا بیٹھا۔

حورعینا چاکلیٹس کھا رہی تھی۔۔ اسنے ایک چاکلیٹ حسن کو دی جسے حسن پکڑنے ہی لگا تھا کہ لاریب نے اس سے جھپٹ لی۔۔۔

لاریب آنٹی۔۔۔۔۔۔ حورعینا نے اسے گھورا تھا مگر وہ اسکی گھوری کا اثر لیے بغیر ایک ہی بائٹ بنائے ساری چاکلیٹ کھا گئ۔۔۔۔ اور ہنستی ہی چلی گئ۔۔۔۔۔۔۔

اسکی ہنسی دیکھ کر حسن کی مسکراہٹ سمٹی تھی۔

ملکہ.....لبوں میں جنبش ہوئ تھی جسے صرف وہی سن پایا تھا۔

لاریب کل صبح فلائٹ تھی اسی لیے سب اسکے پاس بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

لاریب تمہاری ساری پیکنگ مکمل ہے نا۔۔۔ پاکیزہ نے پوچھا۔۔۔

جی آپی مکمل ہے۔۔۔۔۔۔۔ اسنے جواب دیا۔۔۔۔۔۔۔

تمہارا پاسپورٹ کہاں ہے۔۔۔۔۔ یہ سوال نعمان اس سے سات دفعہ کر چکا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی پاسپورٹ میرے بیگ میں ہے۔۔۔۔۔ہر بار ایک ہی سوال کا جواب دے کر اس بار وہ چڑی تھی۔۔

یہ لو۔۔۔

نعمان نے اسکی طرف ایک باکس تھمایا۔۔۔

جس میں موبائل تھا۔۔۔

لاریب نے حیران ہوتے نعمان سے موبائل پکڑا۔۔۔۔۔۔

میں نے اس میں ہم سب کے نمبر سیو کر دیے ہیں اور نیو سم بھی ڈال دی ہے باقی جو سیٹنگ وغیر کرنی ہو وہ تم خود کر لینا۔۔۔۔

موبائل کی ضرورت تھی تمہیں۔۔ہے نا؟؟۔۔۔اسی لیے میں لے آیا زیادہ حیران ہونے کی ضرورت نہی۔

اسے حیران دیکھ نعمان نے اسے لتاڑا تھا۔۔۔۔۔

پاکیزہ خوش ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بھائی ہوں تمہارا سمجھتا ہوں۔۔۔۔۔نعمان نے اسکے سر پر چپیت لگائی تو وہ کھکھلا کر ہنس پڑی۔۔

لاریب تم بھی نا۔۔۔ہم اتنی دور سے یہاں آئے ہیں تمہارے لیے اور تم جا رہی ہو۔۔۔۔
وردہ نے معصوم سا منہ بنائے اس سے شکایت کی تھی۔

یہ وہاں پڑھنے جا رہی ہے اگر ایک بھی کمپارٹ آئی نا۔

توبہ کریں صائم بھائی۔۔۔۔۔کمپارٹ کیوں آنے لگی۔۔۔۔

صائم کو ٹوکتے ہوئے بلند آواز میں بولتی کانوں کو ہاتھ لگا گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ سچ میں جا رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔حور عینا۔نے سوال کیا۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی میری جان۔۔۔لاریب نے اسکی گال پر ہلکی سی چٹکی کاٹی۔۔

آپ رکیں گی نہیں۔۔۔؟؟حورعینا۔نے پھر سوال کیا وہ اداس ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

یہ دونوں بہنیں ایک جیسی ہیں۔۔۔ ان دونوں کو کسی کا احساس نہیں یہ رکتی نہیں ہیں بس چلی جاتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔ حسن کے لہجے میں کیا کچھ نہیں تھا جو لاریب نے محسوس کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

آپ اداس ہیں آنٹی کے جانے سے۔۔۔۔۔۔ حورعینا نے حسن سے سوال کیا۔۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ دھیمے سے لہجے میں بولا تھا۔۔۔ جھٹ سے لاریب نے اسے دیکھا۔ وہ کچھ پل یونہی اسے دیکھتی رہی یہاں تک کہ وہ وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے غائب ہو جانے تک اسے دیکھتی رہی۔ تھی۔۔۔۔

۔۔۔۔

♥□♥□

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم۔ کون ہو اور مجھے یہاں کیوں لائے ہو۔۔۔

رسیوں میں جکڑا وہ خود کو مسلسل آزاد کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

مگر سامنے بیٹھے شخص پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بس اپنے ہاتھوں کی طرف دیکھ رہا تھا کبھی انکو مسلتا کبھی انگلیوں کو خم دیتا۔ کبھی چٹکی بجاتا تو کبھی ایش ٹرے سے سیگرٹ نکالتا۔

وہ سگریٹ کا ایک کش لیتا پھر اسے بجھا کر ایش ٹرے میں رکھتا۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد وہ پھر سے لائٹر سے سگرٹ سلگاتا اور ایک کش لے کر اسے بجھا کر ایش ٹرے میں رکھتا۔۔۔

مگر اسکے بجھانے کا طریقہ۔۔۔۔۔واللہ

وہ اپنے ہاتھ جلا رہا تھا۔۔اس کے ہاتھوں پر جگہ جگہ سگرٹ سے جلنے کے نشانات تھے۔۔۔۔۔

۔۔

کرسی سے بندھا وہ مسلسل چلا رہا تھا۔ مگر سامنے بیٹھا شخص کانوں میں روئی ٹھونسے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔

چھوڑ دو مجھے کیا بگاڑا ہے میں نے تمہارا کیوں مجھے قید کر رکھا ہے اسکی آہ و پکار میں اضافہ ہو رہا تھا۔

بند کرو اپنی بکواس چپ ہو جاؤ اوہ میرے خدایا چپ ہو جاؤ ورنہ میں تمہارے حلق میں گولی چلا دوں گا

۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے پڑے شیشے کے ٹیبل کو اس نے زور دار ٹانگ مار کر دور گرایا۔

شیشہ لکڑی سے الگ ہوتا ٹکڑے ٹکڑے ہوا تھا۔۔اسکی وحشت دیکھ کر بندھے نفوس کا دل اچھل کر حلق میں آیا تھا۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔ چہرہ پر لگا ماسک اس نے اتار پھینکا تھا۔۔ غصہ کی لہریں اسکے تن بدن میں دوڑ رہی رھیں۔۔۔ گردن کی رگیں تن چکیں تھی آنکھوں میں وحشت کے سرخ ڈورے تیر رہے تھے۔

اسکے منہ میں کپڑا ٹھونستہ ٹیپ لگا چکا تھا۔۔

اسکی آوازیں اسکے منہ میں ہی گھٹ کر رہ گئی تھیں۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مسلسل ہاتھ پیر مارنے لگا مگر بے سود۔۔۔۔۔

کمرے کا لاک لگاتا وہ وہاں سے چلا گیا اسے اس اندھیری بل میں چھوڑے۔۔

♥□♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

میں تمہیں یاد کروں گا۔۔۔ مگر۔ تمہارے چلے جانا پر شکر بھی ادا کروں گا۔۔

لان میں بیٹھی وہ اپنے نئے موبائلز سے سیلفیز لے رہی تھی جب حسن وہاں آیا۔

یاد کریں گے آپ مجھے۔۔۔۔ اسے حیرت ہوئی۔۔ اپنی یقین دہانی کے لیے اسنے پھر سے حسن سے سوال کیا۔

ہاں۔۔۔۔ حسن۔نے مختصر سوال کیا۔

حسن نے دیکھا وہ گرے کلر کی گھٹنوں تک آتی فراک میں سیاہ مائل نارنجی کوٹ میں گرے رنگ کا حجاب چہرے کے گرد لپیٹے بلو لینسز میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔

اچھا جی۔۔۔۔ اسنے منہ بسورا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور شکر کیوں کریں گے۔۔۔ موبائل کوٹ کی جیب میں اڑستی وہ اب مکمل۔اسکی طرف متوجہ ہوئی تھی۔

شکر اس لیے کہ اک ناگن سے جان چھوٹی۔۔

Posted On Kitab Nagri

لاریب پر آج یہ حقیقت آشکار ہوئ تھی کہ وہ اسے ناگن کہتا تھا۔۔ صرف کہتا ہی نہیں تھا بلکہ سمجھتا بھی تھا۔۔

آپ نے مجھے ناگن کہا۔۔۔وہ منہ کھولے پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔

ہاں تو۔۔ حسن نے آبرو اچکائے۔۔۔۔

میں کہاں سے ناگن ہوں دیکھیں بالکل انسان تو ہوں۔۔

وہ اپنے سراپے پر نظر دوڑاتی اوپر سے نیچے دیکھنے کے بعد حسن کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی

۔۔۔۔۔۔

ہو تو انسان مگر کبھی کبھی ناگن سے بھی زہریلی ہو جاتی ہو۔۔۔۔

وہ ہنسا تھا۔

کب زہریلی لگتی ہوں میں آپکو۔۔۔۔لاریب کو غصے کے بجائے تجسس ہوا۔۔

جب مجھے میری بیوی کی قبر پر جانے سے روکتی ہو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے تاثرات سپاٹ ہوئے تھے۔

لاریب کو بھی اپنی جگہ

چپ لگی تھی۔۔۔۔۔۔

خیر کل جارہی ہوں میں پھر آپکو روکنے والا کوئ نہیں ہو گا۔

وہ نظریں جھکا گئ۔۔۔

ہاں اسی لیے تو شکر ادا کر رہا ہوں۔۔۔۔۔لاریب نے اسے گھورا تو وہ کھکھلا کر ہنسا تھا۔۔

لاریب نہ نفی میں سر ہلاتی وہاں سے چلی گئ اور وہ بھی اسے دور تک جاتے دیکھتا رہا۔۔۔

اج وہ اذیت کے دروپہ پر کھڑی تھی جہاں سے وہ فرار حاصل کر کہ بھاگی تھی مگر آج دو سال بعد وہ اکیلی نہیں تھی اس کے ساتھ دو نفوس اور بھی تھے ایک اس کا بیٹا جو اس کا ہاتھ تھامے کھڑا تھا اور ساتھ اس کا شوہر

جس کا اس نے ہاتھ تھام رکھا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے دروازے پر دستک دی مگر کچھ دیر تک کوئی جواب نہ آیا دوبارہ دستک دی گئ

اپ کی بار قدموں کی چاپ کے ساتھ دروازہ کھولنے کی اواز آتی ہے۔

بے اختیار اس کے دل کی دھڑکنوں میں توازن بر قرار نہیں رہ پاتا

Posted On Kitab Nagri

مگر اس کے شوہر نے اس کا ہاتھ تھاما ہوا تھا اس نے اپنے ہاتھ میں عیشال کا ہاتھ سختی سے بھینچ لیا۔۔

جیسے ہی دروازہ کھلتا ہے ایک خاتون باہر اتی ہیں سامنے کا منظر دیکھ کر وہ ایک دم کھٹک جاتی ہیں عیشال۔۔۔۔انکے منہ سے مشکل یہ لفظ ادا ہوتے ہیں۔۔۔۔

امی۔۔۔عیشال کے ہونٹوں میں جنبش ہوتی ہے۔۔۔۔۔

وہ خاتون کچھ دیر اسے دیکھتی رہی پھر ان کی نظر اس کے ساتھ کھڑے اس کے شوہر پر پڑی اور ساتھ اس چھوٹے بچے پر۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم کیا کر رہی ہو یہاں۔۔۔۔۔۔ان کے لہجے میں سختی در آئی تھی۔۔

ہم بیٹھ کر بات کر لیتے ہیں یوں یہاں سب کے سامنے کھڑے ہو کر بات کرنا مناسب نہیں ہے

Posted On Kitab Nagri

ارحم نے ان سے گزارش کی.....-----

رکیہ بیگم--عیشال کی ماں ایک طرف ہو گئیں--انہیں اندر آنے کی اجازت دی--

وہ انکے پیچھے پیچھے چلتے-----گیسٹ روم میں آئے تھے۔
عیشال اپنے گھر کے کونے کونے میں دیکھ رہی۔ تھی----
مگر یہ وہ در و دیوار نہیں تھے جنہیں وہ پار کر آئی تھی گھر کا نقشہ بھی بدل چکا تھا-------
لگتا ہے اسکے چلے جانے کے بعد ----- شاید گھر کی دوبارہ سے تعمیر و مرمت کی گئ تھی --
تھی----------....--

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رکیہ بیگم--سامنے صوفے پر جا بیٹھیں اور دوسرے صوفے پر وہ تینوں----بیٹھے تھے۔

تم۔کیوں آئی ہو یہاں----عیشال----تم ہمارے لیے مر گئ ہو----------

نہیں امی ایسا مت کہیں میں مانتی ہوں مجھ سے غلطی ہوئی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

غلطی۔۔رکیہ بیگم نے اسکی بات کاٹی۔۔

گناہ ہوا ہے تم سے گناہ۔۔۔

نہیں امی۔۔۔ آپ لوگ بھی تو میری اور حسن کی شادی زبردستی کروا رہے تھے۔ نہ میں راضی تھی نہ ہی حسن۔۔۔

میں خود کو اس جہنم میں کیسے دھکیل سکتی تھی آپ ہی بتائیں۔ میں لڑکی ہوں چلو میں کمپرومائز کر لیتی مگر حسن۔۔

وہ بھی تو اس شادی کے لیے بالکل راضی نہ تھا تو کیا وہ مجھے اپنی زندگی میں شامل کر پاتا۔۔۔

مجھے مجبوراً یہ فیصلہ اٹھانا پڑا امی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عیشال انہیں بتا رہی تھی اور ساتھ ساتھ روئے جا رہی تھی۔۔۔۔۔

امی۔۔۔مجھے اپنے فیصلے پر بالکل بھی پچھتاوا نہیں ہے۔۔ میں بہت خوش ہوں امی اپنے گھر میں حسن سے شادی کرتی تو آج در در کی خاک چھان رہی ہوتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

--------کون آیا ہے رکیہ بیگم---بھاری مردانہ آواز پر عیشال۔کے ساتھ ساتھ ارحم نے بھی سر اٹھا کر دیکھا۔

ابو---عیشال کی سسکی لبوں میں دبی رہ گئ تھی-----

عیشال کو دیکھ کر وہ حیران ہوئے تھے-----انکے ماتھے پر بل پڑے تھے--

ابو--------عیشال بھاگتی ہوئ انکے پاس گئ تھی---

احتراماًارحم بھی اٹھ کھڑا ہوا تھا---------

عیشال انکے پاس گئ تو انہوں نے اپنا رخ دوسری جانب کر لیا---

ابو خدا کا واسطہ ہے ایسا نہ کریں ابو ایسا نہ کریں مجھ سے منہ نہ موڑیں--------

عیشال کے آنسو بہہ نکلے تھے---------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رکیہ بیگم کے پاس لفظ نہ تھے کہ کچھ بول سکیں--------

رکیہ اس سے کہو جہاں سے آئ ہیں وہیں چلی جائے میرے گھر میں اسکی کوئ جگہ نہی ----رشید صاحب---نے رکیہ بیگم سے کہا-----

Posted On Kitab Nagri

انکل ایک دفعہ ہماری بات تو سن لیں۔۔۔۔ہم سے غلطیاں ہوئی ہیں مگر ایک غلطی آپ بھی تو کرنے جارہے تھے۔۔

عیشال اور حسن نہیں تھے ایک دوسرے کے لیے۔۔۔۔وہ ایک دوسرے کے ساتھ خوش کبھی نہیں رہ پاتے نہ حسن عیشال کو قبول کرتا نہ عیشال اسے دل سے اپنا پاتی۔۔

ہم۔ہرگز یہ قدم۔نہ اٹھاتے اگر آپ عیشال کی بات مان لیتے تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارحم بھی اب منت پر اتر آیا تھا۔۔

مجھے معاف کر دیں امی۔۔ابو میں پاؤں پڑتی ہوں آپکے خدا کے لیے مجھے معاف کر دیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عیشال انکے قدموں میں بیٹھی تھی رشید صاحب چار قدم پیچھے ہو لیے۔۔۔

عیشال کے من بھر بھاری دل کے ساتھ ہاتھ زمین پر لگے تھے۔

ٹھنڈے فرش پر ہاتھ مس ہونے پر اسکے اندر کرنٹ کی ایک لہر دوڑ گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلی جاؤ ہم نہیں جانتے تم۔لوگوں کو چلی جاؤ یہاں سے ویسے ہی جیسے دو سال پہلے گئ تھی۔۔۔۔۔

رشید صاحب کے لہجے میں غصہ ہی غصہ تھا غم۔ تھا افسوس تھا۔۔۔

مگر جو غلط فیصلہ انہوں نے کیا تھا اس پر کوئ شرمندگی کے آثار انکے چہرے پر دکھائ نہیں دے رہے تھے

ماما۔۔۔۔۔۔یہ آپ کے بابا ہیں۔۔۔۔۔۔

حمزہ نے پیار سے ماں کو پکارا۔۔وہ اس سے سوال کر رہا۔ تھا۔۔

رشید صاحب کی نظر اس ننھے بچے پر پڑی جسے وہ اپنے غصے میں دیکھ نہیں پائے تھے یا شاید اگنور کر گئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رکیہ بیگم نے بھی سر اٹھا کر اس بچے کو دیکھا۔۔۔۔۔۔

ہاں بیٹا۔۔۔۔۔۔عیشال نے وہیں بیٹھے اسکے گال پر پیار کیا۔۔۔۔

تو پھر یہ میرے نانا ابو ہیں نا۔۔۔۔۔۔اور وہ میری نانی امی۔۔حمزہ نے رکیہ بیگم کی طرف اشارہ کیا۔۔

وہ عیشال سے پوچھ رہا تھا اپنی یقین دہانی کے لیے۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔۔عیشال نے نم۔انکھوں سے ہاں میں سر ہلایا۔۔

ماما یہ مجھے پیار کیوں نہیں کر رہے۔ آپ نے تو کہا تھا میرے نانا اور نانی امی مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔

حمزہ کے منہ سے یہ لفظ سن کر رشید صاحب اور رکیہ بیگم۔۔۔۔۔۔۔نے اسے حیرت سے دیکھا۔۔

بیٹا آپکے نانا ابو اور نانی امی ہم سے ناراض ہیں نا اس لیے آپ سے پیار نہیں کر رہے۔۔۔۔۔عیشال نے بے بسی سے ماں کی طرف دیکھا۔۔

آپ ہم۔سے کیوں ناراض ہیں۔۔۔۔۔۔۔رشید صاحب کو جھٹکا تب لگا جب حمزہ چلتا ہوا انکے پاس گیا اور انکا ہاتھ تھام کر پوچھنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس بچے سے ہاتھ چھڑوالینا چاہتے تھے مگر ایسا نہیں کر پائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔

رکیہ بیگم حمزہ کو کن نظروں سے دیکھ رہی تھیں۔۔ وہ انہیں عیشال جیسا لگا تھا۔۔ یا پھر شاید ساتھ کھڑے اپنے باپ جیسا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر آواز توعیشال جیسی تھی۔۔۔۔۔۔۔

رشید صاحب نے بے دردی سے اپنا ہاتھ حمزہ کے ہاتھ سے چھڑایا۔۔وہ بچہ حیرت بھری معصوم نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

عیشال اس سے پہلے کے میں تمہیں دھکے دے کر یہاں سے نکالوں اپنی بچی کھچی عزت لے کر واپس پلٹ جاؤ۔۔

انا ہنوز قائم تھی۔۔
سچ کہتے ہیں جب آنا اڑے آجائے تو پھر کچھ بھی معنی نہیں رکھتا۔۔۔کہ سامنے والا کتنا عزیز ہے یا سامنے ولا اپنی سگی اولاد ہی کیوں نہ ہو۔۔

ابو اگر آج آپ نے مجھے جانے دیا تو آپ مجھے ہمیشہ کے لیے کھو دیں گے۔۔۔۔۔
عیشال نے انہیں آخری امید بھری نظروں سے دیکھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر بے سود۔۔۔

من من بھاری قدم۔لیے وہ واپس ہولی۔۔۔۔

حمزہ کو ارحم۔نے گود میں اٹھالیا تھا۔۔

روک لیں ابو مجھے روک لیں۔۔۔۔ورنہ واقعی آپ مجھے کھو دیں گے۔۔۔۔۔۔۔

عیشال کے آنسو بہہ رہے تھے۔۔مرے مرے قدم۔بڑھا رہی تھی اور دل ہی دل میں آہ و پکار کر رہی تھی۔۔۔۔۔

مگر اسے روکا نہیں گیا۔۔۔۔۔۔۔آخر وہ دروازہ عبور کر گئ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اپنا توازن بر قرار رکھنا اسکے لیے محال تھا۔۔۔۔۔

اگر ارحم۔نے اسے نا تھاما ہوتا تو ممکن تھا وہ گر جاتی۔۔۔۔۔

وہ جسے آئے تھے ویسے ہی پلٹ گئے۔۔۔انا کا پل نہیں ٹوٹا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انا اب بھی قائم تھی رشتوں میں دراڑیں گرانے کی لاکھ کوشش کی گئ مگر وہ دراڑیں بھی مظبوطی پکڑے کھڑی تھیں۔۔

کسی سے دستبردار ہو جانا آسان نہیں ہیں۔۔دل۔کی ساری رگیں چیخیں مارتی ہیں۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0319 8276205

♥□♥□♥□♥□---

ائیرپورٹ پر سب کھڑے اسے سی آف کرنے آئے تھے۔۔۔۔

بیگ ائیر ہوسٹس پہلے ہی پلین میں رکھ چکی تھی۔۔

پاکیزہ نے اسے گلے لگایا۔۔۔ اور کافی دیر لگائے رکھا۔۔۔ پھر وردہ نے اسکا ماتھا چوما اسے۔ بہت سی دعائیں دی۔۔

حورعینا کو لاریب نے جی بھر کر پیار دیا تھا۔۔

صائم۔نے اسے ایک چھوٹی سی ڈائیری۔دی تھی۔۔۔۔۔۔

نعمان نے اسکے سر پر پیار بھری تھپکی دی۔۔۔۔

اللہ تمہیں کامیاب کرے لاریب۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہاں سب تھے مگر لاریب کی نظریں اس ایک شخص کو ڈھونڈ رہی تھیں۔۔

وہ نہیں آیا تھا۔۔۔ حسن اسے خدا حافظ کہنے نہیں آیا تھا۔

اسے برا لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فلائٹ کا وقت ہو رہا تھا۔۔۔ آخر وہ ان سے دور ہوتی پلین میں جا بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

باقی سب بھی اسے ہاتھ ہلاتے واپس لوٹے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

جیسے ہی پلین نے فلائٹ پکڑی اسے پلر کے پاس کھڑا اک عکس دکھائی دیا۔۔۔۔۔۔

پھر آہستہ آہستہ وہ عکس پلر کی اوٹ سے باہر آیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ حسن تھا۔۔ہاں وہ حسن تھا۔۔۔

حسن کو دیکھ کر اسکے دل عجب سی ہلچل پیدا ہوئی۔۔

وہ اسے خدا حافظ کہنے آیا تھا مگر وہ اسے دیکھ نہیں رہا تھا۔۔ اسکا سر ہنوز جھکا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بال بکھرے تھے اور شرٹ کے دو بٹن ہمیشہ کی طرح کھلے تھے۔
رف سے حلیے میں وہ وہاں کئی لوگوں نظروں کا مرکز بنا تھا۔۔۔

وہ اسکے دیکھنے کے انتظار میں تھی کہ آیا وہ اسے دیکھے
وہ اسے دیکھ رہا تھا مگر جھکی نظروں سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہاں تک کہ پلین آسمان کی طرف ہو لیا۔۔۔

آہستہ آہستہ وہ اسکی جھکی نظروں کے احاطے سے باہر ہوئی تھی۔
وہ چلی گئی تھی۔۔۔۔وہ بھی چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خدا حافظ۔۔۔۔۔۔۔۔لبوں میں جنبش ہوئی تھی۔۔۔جھکا سر اوپر کو اٹھا تھا۔۔آنکھوں کے گوشے۔۔
سرخ نم تھے۔

Posted On Kitab Nagri

امید کرتا ہوں تم جیسے جارہی ہو ویسی ہی واپس آؤ۔۔۔۔

وہ اسے تصور میں اپنی خواہش بتانے لگا۔

پلر سے ہٹتا وہ ایک طرف چل دیا۔۔ ہوا کے دوش پر بال لہرائے تھے دل۔ لرزا تھا قدم ڈگمگائے تھے

۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر یہ عشق ہے تو پھر, وہ شدتیں کہاں گئیں؟

اگر یہ وصل ہے تو پھر, محال کیوں نہیں رہا؟

کہیں سے نقش بجھ گئے, کہیں سے رنگ اُڑ گئے

یہ دِل تیرے خیال کو, سنبھال کیوں نہیں رہا؟

Posted On Kitab Nagri

♥□♥□♥□♥□

تو کہاں جا رہا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟۔۔ حسن جو اپنی کی ہوئی پیکنگ دوبارہ سے سیٹ کر رہا تھا۔۔
نعمان کے اندر آنے پر رک گیا۔

کیا مطلب کہاں جا رہا ہوں گھر جاؤں گا اپنے۔۔۔۔۔۔
جب تک وردہ لوگ یہاں ہیں تم رک جاتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سہی بات کی تھی نعمان نے حسن بھی سوچیں پڑ گیا۔۔۔۔
لاریب بھی چلی گئ اور تم بھی چلے جاؤ گے تو حور عینا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اداس ہو جائے گی۔۔۔۔۔

نعمان نے جواز پیش کیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔اوکے میں رک جاتا ہوں۔۔۔حسن نے بیگ بند کرتے ہوئے ایک طرف کیا تھا۔۔۔۔۔۔

چلو پھر باہر آؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں میں تھوڑی دیر آرام کروں گا۔۔۔۔حسن گرنے کے انداز میں بیڈ پر بیٹھا۔۔۔

آرام بعد میں کر لینا میں جانتا ہوں تم نے جو آرام فرمانے ہیں۔۔۔چل باہر آپا کیزہ نے اتنی اچھی چائے بنائی ہے تو بھی آ کر پی لے۔۔

نعمان نے اسے زبردستی اٹھایا۔۔

تو مجھے بنا دے نا چائے۔۔۔۔حسن نے معصوم۔سا منہ بنایا۔۔۔۔

میں تجھے کام والی ماسی لگتا ہوں جو تجھے چائے بنا دوں۔۔۔۔۔نعمان نے تیوریاں چڑھائیں۔۔

بنا دیں نا نعمان جی ورنہ میں آپ سے ناراض ہو جاؤں گا۔۔۔۔۔۔

لڑکیوں کی تمام تر ادائیں سمیٹے وہ نوٹنکی پر اتر آیا تھا۔۔۔۔۔

اچھا چل میری روٹھی محبوبہ آج میں تجھے چائے بنا کر پلاتا ہوں اپنے ہاتھوں سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نعمان نے اسے دھکیلا تو وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

اپنے مرمری ہاتھوں سے۔۔۔۔۔۔۔اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے وہ اسکے ہاتھوں پر لب رکھ گیا تھا۔۔۔

آؤ کمینے۔۔۔۔۔مت کر۔۔۔۔ نعمان نے جھٹ سے ہاتھ پیچھے ہٹائے تھے۔۔

حسن کا قہقہ بلند ہوا تھا۔۔

چل اب ڈرامے باز۔۔۔۔۔۔۔۔ نعمان اسکا بازو کھینچتے اپنے ساتھ لے گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□

چل میں بھی تیری ہیلپ کرواتا ہوں۔۔۔۔۔ حسن نے کشادہ دلی سے کہا

دونوں کچن میں کھڑے تھے۔۔۔۔۔۔۔

کہنے کو تو وہ چائے بنا رہے تھے مگر

نعمان نے ایپرن پہن رکھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور کچن کا حال پانچ منٹ میں ایسا ہو گیا تھا جیسے یہاں ہزاروں لوگوں کا کھانا بنا ہوا ابھی ابھی۔۔۔

کیبن سے چینی کا ڈبہ نکالتے۔۔۔۔۔نمک کا ڈبہ نیچے آ گرا تھا اور بقول اپنی محبوبہ پتی کو بھی ساتھ لے گرا تھا۔

یعنی اب نمک اور پتی ذمین پر بکھری پڑی تھی۔۔

ہاتھ میں چینی کا ڈبہ تھا جس سے دو چمچ بھر کر ابلتے دودھ میں ڈالی گئ۔۔

یہ بہت کم۔۔ہے میں ذیادہ میٹھا پیتا ہوں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک۔۔

دو۔۔۔

اور یہ چینی کے مزید تین چمچ چائے میں انڈیلے گئے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار پتی تو نیچے گر گئ اب کیا کریں۔۔۔۔۔

نعمان نے منہ بسورا۔۔

اور پتی نہیں ہے کیا۔۔سوال نے سوالیہ آبرو اچکائے۔۔۔

نہیں۔۔۔نعمان نے نفی میں سر ہلایا۔۔چل کوئ بات نہیں۔۔۔۔

نیچے گری پڑی سے دو مٹھ بھرتے حسن نے۔۔دودھ میں ڈالی۔۔۔۔۔

مگر احمق یہ نہیں جانتے تھے کہ ساتھ نمک بھی شامل ہو گیا ہے۔

دودھ ابلتا رہا اور پتی اپنا رنگ چھوڑتی گئ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک منٹ ایک منٹ میں نے ایک دفعہ ملکہ کو دیکھا تھا وہ چائے میں پانی ڈالا رہی تھی۔

آدھا گلاس پانی کا دودھ میں انڈیلا گیا۔۔۔

جگ اسنے ترچھا رکھ دیا تھا۔۔

اب جگ سے بہتا پانی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کچن کے فرش کو گیلا کر رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

چولہے کی آنچ تیز کر کے وہ اپنی باتوں میں لگ گئے جب کچھ دیر بعد کچھ جلنے کی۔ بو محسوس کرتے انہوں نے چولہے کی طرف دیکھا تھا۔۔ چائے ابل ابل کر باہر آرہی تھی۔ جو چولہے پر گرتی ساتھ ساتھ شیلف کو بھی گندا کر گئی تھی۔

نعمان نے جلدی سے چولہا بند کیا تھا۔۔۔۔

کپ میں چائے انڈیلی گئی تو وہ آدھا کپ تھا۔۔ باقی چائے تو گر گئی تھی۔۔۔۔۔۔

چل تیرے لیے یہ کافی ہے پی کر بتا کیسی ہے۔۔۔

نعمان نے کپ حسن کی جانب بڑھایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیسے ہی اسنے ایک سپ لیا اسکے چودہ طبق روشن ہو گئے۔

زیادہ پتی کا کڑوا ذائقہ۔۔ نمکین۔۔۔۔۔۔ اور پھر بے پناہ میٹھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے ہاتھ سے کپ گرااور بچی کھچی چائے بھی فرش کی زینت بنی تھی اور پاکیزہ کے جہیز کا کپ بھی ٹوٹ گیا تھا www.kitabnagri.xyz

انہوں نے چائے نہیں درگت بنائی تھی۔۔

کبھی کچن کی طرف رخ نہ کرنے والے آج جب کچن میں آہی گئے تھے تو تباہی مچنا لازم تھا۔

آس پاس نظریں دوڑاتے۔۔۔انکی نظریں آپس میں ٹکرائی تھی۔۔۔۔

بھاگ نعمان۔۔۔۔۔۔ حسن نے سپیڈ پکڑی اور اسکے ساتھ نعمان نے بھی۔۔۔وہ دونوں کچن سے جن کی طرح غائب ہوئے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

--

وردہ میں سوچ رہی رات کے کھانے میں کیوں نہ قورمہ بنالیا جائے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیسی آپکی مرضی پاکیزہ آپی

وردہ سے رات کا ڈنر پلین کرتی ہوئ جیسے ہی وہ کچن۔میں داخل ہوئ قریب تھا کہ وہ بے ہوش ہو کر گرتی وردہ نے اسے تھاما تھا

کچن کی یہ حالت دیکھ کر دونوں سکتے میں چلی گئیں تھی پاکیزہ تو کچھ زیادہ ہی کیونکہ ابھی آدھا گھنٹا پہلے وہ مکمل صفائ کر کے گئ تھی۔

کس نے کیا کچن کا یہ حال۔۔وہ حلق کے بل چلائ تھی۔۔
یہاں تک کہ کمرے میں چھپے نعمان اور حسن نے کانوں۔میں انگلیاں ٹھونسی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□♥□

رات کو وہ دوبارہ واپس آیا تھا۔۔۔اندھیری بل کا دروازہ کھولتا وہ اندر داخل ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

لائٹ روشن کی گئ۔۔۔۔۔۔۔۔۔کرسی سے بندھے اس وجود کی آنکھیں جندھیائ تھیں۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔بہ مشکل اپنی آنکھیں کھولتا وہ اسے دیکھنے لگا۔

بے دردی سے اسکے منہ کر لگی ٹیپ کو کھینچ کر اتارا گیا۔
منہ میں ٹھونسے کپڑے باہر نکالے گئے تو اسکا گھنٹوں سے رکا سانس بحال ہوا۔

کون ہو تم۔۔۔م کیوں لائے ہو مجھے یہاں بتاؤ کیوں لائے ہو مجھے یہاں۔۔۔۔۔۔

وہ چلا رہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتنی بھی کیا جلدی ہے شیخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے جان لوگے تو آپ نہیں پاؤ گے۔۔۔۔۔۔

تم نے مجھے جو اذیت دے رکھی ہے بھی تو میں سہ نہی پا رہا بتا دو مجھے کون ہو تم۔
شیخ بے بسی سے بولا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

چھاتم اتنی سی تکلیف نہیں سہہ سکتے اور اس تکلیف کا کیا جو تم دوسروں کو دیتے ہو۔۔

وہ بولا تو اسکے لہجے میں طنز کی اور مزاح آمیزش تھی۔۔۔۔

چہرہ کیوں چھپا رکھا ہے دکھاؤ مجھے چہرہ اپنا۔۔۔۔بتاؤ کون ہو تم۔۔۔۔۔
اسکی بات سرے سے آگنور کرتا وہ حلق کے بل چلایا تھا۔۔

اگر اتنی جلدی ہے مجھے جان لینے کی تو چلو دیکھو میرا نظارہ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں کون ہوں کیا ہوں کیا کرتا ہوں کیوں کرتا ہوں۔
یہ سب۔۔۔ہاں مجھے بھی لگتا ہے اب تمہیں یہ سب جان لینا چاہیے۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جازل۔۔۔۔۔۔۔۔۔جازل خانزادہ نام ہے میرا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیسے ہی اسنے ماسک اتارا۔۔۔۔۔شیخ کا حلق خشک ہوا تھا۔۔۔۔
آنکھوں میں خوف و خطر کے آثار نمودار ہوئے تھے۔۔۔۔

کیوں چونک گئے۔۔۔۔اسکے چہرے کی ہوائیاں اڑے دیکھ کر وہ اسکے سینے پر اپنے بھاری بھر کم شوز رکھتے اسکے چہرے پر جھکا تھا۔

پہچانا مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔
جاااا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زل خانزادہ۔۔۔۔اپنے نام کو وہ لمبا کھینچے ہلکی سی زیر لب سمائل پاس کر گیا تھا

۔۔۔۔

ہاں وہی جازل خانزادہ جسے تین سال پہلے تم۔نے موت کی گھاٹ اتارا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تو پھر بتاؤ کیسا لگا جازل خانزادہ کا یہ نیا---روپ------

اسنے قہقہ لگایا---اونچا اور اونچا اور اسکا قہقہ آسمان کی بلندیوں کو چھوتا واپس پلٹا تھا۔

اسکا یہ قہقہ مقابل کے دل میں خوف کی لہریں پیدا کر رہا تھا----------

تمہیں کیا لگا۔مجھے مار دو گے اور میں مر جاؤں گا---

نہیں جازل خانزادہ کو موت دینا اتنا آسان نہیں تھا شیخ جتنا آسان تم۔نے سوچ لیا تھا------

جازل خانزادہ جس کے نام سے موت بھی کانپتی ہے---اسے مرا ہوا تصور کیسے کر لیا تم۔نے---

---

مم--مجھ---مجھے کیوں قید کر رکھا ہے----یی--یہاں--

Posted On Kitab Nagri

اسکے لہجہ ڈگمگایا تھا۔

ہاں گڈ سوال۔۔۔یہ ہوئی نہ بات سمجھدار لگتے کوئے۔۔اسکے سینے سے پیر ہٹاتا اب وہ اسکے سامنے والی چیئر پر آ بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

ٹانگ پر ٹانگ رکھتا۔۔۔وہ محو سوچ تھا۔

۔۔۔۔۔

میں نے تمہیں یہاں قید کر رکھا ہے۔۔۔

ہاں کیوں قید کر رکھا ہے۔۔۔۔۔۔

وہ ایکچولی مجھے تم سے کچھ کام تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کک۔۔کیسا کام۔۔۔۔۔۔۔شیخ نے سوال کیا۔۔۔

مجھے وہ چاہیئے۔۔۔اور تم اسے میرے پاس لاؤ گے۔۔دو دن کے اندر اندر۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنا مقصد بتاتا وہ اسے حیران کر گیا تھا۔۔

اور وہ سوچ میں پڑ گیا تھا۔۔۔۔۔۔یہ کیسا سوال تھا جس کے باعث اسنے اسے وہاں قید کر رکھا تھا۔

اور دوسرا سوال جو اسکے دماغ میں گردش کر رہا تھا وہ یہ کہ۔۔۔۔
تین سال پہلے جسے وہ موت کی گھاٹ اتار آیا تو وہ زندہ کیسے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنا مت سوچو شیخ۔۔۔۔اگر مجھ سے آزادی چاہتے ہو تو دو دن ہیں تمہارے پاس میرا کام کر دو۔۔

میں تمہیں اسکی بھاری قیمت دوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اور زندگی بھر کی آزادی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اینڈ ناؤ دی چوائس از یورز۔۔۔

(And now the choice is yours)

Posted On Kitab Nagri

موت یا آزادی۔۔۔۔۔؟

مگر ایک بات یاد رکھنا جازل خانزادہ دردناک موت دیتا ہے اتنی دردناک کہ مرنے والے کا رواں رواں کانپ جائے۔۔۔۔۔ www.kitabnagri.xyz

اسے اچھی طرح باور کرواتا اسکی رسیاں کھولتا وہ اسے آزاد کر رہا تھا مگر صرف دو دن کے لیے اور اگر دو دن میں وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہ لوٹا تو پھر شیخ کو موت سے کوئ نہیں بچا سکتا تھا کوی نہی

یاد رکھنا کسی قسم۔کی ہوشیاری دکھانے کی ہر گز کوشش مت کرنا۔۔۔میرے آدمی تم پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔

جاسکتے کو تم دو دن بعد ٹھیک اس جگہ اس وقت تم۔میرے سامنے ہو گے۔

شیخ دروازہ کھول کر فوراً باہر نکلا تھا۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسنے دور تک جازل کا جاندار وحشت بھرا قہقہ سنا تھا۔

♥□♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

مہربانو۔۔۔ تمہیں سردارنی بلا رہی ہیں۔۔۔۔

چبارے ہر بیٹھی وہ کسی۔ناول میں گم تھی کہ شہر بانو نے اسے۔ ملکہ یشوہ کا پیغام دیا۔

اچھا چلو ہم آتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

صفحہ کا کونا نشانی کے طور پر موڑتی ایک طرف ناول رکھتی وہ شہر بانو کے پیچھے پیچھے آئی تھی۔۔

سردارنے کے کمرے میں داخل ہوتی وہ ایک طرف جا کھڑی ہوئی تھی۔

آؤ بیٹھو مہربانو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک طرف ہوتے اسے اپنے ساتھ تخت ہر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

وہ انکے ساتھ جا بیٹھی۔۔

آپ کو کوئی کام تھا ہم سے۔۔ ملکہ یشوہ۔۔۔۔۔

مہر نے سوال کیا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں مجھے تم سے ضروری بات کرنی تھی۔۔۔ ملکہ یشوہ۔نے اسکے کھلے لمبے بالوں میں ہاتھ پھیرا تو وہ حیران ہوئی۔

تمہیں اب شادی کر لینی چاہیئے مہربانو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچانک استفسار پر مہر نے جھٹکے سے انکی طرف دیکھا۔

یہ آپ کیا کہہ رہیں ہیں۔ سردارنی۔۔۔۔۔۔

حیرت بھرے لہجے میں وہ بولی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں کچھ غلط نہیں کہہ رہی۔۔ مہربانو۔۔۔ مگر اب تمہاری عمر ہو رہی ہے شادی کی۔۔۔
ایک دو امیر کبیر خاندانوں میں ہم۔نے تمہارے رشتے کی بات کر رکھی ہے۔

ہاہا۔۔وہ استہزائیہ ہنسی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کون خاندانی لوگ اس کھوٹے پر رشتہ لائیں گے ہمارے لیے ملکہ یشوہ۔۔۔۔۔۔

یہ تم فکر نہ کرو۔۔۔۔تم۔بس ہاں کہہ دو۔۔۔خاندانی رشتے لانا ہمارا کام ہے مہربانو۔۔۔

وہ حیران ہوئی۔۔۔۔۔۔

ہم شادی نہیں کرنا چاہتے۔۔۔۔۔۔۔۔اسکا لہجہ سخت ہوا تھا۔

کیوں نہیں کرنا چاہتی تم شادی۔۔۔۔سردارنی کو بھی غصہ آیا تھا۔

آپ شاید بھول گئ ہیں۔۔ہم بہت پہلے آپکو بتا چکے ہیں کہ ہم۔۔شادی کریں گے تو صرف حسن سے۔۔۔۔۔

پاگل۔ہو گئ ہو تم۔۔۔۔۔۔۔جب سے گیا ہے اک دفعہ بھی پلٹ کر آیا ہے کیا وہ یہاں

کیسی امید لگائے بیٹھی ہو تم اس سے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سردارنی کی آواز بلند ہوئی تھی۔

مہر مسکرائی تھی۔۔۔۔۔

ملکہ یشوہ اسکی مسکراہٹ پر حیران ہوئے بنا نہ رہ سکیں۔۔

وہ آئے گا۔۔۔۔۔وہ ہم سے ملنے ضرور آئے گا۔۔۔۔۔۔۔۔
ہمیں یقین ہے وہ ضرور آئے گا۔۔۔۔
۔۔۔۔۔۔
اگر وہ آ بھی گیا مہربانو تو ہم اس سے تمہاری شادی نہیں ہونے دیں گے بس یہ ہمارا آخر فیصلہ ہے مہر بانو۔۔۔۔۔۔۔

ملکہ یشوہ نے اسے لتاڑا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔ نہیں ملکہ یشوہ نہیں۔۔۔۔۔

ہمیں وہ چاہیئے۔۔۔۔ ہر حال میں چاہیئے۔۔

اگر وہ ہمیں نہ ملا تو ہم پاگل ہو جائیں گے۔

اسکی آنکھوں میں آنسو تر آئے تھے اور بہہ نکلنے کو تیار تھے۔۔۔

ہم۔اسکا انتظار کریں گے۔۔۔۔۔۔اس نے کہا تھا ہمیں موت ہی اسکے انتظار سے باہر نکال سکتی ہے۔

اگر ایسا ہے تو ایسا ہی سہی۔

اسکے انتظار میں ہم۔مرنا قبول کرتے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے انسوؤں کو پیچھے دھکیلتی۔۔وہ ک۔رے سے باہر نکلی تھی۔۔۔۔۔۔

۔۔

ملکہ یشوہ کو حیران چھوڑتی وہ اپنے کمرے میں آئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم۔نے اپنی سانسوں کے عوض اسکا انتظار خرید لیا ہے۔

ہم۔مر کر بھی اسکے انتظار میں رہیں گے مر کر بھی۔۔۔۔

حسن۔۔۔۔۔۔۔ایک طوائف زادی آپکے انتظار میں زندگی کاٹ دے گی۔۔۔۔

وہ مسکرائی تھی۔۔۔م۔

شہر بانو اسکی دوست نفی میں سر ہلاتی رہ گئی۔۔

واللہ کبھی کسی کو عشق نہ ہو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے پہلو کے مضافات میں ٹھہری ہوئی شام

یاد کرتے ہوئے روئے گی، بُھلایا ہوا شخص۔

آسمان کی بلندیوں کو چھوتا ہوا آہستہ آہستہ اب لینڈ کرنے کو تیار تھا۔۔۔۔۔۔۔جیسے ہی پلین نے لینڈ کرنا چاہا زمین پر لگنے سے پہیوں کی چرچراہٹ اسکو خیالوں کی دنیا سے باہر لائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کوئی مان سکتا تھا کہ پاکستان سے لندن تک کے سفر میں وہ کھوئی رہی تھی محظ خیالوں میں۔

مگر کس کے خیالوں میں یہ تو وہ بھی نہیں جانتی تھی۔

باری باری سب پسنجرز نیچے اترنے لگے۔۔۔۔

۔تو وہ بھی انکے ساتھ ہولی۔

جیسے ہی اسنے لندن کی سرزمین پر قدم۔رکھا اسکے قدموں کے ساتھ ساتھ دل بھی ڈگمگایا تھا۔

لندن کی سرد ٹھرتی ہوا نے اسے وہاں کی سرزمین پر خوش آمدید کہا تھا

ائیرپورٹ پر اترتے اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کس طرف جائیں۔۔۔

دائیں بائیں دیکھتی وہ سوچ میں پڑ گئ کہ جائے کس طرف۔۔۔

موبائل پر وقت دیکھا تو گھڑی رات کے نو کا وقت دے رہی تھی۔

ابھی وہ ایک طرف قدم بڑھانے ہی والی تھی کہ اک بلیک مرسڈیز خراٹے۔ بھرتی اسکے سامنے آرکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قدموں کے ساتھ ساتھ دل بھی جامد ہوا تھا۔۔۔۔

مگر وہ خود کو مضبوط رکھے ہوئے تھی۔اسے مضبوط ہونا آتا تھا۔۔۔۔

مرسڈیز کا شیشہ نیچے کو ڈھلکا۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

از دس لاریب ظفر؟؟؟؟

سیاہ چشمہ پہنے سفید بالوں والے ادھیڑ عمر آدمی نے سوال کیا۔

کم از اسکی عمر چالیس برس ہو گی۔۔۔۔۔۔

یس آئے ایم۔۔۔۔۔

لاریب کو ایک ہی نظر میں اسکی پرسنالٹی بھائی تھی۔۔۔۔۔اس نے تصدیق کرنی چاہی تو لاریب نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔۔۔

۔

گاڑی میں بیٹھو۔۔۔۔۔انگریزی لب ولہجہ۔۔۔۔

مگر لاریب گاڑی میں نہ بیٹھی۔۔۔وہ حیرت سے وہی کھڑی رہی۔۔وہ انجان تھی اس آدمی سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر حسن نے مجھے آپکو پک کرنے کو کہا ہے۔۔۔۔۔پریشانی کی ضرورت نہیں ہیں آپ ریلکس ہو کر کار میں بیٹھیں۔۔۔۔۔ www.kitabnagri.xyz

شاید وہ اسکی پریشانی۔بھانپ گیا تھا اسلیے اسکی مشکل آسان کر دی۔

۔

حسن کا نام سنتے ہی لاریب کو کچھ تسلی ہوئی۔۔۔۔۔۔اپنا بیگ گاڑی میں رکھتے۔۔۔وہ خود میں پچھلی سیٹ پر آ بیٹھی

۔

اسکے بیٹھتے ہی کار کا دروازہ خود بخود بند ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

اسنے عبایا پہنے رکھا تھا۔۔۔۔سیاہ عبایا اور اسکے ساتھ حجاب۔۔۔مگر نقاب نہیں تھا۔۔۔

گاڑی میں بیٹھتے حجاب کو درست کرتے اسنے موبائل پر میسج ٹائپ کیا تھا۔۔

دوسری طرف سے اسکا میسج ملتے ہی نعمان نے اسکے پہنچ جانے کی خبر سب کو دی تھی۔۔۔۔۔

لندن کی سڑکوں پر آدھا گھنٹہ مرسڈیز زرناٹے بھارتی دوڑتی رہی۔

Posted On Kitab Nagri

آپ حسن کو کیسے جانتے ہیں۔۔۔۔لاریب نے انگریزی میں سوال کیا۔

حسن سر میرے باس ہیں۔۔۔۔۔انگریزی میں ہی جواب آیا تھا۔۔۔

باس۔۔۔۔۔لاریب کی آنکھیں پھٹی۔۔

کیا میں آپکا نام جان سکتی ہوں۔.....؟

لاریب نے پھر سے سوال کیا تو وہ کچھ دیر خاموش رہے۔۔۔۔لاریب نے انہیں پر تجسس نگاہ سے دیکھا۔۔۔۔

پروفیسر ہیبرٹ نام ہے میرا۔۔۔انگریزی کے بجائے وہ اردو میں بولے تھے۔۔

لندن کے مشہور بزنس میں پروفیسر ہیبرٹ۔۔۔۔۔۔۔

مگر حسن اسکا بھی باس تھا لاریب کے لیے یہ انکشاف حیران کن تھا۔۔

پندرہ منٹ مزید گاڑی لندن کی سڑکوں پر دوڑتی رہی۔۔

پر ایک دم گاڑی بڑے سے شاندار گھر کے سامنے جا رکی تھی۔۔۔۔۔

کار رکتے ہی فوراً دو گارڈز بھاگے بھاگے آئے تھے۔

ایک گارڈ نے فرنٹ ڈور کھولا تو دوسرے نے بیک ڈور۔۔

Posted On Kitab Nagri

لاریب جیسے ہی باہر نکلی اسکا سامان گارڈ اندر لے گیا۔

پروفیسر ہیبرٹ آگے آگے تھے جبکہ لاریب انکے پیچھے پیچھے اندر داخل ہوئ۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ گھر باہر سے جیسا تھا اندر سے اس بھی زیادہ خوبصورت تھا۔۔۔وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ وہ کبھی اتنا خوبصورت گھر دیکھے گی۔۔۔

گولڈن طرز کا وہ گھر گولڈن شیشے کی کھڑکیاں۔۔۔۔۔۔۔وہ سونے کے بنے گھر جیسا تھا۔۔۔

بالکل اسکے خواب جیسا۔۔۔۔

آپ ریسٹ کریں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ گارڈز آپکو آپکا روم دکھادیں گے۔۔۔۔۔۔۔اس گھر میں کوئ نہیں رہتا سوائے میرے اور ان چند گارڈز کے میں سارا دن گھر نہیں ہوتا رات کو بھی دیر سے آتا ہوں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپکو یہاں ہر چیز میسر رہے گی۔۔۔مزید

کسی چیز کی ضرورت ہو تو بلا جھجک میرے پاس آیئے گا۔۔۔اور میں گھر نا ہوں تو بس ایک کال کر دیجئے گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پروفیسر ہیبرٹ بول رہے تھے اور لاریب خاموشی سے سن رہی تھی۔

آپ فریش ہو جائیں پھر مل۔کر کھانا کھاتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔.

پروفیسر ہیبرٹ کو اسکی بھوک کا احساس ہو رہا تھا۔۔بلاشبہ وہ ایک خیال رکھنے والے انسان تھے۔۔۔۔

گارڈ کی مدد سے لاریب روم میں داخل ہوئی تو اسکی آنکھیں حیرت سے پھٹی رہ گئیں۔۔

سونے کا وہ گھر۔۔۔یعنی گولڈن تھیم۔کا وہ گھر

مگر اسکے کمرے فل بلیک تھیم۔۔بلیک شیشے بلیک فرنیچر۔۔۔بلیک پینٹ۔۔کھڑکیوں کے پردے بلیک ایون کے ہر چیز بلیک۔۔۔۔۔

سارے ہی کمرے ایسے ہونگے۔۔۔لاریب نے سوچا۔۔۔

مگر وہ بلیک تھیم۔کا کمرہ اسے بے حد خوبصورت لگا تھا۔۔۔اسے لگا وہ سپنوں کے محل میں آ گئی ہو۔۔۔۔۔

--

جو باہر سے گولڈن ہوتے ہیں کچھ بعید نہیں کہ وہ اندر سے کتنی سیاہیاں خود میں سموئے ہوئے ہوں مگر ان سیاہیوں سمیت بھی وہ بھی جازب اور خوبصورت دکھائی دیتے ہیں۔۔۔گولڈن دکھائی دیتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

--

گاؤن اتارا کر وہ باتھروم میں داخل ہوئ۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ فریش ہو کر باہر آئ تھی۔۔۔تو وہ سرخ رنگ کی گھٹنوں سے نیچے تک آتی فراک میں ملبوس تھی۔۔اسکے نیچے چوڑی دار پاجامہ پہنے چھوٹے بالوں کو جو کندھے سے کچھ نیچے تک آتے تھے کیچر لگاتی۔۔۔

سر پر ڈوپٹا ٹکائے پاؤں میں ہلکے پھلکے سلیپرز پہنے وہ باہر آئ تھی۔

پروفیسر ہیبرٹ ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے اسی کا انتظار کر رہے تھے۔

لاریب انکے سامنے والی کرسی پر جا ٹکی۔۔

مجھے تمہاری پسند ناپسند کا کچھ علم۔ نہیں مگر یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ بریانی پاکستانیوں کی فیورٹ ڈش ہے۔۔۔

کھانا شروع کرو۔۔۔۔۔۔۔ لاریب نے آپنی پلیٹ میں بریانی انڈیلی پھر پروفیسر ہیبرٹ کی پلیٹ میں۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھینکیو۔۔۔۔وہ خوش اخلاقی سے بولے تھے۔۔۔۔

لاریب نے نوٹ کیا تھا کبھی وہ اسے آپ تو کبھی تم کہہ کر مخاطب کر رہے تھے۔۔۔

لاریب نے پہلا نوالہ لیا۔۔

کافی اچھی ہے۔۔۔وہ استفسار کیے بنا نہ رہ سکی۔۔۔

جواباً پروفیسر ہیبرٹ سر ہلا گئے۔۔۔

خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا گیا۔

اب آپ آرام کریں میں کل دو تین یونیورسٹیز کے فارمز لاؤں گا جو آپکو پسند آئے اسی میں ایڈمیشن ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کل ہی میں آپ کے لیے ایک میڈ ہائیر کر دوں گا۔۔۔۔۔۔

آخری نوالہ لیتے ہوئے وہ بولے۔۔

میں اپنے کام خود کرنا پسند کرتی ہوں اس زحمت کی ضرورت نہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے آپکی مرضی۔۔۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ نے کندھے اچکائے اور ایک میسج ٹائپ کرتے سینڈ کا بٹن پریس کیا۔۔۔۔

لاریب بھی اٹھتی اپنے کمرے میں چلی گئ۔

کلاک 11 بجے کا وقت بتا رہی تھی۔

لاریب بیڈ پر نیم دراز ہوئ اور موبائل دیکھنے لگی۔۔۔۔

سب سے پہلے اس نے ایک سونگ پلے کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

چیزوں کا سہی یا غلط استعمال انسان کے اپنے ہاتھ میں ہوتا ہے۔

اچانک کنیز بیگم کی آواز اسکے کانوں میں پڑی۔۔

فوراً سے اسنے سونگ بند کیا تھا اور موبائل ایک طرف کرتی نرم تکیہ سر کے نیچے درست کرتی۔۔۔ سونے لیٹ گئ۔۔۔۔۔

مگر اسکی آنکھ فوراً کھلی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یادیں نیند کا گلہ گھونٹنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔۔۔یہ حقیقت ہے۔۔

اٹھ کر کھڑکی کے پاس آئی۔۔۔پردہ ہٹاتے باہر کا دلفریب منظر اسے تازہ دم کر گیا تھا۔

کھڑکی سے نیچے سڑک صاف واضح تھی۔

لندن کی سیاہ سنسان سڑک پر ایک چھوٹی سی سٹریٹ لائٹ پھر ویرانی پھر وحشت۔
مگر ان ویرانیوں اور وحشتوں میں بھی اک الگ ہی دنیا آباد ہوتی ہوتی۔

اور اسے وہ دنیا پسند آئی تھی۔

موسم ابر آلود تھا شاید اسی لیے آسمان کے موتی چھپے چھپے تھے۔
کافی دیر وہ وہیں کھڑی منظر سے لطف اندوز ہوتی رہی۔۔۔۔

اسلام علیکم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

💖💖💖💖

رات آہستہ آہستہ سرک رہی تھی۔۔ صبح کا سورج ابھرا بادل چھٹ چکے تھے

رات کی نسبت موسم صاف تھا۔۔۔اور صاف و ستھرا اجلا آسمان۔۔۔۔۔

💖💖💖💖

Posted On Kitab Nagri

فجر کی نماز کے بعد وہ وہیں جائے نماز پر بیٹھی تھی۔۔۔۔

کہ دروازہ ناک ہوا۔۔۔ فوراً سے اٹھتی جائے نماز لپیٹتی ایک طرف رکھتی وہ دروازے کے پاس آئی تھی۔۔

صبح کی سیر دلی راحت کا بہترین ذریعہ ہے۔۔تو کیا آپ چلیں گی میرے ساتھ؟؟؟؟؟

دروازہ کھولا تو سامنے پروفیسر ہیبرٹ تھے۔۔۔۔

اسے اپنے ساتھ سیر پر آنے کی دعوت دے رہے تھے۔

جی کیوں نہیں۔۔۔۔لاریب مسکرائی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔اور پھر انکے پیچھے پیچھے چل دی۔۔۔۔

رات کی نسبت لندن کی سڑکوں پر کافی چہل پہل تھی اکا دکا گاڑیاں گزر رہی تھیں۔۔۔

ایسے میں پروفیسر ہیبرٹ کے ساتھ وہ کھلے پارک میں آئی تھی جو کافی میل بڑا لمبا چوڑا تھا۔۔

سرسبز گھاس نرم قالین کا منظر پیش کر رہی تھی۔۔۔۔لمبے لمبے درخت۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بچوں کے لیے جھولے۔۔۔اور جگہ جگہ بینچ نسب تھے۔۔۔۔

پارک چاروں اور کیاریوں کی لپیٹ میں تھا۔۔

وہ دونوں ایک طرف چلنے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔

میں آپکو بیٹا کہہ سکتا ہوں؟؟؟؟ پروفیسر ہیبرٹ نے سوال کیا۔۔

جی بالکل کہہ سکتے ہیں اگر آپکے باس کو اعتراض نہ ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں میرے باس کو کوئی اعتراض نہیں ہو گا وہ بہت اچھے ہیں۔۔

مجھے تو کھڑوس لگتے ہیں۔۔۔۔لاریب منہ ہی منہ میں بڑبڑائی۔۔۔

کچھ کہا آپ نے بیٹا؟؟؟ پروفیسر ہیبرٹ اسکی بڑبڑاہٹ سن نہیں پائے تھے اس لیے دوبارہ پوچھے۔

نہیں میں نے تو کچھ نہیں کہا.....لاریب نے نفی میں سر ہلایا۔۔

اوہ اوکے۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ نے بھی دوبارہ اس سے سوال نہیں کیا۔

Posted On Kitab Nagri

پارک کافی بڑا تھا۔۔۔ابھی انکا آدھا چکر بھی مکمل نہیں ہوا تھا۔۔۔جبکہ پروفیسر ہیبرٹ مکمل پارک کا چکر لگانے کا سوچ رہے تھے۔جو انکا روز کا معمول تھا۔۔۔۔۔

کبھی کبھی وقت ہوتا تو وہ تین سے چار چکر بھی لگا لیتے۔۔۔۔

آپ تھک گئی ہیں۔۔۔؟؟؟لاریب سے سوال کیا گیا۔

آہاں۔میں.... نہیں میں نہیں تھکی۔۔۔۔۔

گڈ۔۔۔!

۔۔۔۔۔مکمل۔چکر کاٹ کر وہ تھک کر بینچ پر آ بیٹھی ۔۔۔۔۔۔پہلے دن کے لیے یہ بہت ذیادہ تھا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر پروفیسر ہیبرٹ پر سکون کھڑے تھے۔نہ ہی انکا سانس پھولا تھا۔۔۔۔

چلو گھر چلتے ہیں۔۔۔۔۔۔

رک تو جائیں تھوڑا سانس تو لینے دیں۔۔۔۔۔۔لاریب نے منہ بسورا۔

یو نہیں سانس لیتی رہی تو ساری سانسیں خارج ہو جائیں گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر میں مر جاؤں گی۔۔۔

لاریب نے کہا تو وہ ہنس پڑے۔۔۔

جب سے وہ آئی تھی اسنے پہلی بار پروفیسر ہیبرٹ کو یوں مسکراتے دیکھا تھا۔
وہ کافی جازب دکھائی دیتے تھے۔۔۔۔۔

وہ آگے آگے چل دیے تو لاریب بھی بھاگتی ہوئی انکے پیچھے ہولی۔
اپنی سپیڈ تیز کرو لڑکی ورنہ پیچھے رہ جاؤ گی۔۔۔ نصیحت آمیز لہجہ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب ظفر پیچھے رہنے والوں میں سے نہیں۔۔۔ تاثرات سپاٹ تھے۔۔۔
اوہ۔۔ تو چلو پھر۔ ایک ریس ہو جائے۔۔۔۔ پروفیسر ہیبرٹ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا تو
لاریب نے ہاتھ کھڑے کیے۔
نہیں۔۔۔۔ آج نہیں کل۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے جیسے تمہاری مرضی۔۔۔۔۔۔

💔💖

وہ دونوں بیٹھے خوش گپیوں میں مصروف تھے۔۔ کہ گارڈز انویلپ لے کر آیا۔۔۔

یہ لو۔۔۔ گارڈ سے انویلپ لیتے پروفیسر ہیبرٹ نے لاریب کو تھمایا۔۔۔

لاریب نے انویلپ کھولا تو اس میں۔ دو یونیورسٹیز کے فارمز تھے۔۔

یونیورسٹی آف ویسٹ لندن۔۔۔ لندن کی بیسٹ یونیورسٹی۔۔۔۔۔۔

تمہیں یہاں جا کر اچھا لگے گا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

برونل یونیورسٹی لندن۔۔۔۔۔۔ یہ بھی اچھی ہے

تم دونوں دیکھ لو جیسی تمہاری مرضی۔۔

مگر میرا مشورہ ہے کہ

یونیورسٹی آف ویسٹ لندن۔ میں تم ایڈمیشن لو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

--

بڑے ہونے کے ناطے انہوں نے لاریب کو مشورہ دیا۔۔۔

اوکے جیسا آپ کہیں۔۔۔لاریب خوش دلی سے مسکرائی۔۔

اوکے تم اچھے سے دیکھ کو فارم فل کرلو ہم آج ہی ایڈمیشن فارم جمع کروائیں گے۔۔۔۔

کورس کی کتابیں۔۔ تمہاری ضرورت کی تمام چیزیں خریدیں گے اور پھر اسکے بعد۔۔۔۔۔

تمہیں یونیورسٹی دکھا کر لاؤں گا۔

کل سے تم یونیورسٹی جاؤ گی اور میں اپنے کام پر۔۔۔۔۔

وہ دیکھ رہے تھے لاریب کے چہرے پر کتنی خوشی تھی۔۔

اسکی خوشی دیکھ کر وہ بھی مسکرا دیے۔

لاریب فارم لیے۔۔اپنے کمرے میں گئ تھی۔

پروفیسر ہیبرٹ نے۔۔۔۔میسج ٹائپ کرتے۔ہوئے سینڈ کیا تھا۔۔۔۔

وہ لاریب کی پل پل کی خبر حسن کو دے رہے تھے۔۔مگر لاریب ناواقف تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

--💖💖💖

-----دیر تک بیٹھی وہ فارمز کو دیکھتی رہی---------

پھر اللہ کو یاد کرنے اسنے وہی فارم اٹھایا جو پروفیسر ہیبرٹ نے اسے کہا تھا۔۔

فارم فل کرتی وہ باہر آئی تھی۔

باہر آکر فارم----پروفیسر ہیبرٹ کو دکھایا جو کافی بنا رہے تھے---

میں نے یہ فل کر لیا ہے۔

ویری گڈ----

کافی پیو گی--------پروفیسر ہیبرٹ نے مگ اسکی طرف بڑھایا۔

جسے وہ تھام گئ---

اسے مگ تھماتے دوسرے مگ میں وہ اپنے لیے کافی انڈیلنے لگے۔

--

جلدی سے کافی پیو پھر ریڈیو ہو جاؤ----

---اپ بہت اچھے ہیں--------

Posted On Kitab Nagri

وہ واقعی بہت اچھے انسان تھے۔۔۔ جس کے بارے میں جو خیال رکھو اسے کہہ دو اس لیے لاریب نے بھی ان سے کہہ دیا۔

آپ بھی بہت اچھی ہو بیٹا۔۔۔ جواباً وہ مسکرا دیے۔۔۔

لاریب نے جلدی جلدی سے کافی ختم کی۔۔۔

میں گاؤن پہن لوں پھر چلتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ لاریب مارے ایکسائٹمنٹ کے اپنے روم کی طرف بھاگی تھی۔

پروفیسر ہیبرٹ ہنس دیے۔

پانچ منٹ میں وہ گاؤن پہن کر حجاب کیے باہر آئی پروفیسر ہیبرٹ اتنے میں کار سٹارٹ کر چکے تھے

پروفیسر ہیبرٹ اسے مارکیٹ لے گئے وہاں اس نے اپنی پسند سے چیزیں خریدیں۔۔۔۔

پیارا سا یونیورسٹی بیگ۔۔۔ شوز۔۔۔۔۔۔۔ سٹیشنری۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر کورس کی کتابیں انہوں نے واپسی پر لینی تھی۔

پروفیسر ہیبرٹ نے اپنی مرضی سے۔۔۔ اسے کچھ پیارے پیارے ڈریسز اور گاؤن کے ساتھ حجاب خرید کر دیا۔۔۔لائٹ بے بی پنک۔۔۔ گاؤن اور حجاب۔۔

جو لاریب کو بے حد پسند آیا۔۔۔ تھا۔۔۔

وہ بہت خوش ہوئی۔۔۔

اب وہ یونیورسٹی جا رہے تھے۔۔۔لاریب کی ایکسائٹمنٹ مزید بڑھی۔۔

اسے دیکھ کر لگ رہا تھا جیسے وہ گھر والوں کو بھول گئی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

گاڑی یونیورسٹی کے سامنے رکی تو۔۔لاریب کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔

اتنی بڑی اتنی خوبصورت یونیورسٹی میں وہ پڑھے گی بالکل ایک خواب جیسا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہاں سے وہاں لوگوں کی چہل پہل تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

لاریب نے دیکھا وہاں سب نے ویسٹرن ڈریسز لندن کے ماحول کے مطابق ڈریسز پہنے ہوئے تھے۔

ایک وہی تھی جس نے گاؤن اور حجاب اوڑھ رکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مگر وہ خود کو کمتر محسوس نہیں کر رہی تھی اور فخر محسوس کر رہی تھی ۔۔۔۔۔کہ وہ ہدایت پر ہے۔۔۔۔۔۔

رنگ ٹون پر اسنے موبائل ان کیا۔۔

ان نان نمبر سے میسج تھا جسے دیکھ کر وہ حیران ہوئ تھی

تم۔ایسے ہی خوبصورت لگتی ہو۔۔۔خود کو کم تر نہ سمجھنا۔۔۔تم جیسی ہو ویسا کوئ ہو نہیں سکتا۔۔۔

چلیں۔۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ آگے بڑھے۔

اپنی تمام تر حیرت چھپائے وہ خوشی سے انکے ساتھ آگے بڑھی۔۔

جیسے جیسے وہ چلتی جا رہی تھی۔

کچھ فیشن پرست لڑکیاں اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

اور یونیورسٹی کے لڑکے۔۔۔۔وہ بھی حیرت زدہ تھے۔یہاں تک کہ ٹیچرز اور ماسٹرز بھی۔۔۔۔۔

۔۔۔

فارم جمع کروا کر۔۔۔۔۔۔وہ اب یونیورسٹی گھوم رہے تھے

یونیورسٹی بہت بڑی تھی۔۔لاریب کو لگا اگر وہ یہاں اکیلی آئ تو اس بھل بھلیا میں کھو جائے گی۔۔

پروفیسر ہیبرٹ نے اسے اسکاڈیپارٹمنٹ دکھایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا سبجیکٹ اردو تھا۔۔وہ اردو میں ماسٹرز کرنا چارہی تھی۔ماسٹرز کرنے کے بعد۔۔۔۔

وہ کیا کرے گی یہ اسنے ابھی نہیں تھا سوچا۔۔۔۔

اپنا ڈیپارٹمنٹ اسے بہت اچھا لگا تھا

واپسی کے سارے راستے وہ خوش ہوتی آئی تھی۔۔

دوبارہ سے وہ لوگ مارکیٹ گئے اور کورس کی کتابیں خریدیں۔۔۔

لاریب نے ایک ناول بھی خرید لیا تھا۔۔۔۔۔۔

تم کورس کی کتابیں پڑھو گی یا ناول۔۔۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ نے اسے گھورا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر میں نے یہ نہ پڑھا تو ممکن ہے میں کورس کی کتابیں بھی نہ پڑھ پاؤں۔۔

لاریب نے دانت کچکائے تو وہ سر ہلاتے رہ گئے۔۔۔

واپسی پر وہ اسے ریسٹورنٹ لائے تھے۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیمڈن بار اینڈ چکن چھوٹا سا ریسٹورنٹ۔۔۔۔ مگر یہاں کا کھانا فرسٹ کلاس ہے تمہیں مزہ آئے گا

۔۔۔۔

لاریب کو لیے وہ اندر داخل ہوئے۔۔ایک طرف لگے ٹیبل پر وہ جا بیٹھے۔

کھانا پروفیسر ہیبرٹ نے اپنی پسند کا آرڈر کیا تھا۔۔۔۔۔

آپ کس یونیورسٹی کے پروفیسر ہیں۔۔۔۔کافی دیر جو سوال لاریب کہنا چاہ رہی تھی آخر وہ لبوں پر آ ہی گیا۔

یونیورسٹی آف ویسٹ لندن ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔موبائل پر سر جھکائے انہوں نے جواب دیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا۔۔۔۔لاریب کا منہ کھل گیا۔۔

تو آپ۔۔نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا؟؟؟؟

لاریب نے آنکھیں چھوٹی کر کے انہیں دیکھا۔

ویسے ہی۔۔۔۔۔۔۔وہ کندھے آچکا گئے۔۔لاریب کا منہ مزید کھل گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں کھانا بھی آگیا تھا۔۔۔۔۔ قورمہ۔۔۔ میکرونی اور اسی طرح کی دو تین ڈشز ٹیبل پر لگائ گئیں۔لاریب نے جوس کا گلاس منہ سے لگایا۔۔

آپ مجھے بیٹا کہتے ہیں تو میں آپکو کیا کہوں۔۔۔لاریب نے سوال کیا۔۔۔

تم۔۔۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔تم۔مجھے پروفیسر ہیبرٹ ہی کہو۔۔۔۔۔

کچھ سوچتے ہوئے وہ بولے۔

یہ بے ادبی ہو گی۔۔۔۔لاریب نے انکا خیال رد کیا۔

پھر پروفیسر کہہ لو۔۔۔۔کیونکہ ممکن ہے کہ کسی سبجیکٹ میں تمہارا ٹیچر بن جاؤں۔۔۔۔۔

انکی توجہ اب مکمل لاریب پر تھی۔

Posted On Kitab Nagri

واقعی آپ میرا سبجیکٹ پیریڈلیں گی۔۔۔لاریب حیرت اور خوشی سے۔ملے جلے تاثرات لیے بولی۔

--

پروفیسر ہیبرٹ محظ سر ہلاتے رہ گئے۔۔



رات 12 بجے کا وقت تھا جب لاریب کو گھر میں کچھ آوازیں آئی۔۔۔۔

اسے لگا شاید پروفیسر ہیبرٹ اور گارڈز کی آوازیں ہیں۔۔۔

اس نے کھڑکی سے جھانکا تو تمام گارڈز اپنی اپنی ڈیوٹی پر تھے۔

تو پھر پروفیسر ہیبرٹ کے ساتھ کون تھا۔۔۔

وہ کس سے باتیں کر رہے تھے۔

لاریب دروازہ کھول کر نیچے آئی۔۔۔۔۔

ہال میں پروفیسر ہیبرٹ بیٹھے تھے۔۔۔انکے سامنے والے صوفے پر کوئی نوجوان براجمان تھا۔۔

وہ کوئی امیر زادہ ہی لگتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لاریب کی طرف اسکی کمر تھی۔۔

ارے آؤ آؤلاریب بیٹا۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ نے اسکو دیکھا اور اپنے پاس بلایا۔۔۔

لاریب چلتی ہوئ آگے آئ۔۔۔۔۔۔۔

سامنے بیٹھے نوجوان نے بھی سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔۔

اسکا حجاب کیا گول چہرہ لینسز لگی آنکھیں۔۔۔۔۔۔

تیکھی ناک۔۔۔عنابی لب۔۔۔

سرخ گال۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

یہ کون ہے اور یہاں کیا کر رہی ہے۔۔ نظروں کا زاویہ بدلتے اب وہ پروفیسر ہیبرٹ سے سوال کر رہا تھا

کیوں یہاں صرف آپ آسکتے ہیں۔۔۔لاریب نے اسے گھورا۔۔۔ اور ٹیڑھے میڑھے منہ کے زاویوں سے پروفیسر ہیبرٹ کے ساتھ جا بیٹھی

تم چپ رہو لڑکی میں نے تم سے بات نہیں کی۔۔۔۔۔۔۔

جواباً اس نے بھی لاریب کو گھورا۔

Posted On Kitab Nagri

ماحول کی سنجیدگی کو کم۔کرنے کے لیے پروفیسر ہیبرٹ بولے

یہ لاریب ہے۔۔۔۔۔لاریب ظفر۔۔۔۔پاکستان سے آئی ہیں۔۔۔کل ہی۔۔۔پڑھائی کے لیے۔۔۔حسن نے انہیں بھیجا ہے۔۔

اوہ حسن۔۔۔۔۔کچھ سمجھتے ہوئے اس نے سر ہلایا۔۔۔۔

ویسے یہ حسن کی کیا لگتی ہے؟؟؟پروفیسر ہیبرٹ سے دوبارہ سوال کیا گیا۔۔

یہ حسن کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حسن کی بیوی کی بہن۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پروفیسر ہیبرٹ کو ٹوکتے وہ بولی۔

اوہ یعنی حسن کی سالی ہوئ پھر تم۔۔۔۔۔اس نے سر ہلایا

نہیں میرا ان سے کوئ رشتہ نہیں۔۔۔۔۔۔

تمہارا اس سے کوئ رشتہ نہیں مگر اسکا تو تم سے ہے نا۔۔۔

صوفے پر نیم دراز ہوتا اور ایک آبرو اوپر اٹھاتا زیر لب مسکرایا تھا۔۔

نہیں۔۔۔۔۔لاریب نے اسے غصے سے گھورا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیبرٹ ان میڈم کو ہمارا تعارف کروادو۔۔۔۔۔۔۔

صوفے پر نیم دراز سر کے نیچے دونوں ہاتھ رکھے۔ ٹانگ پر ٹانگ جمائے اسنے ایک آبرو اچکایا اور زیر لب مسکرایا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لاریب یہ۔۔۔ہیں جازل خانزادہ۔۔۔۔۔۔۔۔

۔

ہمارے دوست۔۔۔

ہمارے مطلب حسن باس اور میرے دوست جازل خانزادہ۔۔۔۔۔۔۔

لاریب نے اسے دوبارہ دیکھا۔۔۔ کھڑی ناک کے ساتھ انگریزی نین نقوش میں ہیزل آنکھوں والا وہ لڑکا۔۔ تھری پیس سوٹ پہنے۔۔ ہیوی شوز پہنے وہ اچھا لگ رہا تھا۔
ہاتھوں میں مگر گلوز تھے۔

اچھا ہے۔۔۔۔لاریب نے دھیمے سے لہجے میں کہا تو وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔۔
مگر چہرے کے تاثرات سپاٹ تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب دو کپ چائے پلیز۔۔۔۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ نے ریکوئسٹ کی۔۔۔

کڑوی چائے یا میٹھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے میرے خیال ہے کڑوے لوگوں کے لیے چائے کڑوی ہی ہونی چاہیئے۔۔۔۔۔

طنز کرتی وہ کچن کی جانب بڑھی۔

عجیب لڑکی ہے۔۔۔۔جازل نے تاسف بھرے لہجے میں کہا

تھوڑی دیر بعد لاریب ٹرے میں دو کپ کے بجائے تین کپ۔۔۔چائے رکھے ہال میں آئی

ایک کپ ٹرے سے اٹھائے پروفیسر ہیبرٹ کو تھمایا۔

یہ لو جازل۔۔۔۔۔لاریب کا تھمایا ہوا کپ پروفیسر ہیبرٹ نے جازل کی طرف بڑھایا۔۔

نہیں نہیں رکیے۔۔لاریب نے انہیں روکا۔۔۔یہ آپکی چائے ہے۔۔۔
انکے لیے یہ سپیشل والی چائے۔۔۔۔۔لاریب نے دوسرا کپ اٹھائے جازل کی طرف بڑھایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جسے وہ مشکوک نظروں سے دیکھتا رہا۔۔۔۔۔۔۔

تیسرا کپ لاریب اٹھا کر پروفیسر ہیبرٹ کے ساتھ خالی نشست پر آ بیٹھی تھی

جازل یونہی۔کپ پکڑے بیٹھا رہا۔۔

میڈم صاحب۔۔۔۔کیوں نہ پہلے آپ ٹرائے کریں۔۔۔۔۔۔

اپنے ہاتھ میں پکڑا کپ اسنے لاریب کی طرف بڑھایا۔۔

نو پرابلم۔۔۔۔۔اس سے چائے کا کپ تھامتے لاریب نے ایک سپ لیا۔۔۔

ہمم کافی اچھی چائے بناتی ہوں میں۔۔۔لاریب نے استفسار کیا۔۔

مگر پرابلم یہ کہ اب آپکو میری یہ سپ لی ہوئی چائے پینا۔پڑے گی۔۔

نو پرابلم۔۔۔۔۔

اسی کی ٹیون میں جواب دیتے لاریب سے واپس کپ تھامتے وہ لبوں کو لگا گیا۔

اور ایک ہی سانس میں غٹا غٹ حلق سے اتار گیا۔۔

چائے بالکل ٹھیک تھی۔۔۔۔اور اچھی بھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ حیران ہوا۔۔۔اسے لگالاریب واقعی اسکے لیے کڑوی چائے بنائے گی۔۔۔۔

اتنی بری نہیں ہوں میں جتنی دکھائی دیتی ہوں۔۔۔۔۔

اپنے کپ سے چائے کا سپ لیتے وہ مدھم لہجے میں بولی۔۔۔۔۔

ویسے دکھنے میں بھی بری نہیں لگتی۔۔۔۔۔۔۔

اسکے جواب پر لاریب مسکرائے بنا نہ رہ سکی۔۔۔۔

پروفیسر انکی گفتگو سے لطف اندوز ہوتے اپنی بائے ختم کر چکے تھے۔

لاریب برتن اندر لے گئ۔

اسکے بعد واپس۔ نہیں آئ۔۔۔

اپنے کمرے میں چلی گئ۔۔

پروفیسر ہیبرٹ اور جازل خانزادہ رات گئے تک بیٹھے باتیں کرتے رہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

😗💖💖

کیا سوچ رہا ہے۔۔۔۔۔۔ حسن اپنے کمرے میں کسی سوچ میں گم بیٹھا تھا جب۔ نعمان اسکے پاس آیا

۔۔۔۔۔

کیا بتاؤں۔۔۔۔ حسن کی اداسی ہنوز قائم تھی۔

Posted On Kitab Nagri

نعمان زرا پریشان ہوا۔۔

بتاتو سہی ہوا کیا ہے۔۔۔

میں سوچ رہا تھا وہ بھی تو دن تھے جب میں تجھے بھائی کہا کرتا تھا۔۔۔

آخر میں اسکا لہجہ خود بہ خود اونچا اور پر جوش ہوا تھا۔۔۔

یہ کہہ نا پہلے میں شریف تھا اب بغیرت ہو گیا ہوں۔۔۔

حسن کا قہقہ بے ساختہ تھا۔

ویسے بڑا ہوں میں تجھ سے۔۔۔

نعمان کا دکھ بھی جاگا تھا۔

صرف تین سال بڑا ہے تو مجھ سے صرف تین سال۔۔۔۔

تو تین سال تیری نظر میں کچھ معنی نہیں رکھتے۔۔۔۔۔۔نعمان نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔

چھٹانک بھر بڑا ہے تو مجھ سے اور میں تیری عزت کروں۔۔

نہ یار نہیں ہو گا مجھ سے۔۔۔دل پر ہاتھ رکھتا وہ ہائے کے انداز میں بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دفعہ مر۔۔۔۔۔۔۔

نعمان نے اسے پیچھے دھکیلا تو وہ بیڈ پر جا گرا تھا۔۔۔۔۔

حسن نے اسے گریبان سے پکڑ کر اپنی جانب کھینچا تو وہ اسکے اوپر گرا تھا۔

اندر داخل ہوتے صائم نے فوراً یہ منظر موبائل کے کیمرے میں بند کیا تھا۔۔

۔۔۔سالوں کمینوں اکیلے اکیلے رومانس کر رہے ہو۔

تو بھی آجا اگر زیادہ مچل رہا ہے تو۔۔۔۔نعمان نے اسے کھینچنا چاہا تو وہ پیچھے کو ہٹا تھا۔۔۔

بغیر توں بس کرو۔۔۔

😂

دونوں ہنستے ہوئے اٹھ بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

💔💔💔💔💔

پاکیزہ آپی۔۔۔۔حور عینا کے سکول کھل گئے ہیں۔۔۔میں چاہتی ہوں اب ہم واپس چلے جائیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پاکیزہ اور وردہ ڈرائنگ روم میں بیٹھی باتیں کر رہی تھیں۔

ارے اتنی بھی جلدی کیا کچھ دن تو اور رہو۔۔

۔پاکیزہ مصنوعی غصے سے بولی۔۔

نہیں آپی کافی دن سے آئے ہوئے ہیں۔۔۔اب ہمیں جانا چاہیے صائم بھی یہی چاہتے ہیں۔۔۔

پھر کبھی چکر لگائیں گے نا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیسے تمہاری مرضی مگر مجھے اچھا لگتا کچھ دن اور رک جاتی تو۔

ارے بڑی بہنا۔۔۔۔۔ہم پھر کبھی آجائیں گے نا بلکہ آپ آیئے گا۔اس بار۔۔۔۔

صائم۔ بھی اندر داخل ہوا تھا۔۔

نہیں جو مری جاتا وہ کبھی واپس پلٹ کر نہیں آتا۔۔ہم دوبارہ وہاں کبھی نہیں آئیں گے۔

حسن کی بات پر سب نے اسے حیرت سے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اسکے بارے میں کیا جو لندن گئ بیٹھی ہے۔۔نعمان کا واضح اشارہ لاریب کی طرف تھا۔۔

وہ واپس آئے گی۔۔لاپرواہ سا انداز۔۔

Posted On Kitab Nagri

کل کی ٹکٹ بک کروالیتے واپسی کی۔۔۔۔۔۔وردہ نے کہا۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔۔

میں کروادوں گا۔۔۔۔۔

حسن ماموں آپ ایک دفعہ مجھے سنو وائٹ کے گھر لے جائیں گے نا۔۔۔۔

حورعینا حسن کے پاس گئ اور اس سے فرمائش کرنے لگی۔۔

پچھلی دفعہ کا خوف حسن کے دل میں آیا۔۔۔اسنے کوئ جواب نہ دیا۔۔

آئ پرامس اس بار مجھے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔

میں روؤں گی بھی نہیں بیمار بھی نہیں ہونگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن کی پریشانی شاید حورعینا نے بھانپ لی تھی۔

لے جا حسن میں بھی چلوں گی۔وردہ نے جواب دیا۔۔۔۔....وردہ نے حامی بھری تھی۔۔

ٹھیک ہے میں لے چلتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسن نے باہر جا کر گاڑی سٹارٹ کی۔۔۔۔۔

صائم بھی حورعینا کو لے کر فرنٹ سیٹ پر جا بیٹھا۔

وردہ تھی اور پاکیزہ نے بھی ساتھ جانے کو کہا تھا۔۔۔۔۔۔

سنو وائٹ کے گھر کی طرف ایک چھوٹا سا لشکر ایک بار پھر سے چل دیا تھا۔۔۔

حسن کا بس چلتا تو وہ وہیں اسکی قبر پر رہ جاتا۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

پندرہ منٹ کے سفر کے بعد وہ لوگ قبرستان پہنچے تھے۔

ہر بار کی طرح حسن کا دل بے قابو ہوا تھا۔۔.....

لاریب اگر ہوتی تو اسے ضرور روکتی۔۔۔۔کسی خیال کے تحت وہ مسکرانے کی سعی کرنے لگا مگر مسکرا بھی نہی سکا کیوں کہ سامنے اسکی مسکراہٹ زیر زمین دبی ہوئی تھی۔۔

حورعینا اسکی گود سے اترتی۔ آگے کو بڑھی۔۔

سنو وائٹ ہم جا رہے ہیں گھر۔۔۔۔میں نے سوچا آپ سے مل۔لوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں آپکو مس کرتی ہوں سنو وائٹ۔۔۔۔ حسن۔۔اسکی کیفیات سمجھنے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔

سر جھکائے کھڑا رہا۔۔وردہ بھی حور عینا کے ساتھ۔جا کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

السلام و علیکم۔۔۔۔۔برقہ پہنے ایک عورت وہاں آئی اسنے خود کو مکمل ڈھانپ رکھا تھا یہاں تک کہ ہاتھ پیر بھی دکھائی نہیں دے رہے صرف وہ دو آنکھیں تھی۔

اس نے وہاں آکر سلام دیا تو سب اسے حیرت سے دیکھنے لگے۔۔۔۔۔

یہ قبر کس کی ہے۔؟؟؟اس نے سوال کیا۔

میری بیوی کی۔۔۔۔۔ حسن نے بیزاریت سے جواب دیا۔۔اسے اچھا نہیں لگا تھا کہ کوئی یوں اسکی بیوی کی قبر کے بارے میں پوچھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کون؟؟؟وردہ نے سوال کیا۔۔۔۔۔۔

اک راہی ہوں۔۔۔۔۔۔خود کو دفن کرنے آئی تھی۔

کن نظروں سے حسن کو دیکھتی وہ اس کے پاس سے گزرتی آگے بڑھ گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

حسن حیران ہوا

پیچھے مڑ کر حسن نے اسے دیکھا مگر وہ جا چکی تھی۔۔۔

یوں چٹکیوں میں وہ غائب ہوئی تھی۔۔

بڑی پر اسرار لڑکی تھی۔۔۔ حسن استفسار کیے بنا نہ رہ سکا

۔۔۔۔۔۔

وہ وہاں آیا کس مقصد سے تھا مگر اسکا دھیان وہاں سے ہٹ کر اس پر اسرار لڑکی کی طرف چلا گیا تھا۔۔

۔

۔۔۔۔۔

وہ گہری سوچ میں پڑ گیا۔۔۔۔

وہاں کھڑا رہنا اسکے لیے محال ہو رہا تھا۔

اسے لگا وہ پر اسرار لڑکی اس پر کوئی جادو کر گئی تھی۔

اسے اپنا سر بھاری ہوتا محسوس ہوا...

۔۔

وہ بغیر بتائے وہاں سے نکل آیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ کچھ دیر وہیں رہے مگر جیسے ہی پیچھے مڑ کر دیکھا حسن وہاں نہیں تھا۔

یہ کہاں چلا گیا۔۔۔۔۔

صائم حیران۔۔۔۔ہوا۔۔۔

یہی کہیں ہو گا وہ کہاں جا سکتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

ایسا کرو۔۔۔۔تم۔لوگ جاؤ میں حسن کو لے کر آتا ہوں۔۔۔۔

۔۔۔صائم کو انکے ساتھ بھیج کر وہ خود اب حسن کو ڈھونڈنے نکلا تھا۔۔

سارا قبرستان چھان مارا مگر وہ وہاں نہیں تھا۔۔۔۔

آخر وہ قبرستان سے باہر نکلا تھا۔۔۔

جیسے ہی وہ باہر نکلا دوسری طرف سے وہ اندر داخل ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے قدم۔۔۔۔۔۔پھر سے اس کی قبر پر جا رہے تھے۔

یاد ماضی عذاب ہے یارب!!!!!!!!

Posted On Kitab Nagri

چھین لے مجھ سے حافظہ میرا

ہمیشہ کہ طرح اسکے قطبے پر وہ سر ٹکاتے بیٹھ گیا۔۔۔۔
تم تو میرے سکون کی وجہ تھی۔بے سکون کر گئ ہو یار۔۔۔

اسکی عادتوں میں اس چیز کا بھی شمار ہو گیا تھا کہ اسکے قطبے سے سر ٹکائے وہ گھنٹوں وہاں محو بیٹھا رہتا۔

گھر والے پریشان ہو گئے تھے بہت زیادہ حسن اسے ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھکا تھا مگر وہ اسے کہیں نہیں ملا۔۔

اگر وہ ایک بار بھی دوبارہ قبر کی طرف رخ کر لیتا تو وہ اسے مل جاتا۔۔۔۔

سورج اب واپس ڈھلنے کو تھا۔۔۔

اس بار وہ وہاں چھ گھنٹے بیٹھا رہا تھا۔

دن بہ دن وہ وقت کو بڑھاتا جا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

-

سورج ڈوبنے کو تھا۔۔

شام سروں پر آ دھمکی

تمہیں واپس پلٹ جانا چاہئے۔۔۔۔۔۔

کسی کی آواز پر حسن نے سر اٹھا کر دیکھا۔۔۔۔

آپ۔۔۔۔۔۔ حسن کے چھٹی حس نے اس شخص کی شناخت کی تھی۔

وہ وہی بزرگ تھے جنہوں نے اسے اسکا سرمایہ حیات کھو جانے کی خبر سنائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہیں دیکھتا حسن اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

آپ جو کہتے ہیں وہ سب ہوتا ہے۔؟؟؟

دنیا بھر کی حیرت اپنی لال آنکھوں میں سموئے وہ مدغم۔لہجے میں بزرگ سے سوال کر رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔۔۔جو رب نے لکھ رکھا وہ سچ ہوتا ہے

وہی جو گی لہجہ۔۔۔

آپ نے مجھے بتایا تھا۔۔۔۔ آپ۔۔نے۔۔ آپ نے کہا تھا۔۔

میں اسس۔۔۔اسکو کھو دوں گا۔۔

میں نے کھو۔۔دیا۔۔اسکو۔۔۔۔

اٹکے لہجے میں وہ ملکہ کہ طرف اشارہ کرتا بے بسی سے بولا۔۔۔۔۔۔۔

جو کچھ کھو دیا ہے اسکے بدلے میں بہت کچھ پا بھی لو گے۔

وہ بزرگ اپنے سیاہ لباس کی پرواہ کیے بغیر وہی ذمین پر گرنے کے انداز میں بیٹھے تھے۔

۔۔

میں کیا۔۔۔کیا۔۔پاؤں گا اور میرا تو سب کچھ یہی تھی۔۔

میری بیوی میری بچی۔۔

بے بسی کے بھرپور لہجے میں روتی آنکھوں نڈھال دل کے ساتھ وہ انکے ساتھ دوبارہ نیچے جا بیٹھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ کے فیصلے تمہاری سوچ سے ذیادہ خوبصورت ہیں۔۔

پھول دیکھا ہے کبھی۔۔ہاں وہی سرخ پھول جو تم اپنی بیوی کی قبر پر رکھتے ہو۔۔

اس پھول سے بھی ذیادہ پسند ہیں اللہ کو وہ لوگ جو اسکے کچھ چھین لینے پر صبر اور جو اسنے دیا ہے اسے خوشی خوشی قبول کرتے ہیں۔

اللہ کو میں پسند ہوں؟؟؟؟ پھٹی آنکھوں سے وہ بزرگ کو دیکھنے لگے۔

ہر وہ شخص جو زیر آزمائش ہے اللہ کے ہاں بہت اہمیت رکھتا ہے

قرآن مجید میں ہے نا۔

عنقریب وہ تمہیں اتنا دے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔۔۔

۔۔۔۔۔میں نہیں جانتا میں کیسے زندہ ہوں۔۔۔میں نہیں جانتا میری زندگی میں کیا ہونے والا ہے۔

مگر میری ملکہ کہا کرتی تھی۔

انا اللہ مع الصابرین۔۔۔۔اور بے شک اللہ صبر کرنے والو کے ساتھ ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے صبر تو نہیں آیا۔ گر میں کوشش کرتا ہوں۔۔

آپ دعا کریں نا۔۔مجھے صبر آجائے۔

انکا ہاتھ تھامتے وہ منت بھرے لہجے میں بولا تھا۔۔۔

کسی کا دل نہ دکھانا ورنہ تمہارے دکھتے دل کو کبھی سکھ نصیب نہیں ہو گا۔

حسن نے تڑپ کر انکی طرف دیکھا۔۔۔

یہ وہ کیا کہہ گئے تھے حسن نے تو انہیں دعا کا کہا تھا مگر وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے میں نصیحت سمجھوں یا مشورہ؟؟؟؟اپنی دلی حالت پر قابو پاتے ہوئے حسن نے سوال کیا۔۔۔

نہیں۔۔اسے اللہ کا حکم سمجھو۔۔

اللہ اپنے بندوں سے بہت محبت کرتا ہے۔

اس نے کسی کو بھی یہ حق نہیں دیا کہ وہ اسکے کسی بندے کا دل دکھائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلتاہوں میں۔۔تم بھی چلے جاؤ۔۔۔۔۔

بزرگ نے قدم آگے بڑھایاتو حسن بھی وہاں سے چل دیا۔۔

رکو۔۔۔۔۔۔۔بزرگ نے آواز دی تووہ حیرت سے واپس پلٹا۔۔۔۔۔
ممکن ہو تواک دکھتے دل کو سکون دے دو۔۔اگر ایسانہ کر سکے تو یہاں پلٹ کر مت آنا۔۔۔۔۔۔

اسے حیرت کاشدید جھٹکادیے بزرگ وہاں سے چلے گئے

مگر حسن ایک قدم بھی وہاں سے آگے نہ بڑھاسکا۔۔
انکی آوازاسکی کانوں میں گونجتی رہی۔
وہ سمجھنے کی کوشش کرتارہاکہ بزرگ کیا کہہ گئے ہیں۔
مگراسے کچھ بھی سمجھ نہ آیاتھا۔۔۔
نہ ہی ابھی سمجھنے کاوقت آیاتھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _0319 8276205

💖💖💖💖

لاریب کا آج یونیورسٹی میں پہلا دن تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں وہ پر جوش تھی وہی زرا سا نروس بھی تھی۔۔۔

کلاس۔میں بیٹھی وہ بہت سی لڑکیوں اور لڑکوں نظروں کا مرکز بنی ہوئی تھی۔

وجہ اسکا برقہ اور حجاب۔۔۔۔ مگر لاپرواہ سی وہ وہاں یوں بیٹھی تھی جیسے اسکے آس پاس کوئی بھی نہ ہو۔۔۔۔۔۔۔

ہلکی ہلکی چہ مگوئیاں اسکے کانوں میں پڑ رہی تھی۔۔
جب اچانک سے خاموشی اور سکوت چھایا تھا۔۔۔۔۔۔
لاریب نے سر اٹھا کر دیکھا تو سر ہیبرٹ کلاس میں آ چکے تھے یعنی پہلا پیریڈ انہیں کا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔۔۔۔۔

تمام۔۔۔۔۔۔سٹوڈنٹس اپنی اپنی سیٹ پر جا بیٹھے تھے۔
پروفیسر ہیبرٹ بھی ڈائس کی طرف آئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرا نام پروفیسر ہیبرٹ مائکل ہے۔۔۔۔۔انکا پورا نام سن کر لاریب پہلے تو حیران ہوئ مگر پھر اسے انکا عجیب و غریب نام پسند آیا تھا۔۔۔۔۔

آپ میں سے بہت سے لوگ مجھے جانتے ہونگے۔اور بہت سے نہیں۔۔۔۔
آج سے آپکی پہلی کلاس میں کون گا اور امید کرتا ہوں آپ میرے ساتھ لیکچرز انجوائے کریں گے۔
اور آپکو۔کے کچھ سیکھنے کو ملے گا۔

چلیں آج۔میں آپ سے ایک سوال کرتا ہوں۔۔
اپنی اپنی سوچ کے مطابق مجھے اسکا جواب دیں۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کی نظر میں لوگوں کو جج کرنے کا کیا طریقہ کار ہے۔۔
یعنی آپ لوگوں کو کیسے جج کرتے۔ہیں۔۔
آپکی نظر میں اچھا انسان کیسا ہوتا ہے اور برا انسان کیسا ہوتا ہے۔۔۔

-

Posted On Kitab Nagri

انکے سوال نے سب کے دلوں میں تجسس پیدا کر دیا تھا۔۔

سو کے قریب سٹوڈنٹس وہاں حال نما کمرے میں بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

ایک دوسرے کی طرف دیکھتے سب ہی کسی دوسرے کے بولنے کے انتظار میں تھے۔۔

کافی دیر خاموشی چھائی رہی۔۔

کیا میں اسکا جواب دے سکتی ہوں؟؟؟

اس خاموشی کو توڑنے والی لاریب تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سٹینڈ آپ۔۔۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ اچانک سنجیدہ ہوئے تھے۔

لاریب فوراً سے کھڑی ہوئی تھی۔

سب سے پہلے آپ کلاس کے ایڈیکیٹس سیکھیں۔۔۔۔۔

بجائے اسکے کہ آپ جواب دینے کے لیے سوال کریں مخط ہاتھ کھڑا کرتیں تو میں ذیادہ بہتر جان جاتا

.....

Posted On Kitab Nagri

--

لاریب کا تو حیرت سے منہ کھل گیا۔۔۔۔

سوری سر۔۔۔۔جو بھی تھا یہاں وہ اسکے استاد تھے۔

سر جھکائے اس نے سوری کی۔۔۔۔

یہ پہلی اور آخری مرتبہ تھا۔۔۔۔۔۔۔

--

آب آپ جواب دے سکتی ہیں۔۔۔

اسے وارن کرتے وہ اسے جواب دینے کا کہہ رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واہ جی واہ پہلے دن ہی کتے والی کر کے سب جواب مانگ رہے ہیں۔

وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑائی۔ دل ہی دل میں انکو کوس رہی تھی۔۔

کچھ کہا آپ نے مس۔؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

پروفیسر ایبرٹ نے ایک آبرو اٹھا کر اسے دیکھا۔

نہیں سر۔۔۔۔۔۔ !

وہ جھٹ سے بولی۔۔

مجھے لگتا ہے مس لاریب آپ یہاں جواب دینے کھڑی کوئی ہیں۔۔تو پھر چلیں میرے سوال کا جواب دیں۔۔

لوگوں کو جج کرنے کا آپکا کیا طریقہ کار ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ

"بے شک ہم۔نے ہر انسان کو بہت خوبصورت بنایا ہے"

تو پھر شکل وصورت کے معاملے میں یہ آیت پڑھنے کے بعد مجھے کسی کو جج کرنے کی ضرورت ہی نہیں۔

رہی کوئی کالا ہے کوئی چھوٹا ہے کوئی موٹا ہے کوئی سفید ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب اللہ کی نظر میں ہر انسان برابر ہے۔۔۔ جیسے ماں کے لیے ہر بچہ برابر ہوتا ہے اسی طرح اللہ جس کی ہم سب تخلیق ہیں کو ہم۔

پیارے ہیں۔

کوئ جیسا بھی اللہ کی نظر میں وہ بہت خوبصورت ہے اور اللہ اس سے محبت کرتا ہے۔
لوگ آپ سے جو کہیں آپ کے اپنے۔۔۔یا کوئ دوسرا آپکو جو کہے۔۔۔اس بات کی فکر کرنا چھوڑ دیں آپ بس یہ سوچیں کہ آپ اپنے اللہ کو پسند ہیں۔۔

دوسری بات۔۔۔اگر آپکا اخلاق اچھا ہے تو آپ بہت اچھے انسان ہیں۔۔
اگر آپ اخلاق میں پیچھے رہ گئے ہیں دوسروں کو خود سے حقیر اور کم تر اور حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں تو میں کہتی ہوں پھر آپ بہت برے انسان ہیں۔۔

بہت۔برے۔۔
ہر کوئ جو ہے جیسا ہے اپنے لیے ہیں۔۔۔۔۔اللہ کی نظر کو اچھے لگیں دوسروں کی نظروں کی پرواہ کرنا چھوڑ دیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں لوگوں کو جج نہیں کرتی میری نظر میں سب خوبصورت ہیں سب برابر ہیں۔۔۔
کیونکہ میرے اللہ کے ہاں سب برابر ہیں تو میں اک حقیر سی انسان کون ہوتی ہوں لوگوں کو جج کرنے والی۔۔۔

انسان کے لیے وہی کچھ ہے جس کی اس نے کوشش کی۔۔۔ہر انسان اپنے اعمال کا حساب دہ ہے

اگر کوئ گناہوں کی طرف جاتا ہے تو آخرت میں اسکا بدلہ اسی کو ملے گا میں یا کسی دوسرے کو نہیں۔۔
آج کل کے یہ فیشن پرست برہنہ لوگ۔۔پردہ کرنے والو کو حقارت سے دیکھنے والے لوگ۔
خود کو خوب صورت سمجھتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ آدھے ادھورے لباس پہننے والے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ خوبصورت لگ رہے ہیں تو اللہ کی نظر میں وہ برے انسان ہیں۔۔۔۔

سب سے پہلا حملہ شیطان انسان۔کے لباس پر کرتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

جنت میں حضرت آدم اور اماں حوا۔کا لباس ہی شیطان نے اتروایا تھا۔

اور جہاں یہ برہنہ لباس۔لوگوں کی نظر میں اچھے لگنے کے لیے ضروری سمجھتے ہیں لوگ۔

وہیں۔۔

مکمل لباس۔۔ پہنے والے اللہ کو خوبصورت لگتے ہیں۔۔

اللہ کی نظر میں خوبصورت بنیں لوگوں کی نظر میں نہی۔۔

اگر آپ ایسا نہی۔کرتے تو پھر دوسروں کو بھی جج کرنا ان پر تنقید کرنا انکو حقارت بھری نظروں سے دیکھنے کا آپ کوی حق نہیں رکھتے۔۔۔

۔۔

ایک سحر تھا جو اس نے وہاں بیٹھے سو کے قریب لوگوں پر پھونک دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہال میں یوں سکوت چھایا تھا جیسے وہاں کوئی نہ ہو۔

وہ چپ ہوئی تو پروفیسر ہیبرٹ کی شروعات سے سارا ہال تالیوں سے گونج اٹھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے پہلی ہی گفتگو میں سب کو اچھے سے باور کروا دیا تھا کہ انکی نظر میں وہ کیسی ہے اور اللہ کی نظروں میں وہ کیا اہمیت رکھتی ہے

۔

بھلے ہی اسے پرواہ نہیں تھی کوئی اسکے بارے میں کیا کہتا ہے

مگر وہ لاریب تھی وہ یہ بھی نہیں چاہتی تھی کہ کوئی اسے حقارت کی نظر سے دیکھے۔

اب سبھی لوگ اسے ستائشی نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

پہلے ہی دن اس نے سب کو اپنا گرویدہ کر لیا تھا۔۔۔

جہاں وہ فخر محسوس کر رہی تھی خود پر وہیں پروفیسر ہیبرٹ بھی دل سے خوش ہوئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک خوبصورت سی مسکراہٹ لاریب کے چہروں پر دوڑ گئی۔۔۔



اپنی تمام کلاسز لینے کے بعد وہ گراؤنڈ میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پروفیسر ہیبرٹ کا انتظار کر رہی تھی۔۔

جو کہ تھوڑی دیر بعد اسے آنے کو کہہ کر اپنے دوسرے پروفیسر دوستوں کے ساتھ باتوں میں مصروف تھے۔

چونکہ لاریب نے گھر انہی کے ساتھ جانا تھا اس لیے پچھلے آدھے گھنٹے سے وہ وہاں بیٹھی انکا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔۔ایک لڑکی وہاں اسکے پاس آئی۔۔

لاریب نے دیکھا وہ کافی خوبصورت تھی دوسری لڑکیوں کی نسبت اسنے ڈوپٹا تو نہیں اوڑھ رکھا تھا مگر

۔۔

گھٹنوں تک آتی کھلی سی فراک اور نیچے ٹراوزر پہن رکھا تھا۔

بال پونی ٹیل کر رکھی تھی۔

اسلام علیکم۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہیلو کو مکمل اگنور کرتی لاریب نے اسے مسکراتے ہوئے سلام کیا۔۔۔۔

وہ لڑکی تھوڑی دیر کے لیے حیران ہوئی۔۔پھر۔بولی۔۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اپنی باریک سی آواز نے لڑکی نے سلام کا جواب دیا۔

میرا نام۔۔۔۔۔۔میشل ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کلاس میں آپکی پہلی گفتگو نے مجھے متاثر کیا۔۔

میں یہاں نیو ہوں۔۔۔۔۔میری ابھی کوئی دوست نہیں۔۔

کیا آپ مجھ سے دوستی کریں گی۔

جی نہیں۔۔۔۔۔فوراً سے لاریب نے ریجیکشن کی تھی۔

اسکی لڑکی کو بار بار وہ حیرت میں ڈال رہی تھی۔۔

بٹ وائے۔۔۔۔۔۔اک ادا سے بالوں کو پیچھے کی طرف لہراتے اسنے سوال کیا۔

مجھے دوست بنانا پسند نہیں۔اب آپ کا سکتی ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انداز سنجیدہ تھا مگر بداخلاق نہیں۔

اوکے۔۔۔۔کندھے اچکاتی وہ وہاں سے چلی گئ

شو آف کرنے والے لوگ۔افففففف

لاریب سر ہلاتی رہ گئ۔

تھوڑی دیر بعد پروفیسر ہیبرٹ بھی آچکے تھے۔

چلیں بیٹا....؟؟

جی۔۔۔لاریب انکے ساتھ ساتھ چلتی گاڑی میں ابیٹھی تھی۔۔

میشل نے اسے پروفیسر ہیبرٹ کے ساتھ جاتے دیکھا۔ اس حیران کن انکشاف کے ساتھ وہ پھر سے حیرت میں پڑ۔ گئ۔

♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

رمزِ عشق

، فقیر عشق، اسیر عشق،

ظہور عشق

یہاں عشق، وہاں عشق،

بلا کا ہے مشہور عشق

کمال عشق، جمال عشق،

بے پناہ بے مثال عشق

قائم عشق، دائم عشق،

محبتوں کا فتور عشق درد عشق,

فراق عشق, سوز عشق,

ساز عشق

ایسا عشق, ویسا عشق,

کیفیتوں کا سرور عشق..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عشق حقیقی عشق مجازی۔۔۔۔۔ !

دو ایسے عشق جن میں سے انسان کو کسی ایک کو چننا ہوتا ہے۔

مگر نادان یہ انسان یہ نہیں جانتا کہ اگر وہ عشق حقیقی میں مبتلا ہو جائے تو پھر یہ عشق مجازی عشق فانی سب بیکار۔۔۔۔۔سب بیکار۔۔

مہر۔۔۔کمرے میں بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

جب شہر بانو اندر آئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تیار ہو جاؤ مہر بانو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کمرے میں آکر اسے تیار ہونے کو کہتی خود بھی پریشان سا چہرہ کیا اسکے سامنے جا بیٹھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کس لیے تیار؟؟؟؟وہ حیرت سے اٹھ بیٹھی۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہاری بولی لگانے کے لیے کچھ لوگ آرہے ہیں۔۔

کیا۔۔۔۔پہاڑ اپنے منوں وزن کے ساتھ اسکے سر پر آگرا تھا

۔۔یہ کیا بکواس کر رہی ہو شہر بانو۔

۔۔بکواس نہیں کر رہی مہربانوں یہ سچ ہے۔۔

آج تمہاری بولی لگے گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیسے ہو سکتا ہے شہر بانو۔۔۔۔ملکہ یشوہ ایسا کیسے کر سکتی ہوں ساری زندگی انہوں نے ہمیں برے لوگوں کی نظروں سے بچایا آج وہ ہمیں بیچنے چلی ہیں۔

وہ پھٹ ہی تو پڑی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں انہوں نے تمہیں بری نظروں سے بچایا اسی دن کے لیے اور یقین کرو انہوں تمہاری قیمت اتنی ذیادہ ملے گی اتنی ذیادہ کے انکی سات نسلیں بھی بیٹھ کر کھائیں تو کم نہ پڑے۔۔

چپ کرو شہر بانو تمہیں خدا کا واسطہ ہے۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے۔۔

بھاگتی ہوئی وہ ملکہ یشوہ کے کمرے میں پہنچی تھی۔

اچھا ہوا مہربانوں تم آگئی ہم تمہیں ہی بلانے والے تھے۔

یہ ہم کیا سن رہے ہیں سردارنی۔۔۔

وہ ان سے یوں پوچھ رہی تھی جیسے اسے امید ہو کہ شہر بانو نے غلط بولا ہے۔۔۔۔

دیکھو مہربانو۔۔۔ ہم۔نے کافی دن انتظار کیا۔۔ کہ حسن آئے گا۔تو تمہیں اس سے بیاہ دیں گے۔

مگر وہ نہیں آیا۔۔اور ہم تمہیں اب یہاں نہیں رکھ سکتے ہمیں پیسوں کی ضرورت ہے اور۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسی لیے کسی امیر کبیر انسان سے تمہیں بیاہ دیں گے۔

یہ کہا کہہ رہی ہیں آپ سردارنی۔۔ آپ نے ہمیشہ ہمیں بیٹی کی طرح پالا کبھی کسی کی میلی آنکھ ھم پر پڑنے نہیں دی۔

اور اب آپ ہمیں بیچ رہی ہیں۔۔۔

تمہیں کیا لگا تھا مہربانو ہم۔ یہاں دارالامان کھولے بیٹھے ہیں کہ سڑک چھاپ فقیر لوگوں کو یہاں پالیں پوسیں۔۔

ہم اسی دن کے لیے تمہیں یہاں لائے تھے کہ تم سے کچھ فوائدہ۔۔

ہاتھوں سی پیسوں کا اشارہ کرتی وہ مہر کی دل کی دنیا دہلا کر رکھ چکی تھیں۔

اب ہم سے کوئی سوال نہیں کرنا مہربانو۔۔۔

تم۔ تیار ہو جاؤ۔۔۔۔۔۔ یہ چند گھنٹے تمہارے لیے یہاں آخری گھنٹے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے بعد میری ذمہ داری ختم تم اپنی راہ ہم اپنی راہ۔۔۔۔۔

مہربانو تو یوں ساکت ہوئ تھی کہ اسکے لبوں سے آہ تک نہ نکل سکی اپنی دفاع کرنا تھا دور کی بات۔

شہر بانو۔ شہر بانو۔۔۔

ملکہ یشوہ نے آواز دی تھی وہ دوڑی چلی آئ۔۔

جی سردارنی۔

لے جاؤ اسے اور اچھا سا تیار کرو۔۔۔اور جو کچھ یہ یہاں سے لے جانا چاہا پیک کر دو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم یہاں سے کیا لے جائیں سردارنی صاحبہ۔۔۔ آپ کا احسان ہے ہم پر آپ نے ہمیں پالا پوسا۔۔

اگر قسمت نے ہمارا ساتھ دیا تو ہم آپکا یہ قرض کبھی نہ کبھی ضرور اتاریں گے۔

Posted On Kitab Nagri

مرے مرے قدموں سے وہ وہاں چل دی۔۔۔

شہر بانو بھی اسکے پیچھے آئ تھی۔۔۔۔۔

شہر بانو کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر نہر اسکے گلے جا لگی تھی اور پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

بس کرو مہر بانو چپ ہو جاؤ۔۔۔ ہم طوائفوں کے نصیب میں یہی لکھا ہوتا ہے میں دعا کروں گی اللہ تمہاری قسمت اچھی کرے تم جہاں رہو خوش رہو

ہمارا ساتھ یہیں تک تھا مہر۔۔۔مجھے ہمیشہ یاد رکھنا۔۔۔

ایک نہ ایک دن میری بھی بولی لگ جائے گی بک جاؤں گی میں بھی۔۔۔۔۔مجھے نہیں لگتا ذندگی میں ہماری کبھی دوبارہ ملاقات ہو گی یا نہیں۔۔

نن۔۔ نہی۔۔۔ نہیں ایسا مت کہو۔۔ ہمارے ساتھ جو ہوا ہم کبھی تمہارے ساتھ ایسا۔ نہیں ہونے دیں گے۔۔

ہم تمہیں یہاں سے لے جائیں گے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہا۔۔۔وہ ہنسی تھی۔۔۔۔تم۔خود نا جانے کس اور کیسے انسان کے ہاتھ لگو گی۔۔

ہمارا بعد میں سوچنا ابھی اپنا سوچو۔۔۔

ہمارا کیا۔۔۔ہم تو پہلے ہی بک چکے ہیں۔۔۔۔

وہ مسکرائی۔ تھی۔

ہاں ایسا ہی تو تھا وہ تو بہت پہلے ہی بک چکی تھی حسن کے نام پر

کھانا میں بناؤں آج۔۔۔

عموماً پروفیسر ہیبرٹ کے ہاں کھانا مرد ملازم ہی بناتے ہیں

مگر آج لاریب کا دل کیا تو وہ کھانا بنانے لگی۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں بیٹا آپ صرف پڑھائی کرو۔۔۔۔۔ملازم۔ہیں نا۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ نے پیار سے اسے کہا۔

جی ملازم ہیں۔۔۔۔مگر میرا دل کر رہا ہے کہ کھانا میں بناؤ۔

Posted On Kitab Nagri

ارے نہیں لاریب ملازموں کے ہوتے ہوئے آپکو کام کرنے کی کیا ضرورت ہے۔۔

بار بار پروفیسر ہیبرٹ اسکی۔بات کو رد کیے جا رہے تھے۔۔

ایسا کہیں نا آپنے باس سے ڈر رہی ہیں آپ۔۔۔۔۔۔۔۔لاریب نے آنکھ دباتی تو پروفیسر ہیبرٹ ہڑبڑا اٹھے۔۔

ارے نہیں نہیں۔۔میں کہاں ڈر رہا ہوں۔۔ویسے کہہ رہا ہوں کیا ضرورت کام۔کرنے کی۔۔۔

لاریب انہیں ہی دیکھ رہی تھی وہ نظریں چرا گئے۔۔۔

ا ا

آپ بھلے ہی پل پل کہ انفارمیشن میری اپنے باس کو دیتے رہیں مگر لاریب وہی کرے گی جو اسکی مرضی ہو گی

پروفیسر ہیبرٹ نے جھٹ سے اس دیکھا۔۔اسے کیسے پتا چلا

پروفیسر ہیبرٹ تو سمجھتے تھے کہ لاریب کو کچھ نہیں پتا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر وہ جانتی تھی کہ پروفیسر ہیبرٹ اک اک پل کی اسکی خبر حسن کو پہنچا رہے ہیں۔

لاریب سے کچھ بھی بات چھپی نہیں رہ سکتی۔۔

آپکے باس کے ہر انداز کی خبر ہے مجھے رگ رگ جانتی ہوں انکی۔۔

وہ بھی ان پر نظر رکھے بغیر۔۔۔۔۔

کچن میں جاتی وہ اونچا اونچا بولی۔۔

اچھا بتاؤ پھر کیا کر رہے ہیں وہ اس وقت۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پروفیسر ہیبرٹ بھی اسکے پیچھے کچن میں گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اممممم۔۔۔۔اس وقت۔۔اس وقت وہ۔۔۔۔

لاریب سوچ میں پڑ گئی۔

اس وقت وہ ٹیرس پر کھڑے ہو کر سموکنگ کر رہے ہونگے۔۔

کچھ سوچتے ہوئے وہ بولی۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ نے اسے آنکھیں چھوٹی کر کے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

پوچھ لیں بے شک۔۔۔۔۔۔

لاریب کندھے اچکاتی کام میں مصروف ہو گی۔۔۔

پروفیسر ہیبرٹ باہر آئے تھے۔۔

انہوں نے حسن کو کال ملائی جسے دوسری ہی بیل پر حسن نے پک کیا۔۔

ہاں پروفیسر بولو۔۔۔ حسن انہیں پروفیسر کہتا تھا۔

سر اک سوال پوچھوں۔۔۔ہیبرٹ ڈرتے ڈرتے بولا۔۔۔۔۔

ہاں پوچھو۔۔۔۔۔ مصروف انداز میں وہ بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر بالکل سہی سہی بتائے گا آپ اس وقت کیا کر رہے ہیں؟؟۔۔پروفیسر ہیبرٹ نے ریکوئسٹ کی۔۔

کیوں۔؟؟؛

حسن حیران ہوا۔۔۔

پلیز بتائیں نہ سر۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اب منت پر اتر آیا تھا۔

بالکل سچ بتاؤں؟؟؟؟ حسن نے الٹا سوال کیا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

Posted On Kitab Nagri

جی بالکل سچ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"پروفیسر ہیبرٹ نے پر تجسس ہو کر جواب دیا"

میں ٹیرس پر کھڑا ہوں اپنے گھر کے اور سگرٹ پی رہا ہوں۔۔۔۔

پیو گے؟؟؟؟ساتھ ہی حسن نے آفر کی

"پروفیسر ہیبرٹ کی آنکھیں کھلی تھیں۔۔۔۔پیچھے مڑ کر انہوں نے کام کرتی لاریب کو دیکھا تھا۔

نہیں سر۔۔۔۔۔"وہ اس وقت شدت سے حیران تھے کیا کہتے۔۔

ویسے کیوں پوچھ رہے ہو؟.....

سر وہ۔۔۔حسن کے پوچھنے کر پروفیسر ہیبرٹ نے اسے تمام روداد سنائی۔۔

بے ساختہ حسن کا قہقہ کا گونجا۔۔۔

جس کی گونج موبائل کے سپیکر سے باہر تک گئی تھی۔۔۔۔

پروفیسر ہیبرٹ نے فوراً سے کال بند کی۔۔۔۔

ہو گیا یقین۔۔۔۔لاریب کچن سے ہی گلا پھاڑ کر بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پناہاں ہو گیا۔۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لیں۔۔

اچھا جلدی بناؤ پھر کھانا بھوک لگی ہے مجھے۔۔

صوفے پر براجمان ہوتے وہ ٹی ن کر کے دیکھنے لگے۔۔

💖💖💖❤

آئنے کے سامنے بیٹھی وہ خود کو بکنے کے لیے تیار کر رہی تھی۔۔

ہاتھ کانپ رہے تھے جان نکلی جا رہی تھی دل تھا کے بند ہونے کو تھا۔۔ سانسیں رک رک کر چلنے لگیں۔۔۔

آنسوؤں سے تر بھاری پلکیں اوپر کو اٹھتی کاجل سے لبریز۔۔۔۔

گویا سیاہی کی وادیاں ہوں۔۔

سرخ بندیا لگائے لمبے سیاہ گھنے بالوں کا۔ میسی سا جوڑا بنایا گیا تھا۔۔۔۔۔

ہاتھوں میں بھر بھر چھوڑیں پہنے۔ پاؤں میں پایل باندھنے جھکی تو ایک آنسو پلکوں کا بند توڑتا ذمین پر گرا تھا

جس پر مہر نے بے دردی سے پاؤں رکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مہر بانو۔۔۔ کیا کر رہی ہو۔۔۔تکلیف اسکو تھی مگر شہر بانو کو بھی تڑپ تھی۔۔ کیوں نہ ہوتی بچپن کا ساتھ تھا انکا۔۔

سچی دوست تھی وہ اسکی۔۔

انکی کوئ قیمت نہیں شہر بانو یہ بے مول ہیں۔۔۔۔۔

وہ تیکھا سا مسکرائی تھی۔۔

کپڑوں کے ساتھ کی گہری لال لپسٹک اور میچنگ جواہرات پہنے وہ دراز کھولتی مہندی نکالنے لگی۔۔

شہر بانو اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔ کیا صبر کیا جگرا تھا اس لڑکی کا۔۔

جو بلی چڑھنے کے لیے سج سنور رہی رھی۔۔

ہتھیلی پر گول ٹکیاں مہندی سے بنائے انگلیوں کے پوروں پر مہندی سے رنگ بھرا۔۔۔ سفید دودھیا ہاتھ چمک اٹھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکرادی۔۔۔نہ جانے کتنا گہرا زخم دل پر کھائے وہ مسکرادی۔۔۔۔

شہر بانوں کیا تم ہمارے ناخنوں پر یہ نیل پینٹ لگادو گی ہمیں مشکل ہو رہی ہے۔۔

شہر بانو سے وہ ریکوئیسٹ کرنے لگی۔

نہیں مہر میرے اندر تم جتنا حوصلہ نہیں۔۔۔۔۔۔۔

اچھا ہم خود لگا لیتے ہیں ناراض ہوتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

باتھ روم میں جا کر وہ مہندی لگے ہاتھ دھو آئی تھی۔۔

واؤ۔۔دیکھو شہر بانو کتنا پیارا رنگ آیا ہے اتنی تھوڑی سے دیر میں۔۔

لگتا ہے ہمارا ہونے والا شوہر ہم سے بہت محبت کرتا ہے۔۔۔۔۔۔

شہر بانو کے سامنے ہاتھ کرتی وہ خود بھی مہندی کا رنگ دیکھے خوش ہوئی تھی۔۔۔۔۔

پھر ناخن پر لال نیل پینٹ لگائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ آئنے میں اپنا عکس دیکھنے لگی۔۔اسکے لیے خود سے نظریں ملانا بھی مشکل ہو رہا تھا۔۔اسی لیے اسنے ڈوپٹے کا پلو اٹھائے۔۔چہرے پر گھنگھٹ گرا لیا۔۔۔

۔۔

کیسے لگ رہے ہیں ہم شہر بانو..؟؟؟

مسکراتے ہوئے اس نے سوال کیا۔تو شہر بانو کچھ نہ بول سکی چپ چاپ اسے دیکھتی رہی۔۔۔

ارے بتاؤنا۔۔۔؟؟مہر اسرار کرنے لگی۔۔۔۔

مہر باجی کو سردارنی بلا رہی ہیں مہمان آچکے ہیں۔۔

چھوٹے بچے نے آکر خبر دی۔۔۔۔۔

شہر بانو کی ہمت ٹوٹی تھی۔۔اس نے تڑپ کر مہر کو سینے سے لگایا۔۔۔

ارے پگلی روتی کیوں ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔رونے والی کیا بات ہم مر تھوڑی نہ گئے ہیں۔۔۔۔ مہر اسے مصنوعی غصے سے دیکھنے لگی۔۔

مر ہی تو گئی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب لوگوں کی طرح ہم بھی تو اپنے جنازے پر رو نہیں سکتے نا۔۔۔ اپنی موت کا غم ہمیں خوشی خوشی منانے دو۔۔ ایسی خوشیاں روز روز کہاں نصیب ہوتی ہیں۔۔

وہ نم آنکھوں سے مسکرائی۔۔۔۔

پیارس اسکا گال سہلاتی۔ وہ بوجھل قدموں سے اپنے کمرے سے باہر نکل گئ۔
اس نے پلٹ کر اس کمرے کو نہیں دیکھا تھا۔۔

ایک بار پلٹ کر تو دیکھ لو۔۔۔ شہر بانو پیچھے سے بولی

جنہیں اک بار چھوڑ دیا جائے انہیں پلٹ کر نہیں دیکھا جاتا۔۔ بھلے ہی ان سے کتنی ہی پر اسرار یادیں کیوں نہ جڑی ہوں۔۔۔۔۔

بنا مڑے جواب دیے وہ کمرے کی دہلیز عبور کر گی۔۔۔۔ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔۔۔۔۔

♥□♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی وہ باہر آئی ملکہ یشوہ جلدی سے اس کے پاس آئی۔

اسے لیتے وہ وہاں آئی جہاں بہت سے لوگ لوگ بیٹھے تھے۔۔کم۔از کم سارا ہال وہاں لوگوں سے بھرا پڑا تھا۔۔۔۔۔

مہر نے دیکھا ہر آدمی اسے خباثت بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

اور دکھنے میں کافی امیر کبیر اور بگڑے نواب زادے لگ رہے تھے۔۔۔۔۔

ملکہ یشوہ نے اسے سب کے سامنے ایک کرسی پر بٹھا دیا۔

مہر کو لگا جیسے وہ قربانی کا اک جانور ہے جس کے سامنے اسے ذبح کرنے کے لیے چھریاں تیز کی جا رہی ہوں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہماری مہر رانی۔۔۔بہت خوبصورت ہے بہت۔۔۔

گھنگھٹ ہٹاؤ۔۔مہر۔۔۔۔۔

سردارنی کے کہنے پر مہر۔نے گھنگھٹ ہٹایا۔۔۔

اسکے دل کو کچھ ہوا۔۔کیا یہ وہی سردارنی تھی اسکی جس نے کبھی اسکو لوگوں کے سامنے نہ کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آج کی گھٹیالوگوں کے سامنے وہ اسے پیش کر رہی تھی۔

جیسے ہی اس نے گھنگٹ ہٹایا اسکا بے داغ چہرہ دیکھتے سب کا لالچ مزید بڑھا تھا۔۔

بولی لگانا شروع کیا جائے۔۔۔مہر کے ساتھ ہی ڈانگ پر ٹانگ دھرے کندھے پر شال اوڑھے ملکہ یشوہ بولی لگانے کا حکم دیتی شان سے براجمان ہوئ تھی۔۔

پچاس لاکھ۔۔۔سب سے پہلے ایک آدمی نے بولی لگائی۔۔۔

سردارنی ہنس دی۔۔

ستر لاکھ۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوے لاکھ۔۔۔۔۔

ایک کروڑ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے جیسے بولی لگتی جارہی تھی

مہر کے دل پر چھریاں چلتی جارہی تھیں۔

ہر کوئی اسے حاصل کرنے کو تھا۔۔سب چاہتے تھے کہ بس وہ اس کے ہاتھ آجائے۔۔

پانچ کروڑ۔۔۔ایک آدمی نے بولی لگائی تو ملکہ یشوہ کی آنکھیں چمکیں۔۔۔

لوگ ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر قیمت لگارہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بولی کی قیمت بڑھتے بڑھتے اب بچاؤ کروڑ پر آکر رک گئی تھی۔

بس۔۔۔۔یا کچھ اور۔۔۔۔۔

مگر کوئی نہ بولا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کوئی ہے جو اس سے اوپر بولی لگائے؟؟؟؟

کھڑے ہوتے سردارنی نے سوال کیا۔۔

مگر جواب نہ آیا۔۔۔۔

بولی لگانے والا شخص محظ کھڑا تھا۔

یہی آخری قیمت ہے...؟؟؟؟

ملکہ یشوہ۔۔۔نے پھر سے پوچھا۔۔۔

مگر کسی کے پاس مزید قیمت نہیں تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پھر پچاس کروڑ ہی فا۔۔۔۔۔۔۔۔

چھیاسٹھ کروڑ چھ لاکھ۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ پچاس کروڑ کو فائنل قیمت کر ہی رہیں تھی کہ پیچھے سے اک بھاری بھر کم امیر زادے کی آواز گونجی۔۔

جو ابھی ابھی وہاں آیا تھا۔

سب لوگوں کے منہ حیرت سے کھل گئے۔۔

لوگ اسے ہی دیکھنے لگے۔

وہ جو بھی تھا اتنی بڑی رقم۔میں اس کو خرید چکا تھا۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

مہربانو تو یک اسے دیکھتی چلی گئ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہاں بیٹھے سبھی آہستہ آہستہ اٹھ کر چلے گئے اب صرف وہ مہر اور سردارنی رہ گئ تھیں۔

مہر نے اسے دیکھا۔۔

نفاست سے جیل سے بال سیٹ کیے۔۔سفید ہاتھ جس میں سبز رگیں واضح ہو رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

انگلیوں میں سیاہ نگینے کی انگوٹھیاں زیب تن کیے تھری بیس سوٹ اور ہیوی شوز۔۔۔،ترچھی ٹائ گلے میں زنجیر نما چین لٹکائے بڑی بڑی ہیزل آنکھیں لیے۔۔

مہرون ہونٹ اور تیکھے نین نقوش والا وہ شخص

نہایت بگڑا ہوا امیر زادہ کے رہا تھا

یہ لو اپنے پیسے۔

فولڈ کف سرخ و سپید سبز نسوں والے خوبصورت ہاتھوں سے اسنے سردارنی کو چیک تھمایا۔

میں اسے خرید چکا ہوں اب یہ میری ہے.....

مہر حیرت سے پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

اسکا بازو تھامے وہ اسے لے کر چل دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنو لڑکے۔۔اپنا نام تو بتاتے جاؤ۔۔۔

ملکہ یشوہ نے پیچھے سے آواز لگائ تو اس کے ساتھ ساتھ مہر کے بھی قدم رکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

جازل۔۔جازل خانزادہ۔۔۔۔

۔

بغیر پلٹے اسنے جواب دیااور سختی سے مہر کی بازو تھامتے اسے گھسیٹتا باہر نکل گیا۔

مہر کی سفید بازو پر اسکی سخت گرفت کے نشان پڑ چکے تھے۔
درد سے اسنے آنکھیں میچیں۔۔

مرے دل۔کے ساتھ وہ اسکے ساتھ گھسیٹتی چلی آرہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

جازل نے۔۔۔باہر کھڑی کار کے پاس آکر جھٹکے سے اسکا بازو چھوڑا۔۔
مہر کی آنکھوں میں جازل کو ہزاروں سوال نظر آئے جنہیں وہ اگنور کر گیا۔۔

ایسی کی نظروں کا وہ سامنہ کر چکا تھا۔۔
جن میں اس کے متعلق ہزاروں سوال ہوا کرتے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جازل خانزادہ تھا۔ اگر وہ ایک ایک کی نظر میں چھپے ہر سوال کی وضاحت کرتا اتنا فضول وقت اسکے پاس کبھی نہیں تھا۔

گاڑی میں بیٹھو۔۔۔۔۔۔۔لہجہ سرد تھا۔۔

مہر چپ چاپ۔۔۔ گاڑی کا دروازہ کھولتی بیٹھ گی۔

جازل حیران ہوا۔۔۔ اس نے کوئ سوال نہیں کیا تھا نہ کوئ جواب مانگا تھا۔

شاید اسکے پاس کہنے کو اب کچھ بھی نہیں بچا تھا۔۔۔

جازل بھی فرنٹ ڈور کھول کر۔۔۔۔زن سے گاڑی انجان راستے کی طرف بھگا لے گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی سڑکوں پر دھول اڑاتی زرناٹے بھرتی گھنٹوں چلتی رہی۔۔۔۔

وہ چپ چاپ کھڑکی سے سر ٹکائے۔۔باہر دیکھنے میں مگن تھی۔

سیاہ آنکھیں سرخ بنجر اور ویران پڑی تھیں۔

ایک نم قطرہ بھی آنکھوں میں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے دل کی زمین آنکھوں کی سیاہ وادیوں میں قحط پڑ چکا تھا۔۔

پورے سفر کے دوران ان دونوں میں کوئ بات نہ ہوئ۔۔

ہاں مگر مہر کے دل میں ہزاروں سوال تھے

جازل کون ہے؟؟

اس نے اسے کیوں خریدا؟؟؟

وہ اسے خرید کر کہاں لے جا رہا ہے؟؟؟

وہ اس کا کیا کرے گا؟؟

اسکے ساتھ کیا سلوک کرے گا؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فلاں فلاں اور اسی طرح کے کئ سوالات۔۔۔

اور ان سوالات کے جوابات جاننے کا کوئ حق نہیں رکھتی تھی..



Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد گاڑی ایک شکستہ عمارت کے سامنے رکی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جو جگہ جگہ سے اکھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

پینٹ اترا ہوا تھا یہاں تک کہ سیمنٹ بھی آکھڑا ہوا تھا

گاڑی روکتے ہی وہ باہر نکلا۔۔۔

نکلو باہر تم بھی اب۔۔۔۔۔۔وہ مہر کی طرف دیکھتے غصے سے بولا۔۔

مہر بھی باہر نکل آئی۔۔دل کی دھڑکنوں کا توازن بگڑا ہوا تھا۔

چلو اندر۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے پیچھے آنے کو کہتا وہ آگے بڑھ گیا مہر بھی اسکے پیچھے پیچھے تھی۔

باہر کی نسبت عمارت کا حال قدرے بہتر تھا

Posted On Kitab Nagri

سامنے والے کمرے میں چلی جاؤ۔۔۔۔۔۔۔اور جب تک میں نہ کہوں باہر نہ نکلنا۔۔۔۔۔۔۔۔

مہر چپ چاپ اسکی ہر بات مان رہی تھی۔۔۔سیدھا چلتی بغیر کوئ دوسرا سوال کیے وہ اس روم میں چلی گئ اسکے جاتے ہیں باہر سے جازل نے لاک لگایا تھا۔۔۔۔۔

اور خود کہیں غائب ہوا تھا۔۔۔۔۔

وہ جونا جانے کب سے ضبط کیے ہوئ تھی اندر آتے ہی پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔

اسکا ضبط ٹوٹ گیا تھا۔

آنسو پلکوں کی باڑ توڑ کر باہر آنکلے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے وہاں چھوڑ کر نا جانے وہ۔ کہاں چلا گیا تھا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جس کمرے میں وہ اسے بند کر کے گیا تھا۔۔۔وہ کمرہ خستہ حال تھا۔

کمرے کے درمیاں بس ایک چھوٹا سا بیڈ رکھا گیا تھا۔۔اک صوفہ اور ساتھ ہی اٹیچڈ باتھ روم تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر ضرورت کر ہر سامان وہاں موجود تھا۔۔۔۔

مہر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے آنکھیں موند گئ۔

سر کی نس نس میں درد شدید تھی۔۔دل کے درد نے بھی شدت پکڑ رہی تھی۔۔۔۔

آنسو جو کب سے خشک تھے وہ اب رکنے کا نام بھی نہیں کے رہے تھے۔

یا اللہ۔۔۔زبان پر بس یہی اک لفظ تھا جو ادا ہو رہا تھا۔

یا اللہ یہ کسی آزمائش ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمارے حصے میں یہ آزمائش کیو نکر ائ۔۔۔یا خدا کیا ہم کوئ گناہ سر زد ہو گیا ہے یا پھر یہ ہمارے طوائف ہونے کی سزا ہے۔

یا اللہ ہم نہیں جانتے ہمیں یہاں کیوں لایا گیا۔۔۔۔

ہمارے ساتھ کیا ہو گا آگے۔۔۔۔۔۔

مگر ہمارے اللہ آپ ہمارا ساتھ دیجیے گا۔ ہمیں۔ مضبوط رکھیے گا بے شک آپ بہت مہربان ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

مدد اللہ سے مانگنا انسان کی خوبصورتی ہے۔۔۔۔

جبکہ در در کی چوکھٹ کھٹکانا۔۔۔اور دوسروں سے امید لگانا انسان کی شان میں سراسر گستاخی ہے۔

جب اللہ تعالٰی نے قرآن مجید میں کہہ دیا کہ مجھ سے مانگو میں دوں گا۔۔تو پھر دیئر از نو مور آپشن۔

(there is no more option no more choice)۔۔

پھر تو کوئ آپشن ہی نہیں بچتا۔۔۔۔۔

دوسروں سے مانگیں گے دوسروں سے امیدیں رکھیں گے تو لوگ بھی ہمیں کم تر سمجھیں گے اور دھتکار بھی دیں گے۔

مگر اللہ۔۔اللہ کی دہلیز پر دستک دو ایک بار دو بار تین بار سو بار بار بار

ہر دستک پر اللہ کہے گا میرا بندہ آگیا۔

کوئ دھتکار نہیں ملے گی۔

نہ امیدیں ٹوٹیں گی۔۔

یاد رکھنا۔۔۔بشر کی خوبصورتی کا راز صرف اللہ کے در پر جھکنا ہے صرف اللہ کے در پر۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _0319 8276205

بہت اچھا کا کیا ہے تم نے شیخ۔۔۔۔۔

شیخ کے کندھے پر تھپکی دیتا جازل اسے داد دینے لگا

Posted On Kitab Nagri

ویسے تمہیں زیادہ محنت تو نہیں کرنا پڑی مگر پھر بھی اچھا تھا۔

جب تم۔نے مجھے آکر بتایا کہ اسکی ملکہ اسے سر بازار بیچ رہی ہے تو مجھے لگا یہی اچھا موقع ہے
تو میں جا کر اسے خرید لایا۔۔
جازل نے فلک شگاف قہقہ لگایا
اسے کے ساتھ ہی شیخ کا قہقہ بھی گونجا تھا۔

اچانک اسکے قہقے کو بریک لگی جب جازل۔نے اسکے منہ میں ریوالور کی نالی گھسائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم۔کیوں ہنس رہے ہو۔۔؟؟؟؟؟
وہ ایک دم سنجیدہ ہوا آنکھوں میں وحشت اتری آئی

کچھ دیر پہلے کہ قہقے کہیں غائب ہوئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

شیخ کی اوپر کی سانس اوپر اور تلے کی تلے رہ گئ۔۔

وہ آنکھیں پھاڑے کبھی جازل کو دیکھتا تو کبھی منہ میں رکھی ریوالور کی نالی کو۔

کام تم نے اچھا کیا۔۔۔ہے۔۔۔۔ مگر معافی تمہیں نہیں ملے گی۔۔

کیا ہم دونوں دوست نہیں تھے؟؟؟؟؟

کیا ہم

میں یہ فیصلہ نہ ہوا تھا کہ اس طوائف زادی کو حاصل کرنے میں اک دوسرے کو ساتھ دیں گے....

وہ اس سے سوال کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر تم۔۔۔۔وعدے سے پھر گئے۔۔۔تم اکیلے کوٹھے پر گئے۔اور سردارنی سے بات کی۔۔۔۔

یہاں تک کہ تم نے بمبئ کے ٹکٹ بھی بک کروا

لیے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

کہ اسے لے کر بھاگ جاؤ گے۔۔

پھر تمہیں جیل ہو گی ہاہاہاہا۔۔۔۔وہ ہنسا۔

سردارنی نے تمہیں جیل کروادی۔۔۔۔

پھر تم وہاں سے بھاگ نکلے اور پھر اسکے ہاں جا پہنچے۔۔۔

اسکا ہاتھ پکڑ لیا واہ

۔۔۔

تم۔نے ہاتھ بھی کیسے لگایا اسے ہاں....؟

وہ حلق کے بل دھاڑا تھا۔۔

مقابل کے چہرے پر خوف اترا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسکی سزا تمہیں ملے گی۔۔۔۔

اسکے منہ سے ریوالور نکالتا وہ اسکے ہاتھ پر یکے بعد دیگر دو گولیاں چلا گیا۔۔۔۔

ہاتھ بازو سے کٹ کر نیچے گرا تھا۔
فلک شگاف چیخ اسکے حلق سے نکلی۔جازل کے دل کو سکون پہنچا گئ۔۔

زیر لب وہ مسکرایا۔۔

یہ مہر کو چھونے کی سزا تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی میں تمہیں جان سے نہیں ماروں گا۔ابھی مجھے تم سے بہت کام نکلوانے ہیں۔

ابھی میرا بدلہ باقی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جاؤ چلے جاؤ یہاں۔۔

اور کل اس وقت تم یہاں موجود ہو ورنہ تمہارے گھر والوں کو تمہاری راکھ بھی نہیں ملے گی۔

درد سے دہرا ہوتا شیخ۔۔۔۔وہاں سے بھاگا تھا۔

اسکے بھاگتے ہی جازل نے زور سے ریوالور دیوار پر دے مارا۔۔
ریوالور کے ٹکڑے ٹکڑے ذمین پر بکھرے تھے۔۔

فرنٹ پاٹ کی جیب سے دوسری روالور نکالتا۔۔ پینٹ کی پچھلی جیب میں اڑستا وہ وہاں سے باہر نکلا تھا۔۔۔

اب اس کا رخ اس کمرے کی جانب تھا جہاں مہر تھی



Posted On Kitab Nagri

لاک کھلنے کی آواز آئی تو وہ اٹھ بیٹھی۔۔۔۔

آنسو آستینوں سے رگڑ کر صاف کیے۔۔

وہ اس شخص کے سامنے اپنے بے بسی عیاں نہیں ہونے دینا چاہتی تھی۔

لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہ اندر آیا اور بیڈ کے سامنے صوفے پر ٹیک لگائے ٹانگ پر ٹانگ دھرے بیٹھے گیا۔

وہ اب مہر کو دیکھ رہا۔۔

مہر کی نظریں ہنوز جھکی تھیں۔۔

ہمیں یہاں کیوں لائے ہیں آپ۔۔۔۔۔۔؟

آخر گفتگو کی شروعات مہر نے کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لایا نہیں ہوں۔۔۔۔۔ خرید کر لایا ہوں۔۔۔۔۔

مہر کا جملہ درست کیا گیا۔۔۔۔ یا یوں کہا جائے کہ اک ضروری چیز کا اضافہ کیا گیا۔ جسے بھولنا گویا جرم۔ ہو

Posted On Kitab Nagri

مہر نے لب بھینچ لیے۔۔۔

دیکھو لڑکی۔۔۔جازل نے بولنا شروع کیا۔

میرا تم سے۔۔۔وہ کیا کہتے ہیں۔۔۔ہاں۔۔
میرا تم سے کوئی عتیت وغیرہ نہیں جڑا۔۔۔۔۔۔۔۔

میری دشمنی اس شیخ سے ہے۔
اسکا پیچھا کرتے کرتے تمہاری حویلی۔۔میں میرا سامنہ تم سے۔۔
مجھے تم اچھی لگی۔۔
اور میں نے تمہیں خرید لیا۔

جو چیز مجھے پہلی نظر میں اچھی لگے پھر۔میں اسے میرے سوا کسی دوسری نظر کے لیے نہیں چھوڑتا۔
میں اسے خرید لیتا ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ نے ہمیں خرید تو لیا مگر ہمارا کریں گے کیا؟؟؟؟

تیکھا سا وہ مسکرای۔۔

ہمم اچھا سوال۔۔۔۔۔۔

تم۔میرے لیے ٹشو پیپر کی سی حیثیت رکھتی ہو۔میں چاہوں تو تمہیں کچل کر پھینک دوں۔۔۔۔۔۔

مہر کی دل کی دنیا دہل گئ۔۔۔اسکے چہرے پر کئ رنگ آکر گزرے۔

جازل اسکے چہرے پر رنگوں کے اتار چڑھاؤ دیکھ کر زیر لب مسکرایا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپ۔۔۔آپ۔۔ہم۔۔سے نکل۔۔نکاح کر لیں۔۔۔

بات کرتے اس کا لہجہ لڑکھڑایا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم سے نکاح۔۔۔۔ہاہا۔۔۔۔اسکا قہقہ جاندار۔تھا۔۔

شاید تم بھول گئ تم کون ہو۔۔؟؟؟
مسلسل وہ ہسے جارہا تھا۔۔۔۔

۔مہر نے سختی سے آنکھیں بند کرلیں۔۔۔

ہم جانتے ہیں کہ ہم کون ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ہم۔نہیں بھولے۔۔۔۔۔
ہم طوائف زادی ہیں۔۔۔۔ہمارے نام کے ساتھ ناپاک کا لفظ کسی اسیب۔۔۔۔۔۔۔کی طرح جڑا ہے
۔۔
جسے چاہ کر بھی ہم پیچھا نہیں چھوڑا سکتے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتنا درد تھا اسکے لہجے میں۔۔۔۔۔

ہاں تو پھر تم۔نے سوچا بھی کیسے۔۔کہ میں تم سے نکاح کروں۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب تم اچھے سے جانتی ہو کہ تم ناپاک ہو۔۔۔۔۔

وہ لفظوں کی چھریاں چلا رہا تھا مہر کے سینے میں۔۔۔۔۔

ناپاک ہم۔ہیں تو پاک تو آپ بھی نہیں۔۔۔۔۔۔۔مہر کا لہجہ سخت اور اونچا ہوا تھا

آپ خود کو پاک سمجھتے ہیں۔؟؟
نہیں آپ پاک نہیں ہیں۔۔۔اگر پاک ہوتے تو ہم سے نکاح کرتے یوں سر بازار خرید نہ لاتے۔۔۔۔

ایک حقیقت کا آئنہ تھا جو مہر نے اسے دکھایا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بکواس بند کرو لڑکی۔۔۔۔۔۔۔وہ دھاڑا تھا۔۔۔۔۔
اتنا اونچا کہ مہر اپنے کانوں پر ہاتھ رکھنے کو مجبور ہوئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دوبارہ میرے سامنے زبان مت چلانا سمجھی تم ورنہ تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر کے کتوں کو کھلا دوں گا یہی تمہاری حیثیت ہے۔۔۔۔

اسکی آنکھوں میں خون اتر آیا تھا۔۔غصے سے چہرہ سرخ ہوا تھا۔ماتھے پر بل نمایاں ہوئے۔۔گردن کی نسیں تن چکی تھیں۔۔۔

ہاتھوں کو سختی سے بھینچے وہ اسے خونخوار نظروں سے گھور رہا تھا۔

مت بھولو کہ تم۔میری خریدی گئی ہو

چھیاسٹھ کروڑ چھ لاکھ۔میں خریدا ہے تمہیں۔۔۔اک اک روپے کی قیمت تم سے وصول کروں گا اک اک پیسے کی قیمت یاد رکھنا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انگلی دکھاتا اسے وارن۔۔وہ کھٹ سے دروازہ بند کرتا باہر نکلا تھا۔۔۔۔

دروازے کو باہر سے لاک لگاتا وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا باہر نکل گیا تھا۔

اس کے دور جاتے قدموں کی چاپ۔۔مہر کو بند کمرے میں بھی سنائی دی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر کب آئیں گے ؟؟؟؟

وردہ حورعینا اور صائم جانے کے لیے روانہ ہوئے تو حسن نے پوچھا۔۔

میری ماما کہتی ہیں زندگی رہی تو پھر ملاقات ہو گی۔۔۔

جواب حورعینا کی طرف سے آیا تھا۔۔ حسن مسکرا دیا۔۔۔

ہمم بات تو بالکل سہی ہے۔۔۔۔۔ اپنا خیال رکھنا بہت زیادہ خیال۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے نا۔۔ حسن نے اس کے سر پر تھپکی دی۔۔ تو وہ مسکرا دی۔

خدا حافظ۔۔۔ سب سے۔۔ ملتے گاڑی میں بیٹھتے وہ لوگ روانہ ہو چکے تھے۔۔

نعمان انہیں سٹیشن تک چھوڑنے گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔

حسن کی بھی مکمل تیاری تھی۔۔۔ شام تک اسے بھی نکلنا تھا۔

یوں اک دم گھر خالی ہو گیا۔۔۔ پاکیزہ کو اکیلا پن محسوس ہونے لگے۔

رہتی تو وہ شروع سے اکیلی ہی تھی۔۔۔۔ مگر کچھ لوگوں سے خاص انسیت ہو جاتی ہے.....

Posted On Kitab Nagri

-++++++

ڈیئر سسر جی کے دوسرے داماد تو جا رہا ہے۔۔۔

وہ اپنی کی گئی پیکنگ نا جانے کتنی دفعہ چیک کر رچکا تھا۔۔۔۔

ایک بار پھر سے چیک کر رہا تھا جب نعمان نے پیچھے سے آکر اسکی کمر پر تھپکی دی۔۔

تو وہ لڑکھڑایا۔۔

مر جا۔۔ کہیں جا کر ڈوب جا۔۔۔ کوٹھے سے چھال مار لے۔۔

لیکن یہ مشکوکوں والی حرکتیں نہ کیا کر۔۔۔

حسن چڑ ہی تو گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری روٹھی محبوبہ۔۔تو نے مجھ سے کبھی راضی نہیں ہونا یہ تو پکا کنفرم ہے۔

نعمان صوفے پر گرتا۔بولا۔۔

پھر تو ناراض ہونے والی حرکتیں ہی کیوں کرتا ہے ہاں۔۔۔۔

حسن نے مصنوعی غصہ دکھایا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیگ کو سائڈ پر رکھتا اس کے پاس جا بیٹھا۔۔۔

۔۔۔

یہاں سے جا کر اب تو کیا کرے گا؟؟؟ نعمان نے سنجیدگی سے سوال کیا۔۔

کچھ نہیں گھر جاؤں گا۔۔۔ پھر اسکے بعد کچھ کام ہے وہ کروں گا۔ اور سوچ رہا ہوں دوبارہ سے آفس جوائن کر لوں۔

سرا سرسا جواب دیا گیا؟؟؟

کونسا کام؟؟. پر تجسس انداز میں نعمان نے پوچھا۔۔ تو حسن اسے دیکھنے لگا۔۔

بول۔۔۔۔۔۔؟؟؟ نعمان نے آبرو اٹھا کر اسے دیکھا۔

یار کچھ نہیں بس ایسے ہی کسی دوست کے ہاں جانا ہے ....

حسن نظریں چرا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

تو کوٹھے پر کیوں گیا تھا؟؟؟؟

حسن نے جھٹ سے اسے دیکھا۔۔۔جبکہ نعمان کر سکوں تھا۔۔

نعمان کو کیسے پتا چلا۔۔۔حسن حیران تھا۔

مجھے کیسے پتا چلا یہ چھوڑ۔۔۔۔۔۔جو پوچھا ہے وہ بتا۔۔کیوں گیا تھا تو ریڈ لائٹ ایریا۔۔۔۔

؟؟

۔۔حسن کچھ نہ بولا بس سر جھکائے بیٹھا رہا؟؟ ..

۔میں کچھ پوچھ رہا ہوں بول؟؟؟نعمان کا لہجہ سخت ہوا۔۔

میں نہی جانا چاہتا تھا۔۔مگر ایک دن جب میں۔۔۔۔

حسن آہستہ آہستہ اسے اب بتانے لگا۔

ایک دن جب میں قبرستان گیا تو ایک لڑکی جس نے برقہ پہن رکھا تھا۔۔۔مکمل خود کو ڈھانپا ہوا تھا یہاں تک کہ سوائے دو سرمے سے لبریز آنکھوں نے ہاتھ پیر بھی نہیں دکھایا دے رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

یونہی وہ ادھر ادھر پھرتی رہی۔

تھوڑی دیر بعد وہ ملکہ کی قبر پر آکر کھڑی ہوئی۔ اور کچھ دیر یونہی۔ کھڑی رہی۔

گھور گھور کر وہ قبر کو دیکھ رہی تھی کچھ حیرانی۔سے

مجھے تجسس ہوا اور میں بہت حیران بھی ہوا۔۔۔۔

کچھ دیر وہ یونہی کھڑی رہی پھر چلی گی۔۔۔۔۔

ناجانے کیوں مگر میں اسکے پیچھے پیچھے چل دیا۔

اسکی منزل کوٹھے کی ایک کی حویلی تھی۔۔

میں حیران ہوا جب میں دیکھا کہ میں ریڈ لائٹ ایریا میں کھڑا ہوں۔

خود کو لاکھ روکنے کے باوجود میں اندر چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر میں اس سے پوچھ نا سکا کہ وہ قبر کو اس طرح کیوں دیکھ رہی تھی۔

نعمان غور سے سن رہا تھا۔

اور پھر حسن نے ایک ایک کر کے اسے کوٹھے میں ہونے والی تمام روداد سنانے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نعمان بھی حیرت کا شکار ہوا

اب تو دوبارہ وہاں جائے گا.؟؟

پوری بات جاننے کے بعد نعمان اب حسن سے سوال کر رہا تھا....

ہم۔میں جانا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دھیمے سے لہجے میں وہ گویا ہوا۔۔

کیوں؟؟جب تو اسے دھتکار آیا ہے تو پھر کیوں جانا چاہتا ہے۔۔۔۔

نعمان کو اچھا نہ لگا تھا۔

یار کچھ عجیب کشش سی ہے جو مجھے وینا کھینچے چلی جا رہی ہے۔۔

میرا دل کہتا ہے میں وہاں جاؤں۔۔

مجھے لگتا ہے مجھے جانا چاہیے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی آنکھوں میں بے چینی تھی اور دل بھی بے چین تھا۔۔۔

نا جانے کیوں۔۔مگر مہر کی طرف اسکا دل کھچا جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تو کیا اب تو اس سے شادی کرے گا؟؟؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

نعمان اب سہی معنوں میں پریشان ہوا تھا۔

نہیں یار پاگل ہو گیا ہے میں کیوں کروں گا اس سے شادی۔
حسن کی آواز یک دم اونچی ہوئی تھی۔۔
اپنی جگہ سے وہ اچھل کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔

پھر کیوں جا رہا۔۔؟. پھر کیا جواز بنتا ہے تیرا وہاں جانے کا۔۔
نعمان بھی اب میدان میں اتر چکا تھا۔۔۔۔۔
غصے سے لبریز آنکھوں سے اسنے حسن کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سر جھکا گیا۔۔۔

میں چلتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔بیگ کندھے پر لٹکائے وہ آگے قدم بڑھا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

تو اگر کوٹھے پر گیا تو میں لاریب کو بتادوں گا یاد رکھنا۔۔

نعمان نے اسے وارن کیا۔

اسکے اٹھتے قدم تھمے تھے۔

تو اسے کچھ نہیں بتائے گا نعمان۔۔۔ حسن نے واپس پلٹتے گھورتے ہوئے اسے انگلی دکھاتے وارن کیا تھا۔۔

تو پھر تو نہیں جائے گا وہاں۔۔ نعمان نے دوسرا آپشن پیش کیا۔۔۔

دیکھ نعمان۔ میں جو کرتا جہاں جاتا ہوں۔

تیرا اس سے کوئی لینا دینا نہیں۔۔

تو میرے معاملات میں ٹانگ مت ہی اڑا یہ تیرے لیے بہتر ہے۔

حسن آہی معنوں میں سنجیدہ ہوا تھا۔

غصے سے اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیوں نہ آڑاؤں ٹانگ۔۔۔

کیا کچھ نہیں لگتا میں تیرا ہاں۔۔۔۔

دوست ہوں تیرا۔۔۔ تیرا بڑا بھائی۔۔۔

تو غلط کر رہا ہے میرا حق بنتا ہے تجھے روکنا۔۔۔

ورنہ مجھے مجبوراً لاریب کو بتانا پڑے گا۔

میں غلط کر رہا ہوں یا صحیح۔۔۔۔ یہ تو مجھے مت سکھا۔۔ کیونکہ امیں اچھا برا جانتا ہوں۔۔ تجھے بتانے کی ضرورت نہیں۔

حسن کی آواز قدرے اونچی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں جانتا۔۔۔۔ یہی تو مسئلہ ہے کہ تو کچھ بھی اچھا برا نہیں جانتا

دوسروں کو بھی اذیت دیتا ہے اور خود کو بھی مبتلائے اذیت رکھتا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

تیری ہر ضد تیرے لیے باعث نقصان بنتی ہے ایسا خسارہ۔۔ تیرے حصے میں آتا ہے جسے تو برداشت نہیں کر پاتا۔

نعمان بھی بھڑکا تھا۔

میرا نقصان میں خود برداشت کرتا ہوں اور کوئی نہیں۔۔۔

نہیں جناب۔۔۔ حسن ابھی بولا ہی رہا تھا کہ نعمان نے اسے ٹوکا

تیرے خسارے تو خود ہی برداشت نہیں کرتا بلکہ ہمیں بھی اذیت سے دوچار کرتے ہیں تیرے یہ ضد کی آڑ میں کمائے گیے خسارے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملکہ کی موت۔۔۔۔۔کیا کہ صرف تیرا خسارہ تھا۔۔

ہمارا اس میں کچھ نقصان نہ ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔یاسمین آنٹی کو دیکھ چارپائی سے لگ کر رہ گی ہیں۔۔

لاریب ملک کی چھوڑ کر چلی گئ

Posted On Kitab Nagri

اور حور عینا۔۔وہ چھوٹی بچی۔خواہ مخواہ کی تیری ضد کی بھینٹ چڑھی

نعمان نے اسے حقیقت کا آئنہ دکھایا تھا۔

تجھے لگتا ہے ملکہ کی موت کا ذمہ دار میں ہوں۔۔

بیگ بیڈ پر پھینکتا وہ حیران آنکھوں سے اس سے سوال کرنے لگا۔۔

تیرا خود کا بھی یہی ماننا ہے حسن۔۔۔۔۔

نعمان کسی بھی طرح سے پیچھے نہیں ہٹ رہا تھا۔

حسن نے اسے تاسف بھری نظروں سے دیکھا۔۔اسے دکھ ہوا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

حسن محظ سر ہلا گیا۔

اسکی آنکھوں میں خون نمی اتری تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

خود ہر کنٹرول ختم ہو رہا تھا۔۔

انگلیاں سختی سے ہتھیلیوں میں پیوست ہوئیں۔

میں کروں گا۔۔وہی جو میری مرضی ہو گی۔
اور تجھے بتانا ہے نہ لاریب کو تو بتا دے۔۔

مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔۔
حسن نے اپنی آنکھیں نعمان کی آنکھوں میں گاڑھتے اسے وارن کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تجھے واقعی فرق نہیں پڑتا۔۔۔۔۔؟
نعمان نے تاسف سے سوال کیا۔۔۔۔۔۔۔

ہاں نہیں پڑتا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بیگ دوبارہ کندھے سے لٹکاتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکل گیا۔

تو پچھتائے گا یاد رکھا۔

نعمان کی چنگھاڑتی ہوئی آواز اسکے کانوں میں پڑی۔۔

تیزی سے وہ غصے سے لبریز۔۔چار چار سیڑھیاں پھلانگتا لاونج سے گزرتا لان میں آیا تھا۔

جارہے ہو حسن۔۔۔پاکیزہ اٹھ کر آگے بڑھی مگر وہ اسے اگنور کرتا تیزی سے کام عبور کرتا چند سیکنڈ میں گیٹ سے باہر تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاکیزہ حیران ہوئی۔

اسے کیا ہوا ہے یہ اتنے غصے میں کیوں گیا ہے.؟؟؟؟؟

پیچھے آتے نعمان سے پاکیزہ نے سوال کیا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہوا بس اس کے ٹاپ فلور کا سکریو ڈھیلا پڑ گیا ہے۔۔۔۔۔۔
غصے سے کہتا وہ بھی گھر سے باہر نکل گیا۔

عجیب ہے۔۔۔۔۔۔کندھے اچکاتی وہ بھی اپنے کام میں مصروف ہو گئ۔

♥□♥□♥□♥□

لاریب اس سونے کے گھر کے لان میں گھوم رہی تھی۔۔
کبھی اس طرف تو کبھی اس طرف۔۔۔۔۔۔۔
کبھی کیاریوں میں پھولوں کے سنگ تو کبھی ان پھولوں میں پیوست کانٹوں سے دامن بچا کر۔
پنک حجاب کے ساتھ گھٹنوں تک آتی فراک اور نیچے فلیپر۔۔۔
وہ چھوٹی سی لڑکی بہت پیاری لگ رہی تھی۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب آچانک دروازہ ناک ہوا تو اس نے پھولوں سے سر اٹھا کر دیکھا۔۔۔

پروفیسر ہیبرٹ دروازہ کھولنے کے لیے جا چکے تھے۔۔۔۔

وہ پھر سے پھولوں کے سنگ مصروف ہو گئ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کون تھا۔؟؟؟ تھوڑی دیر بعد پروفیسر ہیبرٹ واپس ائے۔تو لاریب نے پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں بس ایسے ہی پوسٹر دے کر گئے ہیں فضول ہے۔۔۔۔۔

مصروفیت بھرے انداز سے وہ لاریب کو پوسٹر تھماتے اندر چلے گئے۔

لاریب نے پوسٹر کھول کر دیکھا۔۔۔۔اسکی آنکھوں میں عجیب سی چمک در آئی۔۔۔۔۔

چپکے سے پوسٹر فولڈ کرتی اپنے کمرے۔میں گئ۔۔

چپ چاپ اپنے ضروری سامان کے ساتھ پوسٹر بھی رکھ دیا۔

پھر وہ بیڈ پر کتابیں پھیلائے پڑھنے میں مصروف ہو گئ۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے ساتھ واک پر چلو گی بیٹا؟؟؟؟؟

تھوڑی دیر بعد پروفیسر ہیبرٹ اندر آئے۔

Posted On Kitab Nagri

لاریب نے سامنے لگی دیوار پر سیاہ گھڑی کو دیکھا
جو شام کے ساڑھے پانچ کا وقت دے رہی تھی۔
بہر موسم بھی کافی اچھا تھا۔۔۔

چلیں۔۔۔۔کچھ سوچتے ہوئے وہ بولی۔۔۔۔۔کتابوں کو سائڈ کرتی وہ انکے ساتھ باہر آئی تھی۔

پروفیسر ہیبرٹ اسے اسی پارک میں لے آئے۔۔
وال کے بجائے وہ بینچ پر بیٹھ گئے۔۔۔
لاریب پروفیسر ہیبرٹ سے کچھ فاصلے پر بیٹھی تھی۔
بچے ابھی بھی کھیل رہے تھے۔
کچھ بچوں کی مائیں انہیں دھکیلتی گھر کے جا رہی تھیں۔۔۔مگر بچوں کا دل ابھی مزید کھیلنے کو تھا۔۔

مین جاب کرنا۔چاہتی ہوں۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پڑھائی چھوڑ دو۔۔۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ نے اسکے سوال کے مطابق طنز کیا۔۔

مذاق سے ہٹ کر۔۔۔۔۔

جانتا ہوں تم مذاق نہیں کرتی۔۔۔میں بھی مذاق نہیں کر رہا
جاب کرنی ہے تو پڑھائی چھوڑ دو۔

لاریب نے انہیں گھورا۔
میں جاب کی بات کر رہی ہوں پڑھائی چھوڑنے کی نہیں۔۔
جاب کیسے کرو گی۔۔۔چار بجے یونیورسٹی سے واپس آتی ہو۔
پھر پڑھائی بھی کرنی ہوتی ہے۔

جاب کیا رات کو کرو گی۔۔۔۔۔۔۔؟
جب سب کچھ مل رہا ہے تو کیا ضرورت ہے جاب کرنے کی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے لگژری پسند ہے۔۔۔ مگر میں اپنی محنت کے بل بوتے پر کچھ بننا چاہتی ہوں کسی کا احسان نہیں لینا چاہتی۔۔

اور خاص طور پر آپکے اس کھڑوس باس کا۔۔۔

آخر میں وہ نہایت چڑچڑے پن سے بڑبڑائی۔۔۔

رہی بات وقت کی تو میں مینج کرلوں گی۔۔۔۔۔چار بجے یونی سے واپس آکر۔۔۔۔

پانچ بجے جاب پر پھر دس بجے واپس آکر۔۔۔۔پڑھائی کرلوں گی ساری رات ہو گی پڑھائی کے لیے۔

لاریب نے فوراً سے سب کچھ پلین کرلیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پانچ چھ گھنٹے کی پارٹی ٹائم جاب تمہیں کون دے گا۔؟؟؟پروفیسر ہیبرٹ نے سوال کیا

آپ دلوائیں گے نا؟؟؟جواب حاضر تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رات کع پڑھائ کرو گی سو گی جب اور سوئی نہیں تو ویک ہو جاؤ گی .....

نیند تو مجھے ویسے بھی کبھی نہیں آئ بارہ ایک بجے تک پڑھائ کرتی رہوں گی سات بجے میری صبح ہوتی ہے تو یہ پانچ چھ گھنٹے کی نیند میرے لیے کافی ہے۔

حاضر دماغی سے جواب دیا گیا

نیند بہت ضروری ہے۔۔۔۔۔ایک دن بھی نیند پوری نہ ہو تو اگلا سارا دن ملنگوں کی طرح یہاں وہاں کھولتے گزرتا ہے۔

لاریب ہنس دی۔۔۔۔۔

گزرتا ہو گا۔۔۔۔۔۔آپکا۔۔مگر میرا نہیں۔۔مجھے عادت ہے۔

ہمممم چلو۔۔میں حسن باس سے بات کروں گا اگر انہیں کوئ اعتراض نہ ہوا تو میں تمہیں جاب دلوا دوں گا کہیں نا کہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہیں کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔۔۔۔۔

تم اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتی ہو۔۔۔ پروفیسر ہیبرٹ اسکے اس قدر پر اعتماد ہونے سے حیران ہوئے۔

انہیں عتراض ہو یا۔نہ جاب تو میں کروں گی۔۔۔

انہیں کوئی اعتراض نہ ہو یہ ان کے لیے بھی بہتر ہو گا۔

ورنہ میں اپنی رہائش کا بندوبست بھی خوف کر لوں گی

لاریب نے ڈھکے چھپے لفظوں میں وارننگ دی تھی

چیلنج کر رہی ہو؟؟؟؟ پروفیسر ہیبرٹ نے سوال کیا۔۔۔

نہیں اطلاع دے رہی ہوں۔۔۔۔۔

سنجیدگی ہنوز قائم تھی۔

گھر چلیں۔۔۔۔۔۔اریب اٹھ کھڑی ہوئی تو وہ پروفیسر ہیبرٹ بھی اٹھتے اسکے پیچھے چل دیا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تو اٹل تھا کہ جو وہ کہتی تھی کر کہ رہتی تھی۔۔۔

♥□♥□♥□♥□

رات سے دن ہو گئ دن سے دوپہر اور دوپہر سے شام مگر جازل خانزادہ کا کچھ پتا نہ تھا۔۔
مہر کو کمرے میں بند کیے وہ نا جانے کہاں۔ تھا۔

دو دن سے وہ بھوکی پیاسی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔انگ انگ میں درد شدت سے تھا۔۔۔
سر میں بھی شدید درد تھا۔۔۔وجہ دن رات جاگنا تھا۔۔نیند آتی بھی کیسے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کپڑے بھی وہ وہاں سے لے کر نہیں آئ تھی۔۔وہی ایک جوڑا اس نے پہن رکھا تھا۔۔۔۔۔۔

یا اللہ میری مدد فرما۔۔۔۔میرے لیے آسانیاں پیدا فرما۔۔۔۔۔۔
اللہ سے آہ و پکار جاری تھی۔۔۔۔
کہ اچانک بھاتی بھرکم جوتوں کی چاپ دروازے سے پار سنای دی گئ۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک دم اسکا دل گھبرایا مگر اس نے خود کو نارمل رکھا۔

مزید نارمل وہ تب ہوئی جب دروازہ کھولتا جازل اندر آیا تھا۔۔۔۔

اسے کھڑے دیکھ کر اسنے آبرو اٹھا کر مہر کو دیکھا

بھاگنے کی پلیننگ کر رہی تھی؟؟؟؟

جازل نے سرد لہجے میں سوال کیا

نہیں۔۔۔۔غدار نہیں ہیں ہم۔۔۔۔

اسے روکھا سا جواب دیتی چلتی وہ واپس بیڈ پر جا بیٹھی

غداری کرنا بھی مت کیونکہ ہر غدار کی سزا موت ہے۔

اور جازل خانزادہ بہت بری موت دیتا ہے کہ مرنے والے کا رواں۔رواں۔کانپ جائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روح بھی قبض کرتے ہیں یا نہیں؟؟؟؟؟

مہر نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ آپ جیسے جلادوں کے بارے مشہور ہے کہ جیتے جی انسان کو موت کی گھاٹ اتار دیتے ہیں

مہر نے کن۔ نظروں سے اسے دیکھا تھا۔

صحیح مشہور ہے۔۔۔۔۔جازل طنزیہ ہنستا ہوا صوفے پر جا بیٹھا۔۔۔۔۔

مگر تم فکر مت کرو تمہاری روح بھی قبض کروں گا۔۔۔۔۔

تمہاری روح قبض کر کے خود بھی فناہ ہو جاؤ گا۔

وہ ہنسا تھا اور ہنستا ہی چلا گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہر کے چہرے سے خوف کا رنگ آ کر گزرا تھا۔

کچھ دیر وہ یونہی بیٹھی رہی اور جازل بھی کچھ نہ بولا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ چیز خرید کر اسکا خیال۔ نہیں رکھتے کیا؟؟؟

دو دن سے بھوکے ہیں پیاس سے برا حال ہے ہمارا۔۔۔

کپڑے بھی نہیں ہیں ہمارے پاس دوسرے۔۔۔۔۔۔

کیا کھانا پسند کرو گی۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ جازل۔ سوال کیا۔۔۔۔

مہر نے اس غور سے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔بال الجھے تھے۔۔

جسم۔ کر صرف ہلکی سی سفید شرٹ تھی اور نیچے سیاہ پینٹ۔۔۔

ہاتھ کی انگلیوں میں سیاہ نگینے کی انگوٹھیاں ہنوز چمک رہی تھیں۔۔۔

سادہ سے جوتے میں بھی سفید پاؤں چمک رہے تھے۔

آنکھوں میں بھی چمک سی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کھاؤ گئ۔۔۔۔۔پہلے سے اونچی آواز میں دوبارہ سوال کیا گیا۔۔۔

کچھ بھی۔۔۔ دھیمے لہجے میں جواب دیا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جازل اٹھتا ہوا باہر چلا گیا تھوڑی دیر بعد آیا تو اسکے ہاتھ میں کھانے کی ٹرے تھی جس میں دو برگر رکھے گئے تھے۔ اور پانی کی ایک بوٹل

۔

جازل نے ٹرے اسکے سامنے رکھا اور خود صوفے پر جا بیٹھا۔۔

وہی ٹیک لگائے ٹانگ پر ٹانگ دھرے بیٹھنے کا انداز

یہ کیا ہے۔۔۔۔؟ مہر حیران ہوئی۔۔۔

ہم نہیں کھاتے یہ برگر وغیرہ۔۔۔۔۔ مہر نے منہ بسورا۔۔

پھر کیا کھاتی ہو تم۔۔۔۔۔۔۔ جازل نے گھورتے ہوئے سوال کیا۔

ہم نے کبھی ایسی چیزیں نہی کھائیں۔۔۔۔ ہم تو سادہ کھانا کھاتے ہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو اس میں کونسا ہیرے موتی لگے ہیں۔۔ سادہ ہی تو ہے۔۔۔۔

جازل کے بولنے پر مہر نے سر اٹھا کر اسے پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھا۔

گھورنا بند کرو اور چپ چاپ جو ہے وہی کھاؤ۔۔ اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے

Posted On Kitab Nagri

---جازل۔کالہجہ سخت ہوا تھا۔۔۔

ہم نہیں کھائیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مہر نے ٹرے پرے جو سرکائی۔

اوکے پھر مرو بھوکی۔۔۔۔جازل۔۔ے اسکے سامنے سے ٹرے اٹھالی۔
نہیں نہیں رکیں کم۔تو مزاق کر رہے تھے کھالیں گے ہم یہی۔۔۔
بھوک رو مہر کو اچھی خاصی لگی تھی۔۔۔اب جو تھا اس سے بھوک تو مٹانی تھی نا اس لیے وہ جھٹ سے بولی۔۔۔۔

فضول کے نخرے دکھاؤ گی تو یہی ہو گا۔۔۔۔کچھ نہیں ملے گا اب تمہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جازل نے دوبارہ اسے ٹرے نا دیا اور باہر جانے لگا۔۔۔

پانی تو دیتے جائیں۔۔۔۔۔۔۔نا چاہتے ہوئے بھی مہر کی آنکھوں میں آنسو آئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر وہ سنگ دل انسان جیسے ٹرے اٹھالایا تھا ویسے ہی واپس لے گیا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد جازل واپس آیا۔

۔۔۔سنو لڑکی میں جارہا ہوں اور رات کو دوبارہ آؤں گا۔۔۔
میں تمہارے روم کو لاک نہیں لگا رہا۔۔۔رات کو جب واپس آؤں تو مجھے سارا گھر صاف دکھائی دینا چاہیئے۔۔۔۔۔

خرید اہے تمہیں کچھ کام تو آؤ۔

اور اگر گھر صاف نہ ہوا تو پھر سزا کے لیے تیار رہنا۔۔۔۔۔۔
اسے انگلی دکھاتا وارن کرتا وہ واپس چلا گیا

واقعی کمرے کو لاک نہیں کر گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہم صفائی کریں گے۔۔۔۔۔۔۔مہر نے حیرانی سے اپنی جانب اشارہ کیا۔

صدمہ گہرا تھا۔۔۔۔

بیڈ سے اٹھتی وہ باہر آئی تھی۔

مہر نے چکر لگا کر پورے گھر کو دیکھا

۔۔چھوٹا سا دو کمروں کا گھر تھا۔ چھوٹا سا صحن اوپر سے بند اور باتھروم تھا۔

ویسے تو اتنا امیر ہے اور رہنے کے لیے یہ چھوٹا سا گھر۔۔۔۔

ہمارا تو دم گھٹ رہا ہے یہاں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے گھر تو چھوٹا سے جلدی صفائی ہو جائے گی۔۔۔دل ہی دل میں مہر نے سوچا

ہم۔کام۔کریں گے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ہنسی تھی۔۔۔۔۔

اور کھلکھلا کر ہنسی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے کبھی کسی کام۔کو ہاتھ نہیں لگایا تھا۔۔اب اسے عجیب تو لگنا تھا نا

♥□♥□♥□♥□

حسن۔۔۔میرا بیٹا۔۔۔آ گیا۔

حسن گھر کے اندر داخل ہوا تو سبزی کاٹتی بلقیس بیگم اٹھ کر اس کے پاس گئ۔۔۔۔۔۔۔

کہاں چلے گئے تھے پھر سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بلقیس بیگم۔نے بے قرار ہوتے ہوئے سوال کیا۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نعمان کے گھر گیا تھا۔۔۔لاریب سے ملنے۔۔۔۔

جو سچ تھا حسن نے انہیں بتا دیا۔۔

اور بلقیس بیگم کے چہرے کی ہوائیاں اڑی تھیں۔

حسن جانتا تھا کہ انکار ئیکشن کیا ہو گا۔اسی لیے اس نے جان بوجھ کر بتایا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں.؟؟کیوں گئے تھے تم۔ہاں۔۔اب تمہارا ان لوگوں سے کوئی رشتہ نہیں ہے۔۔۔

بلقیس بیگم نے غصے سے لبریز آنکھوں سے اسے دیکھا۔

میری مرضی۔۔۔۔میں جہاں جاؤں میں جس سے ملوں۔۔۔۔۔۔

لاپرواہ انداز میں وہ کندھے اچکاتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

کوئی فکر نہیں ہے ماں کی کچھ فکر نہیں ہے سر درد سے پھٹتا ہے دن رات۔۔۔۔۔مگر بے وفا اولاد کو فکر ہی نہیں۔۔۔۔۔

نہ بہن کی فکر ہے تجھے۔۔۔اسکا شوہر روز اسے اولاد نہ ہونے کے طعنے دے دے کر مارتا ہے کبھی جا کر بہن بیٹی کی خبر نہ لی نہ باپ نے۔نا بھائی نے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلقیس بیگم گلا پھاڑ پھاڑ کر چلانے لگی۔

جو کیا ہے آپ نے پھر اسکی سزا بھی تو بھگتیں گی نا۔۔۔میں نے تو سب اللہ پر چھوڑ دیا اور صبر کر لیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہی بہتر انصاف کرنے والا ہے۔۔۔۔بنا پلٹے جواب دیتا وہ اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔

مگر جا کر وہ بیٹھا نہیں تھا۔۔بیگ وہیں بیڈ پر پٹختا۔۔۔۔

واشروم۔میں گھس گیا تھا۔۔۔۔۔۔فریش ہو کر باہر نکلا اور واپس بلقیس بیگم کو اگنور کرتا باہر نکل گیا

۔۔

♥□♥□♥□♥□♥□♥□

ایک لمبے سفر کے بعد وہ آج پھر سے اس حویلی کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔

دروازہ کھٹکٹانے کی ہمت اس میں نہیں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کافی دیر وہ دروازے کے سامنے کھڑا رہا۔۔اس کا دل بوجھل ہو رہا تھا۔۔

عجیب ویرانی تھی اس جگہ پر۔۔۔۔۔۔۔۔

آخر ہمت کر کے وہ دروازے پر دستک دینے لگا۔

دوسری دستک پر دروازہ کھولا گیا۔۔۔مگر وہ جس کا منتظر تھا دروازہ اس نے نہیں کھولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سائیں آپ یہاں۔۔؟؟؟

شہر بانو تو حیران رہ گئ۔۔۔۔۔ پھٹی پھٹی آنکھوں سے وہ حسن کو دیکھنے لگی۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کرے۔۔۔۔۔۔

اب وہ اس دروازے پر دستک دینے آیا تھا۔۔ جس دروازے کی دستک پر اب کسی کی دھڑکنیں نہیں دھڑکتی تھی

ہر دستک پر اب اسکے آنے کی امید کرنے ولا کوئ نہ تھا۔۔۔۔

مہر۔۔۔۔۔ ہلکی سی جنبش اسکے لبوں سے ادا ہوئی جسے مقابل نے بہت اچھے سے سن لیا تھا۔

مہر یہاں نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔وہی کھڑے کھڑے جواب آیا۔۔

بک گئ ہے وہ۔۔۔۔۔۔ آپکے نام پر وہ پہلے ہی بک چکی تھی اب باقاعدہ سر بازار اسے خرید اگیا ہے۔۔

ہاں مگر اسے آپکا انتظار تھا۔۔۔۔۔۔

مقابل کی بات پر حسن کے کان کھڑے ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

اک منٹ ایک منٹ۔۔۔۔ حسن نے اسے بات کرتے ہوئے روکا۔۔

کیا کہنا چاہ رہی ہو تم۔۔۔ نہیں تم کہہ کیا رہی ہو بک گئ مطلب؟؟؟؟؟؟
کھڑی آبرو سے اسنے سوال کیا۔
ہاں سہی سنا آپ نے۔۔۔۔۔ سردارنی ہے اسے بیچ دیا ہے۔ بھاری قیمت کے عوض
اور امیر کبیر سا آدمی اسے خرید لے گیا ہے۔

اور حسن کا دل کسی نے مٹھی میں کیا تھا۔
اک دم اسکی دھڑکنوں کا توازن بگڑا تھا۔
آنکھوں میں حیرت اور پریشانی اور غصے سے ملے جلے تاثرات تھے۔۔۔

کس نے خریدا۔۔۔۔ اسے....؟؟ سرد لہجے میں سوال کیا گیا۔

میں نہیں جانتی۔۔۔ مجھے تو آخری وقت میں اس سے ملنے بھی نہ دیا گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سردارنی کا کہنا ہے کہ جو پہلے سے ہی بک گیا۔۔تو کیا نہ پھر اس کی قیمت وصول کی جائے۔۔۔۔

شہر بانو نے جو کچھ بھی اسے بتایا تھا اب اسکا وہاں کھڑا رہنا مشکل ہو رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔

ہم آپکا انتظار کریں گے۔۔۔ آشنا سی آواز اسکے کانوں میں گونجی۔۔۔

پھر کب آئیں گے ؟؟؟؟؟

مہر کا سوال۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کبھی نہیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے بسی سے وہ اپنی آنکھیں مینچ گیا۔۔۔۔

وہ اپنی بات سے مکر گیا تھا۔۔اس نے کہا تھا وہ کبھی نہیں آئے گا۔۔۔ مگر وہ آیا تھا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی دہلیز پر وہ آ کھڑا ہوا تھا۔۔۔ مگر وہ نہیں تھی۔۔

۔۔

کوئ امیر کبیر آدمی اسے خرید لے گیا ہے۔۔۔ شہر بانو کی آواز اسکے کانوں میں سیسہ انڈیل رہی تھی۔

اسکی آنکھوں میں وحشت کے سرخ انگارے در آئے تھے۔۔۔۔

مرے مرے قدموں سے وہ واپس پلٹا تھا۔۔۔

کیا اب وہ مہر کو ڈھونڈے گا۔۔۔ یا پھر کہانی یہیں ختم ہوئ تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف دیکھیں تو مہر۔۔۔۔جو کہہ رہی تھی چھوٹا سے گھر ہے جلد صفائی کر لے گی مگر حالات اسکے بر عکس تھے وہ چھوٹا سا گھر جگہ جگہ سے گرد سے اتنا اٹا پڑا تھا کہ منوں منوں مٹی ایک کونے سے نکل رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گھر میں دھول چھا گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

مگر وہ پھر بھی باتھروم سے کپڑا گیلا کر کے لاتی۔۔

ایک جگہ رکھتی تو گرد سے کپڑا بھر جاتا۔۔

لگتا تھا صدیوں یہاں صفائی نہیں کی گئی۔

مگر وہ بھی مہر تھی۔۔بھوک نے خوب ستایا رکھا تھا۔۔۔

پیاس بھی لگی تھی۔ایک دفعہ اسکا دل چاہا کے نل سے پانی پی لے مگر اسے کوفت سی محسوس ہوئی۔۔۔

کچن میں گئی کہ شاید وہی دو برگر رکھیں ہوں۔

ہاں رکھے تھے وہ دو برگر مگر ڈسٹ بین کی زینت بنے کیڑے مکوڑوں کی بھوک مٹانے کا سوچ رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

نہ چاہتے ہوئے بھی اسکی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

ظالم انسان۔۔۔جل کر کر وہ بولی۔

مگر صفائی ابھی باقی تھی۔۔جسم کے انگ انگ میں درد اٹھ رہا تھا۔
سر بھی شدید درد کر رہا تھا۔
مگر وہ چاہتی تھی کہ اس کے آنے سے پہلے صفائی مکمل۔کر لے۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
logicalmoez@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
logicalmoez@gmail.com
whatsapp _ 0319 8276205

وجہ سزا کا خوف نہیں تھا۔وجہ اسکی پائی پائی کا حساب دینا تھا۔
اگر وہ اسے خرید لایا تھا تو مہر نے قیمت بھی تو چکائی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈوپٹا اتار کر صوفے پر رکھا تھا۔بالوں کا میسی سا جوڑا بنایا ہوا تھا۔۔اطراف میں لٹیں بہہ رہی تھیں۔۔۔
کیپری گھٹنوں سے کافی اونچی تھی بازو بھی کہنیوں سے تک فولڈ تھے۔
کام والی ماسی کے روپ۔میں بھی وہ انتہا کی خوبصورت لگ رہی تھی۔وہ تھی بھی تو خوبصورت۔۔۔۔

کپڑا دھو دھو کر لاتی اور ایک ہی جگہ سے کئی دفعہ لگاتی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب تو اسکا سر بھی چکرانے لگا تھا۔۔ تھکن سے بدن چور چور ہو رہا تھا

بہ مشکل وہ چھوٹے سے صحن، دوسرے کمرے کی صفائی کر کے اس کمرے میں آئی تھی جس میں وہ خود رہ رہی تھی مگر اسکی صفائی اس نے نہ کی تھی۔۔۔

ہمت ہی نہیں ہو رہی تھی۔

لڑکھڑاتی وہ بیڈ تک آئی۔۔۔۔۔۔

ڈوپٹا باہر ہی صوفے پر رہ گیا تھا البتہ۔۔۔

بازو اب کہنیوں سے نیچے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بالوں سے کیچر اتارتی اس غرض سے کہ لیٹتے وقت چبھ نہ جائے ایک طرف پھینکتی وہ بیڈ پر ڈھے سی گئی

ٹانگیں۔۔ آدھی بیڈ سے نیچے لٹک رہی تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں کے آگے مکمل اندھیرا چھا چکا تھا....

نیم بے ہوشی اس پر طاری ہو چکی تھی۔

نہ جانے کتنے گھنٹوں وہ یونہیں بیڈ پر بے سدھ ہوش و ہواس سے بیگانہ پڑی رہی....

رات آدھی گزر چکی تھی مگر وہ ابھی تک گھر نہ آیا تھا۔۔۔
آخر رات کے تیسے پہر وہ گھر میں داخل۔ ہوا۔۔۔

گھر میں مکمل اندھیرا تھا۔۔لائٹس آن کی تو۔۔۔وہ حیران رہ گیا۔۔۔گھر جو مٹی سے سیاہ پڑ چکا تھا۔۔
صاف اور ستھرا چمک اٹھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لڑکی کام کی ہے۔۔وہ دل ہی دل میں بولا۔۔
اور خود ہی ہنس دیا۔

Posted On Kitab Nagri

گریبان کے بٹن کھلے تھے۔۔جیکٹ۔۔بازو پر لٹکائے وہ ایک ہاتھ جیب میں اڑستے کھڑا تھا۔
مغرور سی ناک پر شرارت کا عنصر موجود تھا

نفاست سے سیٹ کیے بال اور اور کسرتی جسم۔سے کلون کی خوشبو۔ابھر رہی تھی۔

مگر یہ خود ہے کہاں۔۔۔؟کمرے میں ہو گی۔
خود ہی سوال کیا اور خود ہی جواب دیا۔۔۔

اسکی نظر اسکے دوپٹے پر پڑی۔۔جسے اٹھاتا وہ اپنی کہنی پر جیکٹ کے اوپر ڈال چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھاری بھر کم بوٹوں کی آواز سارے گھر میں گونج رہی تھی۔۔۔

اسنے کمرے کا دروازہ کھولا تو۔۔مہر کو یوں بے سدھ پڑا دیکھ کر صحیح معنوں میں اسکے قدموں سے جان نکل گئ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بال سارے بیڈ پر بکھرے تھے۔۔۔کچھ آوارہ لٹیں سفید پڑے لٹھے کی مانند چہرے پر۔بکھری ہوئی تھیں۔۔

بازو سے اپنی جیکٹ اور اسکا دوپٹا صوفے پر پٹختا وہ اسکی جانب آیا۔۔۔۔۔۔

مہر۔۔۔مہر اٹھو۔۔۔۔وہ اسے جھنجھوڑنے لگا۔۔۔۔

دیکھو مہر اگر تم یہ سب جان بوجھ کر رہی ہو تو مت کرو۔۔۔۔۔۔ورنہ میں بہت برا کروں گا تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مسلسل اسے جھنجوڑے جا رہا تھا۔۔۔

مگر اسکے بدن میں کوئ جنبش نہ ہوئ۔۔۔۔۔۔

۔۔

Posted On Kitab Nagri

پانی----

وہ دوڑتا ہوا باہر گیا تھا---اور کچن کے نل سے گلاس میں جلدی سے پانی لایا

اور اسکے چہرے پر چھڑکاؤ کرنے لگا---

مہر سٹینڈ آپ-----وہ اس کے لیے پریشان ہو رہا تھا---

دو تین دفعہ اس نے مہر کے چہرے پر پانی کا چھڑکاؤ کیا

اچانک مہر نے اک لمبا سانس خارج کیا----

حسن-----بے اختیار مہر کے منہ سے سسکی نکلی----------

اور مقابل کی ماتھے پر بل نمایاں ہوئے تھے--خود پر قابو رکھتا اسنے دوبارہ مہر کو جھنجھوڑا تھا---

دبی دبی آنکھیں مہر نے کھولیں---سامنے جازل۔کو دیکھ کر اسکے خشک حلق میں کانٹے ابھرے تھے

Posted On Kitab Nagri

وہ اٹھنے کی کوشش کرنے لگی مگر اٹھ نہ پائی۔۔۔

جازل نے اسے اٹھنے میں مدد دی۔۔۔۔ اسکے سیاہ لمبے بال جھولتے ہوئے۔ جازل کی باہوں پر آگرے۔

پانی۔۔۔۔بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتی وہ پھر سے آنکھیں موند گئ۔۔
مکمل۔ہوش میں وہ اب بھی نہیں تھی۔۔ ورنہ یوں ڈوپٹے کے بغیر اسکے سامنے۔۔۔۔۔۔وہ۔ہرگز ایسا نہ کرتی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھاگتا ہوا وہ کمرے سے باہر نکلا اور گھر سے بھی باہر نکلا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد وہ واپس آیا۔۔۔ تو اسکے ہاتھ میں پانی کی دو بوتلیں ۔۔ اور کھانے کی بھی کچھ چیزیں تھیں۔

کیونکہ اسے اچھے سے اندازہ ہو گیا تھا کہ یہ سب بھوک کے سبب تھا۔۔۔۔۔

مہر کو اٹھاتا اسکے لبوں سے پانی کی بوتل لگا گیا۔

جیسے ہی پانی حلق میں گیا۔۔ اسکی جان میں جان آئی تھی۔
جازل سے پانی کی بوٹل پکڑتی وہ غٹاغٹ پی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جازل نے اسکے سامنے اسکا دوپٹا بڑھایا تھا۔۔۔
اس نے ایک نظر ڈوپٹا تھامے جازل کو دیکھا پھر اپنے سراپے پر نظر دوڑائی
پھر اسے اپنا ڈوپٹا صوفے پر اتار کر رکھنا یاد ایا۔۔۔

شرم کے کئی رنگ اسکے چہرے پر ابھرتے معدوم ہوئے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنہیں جازل نے انجوائے کیا تھا۔۔

اس سے ڈوپٹا پکڑتی وہ جلدی سے اوڑھ گئ تھی۔۔۔۔۔۔

یہ کھالو۔۔۔۔جازل نے بریانی کا ڈبہ اسکی طرف بڑھایا۔۔اور ایک یونہیں پیکٹ میں بند تھا۔میں نے چپ چاپ تھام لیا۔۔۔۔۔

اور کھانے لگی۔۔۔۔پہلا نوالہ منہ میں لیتے اسکی بھوک چار گنا ذیادہ بڑھ گئ تھی۔۔۔۔

وہ تیزی سے کھانے لگی۔۔۔جازل کو مکمل اگنور کیا گیا۔۔۔

جازل کی نگاہ۔ بھٹک بھٹک کر اسکے بالوں پر جا رہی تھی۔۔۔

بار بار اسکے بالوں کی جانب نظر دوڑاتا وہ۔۔۔نگاہ نیچی کر لیتا۔۔۔۔

اسکا دل چاہا جا کر اسکے بالوں کو چھو لے۔۔۔۔۔۔۔

مگر۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ خود پر قابو پانے کی سعی کرنے لگا۔۔

مہر بریانی کا ایک باکس ختم۔کر چکی تھی۔۔

اب دوسرے کو کھولے وہ کھانے لگی۔۔۔۔۔

اسکی سسکی جازل کے کانوں میں گونجی۔۔اسکی آنکھوں میں سنجیدگی کے ساتھ ساتھ وحشت بھی در آئی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسکے کھانا ختم۔کرنے کا انتظار کرنے لگا۔۔۔۔۔۔

اسکی بھوک مٹ چکی تھی۔پیٹ میں دوڑتے چوہوں کو بھی آرام سا آیا تھا۔۔کیونکہ وہ زیادہ سی بریانی کھا چکی تھی۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جازل اٹھ کر اسکے قریب آیا۔۔۔۔۔۔

چلو اب سزا کے لیے تیار ہو جاؤ۔۔۔۔۔۔۔جازل کی سنجیدہ سی آواز نے اسکی آنکھوں میں خوف پیدا کیا تھا۔۔

سزا۔۔ کککک۔۔ کیوں۔۔۔ ہم نے۔۔ صص۔صفائی کی۔۔۔ تو ہے۔۔۔۔ سار۔۔۔۔ا۔۔۔ گھ۔۔۔ر ہم۔۔۔نے۔۔صاف۔۔ کیا ہے۔

نہ چاہتے ہوئے بھی اسکی آواز لڑکھڑا گئی کیوں کے مقابل کی آنکھوں۔۔ میں وحشت ہی اتنی تی کہ اچھے اچھے انسان کی روح کانپ جائے تو پھر وہ تو اک کمزور سی لڑکی تھی۔۔۔

ہاں صفائی تم نے کی۔۔ مگر افسوس۔۔ تم نے اپنے دل کا صفایا نہیں۔ کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم۔میری خریدی گئ ہو۔۔۔اور تمہارا دل و دماغ میں صرف تمہارا خریدار۔۔یعنی جازل خانزادہ ہونا چاہیے صرف جازل خانزادہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور اسکی سزا تو تمہیں ملے گی۔

پینٹ کی جیب سے تیز دھار قینچی نکالتا اس پر اپنا ہاتھ پھیرنے لگے۔۔
مہر کی جان اٹک کر حلق میں آئ تھی۔۔آنکھوں میں خوف سے نمی سی اتری تھی۔۔

کتنے خوبصورت بال ہیں نا تمہارے۔۔۔۔۔۔۔دل ہار بیٹھا ہوں۔۔۔
تمہارے بالوں سے محبت ہو گئ ہے مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر کیا ہے نا۔۔۔جن سے مجھے محبت ہو جائے انہیں میں فناہ کر دیتا ہوں۔۔۔۔

مہر کے بال مٹھی میں جکڑتے اس نے مہر کے بالوں پر کینچی رکھی تھی

Posted On Kitab Nagri

ننن ننن۔۔ نہی۔۔۔ نہیں ایسا۔۔۔ مت کریں۔۔ پلی۔۔ز ایسا مت کریں۔۔۔ ہمم۔۔۔ ہمارے بال مت۔۔۔ کاٹیں۔۔۔۔

۔۔۔ آپکو۔۔۔ خدا۔۔ کا واسطہ ہے۔۔ ہمارے۔ بال مت کاٹیں۔۔۔۔۔

وہ بے بسی سے گڑگڑانے لگی۔۔۔۔۔

مگر مقابل پر کوئی اثر نا ہوا۔۔۔ وہ بے دردی سے اسکے بالوں میں قینچی چلاتا گیا۔۔

چند ہی لمحوں میں اسکے سیاہ لمبے گھنے بال۔۔۔۔ باقی کے بالوں سے الگ ہو کر نیچے زمین پر گرے تھے

۔

مہر کو اپنے لمبے بال بے حد عزیز تھے۔۔۔

انکو کٹتا دیکھ کر اسکا دل بھی کٹ گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنسو لڑیوں کی صورت آنکھوں سے بہہ نکلے۔۔۔۔۔

جازل۔۔ اب پیچھے کو ہٹا۔۔۔۔۔ اور اسے دیکھ کر زیر لب مسکرایا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اس نے مہر کو دیکھا۔۔

کندھے سے تھوڑے نیچے تک آتے آڑھے ترچھے چھوٹے بالوں میں پانی جل تھل آنکھوں سے بھی وہ خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔مہر نے نیچے فرش پر پڑے اپنے بالوں کو دیکھا۔۔۔

اور جو اذیت اسکے دل پر اتری وہ نا قابل بیان تھی۔

جازل قہقہ لگا کر ہنس دیا۔

وہ اتنا بے حس کیسے ہو سکتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ابھی تو کہہ رہا تھا کہ اسے اس کے بالوں سے محبت ہو گی ہے اور اب اتنی بے دردی سے کتر ڈالے۔۔۔

مہر کی آنکھیں سرخ ہوئی تھیں۔۔۔۔۔

وہ اس پر جھپٹ دوڑی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت بد تمیز، بے حس اور کتنے سفاک انسان ہیں آپ۔۔

شرم۔نام کی چیز نہیں ہے آپ میں۔۔۔

آپ نے ہمارے۔بال کاٹ دیے۔۔اوہ میرے خدایا آپ نے ہمارے بال کاٹ دیے۔۔۔۔۔۔۔۔

فرش پر گرے وہ اپنے لمبے بالوں کے پاس آئی۔۔۔۔۔گھٹنوں کے بل وہ بالوں پر ہاتھ پھیرتی پھٹی پھٹی آنکھوں سے انہیں دیکھنے لگی۔

۔۔۔۔۔۔

چلے جائیں یہاں سے۔۔۔۔۔چلے جائیں یہاں سے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ حلق کے بل چلائی تھی۔۔۔۔۔۔

اپنے بالوں پر سر ٹکائے وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔

کافی دیر رونے کے بعد۔۔۔اسکا رونا سسکیوں میں بدل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

مگر اب وہ سسکیوں کا گلا گھونٹنے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

کافی دیر وہ یونہی سر جھکائے بیٹھی رہی۔۔

جازل کا دل بھی اک دم ہر شے سے بیزار ہوا تھا۔۔۔۔۔

حلق میں ہلکی س گلٹی ابھر کر معدوم ہوئ تھی۔۔

ساکت نظروں سے وہ کبھی مہر کو دیکھتا تو کبھی۔۔اسکے فرش پر پڑے لمبے سیاہ بالوں کو۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔

لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہ مہر کے پاس سے ہوتا۔۔۔باہر نکل گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہر کافی دیر یونہی ساکت بیٹھی رہی۔

اسکا دماغ اس وقت بالکل ماؤف ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے کچھ بھی سجھائی نہ دے رہا تھا۔۔ کھانا کھانے کے بعد کچھ دیر پہلے اسکے جسم۔میں جو جان آئی تھی وہ ایک دم ہوا ہوئی تھی۔۔۔

اسکے ذہن کے پردوں پر بس دو ہی صورتیں منڈلا رہی تھیں۔۔

ایک جازل کی۔۔اور دوسری حسن کی۔۔۔۔

دوسری صورت پہلی صورت پر بھاری پڑ رہی تھی۔

آہہہہہہہ۔۔۔۔۔۔اچانک سے وہ چلا اٹھی۔۔۔

اسنے اپنے چھوٹے چھوٹے بال نوچ لیے۔۔۔۔

اسنے اٹھتے ہوئے۔۔بیڈ کی چادر اتار کر نیچے اتار پھینکی۔۔۔۔۔۔

تکیے بھی اسنے نیچے پٹخے تھے۔۔۔وہ خود پر کنٹرول۔کھو چکی تھی چیختی چلاتی کمرے میں پڑی ہر شے وہ نیچے پٹخنے لگی۔۔۔۔۔

آخر میں آئنے کے سامنے آ کھڑی ہوئی تھی۔۔ چھوٹے بالوں کے ساتھ اپنا عکس دیکھتی وہ پاگل ہونے کو تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

سنگھار پر پڑا گلدان اس نے آئنے میں کھڑے اپنے چھوٹے بالوں والے عکس پر دے مارا۔۔۔۔

آئنے میں اسکا چھوٹے بالوں والا عکس کرچی کرچی ہوا تھا۔ بالکل اسکے دل کی طرح۔۔

وہیں وہ نیچے ڈھاتی پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔

تم سے کوئی شکوہ نہیں، چارہ گری کا
چھوڑو، یہ میرے زخم ہی، بھرنے کے نہیں تھے

اے زیست! ادھر دیکھ، کہ ہم نے تیری خاطر
وہ دن بھی گزارے، جو گزرنے کے نہیں تھے

صبح کا سورج کھڑکی سے پار درختوں کی اوٹ میں اڈنے کو تیار تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فجر کی اذانیں کانوں میں سرایت بخشتی دور دور کے مناروں سے گونج رہی تھیں۔۔۔

ایسے میں فرش پر لیٹی وہ اٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔ سر میں درد کی اک ٹھیس اٹھی
اس ٹھیس کو برداشت کرتی وہ بہ مشکل اٹھ بیٹھی۔۔۔۔

آنکھوں میں کل والا درد کہیں نہیں تھا۔۔۔
بہ مشکل وہ اپنی ٹانگوں پر کھڑی ہوئ
پھر اپنا ایک ایک بال احتیاط سے چنتی ڈسٹ بین کی پھینک چکی تھی
وضو کر کے اس نے اپنی چادر فرش پر بچھائ۔۔۔
اور ڈوپٹے کو چہرے کے گرد رول کیے نماز کے لیے کھڑی ہوئ۔۔
وہ انتہائ سکون سے نماز پڑھ رہی تھی۔۔ خازل ایک دم اندر داخل ہوا تو اسکے سکون میں خلل پڑا۔۔
مگر جازل نے دیکھا کہ اسکا چہرہ چمک رہا تھا۔۔۔ تازہ شگفتہ۔۔ کل کا کوئ بھی درد کوئ بھی شکن اسکے چہرے پر نہیں تھی۔
تھی تو بس سکینت۔۔۔۔۔۔ جو اللہ صبر کرنے والوں کے دل پر اپنی رحمت سے اتارتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چند سکینڈ وہیں کھڑا رہا۔۔۔۔ہاتھوں پر ہاتھ باندھے۔۔

پھر باہر نکل گیا۔۔۔اس کے انداز سے بالکل نہیں لگ رہا تھا کہ اسے کہیں سے بھی اپنے کل کے کیے پر پچھتاوا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد نماز پڑھ کے دعا و اذکار کے بعد وہ بھی باہر آئی۔۔۔۔

سنیے۔۔۔۔۔وہ باہر صوفے پر بیٹھا موبائل میں مصروف تھا کہ مہر۔نے اسے پکارا۔۔۔۔۔۔

ڈوپٹا نماز کے انداز میں ہی لپیٹا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

گول مٹول سا شفاف چہرہ۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔۔۔دیکھیے مسٹر جازل خانزادہ۔۔۔۔

دیکھ رہا ہوں آپ بہت خوبصورت لگ رہی ہیں۔۔۔

اسکی بات ٹوکتے اپنی بات سنا تا ہنس دیا

Posted On Kitab Nagri

آپ نے ہمیں قید کر کے تو رکھا ہے مگر شاید آپ یہ نہیں جانتے کہ قیدیوں کے بھی کچھ حقوق ہوتے ہیں۔۔

کم از کم۔ آپکو ہمیں پینے کا اور وضو کرنے کے لیے صاف پانی مہیا کرنا چاہیئے۔۔۔کچن میں کھانا پکانے کی تمام اشیاء موجود ہوں۔۔۔

ایک جائے نماز قرآن پاک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پہننے اوڑھنے کے لیے کچھ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنی بات مکمل۔ کر چکی تو جازل نے اسے سوالیہ آبرو اٹھا کر دیکھا۔

تمہاری بہت زبان چلنے لگی ہے لڑکی۔۔۔۔۔جازل نے سرد مہری سے کہا۔۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ظاہر ہے آپ جیسے ظالم اور سفاک تو کسی اچھے کی امید کی نہیں جا سکتی۔۔۔خود ہی کہنا ہے جو کچھ بھی کہنا ہے۔۔۔

مہر کا لہجہ سخت ہوا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مقابل کی پیشانی پر بلوں کا جال بکھرا۔۔۔۔۔۔۔۔

یک دم سے اٹھتا ہوا وہ مہر کے قریب آیا۔۔ اسکا بازو دبوچے وہ اسے کمرے کی جانب گھسیٹتا ہوا لے گیا۔

مہر کو اپنی بازو کی کھال اترتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔۔

جازل کی آنکھوں میں غصہ اور سفاکیت صاف دکھائی دے رہی تھی۔

اندر جاتے ہی اس نے مہر کو بیڈ پر پٹخا تھا۔

قید کہاں کر رکھا آزاد تو گھوم رہی ہو۔۔۔۔۔ جازل نے طنز کیا۔۔

تو آپکے نزدیک قید کیا ہے۔ کہ زنجیروں سے باندھ دیا جائے۔۔ آپ ہمیں یہاں خرید کر لائے ہیں۔۔ ہم سانس لینے میں بھی آپکے پابند ہو کر رہ گئے ہیں۔۔ یہ قید نہیں تو اور کیا ہے۔۔

مہر کی آواز ایک دم بلند ہوئی تھی۔۔۔ غصے سے بھرپور۔۔۔

جازل نے پھرتی سے اسکا منہ دبوچا۔۔۔ جازل کی سخت کسرتی انگلیاں۔۔۔۔ مہر کے اپنے چہرے میں پیوست ہوتی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم ہر بار یہ بات بھول کیوں جاتی ہو کہ تم میری خریدی گئ ہو۔۔۔میں تمہارا خریدا گیا نہیں ہوں۔۔

اور آئندہ اونچی آواز میں مجھ سے بات کرنے کی کوشش بھی کی تو تمہارے ساتھ وہ کروں گا کہ تمہیں اپنے آپ سے گھن آئے گی۔۔

وہ اپنا ایک ایک لفظ چبا چبا کر ادا کر رہا تھا۔۔۔آنکھوں میں وحشت اس قدر تھی کہ خوف سے مقابل کا دل لرز کر رہ گیا۔۔

بہت شوق ہے نا تمہیں زنجیروں میں قید ہونے کا۔۔۔۔۔۔
تو چلو۔۔۔۔۔۔۔۔تمہارا یہ شوق بھی پورا کرتا ہوں۔۔۔اسے دوبارہ سے بیڈ پر پٹختے۔۔اسنے بیڈ کے نیچے کھڑے ایک لمبی زنگ لگی لوہے کی زنجیر نکالی تھی۔۔۔۔۔
مہر کی آنکھوں میں خوف پھیلا۔۔۔یہ تم جیسوں کے لیے رکھی گئ ہے۔

اسنے مہر پر چوٹ کی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زنجیر کو دونوں ہاتھوں سے تھامتا اب وہ مہر کے قریب آیا تھا۔۔

مہر کو اپنی سانسیں رکتی ہوی محسوس ہوئیں۔۔۔۔۔۔

جازل نے ہاتھ کی پانچوں انگلیوں کو کھڑی کی سمت گھماتے۔۔بند کیا تھا تو پھر انگلیوں کو مہر کے چہرے کے قریب تر لے جاتے یوں جھٹکے سے کھولا کہ مہر اپنی جگہ ساکت ہوئ تھی۔۔۔اس پر ایک جادو سا ہوا تھا۔۔۔

وہ یونہیں ساکت پڑی رہی اور جازل نے بیڈ کے ساتھ اسے بیڑیوں سے باندھا تھا اسکے ہاتھ پاؤں ۔۔۔۔

اب وہ مکمل بیڑیوں کے قید میں تھی یا یوں کہنا بہتر تھا کہ جازل کی قید میں۔۔

جازل نے اسکے چہرے کے قریب چٹکی بجائ تو اسکا سکوت ٹوٹا تھا۔۔۔

اب اسے اپنی قید کا احساس ہوا وہ ہاتھ پیر مارنے لگی مگر بے سود۔۔

چھوڑیں ہمیں۔درد ہو رہا ہے پلیز کھولیں اسے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تمہاری سزا ہے مہر۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سرد مہری سے بولا تھا۔۔

اور آئیندہ میں امید کرتا ہوں کہ تم میرے سامنے بولنے کی ہمت نہیں کرو گی ورنہ تمہاری زبان نکال کر کتوں کو کھلا دوں گا۔

۔۔۔۔۔

آنکھوں سے وحشت ٹپکتا وہ پیچھے کو ہٹا تھا۔۔

میں دو دن کے لیے کسی کام سے جا رہا ہوں۔۔واپسی پر تمہاری ساری ڈیمانڈز پوری کروں گا۔۔۔۔

تب تک کے لیے قید مبارک۔۔۔۔اسکا قہقہ اس چھوٹے سے گھر کی دیواروں سے ٹکراتا واپس پلٹا تھا

۔۔

ایک دن ہم بھی آپکو یو نہیں خریدیں گے اور آپ خوشی خوشی بکنے کو تیار ہونگے یاد رکھیے گیا۔۔۔

مہر چلائی تھی۔۔۔ایک بار پھر سے جازل کا قہقہ گونجا۔۔جو مہر کے کان کے پردوں میں سوئیوں کی طرح چبھا تھا۔۔۔۔۔

چھوٹے بچے اتنی بڑی بڑی خواہشیں نہیں کرتے سویٹ ہارٹ۔۔۔۔۔۔۔۔

جیبوں میں ہاتھ ڈالتے وہ ہونٹوں کو گول کیے سیٹھ بجاتے وہاں سے غائب ہوا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اک آنسو ٹوٹ کر مہر کی گال پر لڑکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مگر وہ جلاد اسے زنجیروں میں جگڑ کر جا چکا تھا۔۔۔۔

♥□♥□♥□♥□

لاریب صبح یونیو رسٹی کے لیے تیار ہو رہی تھی۔۔ گاؤن پہننے کے بعد حجاب لپیٹے وہ اپنا یونیورسٹی کارڈ موبائل اور بیگ اٹھاتی باہر آئی۔۔

جہاں پروفیسر ہیبرٹ کھانے پر اسکا انتظار کر رہے تھے۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔۔ڈائننگ پر بیٹھتے اسنے سلام کیا۔۔۔

پروفیسر ہیبرٹ نے ہمیشہ کی طرح شگفتہ سی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا۔۔۔۔۔۔

لاریب میں نے بات کی تھی حسن باس سے۔۔۔۔۔۔۔وہ تمہاری جاب کے لیے راضی نہیں ہیں۔۔

پروفیسر ہیبرٹ نے اطلاع دی۔۔۔لاریب جبکہ یونہیں ریلیکس بیٹھی رہی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واٹ ایور۔۔اس نے کندھے اچکائے۔۔۔انکے راضی ہونے یا نہ ہونے سے میرا کوئی لینا دینا نہیں۔۔

آپ بس میری اچھی سی جاب لگوا دیں۔۔

اگر ایسا نہیں کر سکتے تو میں خود ڈھونڈ لوں گی۔۔

کھانا کھاتے ہوئے انداز کا پرواہ سا تھا۔۔۔۔۔

دیکھو بیٹا میرے وہ باس ہیں اور انکے آرڈر سے ہٹ کر میں کوئی کام نہیں کر سکتا۔

پروفیسر ہیبرٹ نے تنبیہ کی تھی۔۔۔۔

آپکے باس ہیں میرے تو نہیں میں خود اپنے لیے اچھی سی جاب تلاش کر لوں گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم۔ایسا کچھ نہیں کرو گی لاریب۔۔۔۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ نے اسے گھورا۔۔۔

میں تو کروں گی۔۔۔۔۔۔کندھے اچکاتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک نمبر کی ضدی تھی وہ۔۔۔

کھانا ختم کر کے آجایئے گا میں باہر ویٹ کر رہی ہوں۔

پروفیسر ہیبرٹ محظ سر ہلا کر رہ گئے۔۔۔۔۔۔...

♥□♥□♥□♥□

لاریب یونیورسٹی پہنچی ابھی کلاس لگنے میں پندرہ منٹ تھے وہ کلاس میں ہی بک کھولے بیٹھ گئ۔۔

جب ادا سے چلتی ہو میشل پھر سے اسکے پاس آئ۔۔۔

ایکسکیوزمی ڈیئر۔۔۔۔لاریب کے پاس آتی وہ بولی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب نے اک نظر بھی اٹھا کر اسے نہیں دیکھا۔۔

جب سے وہ یہاں آئ تھی۔۔اس نے ایک بھی دوست نہیں بنایا تھا۔۔۔نہ ہی کسی سے بات کی تھی

۔

مگر میشل اسکے پیچھے پڑی ہوئ تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم شادی شدہ ہو؟؟؟؟؟میشل نے سوال کیا تو لاریب نے سر اٹھا کر دیکھا۔

انتہائی بے وقوفانہ سوال۔۔۔

کیوں تم نے میرے بچے کھلانے ہیں۔۔۔۔۔ تھوڑی تلے ہاتھ دبائے لاریب نے اس سے الٹا سوال کیا ۔۔میشل کلس کر رہ گئ۔۔۔۔

تم سے تو بات کرنا ہی فضول ہے۔۔وہ ناگواریت سے بولی۔۔۔۔۔۔

تو مت کرو ۔۔۔۔۔۔کس نے کہا ہے چپکو ماسی بنے کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہی انداز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں تو۔۔۔۔۔۔۔۔ مٹھیاں بھینچتی پیر پٹختی وہ وہاں سے چلی گئ۔۔۔۔۔۔لاریب پورے دل سے مسکرائی تھی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کلاس میں موجود کچھ لوگ اسے ہی دیکھ رہے تھے جنہیں مکمل طور پر اگنور کرتی وہ ایک بات پھر سے۔۔۔ سر جھکائے پڑھنے میں مصروف ہو گئ۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عموماً پروفیسر ہیبرٹ۔کا لیکچر تھا مگر کسی اور پروفیسر کو وہاں آتا دیکھ کر لاریب نے آبرو اچکائے۔

ایکیوزمی سٹوڈنٹس۔۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ کی جگہ آپکی کلاس آج سے میں لوں گا۔۔۔۔۔

لاریب نے مکمل بیزاریت سے چہرہ موڑا۔۔۔۔۔۔۔۔
وہ لیکچر دیتے رہے اور لاریب بیزاریت سے سنتی رہی۔۔۔۔۔
سٹوڈنٹس۔۔ایکو میں اک اسائمنٹ دے رہا ہوں جو بہت ہی ضروری ہے۔۔پرسوں آپ لوگوں نے وہ اسائمنٹ جمع کروانی ہے۔۔۔
ہر حال میں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لو جی۔۔پہلے دن ہی اسائمنٹ۔۔۔۔۔اسائمنٹ ورک پر تو لاریب کو اللہ واسطے کا بیر تھا۔۔۔۔۔۔

۔۔۔پروفیسر کے جانے کے بعد وہ بھی باہر نکل آئی۔۔۔اگلا لیکچر یقیناً وہ مس کرنے والی تھی۔
جب سے وہ آئی تھی تقریباً پانچواں لیکچر وہ مس کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آج پھر پروفیسر ہیبرٹ سے واٹ لگنے والی ہے۔۔وہ دل ہی دل میں سوچنے لگی۔
دانتوں میں انگلی دبائے اسنے پروفیسر ہیبرٹ کی ڈانٹ کو تصور کیے آنکھوں مینچیں۔۔۔

بینچ پر بیٹھی وہ اسائمنٹ کے کچھ پوائنٹ سوچنے لگی مگر اس وقت دماغ میں کچھ نہیں آرہا تھا۔۔

اوہ مائے گاڈ۔۔۔یہ کھڑوس حسن۔۔۔۔۔۔۔
کوئ سن لیتا تو غش کھا کر گر پڑتا اسائمنٹ ملنے کا غصہ بھی وہ حسن پر اتار رہی تھی۔۔۔۔۔۔

اچانک اک شور کر اس نے سر اٹھا کر دیکھا۔۔۔۔۔
کچھ اوباش لڑکوں کا گروپ وہاں اونچے اونچے قہقے لگا رہا تھا۔
وجہ نیو آنے والی لڑکی تھی جو بہت معصوم سی تھی اور ان لڑکوں نے اسے خوب تنگ کیا تھا۔۔۔
مگر وہ رونے میں مصروف تھی۔۔
لاریب بیگ اور کتابیں وہیں رکھتے وہاں آئ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ اس لڑکی کے سر پر جا کھڑی ہوئی اور لڑکوں کو بڑی بڑی آنکھیں نکال کر گھورنے لگی۔۔۔۔۔

کیا ہے۔۔۔۔۔ایک لڑکے نے آبرو اٹھا کر سوال کیا۔

۔۔

تم۔سے کس نے کہا ہے مجھ سے سوال کرو۔۔؟

لاریب نے الٹا سوال کیا۔۔۔۔۔۔۔

اور تم۔۔۔۔لاریب اس لڑکی کی طرف مڑی تھی۔

انہوں نے تمہیں بے وقوف بنایا اور تم بن گئی۔۔رکھ کر ایک چپیڑ لگانی تھی انکے منہ پر عقل ٹھکانے آ جاتی۔۔

سخت لہجے میں وہ اس لڑکی سے گویا ہوئی۔۔وہ لڑکی معصومیت سے پھٹی پھٹی آنکھیں لیے لاریب کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

اوہ میڈم زیادہ بن مت۔۔۔۔۔۔ایک لڑکا۔۔اکڑ کر اسکے سامنے آیا تھا۔۔

مگر اسکی ایک دلخراش چیخ نکلی تھی کیونکہ لاریب نے اپنی ہیل اسکے پاؤں پر زور سے ماری تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نین مٹکاتے وہ ہونٹوں کو گول کیے معصومیت سے بولی تھی جیسے اسے کچھ پتا ہی نہ ہو۔۔۔

نکلو اب یہاں سے ۔۔۔۔۔۔چٹکی بجاتے انہیں وہاں سے آؤٹ ہونے کا کہتی خود وہیں کھڑی رہی ۔۔۔۔

تمہیں تو ہم بعد میں دیکھ لیں گے۔۔۔۔
وہ لڑکا ۔۔۔ لنگڑاتا ہوا اسے وارن کرتا واپس چلا گیا۔۔۔ باقی بھی لڑکے اس کے پیچھے گئے تھے۔

۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں ہاں دیکھ لینا۔۔ ابھی سہی سے چل تو لو۔۔۔۔۔
لاریب نے اسکے لنگڑانے پر چوٹ کی تھی۔۔۔۔ ساتھ کھڑی لڑکی۔۔ محویت سے ہنس دی۔۔۔

تھینکیو سو مچ۔۔ اب وہ لاریب کو شکریہ ادا کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

مینشن ناٹ یہ تو میرا فرض تھا۔۔۔اینڈ بی بریو۔۔۔۔۔

اسکا کندھا تھپتھپاتی۔۔وہ واپس بینچ پر آئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اس لڑکی کو وہ گاؤن پہنے اور حجاب اوڑھے لاریب پہلی نظر میں بھائی تھی۔

ایک احترام سا تھا۔۔۔جو اسکی آنکھوں میں لاریب کے لیے اترا تھا۔۔

۔□♥□♥□♥□♥□♥□

وہ واپس گھر کے رستے پر چل دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نعمان اسے جانے پر کتنا روکا تھا مگر وہ نہیں رکا تھا۔

نعمان نے کہا تھا وہ پچھتائے گا اور وہ واقعی پچھتایا تھا۔

وہ ہمیشہ پچھتانے والوں میں سے تھا۔۔۔۔۔۔

۔۔

۔گھر پہنچتے ہی جیسے ہی وہ لاونج میں داخل ہوئی بڑی سی سیاہ چادر لیے بلقیس بیگم کہیں جانے کو تیار کھڑی تھیں

Posted On Kitab Nagri

۔۔اسے دیکھتے ہی انکی انکو میں خوف اترا تھا جو حسن نے بخوبی نوٹ کیا تھا۔

ہمسائے کی بچی کل چھت سے گری ہے۔۔زرا اسی کا پتا کرنے جارہی ہوں۔

ہیلے بہانوں کے ساتھ وہ وہاں سے نکل گئیں۔
حسن انہیں جاتا دیکھتا رہا۔۔

ناجانے اسے کیا سوجھی کہ وہ بھی انکے پیچھے چل دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چند قدم کے فاصلے سے وہ انکے پیچھے ہولیا۔۔

وہ حیران رہ گیا جب بلقیس بیگم ہمسائے کے گھر داخل ہونے کہ بجائے وہاں سے آگے نکل گئ۔

اسکی چھٹی حس میں کچھ گڈ مڈ ہوا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج حسن کو دیکھ کر انہوں نے یہ بھی نہیں پوچھا تھا کہ وہ کہاں ہے۔۔۔
حسن کو گھر دیکھ کر وہ حیران ہوئی تھیں

جیسے وہ چاہتی ہوں کہ کم از کم آج کے دن تو حسن گھر نہ آئے۔۔۔

گلی کے بائیں طرف مڑتی وہ لمبی سڑک کی راہ لگی تھیں۔۔۔۔۔

اکا دکا گاڑیاں وہاں سے گزر رہی تھیں۔۔۔۔
مگر انہوں نے کوئی سواری نہی لی تھی بس چلتی جا رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن بھی انکے پیچھے پیچھے تھا۔۔۔
سڑک کے آس پاس جنگلات تھے۔۔۔۔۔۔ سر سبز گھنے جنگلات۔۔
سڑک کے بیچ و بیچ سے ہوتیں وہ بائیں طرف کے جنگل میں گھس گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

حسن کی آنکھیں حیرت سے پھٹی تھیں۔۔۔۔

اسکا دل چاہا انہیں روک کر پوچھ لے مگر یہ سراسر بے وقوفی تھی۔

جنگل مکمل سنسان تھا۔۔۔۔۔۔

اور گھنے جنگلات کی اوٹ میں سورج چھپ گیا تھا جنگل میں نیم اندھیرا بھی تھا۔

صرف نیچے گرے خشک پتوں کی چرچراہٹ کی آواز جو جانوروں کی خوفناک آوازوں میں کہیں دب کر رہ گئی تھیں۔

ایسے میں وہ بلا خوف و خطر چلتی جا رہی تھی۔۔

جب چلتے چلتے جنگل کے عین بیچ و بیچ آ کر رکی تھیں۔

حسن درختوں کی اوٹ میں ہوا تھا۔۔۔

اسنے دیکھا وہاں ایک حویلی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یوں خطرناک جنگل کے بیچ وبیچ حویلی دیکھ کر حسن کا دماغ بھک سے اڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے وہ پراسرار حویلی لگی تھی۔۔۔۔وہ واقعی انتہائی خوفناک حویلی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

بلقیس بیگم ادھر ادھر دیکھتے حویلی میں گھس گئی۔۔۔۔۔۔۔

حسن کو کچھ سمجھ نہ آرہا تھا۔۔۔۔وہ یونہیں اوٹ میں چھپا تھا جب کسی نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

اور اسکی آنکھیں کھلی تھی۔

۔ایسا نہیں تھا کہ وہ خوفزدہ ہو گیا تھا۔۔بلکہ وہ اس وقت اپنے یوں چھپنے پر پکڑے جانے پر خوفزدہ ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسنے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔مگر وہاں کوئی نہ تھا۔

شاید میرا وہم ہو۔۔۔۔۔وہ بڑبڑایا۔۔اور اوٹ سے نکلتا حویلی کے دروازے کے سامنے جا کھڑا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

حویلی کے باہر وہ کھڑا ایک ٹک حویلی کو تکے جارہا تھا۔۔۔اسکے اندر عجیب سے حول اٹھ رہے تھے۔

اچانک خشک پتوں کی چرچراہٹ کی آواز سے وہ پیچھے پلٹا۔

حلق میں اک گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی۔۔۔آنکھوں کی چمک ماند پڑی۔۔۔

وہ واپس پلٹا اور قدم اٹھاتا حویلی کے دروازے کہ اندر غائب ہو گیا۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0319 8276205

♥□♥□--------

گھڑی کی سوئیاں رات کے 8 کا وقت دے رہی تھیں------

ایسے میں خود کو مکمل ڈھانپتے-----کمرے سے باہر نکلی------

چپکے سے دروازہ کھولے وہ گیٹ سے باہر ہو گئ---

جیسے ہی وہ سڑکوں پر آئی---اکا دکا گاڑیاں یہاں سے وہاں جا رہی تھیں---جگہ جگہ بلب روشن تھے

گویا روشنیوں کا سیلاب تھا۔

سڑک نیم نم تھی-----

شاید کچھ دیر پہلے آسمان سے بارش اتری تھی----

شاید---یا شاید نہیں-----

--

لمبی سڑک پر وہ چلتی جا رہی تھی---اسکی آنکھوں میں اک چمک سی تھی---------

کافی دور وہ چلتی رہی پھر اک جگہ رک گئ---جہاں اس جگہ کافی رش لگا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ جگہ دیکھ کر اسکی آنکھیں چمک اٹھیں۔

اس نے اپنے پرس سے فولڈ ہوا کاغذ نکالا۔۔۔کاغذ پر بنی جگہ اسی جگہ کی نشاندھی کر رہی تھی جہاں وہ کھڑی تھی۔

کچھ دن پہلے ایک اشتہار آیا تھا۔۔جس میں لندن کہ اک ریسٹورنٹ بار اینڈ چکن میں رات 9 تا 12 ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فیمیل سٹاف کی ضرورت کہ کی خبر تھی۔۔۔

لاریب چونکی جب اسکا موبائل بیپ ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔

میسج پڑھ کر اک پل کے لیے اسے اپنی ٹانگیں شل۔ہوتی محسوس ہوئیں

کس ان نان نمبر سے میسج تھا ہاں وہی نمبر جس سے یونیورسٹی میں میسج آیا تھا

جیسے آئی تھی ویسے ہی واپس چلی جاؤ ورنا اپنے پیروں پر سلامت نہیں رہو گی۔۔۔۔۔۔۔

دھمکی خیز میسج۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر اسنے خود کو نارمل رکھا۔۔۔۔میں کیوں کسی کی بات سنوں۔۔۔۔۔۔

وہ منہ بسورے بولی۔۔۔۔۔

اور ریسٹورنٹ کے اندر داخل ہو گئ۔۔

اسے میسج کرنے والا وہ کون تھا۔۔۔۔؟؟

وہ اندر داخل ہوئ اور کاؤنٹر پر بیٹھے آدمی کے سامنے جا رکی یعنی کاؤنٹر پر۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Hello…I reads an ads about your restaurant you need male staff and I want to get job here ….

خاص انگریزی لب ولہجہ۔۔۔وہ اس وقت کم از کم پاکستان کا باشندہ نہیں لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا؟؟؟؟؟بوڑھا آدمی کان پاس لائے بولا-----

کیا کہہ رہی ہو بیٹی--؟؟؟؟؟

شاید اسے اونچا سنائی دیتا تھا------

لاریب نے منہ بسورا---اسے تو لگتا ہے انگلش بھی سمجھ میں نہیں آتی------ایویں انگلش بولنے میں سر کھپایا---اتنی مشکل سے یاد کر کے آئی تھی ڈائیلاگ---

اسنے اپنا ہاتھ زور سے سر پر-مارا---

آنکھوں میں غصہ سا چھلکا---ننھی ناک سرخ ہوئی تھی۔

نوکری چاہیئے نوکری ----------اونچی آواز میں وہ کاؤنٹر پر جھکتی غصے سے بھرپور لہجے میں بولی--------

-----Fill out the form

Posted On Kitab Nagri

اس نے فارم پیپر لاریب کی طرف سرکاتے انگریزی میں کہاتو لاریب کو اپنا سر گھومتا محسوس ہوا۔۔۔

بیگ سے پینسل نکالتے وہ فارم بھرنے لگی۔۔۔واپس فارم پیپر اسکی طرف سرکاتے وہ اب اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔۔ www.kitabnagri.xyz

It's fine. The head of staff will check your form. If they find it suitable, they will definitely select you for this job.

ارے کیا مطلب مناسب۔لگاتو۔۔۔۔بھئ آرمی میں بھرتی کرنا ہے کیا۔۔۔
آؤں گی کل اور اپنے ہیڈ سے کہنا مجھے یہیں جاب چاہیئے ورنہ نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھے گا ہیڈ تمہارا۔

اور تم بھی۔۔آخر میں وہ غصے سے پنھکاری۔۔۔۔
پیر پٹختی وہ وہاں سے چٹکیوں میں غائب ہوئ تھی۔۔
ہکابکا وہ بوڑھا اسے جاتا دیکھتا رہا۔۔۔جو جاب مانگنے آئ تھی اور دھمکی دے کر چلی گئ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی وہ باہر نکلی اک سیاہ کار۔۔ ہوا میں زرناٹے بھرتی اسے اپنی جانب آتی دکھائی دی۔۔۔

اسکی ہوائیاں اڑ گئ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عین اس سے ایک انچ کے فاصلے سے کار کو بریک لگایا گیا۔۔۔
ٹیروں کی چرچراہٹ سے کانوں پر ہاتھ رکھنے پر وہ مجبور ہوئ۔

پھر دوسری کار۔۔۔
پھر تیسری اور پھر چوتھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سڑک کے عین بیچ و بیچ کھڑی وہ ان چار کارز کا ٹارگٹ بنی کھڑی تھی۔
چاؤں کاروں کے تیروں کی چرچراہٹ ماحول میں عجیب خوف پیدا کر رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

چاروں کی چاروں گاڑیاں اسکے ارد گرد گومتی ہواؤں میں باتیں کرنی لگیں ۔۔۔ چکر پر چکر کاٹتی کاریں۔۔۔۔لاریب سانس کی قلت شدت سے محسوس ہوئی۔۔۔۔۔۔

۔۔

جب کہ کانوں پر ہاتھ دبائے۔۔۔۔۔۔وہ آنکھیں مینچیں کھڑی رہی۔۔۔ موبائل اور پرس ہاتھوں سے نیچے گر چکا

۔۔۔۔

ارد گرد کے لوگ تماشہ دیکھنے وہاں اکٹھے ہوئے جب لگاتار سات آٹھ ہوائی فائرنگ سے سب لوگ واپس کو بھاگے۔۔

فائرنگ کی آواز پر اسکا دل اچھل کر حلق میں آیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہاں سڑک پر اب کوئی نہ تھا۔۔ سوائے ۔۔۔ ڈری سہمی لاریب کے اور ۔۔۔ ان چار گاڑیوں کے علاوہ۔۔۔۔

۔۔

بے اختیار لاریب کو وہ دھمکی آمیز۔ میسج یاد آیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانے لگا۔۔۔۔۔۔

سر مکمل طور پر چکرا رہا تھا۔۔۔۔۔ www.kitabnagri.xyz

ہیلپ۔۔۔۔ ہیلپ۔۔۔۔۔وہ چلانے لگی۔۔۔ مگر وہاں کوئی نہ تھا جو اسکی مدد کو آتا۔۔۔۔۔۔۔۔

سٹاپ پلیز سٹاپ۔۔۔۔۔پورے زور سے وہ آنکھیں بند کر کے چلائی۔۔۔۔۔۔۔۔

مگر وہ کارز رکنے کا نام تک نہیں لے رہی تھی۔۔

لاریب کو لگا وہ روبوٹک کارز ہیں۔۔ جن میں کوئی انسان۔ نہیں روبوٹ ہی موجود ہے۔۔۔جو یوں کارز ہواؤں میں باتیں کر رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پل بھر کے لیے اسنے آپنی آنکھیں کھولیں

گھومتی کارز کو دیکھتے اسکا دماغ بھی گھومنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسے اپنا سر چکراتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے اعصاب شل ہو چکے تھے۔۔ جب مکمل ہوش و حواس سے بیگانہ وہ زمین پر۔۔۔ دھڑم سے آگری تھی۔ www.kitabnagri.xyz

♥□♥□♥□♥□♥□

۔۔ حسن نے جو کچھ اس حویلی میں دیکھا جو کچھ سنا اس کے بعد اسکا وہاں کھڑا رہنا مشکل ہو رہا تھا گویا قدموں سے جان نکل گئ تھی۔۔۔۔۔

۔۔

۔پہلے تو وہاں کا ماحول دیکھ کر وہ اندر تک لرز گیا تھا۔۔

تختے پر براجمان۔۔۔ سیاہ۔۔۔۔ خول میں لپٹی اک عورت۔۔۔۔

جسکے ماتھے کے عین بیچ و بیچ بڑی سی سیاہ بندیا لگی تھی۔

اسکی آنکھوں سے عجیب وحشت اور نہوست ٹپک رہی تھی۔

جگہ جگہ دیواروں پر چھت پر کھوپڑیاں لٹک رہی تھیں جن سے گند اخون بہتا خوفناک منظر پیش کر رہا تھا۔۔۔

اسے لگا وہ اک الگ ہی دنیا میں آگیا ہے جہاں کفر کا بازار گرم تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جب لوگ شرک میں داخل ہو جاتے ہیں تو گویا وہ کفر کا ارتکاب کرتے ہیں۔۔"

وہ منظر عجیب حولناک تھا

جہاں لوگ کفر کے دائرے میں داخل ہو چکے تھے۔۔

اسکی ماں بھی۔

اسے خود سے گھن محسوس ہونے لگی۔۔۔

کہ وہ اک کافر ماں کا بیٹا۔۔۔ آخر کیوں اسکی ماں نے ایسا کیا

لوگ اس عورت کے گھٹنوں سے لگے بیٹھے تھے اور ان لوگوں میں اسکی ماں بھی شامل تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لڑکی کا نام۔۔۔۔۔لاریب۔

کام ہو جائے گا۔۔۔

سوال کیا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے بھی ایک پھڑ پھڑاتی تتلی کو رستے سے ہٹایا ہے اسے بھی ہٹادوں گی۔

نہوست بھرا قہقہ گونجا۔۔۔۔۔۔۔۔

اور یہی وہ الفاظ تھے جس نے حسن کے سر پر بجلیاں گرائی تھیں۔۔۔۔

اسے لگا وہ مزید کچھ دیر یہاں رکا تو ہو سکتا ہے اسکی جان ہوا ہو جائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پہلے ملکہ اور اب لاریب کو مارنے کی سازشیں۔۔

حسن کی آنکھوں میں خون اتر آیا تھا۔۔ گردن کی نسیں ابھر کر پھٹنے کو تھیں۔

ماتھے پر بے پناہ بلوں کا جال ابھرا۔۔۔

مٹھیاں سختی سے مینچی گئیں۔۔

غصے سے بے خود ہوتے اسنے اپنی پینٹ کی جیب سے ریوالور نکالا اور اسکارخ تخت پر بیٹھی اس جادوگرنی کی۔طرف نشانہ باندھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹھاں۔۔۔۔۔ایک

۔۔دو۔

۔۔تین۔

۔۔چار۔۔۔۔

اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے ریوالور کی تمام گولیاں اس جادو گرنی کے سینے میں پیوست ہوئیں تھی۔۔

۔۔۔۔۔

خون کی نالیاں سینے سے پھوٹ پڑی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔

اور وہ دھڑام سے اپنے تختے سے زمین بوس ہوئی تھی۔۔

"غرور خاک ہوا تھا"۔۔۔۔۔۔۔۔

اور یہ پہلا قتل تھا جو حسن نے کیا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اپنی بیوی کے لیے۔۔۔لاریب کے لیے۔۔اپنے لیے۔۔۔

"جیسے شرارتی بچے کھیل کھیل میں مکھیاں مارتے ہیں اسی طرح دیوتا کھیل کھیل میں انسانوں کو مار دیتے ہیں"

مگر حسن نے اس دیوتا کو ہی مار دیا تھا۔۔۔۔

وہاں اک قہرام سا مچ گیا تھا۔۔لوگوں میں بھگدڑ سی مچ گئی۔۔۔۔۔۔
لوگ ادھر ادھر بھاگ کھڑے ہوئے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک۔۔۔سایہ سا تخت کے عقب سے پار بھاگتا ہوا
محسوس ہوا۔۔

ان گولیوں پر تمہارا ہی نام لکھا گیا تھا ظالم جادوگرنی۔

Posted On Kitab Nagri

گولیوں سے عاری ریوالور کو وہیں ایک طرف پھینکتا وہ وہاں سے غائب ہوا تھا۔۔

یہ پہلا۔۔۔۔۔۔۔بدلہ تھا جو حسن نے لے لیا تھا۔

اس کے بارے میں وہ لاریب کو ضرور بتانے والا تھا اور یہی ان میں طہ ہوا تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نعمان کے آفس میں وہ سر جھکائے بیٹھا تھا۔۔۔ آنکھوں بے پناہ سرخ تھیں۔۔۔

مگر نعمان اس سے ناواقف تھا۔۔۔

وہ مسلسل کوئی نہ کوئی۔۔ شرارت کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ حسن کا پریشان ہونا بھانپ چکا تھا مگر اس پریشانی کو وہ گھر میں لڑائی کی وجہ سمجھ کا تھا۔۔۔۔

اوئے حسن میں نے کہیں سے ایک کہاوت پڑھی اور مجھے لگا یہ میرے ہی لیے ہے۔۔ اسے پڑھنے کے بعد میرے انگ انگ میں دکھوں کے کیڑے چل رہے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اداکاری کی بھرپور کوشش کی گئ۔۔

کونسی کہاوت۔۔۔۔۔سرخ چہرہ اور سرخ آنکھیں اٹھاتے سوال کیا گیا۔

اس کائنات کا سب سے بڑا اور جان سوز المیہ یہ ہے کہ ہر خوبصورت عورت شادی شدہ ہے۔۔

نعمان نے جیسے پڑھا تھا یہ بہ یک ایک ایک لفظ اسے سنا دیا۔

تو بھی شادی شدہ ہے گندے کیڑے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔سالے بکواس۔بند کر اب۔۔۔۔۔۔

غصے سے وہ پھنکارا تھا۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے یار کیوں اتنا غصہ کر رہا ہے۔بتا کیا ہوا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

؟؟؟

میری لندن کی ٹکٹ بک کروادے۔۔۔۔۔

کیوں؟؟؟؟ نعمان حیران ہوا۔

ذیادہ سوال مت کر جو کہا ہے وہی کر۔۔۔ حسن نے اسے خونخوار گھوری سے نوازا تھا۔۔

اچھا اچھا کرتا ہوں۔۔۔۔۔ مگر پیسے تو ہی دے گا۔ میں غریب ہوں۔۔
۔ نعمان نے منہ بسورا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسے غریبوں کو اللہ اٹھا ہی لے۔۔۔ حسن بڑبڑایا جسے نعمان نے واضح سنا تھا۔

خدا کا خوف کر کیوں میری بیوی کو بیوہ کرنے لگا ہے۔۔۔ جا میں نہیں کرتا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نعمان نے واپس موبائل ٹیبل پر رکھا جسے اس نے۔۔۔ ٹکٹ بک کروانے کے لیے اٹھایا تھا۔۔۔۔

حسن نے پھر سے اسے خونخوار گھوری سے نوازا۔۔۔۔۔۔

نعمان نے ڈراؤنا سا منہ بنایا

ویسے مجھے کیوں کہ رہا ہے یہ تو خود بھی تو کرا سکتا تھا۔۔

نعمان نے اسے سوالیہ نظروں سے گھورا۔۔۔

مگر حسن کے تاثرات یونہیں سپاٹ تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوئے تو کوئی غیر قانونی کام تو نہیں کرنے لگا جس کا الزام تو میرے سر تھوپنے والا ہے۔

نعمان پھر سے گویا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کے میں تیرا سر دیوار کے ساتھ ٹھوک دوں جو کہا ہے وہ کر۔۔

حسن نے غصے سے ہاتھ ٹیبل پر مارا تو نعمان پیچھے کو اچھلا۔۔

اچھا اچھا کرتا ہوں۔۔۔۔

اسنے دوبارہ سے موبائل اٹھایا تھا۔۔

♥□♥□♥□♥□♥□

جیسے ہی اسے ہوش آیا اسنے اپنے آپ کو پروفیسر ہیبرٹ کے گھر اپنے کمرے میں موجود پایا۔۔۔

پروفیسر ہیبرٹ صوفے پر بیٹھے اسے گھور رہے تھے اور غصے کے شدید دکھائی دے رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے ہوش میں آتا دیکھ کر انکے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے۔

دل تو کر رہا ہے تمہیں وہاں سے لے کر بھی نہ آتا یونہیں سڑک پر پڑی رہتی۔

اب کیا تمہارے لیے دروازے پر الگ سے سیکیورٹی فورسز کھڑی کر دوں۔

Posted On Kitab Nagri

حسن باس نے جان لے لینی تھی میری اگر تمہیں کچھ ہو تا تو۔
اک پل کو لاریب۔۔ان لفظوں میں اٹک گئ

لاریب نے اٹھنے کی کوشش کی مگر کمر میں درد محسوس ہوا۔۔۔اور سر کے پچھلی طرف۔۔

شاید گرنے کی وجہ سے تھا

آرام سے لیٹی رہو۔۔۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ نے اسے ڈپٹ دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں واپس آرہی تھی جب کچھ گاڑیاں۔۔۔۔۔
وہ انہیں بتانے لگی مگر پروفیسر ہیبرٹ نے اسکی سننے سے منع کر دیا۔

آرہے ہیں کل حسن باس میں انہیں بتاؤں گا تمہاری اس حرکت کے بارے میں۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا----وہ کیوں آرہے ہیں------لاریب حیران ہوئی----

کیا مطلب کیوں آرہے ہیں انکا گھر ہے وہ جب چاہے آئیں

انکا گھر-------لاریب کی آنکھیں حیرت سے پھٹیں--

مگر آپ تو کہ رہے تھے آپکا گھر ہے----

ہاں میں اس گھر میں رہتا ہوں تو میرا ہی گھر ہوا نا---ویسے یہ گھر حسن سر کے نام ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب کو اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوا

Posted On Kitab Nagri

میں یہاں ان سے بچ کر آئی تھی۔۔اب پھر سے وہی متھے چڑھ گئے ہیں۔۔۔اف۔۔۔وہ ماتھا پیٹ کر رہ گئی۔ www.kitabnagri.xyz

کچھ کھانے کو دے دیں ورنہ میں پھر سے بے ہوش ہو جاؤں گی۔

لاریب نے کہا تو پروفیسر ہیبرٹ ہنستے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے..

♥□♥□♥□♥□

تھوڑی دیر بعد وہ کھانا لیے اندر داخل ہوئے تو لاریب بھی اٹھ بیٹھی۔۔۔

جاب لگ گئی تمہاری۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ نے سوال کیا

لگ جائے گی۔۔۔۔میں بھی لاریب ہوں لگوا کے رہوں گی۔۔۔۔۔پتا کہا کہہ رہا تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

. The head of staff will check your form. If they find it suitable, they will definitely select you for this job.

لاریب نے ٹیڑھا میڑھا منہ بنائے انہیں بتایا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ پھر تم۔نے کیا کہا۔۔۔۔؟؟ پھر سے سوال کیا گیا۔

کہنا کیا تھا میں بھی کہہ آی۔۔

۔۔ آؤں گی کل اور اپنے ہیڈ سے کہنا مجھے یہیں جاب چاہیئے ورنہ نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھے گا

فرضی کارلر جھڑکے ہوئے آنکھوں میں بے پناہ چمک اور شوخی لیے جواب دیا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں۔۔۔ کس جگہ گئ تھی جاب کے لیے۔۔۔۔۔؟؟
پروفیسر ہیبرٹ نے پوچھنا چاہا۔۔۔۔

ارے وہ ریسٹورنٹ ہے نا جس کا اس دن اشتہار آیا تھا۔۔ بار اینڈ چکن کا۔۔ وہاں انہیں فی میل سٹاف کی ضرورت تھی وہاں گئ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تو تم انہیں دھمکی دے آئی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ ہنسے۔۔

ہاں نا۔۔۔۔۔۔وہ بھی کھکھلا کر ہنس دی۔۔۔۔۔۔

♥□♥□♥□♥□♥□

اندھیرے کمرے میں بیڑیوں سے جکڑی وہ۔۔۔ساکت لیٹی تھی۔۔۔۔۔۔۔اسے یہاں بندھے کم از کام سات گھنٹے گزر چکے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنکھوں سے آنسو۔۔یک ٹک بہہ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

نہ جانے یہ کیسا امتحان تھا جو اس پر آیا تھا۔کہ وہ اک ظالم کے ہتھے چڑھ گی تھی۔۔۔۔۔

اتنا ظالم اور سفاک انسان۔

کرب سے اسنے آنکھیں مینچیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب آچانک اسکا ہاتھ جو اوپر بیڈ سے بندھا ہوا تھا نیچے پٹخا۔۔۔۔۔

بیڑیاں کھل گئ۔۔۔۔۔

اور پھر۔۔۔۔۔پھر یو نہیں دوسرے ہاتھ سے زنجیر ہٹ گئ۔۔اور دوسرا ہاتھ بھی نیچے آڈھلکا۔۔۔

پھرتی سے۔۔۔۔۔۔مہر نے باقی کے جسم سے زنجیر ہٹائ اور پیروں کو بیڑیوں سے آزاد کروایا۔۔۔

بے اختیار اس نے آسمان کی جانب سر اٹھایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ کوئ معجزہ خداوندی تھا یا پھر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یا پھر کچھ اور۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر جو بھی تھا وہ آزاد ہو گئ تھی۔۔۔اسے ہاتھوں پیروں پر زنجیر کے سرخ نشان تھے۔

متاثرہ جگہ پر شدید جلن ہو رہی تھی۔۔۔۔

وہ اٹھی باہر کی جانب بڑھی۔۔۔۔اک دل چاہا وہ وہاں سے بھاگ جائے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر کہاں۔۔۔۔۔یہاں تو پھر بھی وہ چھت کے نیچے محفوظ تھی۔۔۔۔۔۔

باہر جائے گی کہاں۔۔۔۔۔جہاں درندے شکار کی تاڑ میں بیٹھے ہوتے ہیں۔۔۔۔

اس نے اک جھرجھری لی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آج کل کے انسان تو پھر واقعی درندوں سے بھی بدتر ہیں۔۔

وہ چلتی ہوئی کچن میں آئی۔۔۔۔۔۔مگر۔۔وہاں کھانے کو کچھ نہ تھا۔۔۔ہاں مگر۔۔۔پانی کی اک بوتل پڑی تھی۔۔

جو پانی سے بھری ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شکر الحمدللہ۔۔۔۔بے اختیار اللہ کا شکر ادا کیا۔۔۔۔

جلن زدہ ھاتھوں پر پانی گرانے کے بعد اسنے تھوڑا سا پانی پیروں پر بھی گرایا۔

Posted On Kitab Nagri

دو گھنٹے منہ پر گرائے۔صاف شفاف بے داغ چہرہ۔۔۔ کھل اٹھا۔۔۔۔

پانی کے قطرے گویا موتیوں کا عکس دے رہے تھے

باقی جو پانی رہ گیا تھا۔۔۔۔۔اسے مہر نے ایک ہی سانس میں حلق میں انڈیل لیا۔۔۔

کچھ سکون سا سینے میں اترا۔۔۔۔۔۔

اب وہ آنسو صاف کر چکی تھی۔۔۔۔۔۔

یا اللہ ہماری مدد کریں۔۔۔ ہمیں کیوں اس نے یہاں قید کر رکھا ہے۔۔۔۔۔ہم اک نا محرم کے ساتھ رہ رہے ہیں۔۔۔ یا اللہ ہم۔پہلے ہی بہت گنہگار ہیں۔۔۔۔ ہم۔مزید گناہوں میں نہیں پڑنا چاہتے۔۔۔ ہماری عزت و آبرو کی حفاظت کرنا اللہ۔۔۔ ہمیں اس قید سے آزادی دلائیں اللہ۔۔۔۔۔ ہماری مدد کریں۔۔۔۔ہماری مدد کریں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رو رو کر وہ گڑگڑا کر وہ خدا کے حضور دعا گو تھی۔۔۔۔۔

راہِ نفرت میں بھٹکتی ہوئی

وحشی دُنیا

Posted On Kitab Nagri

تُجھ کو اِک راز

بتاؤں کسی اُجرت کے بغیر

کمسنی ہو،

جوانی ہو، یا کہ ہو بڑھاپا

انسان جی ہی نہیں سکتا محبت کے بغیر۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔محبت ہونا نہ ہونا۔۔۔۔۔ یہ اک فطری عمل ہے۔۔۔ ہم خود کو کوس نہیں سکتے کہ ہاں ہم نے محبت کیوں کی ہماری قسمت ہی پھوٹی تھی کہ محبت کر بیٹھے۔

انسان کی زندگی میں محبت ہو جانا ایک لازم و ملزم علمیہ ہے۔۔۔۔۔

مگر محبت ہو جانے کے بعد بچھڑ جانا۔۔۔۔۔ تو یہ انتہائی دردناک۔۔۔ مانو کے جیتے جی سانسیں گھٹ جانے کا نام ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

----رحیم------

وہ زوردار آواز میں چلایا تھا--------

سفید رنگت سرخ پڑ چکی تھی---- جیل سے سیٹ کیے گئے بالوں میں ہاتھ مارتے کی وجہ سے بال ماتھے پر بکھر چکے تھے۔

ہیزل گرے آنکھوں میں غصے کے تاثرات تھے

تھری پیس سوٹ میں بلیک جوگرز---- پہنے--ہاتھ میں برینڈڈ ورسٹ واچ اور گلے میں زنجیر جس میں ایلفابیٹ (J) سفید موتیوں سے آراستہ لٹک رہا تھا۔

آنکھوں گے گوشے سرخ نم تھے ایسے میں وہ سیڑھیوں کے پاس کھڑا چلایا تھا--

اپنے پرسنل سیکرٹری کو آواز دیتا وہ نہایت غصے میں لگ رہا--

کیا ہوا بیٹا--اپ غصے میں لگ رہے ہیں---کچھ ہوا ہے کیا------

خوبصورت سی خاتون---- چلتی ہوئی اس کے پاس آئی--

Posted On Kitab Nagri

ماما میرے روم میں کون آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ماتھے پر بل نمایاں ہوئے تھے۔

نہیں بیٹا کوئی بھی نہیں آیا تھا آپ کے روم میں تو۔۔۔نہایت شائستگی سے پوچھا گیا۔۔۔۔۔

)دونوں ماں بیٹا خاص انگریزی میں گفتگو کر رہے تھے۔۔۔...(

یس سر۔۔۔۔۔رحیم۔بھاگتا ہوا آیا۔۔۔۔۔۔۔

میرے روم میں کون آیا تھا؟؟؟؟؟؟

انگریزی میں پوچھا گیا۔۔۔۔

۔انہیں دیکھ کر لگ رہا تھا کہ یقیناًوہ کسی انگریز فیملی سے تعلق رکھتے ہوں

مگر غصہ آسانی سے جانے والا نہ تھا۔۔۔۔۔

سر کوئی بھی نہیں۔۔۔۔ڈرتے ڈرتے رحیم نے جواد یا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ جانتا تھا اسکا۔اس غصے کا کتنا سخت ہے۔۔۔۔۔۔

پھر یہ۔۔۔۔یہ جہاں کیسے ایا۔۔۔۔۔۔گلابی رنگ کا دوپٹہ۔۔۔اسنے سامنے لہرایا۔۔۔۔۔۔

مگر کسی کے پاس کوئ جواب نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

آگ میں جھونک دو اسے اور آئندہ میرے کمرے میں اس عورت کی کوئ بھی چیز دکھائ دی گئ تو

۔۔۔

اس کے ساتھ ساتھ تمہیں بھی جلادوں گا۔۔۔۔۔۔۔

ڈوپٹے کو زور سے نیچے پھینکا گیا۔۔۔۔اس پر پاؤں رکھتا گزرتا وہ لان میں آیا تھا۔۔

جہاں اس کے لیے بلیک کافی تیار تھی۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غصہ کم کرنے کا یہ واحد ذریعہ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

ریلیکس جہانزیب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔خاتون نے اسکے کندھے پر تھپکی دی تو وہ ۔۔۔ کچھ ریلیکس

ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تھے جہانزیب عالمیر-----

عالمیر خاندان کے اکلوتے چشم وچراغ--

جو پہلے ہی نہایت بگڑے ہوئے تھے-------اور اس واقعے نے توانکی زندگی بدل کر رکھ دی تھی

انکی ماں----عائشہ عالمیر اور باپ---- جہانگیر عالمیر----- بزنس کی دنیا کے جانی مانی شخصیت---

جہانزیب عالمیر کہ پڑھائی ختم ہو چکی تھی-------

باپ کے ساتھ بزنس چلا رہا تھا-------اور اپنا الگ سے کاروبار بھی تھا---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب لوگ اس کے غصے سے ڈرتے تھے---

جہانزیب عالمیر کے نام سے مشہور تھا کہ ایک ایسا جلاد جو لوگوں کو اپنی وحشت سے مار دیتا تھا--

جس نے کبھی سیدھے منہ کسی سے بات تک-نہ کی تھی-----

سوائے اپنی ماں کے---باپ سے بھی انکے چھوٹے موٹے جھگڑے چلتے رہتے تھے---

Posted On Kitab Nagri

♥□♥□♥□.

حسن سائیں۔۔۔ہم آپ سے بہت محبت کرتے ہیں۔۔۔ہم آپکا انتظار کرتے ہیں مگر یہ انتظار دن بہ دن ہمارے لیے کٹھن ہوتا جارہا ہے۔۔۔

پلیز آپ آجائیں۔۔۔۔۔۔۔۔ابھی وقت ہے ابھی آجائیں پلیز اللہ جی انہیں میرے پاس بھیج دیں

۔۔۔۔۔

مہر کے آنسو تھے کہ تھمنے کا۔نام نہیں لے رہے تھے۔سب سے۔بڑا دھوکہ تو اس کے ساتھ سردارنی نے کیا تھا جس نے اسے پالا تھا جسے وہ ماں کا مقام و مرتبہ دیتی تھی مگر۔۔۔انہوں نے کیا کیا۔۔اسے بیچ دیا۔۔۔۔۔

وہ کسی اور سے گلہ کرتی تو کیا کرتی۔۔وہ تو خدا سے بھی شکوہ نہیں۔۔کر رہی تھی۔وہ تو بس اس سے مدد مانگ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور حسن کو مانگ رہی تھی۔۔۔۔۔

مگر نا جانے نصیب میں کیا لکھا تھا۔۔۔

قسمت کے پنوں کو کوئ موڑ نہیں سکتا اگر کوئ ایسا کرنا بھی چاہے تو پھر وہ خود ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتا ہے۔۔۔۔

جس کی طرف انسان ایک قدم اٹھاتا تو یہ لازم۔ہے کہ وہ اس سے سو قدم کی دوری اختیار کر لیتا ہے

اور

اور انسان پہلے ہی قدم پر یوں ڈگمگا جاتا ہے کہ وہ چاہ کر بھی ساری زندگی کبھی سیدھی چال نہیں چل سکتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.....

یونہیں اندھیر گھر میں وہ گھٹنوں میں سر دیے بیٹھی تھی۔۔

دروازہ کھلنے کی آواز پر بھی اس نے گھٹنوں سے سر نہیں اٹھایا تھا۔۔۔۔۔

وہ جانتی تھی وہی شخص ہو گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلبل--اداس ہے----

مگر اسکی جان ہوا ہو گئ تھی جب شیخ اسکے سر پر آ کھڑا ہوا تھا

جھٹکے سے سر گھٹنوں سے اٹھاتی وہ اپنی جگہ اچھلی تھی-------

جبکہ وہ شیطانی مسکراہٹ لیے اسکی طرف قدم بڑھا رہا تھا۔

ددد--- دیکھو--- تت-- تم--- یہاں-- سے چلے --- جججج--جاؤ-- ورنہ --جازل----

ہہہ--ہماری جان لے لے گا--اور--تمہاری جان بھی----

ڈر کے مارے اس کے لبوں سے لفظ ادا نہیں ہو پا رہے تھے۔

کون جازل-------گیا جازل---

وہ نہیں ہے یہاں----میں یہاں ہوں بلبل--------

درندگی سے بھرپور لہجہ اسکے حلق سے خارج ہوا تھا۔

اسنے مہر کو ہاتھ لگانا چاہا---مہر نے اپنا ہاتھ پیچھے کو چھپایا تھا----

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ مت لگاؤ ہمیں۔۔۔وہ چلائی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکے چلانے کی پرواہ کیے بغیر۔۔اسنے جھپٹ کر مہر کا ہاتھ تھاما تھا۔

جبکہ اسکا ایک ہاتھ پہلے ہی جازل نے توڑ دیا تھا۔۔

مگر شیطان اپنی شیطانیت سے بعض نہیں آتے یہ تو طہ تھا۔۔

اہہہ۔۔ایک درد بھری آہ مہر کے لبوں سے ادا ہوئی۔۔۔۔۔۔اسنے سختی سے آنکھیں مینچیں تھیں۔۔

شیخ کے قہقہوں کو بریک تب لگا جب وہ سیکنڈ کے ہزارویں حصے میں زمین بوس ہوا تھا۔۔۔

وجہ جازل تھا۔۔۔۔جس نے ریوالور زور سے اسکے سر میں مارا تھا اور وہ بے ہوش ہو کر گرا تھا۔

اسے دیکھتے ہی مہر کی اٹکی سانسیں بحال ہوئی تھی۔۔۔۔

مہر نے دیکھا۔۔اسکی انکھیں میں غصہ انتہا پر چھلک رہا تھا۔سرخ ہوتی آنکھیں لیے جبڑے بھنچے وہ نیچے پڑے اس بے سدھ شخص پر گاڑھے ہوئے تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جازل نے پاؤں سے اسے ایک ٹھوکر رسید کی تھی۔

آنکھیں کھولتا وہ ہڑبڑایا تھا۔۔۔ جیسے ہی اس کی نظر جازل پر پڑی۔۔۔۔۔۔۔اسکی آنکھوں میں خوف کے تاثرات نمایاں ہوئے تھے۔۔۔۔

میں اپنا خون تو معاف کر سکتا ہوں مگر یہ ہر گز معاف نہیں کروں گا کہ میری ہونے والی بیوی کو کوئ ہاتھ لگانا گو دور کی بات نظر اٹھا کر بھی۔۔۔۔۔

میں اسکی آنکھیں نکال لوں جس نے میری مہر کی طرف ایک جھلک بھی دیکھا تو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ چباتے ہوئے لفظ لفظ ادا کر رہا تھا

جب کہ مہر تو یک ٹک اسے ہی دیکھے جا رہی تھی۔
وہ اسکے کچھ لمحہ پہلے بولے لفظوں پر ساکت ہو گئ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

میری ہونے والی بیوی۔۔۔۔۔ن مہر کی آنکھوں میں عجیب سے تاثرات ابھرے۔۔

میری مہر۔۔۔۔۔۔۔۔کچھ پل پہلے بولے گئے اس شخص کے جملے مہر دھڑکنوں میں اشتعال سا پیدا کر گئے تھے www.kitabnagri.xyz

میری نظر میں تمہاری معافی کی کوئی گنجائش نہیں۔۔۔
اور دیکھتے ہی دیکھتے دو گولیاں اس لیٹے ہوئے وجود کے سینے میں پیوست ہوتی
مہر ڈر سے اچھلی تھی۔۔۔۔ تین سے چار قدم۔اسنے پیچھے کو لیے تھے۔۔۔۔۔۔

یاور۔۔۔۔۔۔وہ چلایا تھا۔۔جب سفید وردی میں ملبوس ایک آدمی اندر ایا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے میری نظروں سے دور کرو یاور اور چند گواہوں اور مولوی صاحب کا انتظام کرو۔۔۔۔۔۔

مہر ساکت سی کھڑی اسے دیکھتی رہی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا یہ وہی شخص تھا جس نے کچھ دن پہلے کہا تھا کہ وہ اسکے نزدیک ٹشو پیپر کی سی اہمیت بھی نہیں رکھتی اور کہاں وہ اسے اپنے نام سے جوڑنے والا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے ایک پاک رشتے سے منسوب کر رہا تھا۔۔۔

ایک بار پہلے بھی اسنے مہر کی حفاظت کی تو اور آج بھی۔۔

ایک بار پہلے اسنے مہر کو چھونے پر اسکا ہاتھ توڑ دیا تھا۔۔ اور اب دو گولیاں سینے میں اتارے اسے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مار چکا تھا۔۔

ڈوپٹہ سہی سے اوڑھ لو مولوی صاحب آنے والے ہونگے۔۔۔

مہر کو دیکھتے اسنے بولا۔۔۔ تھا۔۔۔۔ مگر پر تو گویا پہاڑ ٹوٹ پڑا تھا۔۔۔ کہاں وہ حسن کے خواب سجائے بیٹھی تھی اور کہاں وہ اک جلاد سے نکاح کے رشتے میں بندھنے والی تھی

نن۔۔۔ نہیں۔۔۔ ہم آپ سے نکاح نہیں کریں گے۔۔ ہمیں نہیں کرنا آپ سے نکاح۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ زور زور سے نفی میں سر ہلاتی اٹکے لہجے میں گویا ہوئی۔۔

مقابل کے تاثرات ایک دم سپاٹ ہوئے تھے۔۔۔۔ماتھے پر بلوں کا جال بکھرا تھا۔۔۔۔۔

آگے کو بڑھتے اسنے مہر کے چھوٹے بال زور سے مٹھیوں میں جکڑے تھے۔۔۔۔۔۔

اور مہر کے گلے پر ہاتھوں کی گرفت سخت کی تھی۔۔۔۔

وہ سانس نہیں لے پائی۔۔۔۔اسکے سر میں بھی ٹھیس سے اٹھی تھی۔

مجھ سے نہیں کرنا نکاح ہاں۔۔۔تو پھر کس سے کرنا ہے۔۔

حسن سے ؟؟؟؟؟؟

اسکی بات پر اپنا درد و تکلیف بھلائے وہ جامد نظروں سے اسے دیکھتی گئی۔۔۔

کیا وہ شخص جانتا تھا۔؟؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن سے شادی کرنی ہے تمہیں۔۔۔جو اپنی مرحوم زوجہ کی بہن سے۔۔۔نکاح کر چکا۔۔۔

نہایت احترام سے جھوٹ بولا گیا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہر پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔

اسے اپنی ٹانگیں شل ہوتی محسوس ہوئیں۔۔

جسم سے گویا جان نکل گئ ہو۔۔۔

جبکہ بال ابھی بھی جازل کی مٹھی میں جڑے تھے جبکہ گلے پر گرفت ڈھیلی پڑی تھی۔۔۔

تمہیں میری خریدی گئ ہو۔ ۔میں۔۔نے تمہیں خریدا ہے۔۔۔۔اور اپنی خریدی ہوئ چیز چاہے وہ تم جیسی کوٹھے سے اٹھی طوائف ہی کیوں نہ ہو میں کسی کو یہ حق نہیں دیتا کہ میرے علاوہ کوئ اسے دیکھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سیکنڈ کے ہزارویں لمحے میں وہ اسے اسکی اوقات یاد دلا گیا تھا۔۔۔

مہر کے دل میں نامعلوم سی ٹھیس اٹھی۔

چھ۔۔وڑیں ہمیں۔۔۔۔۔۔اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں کے ناخن گاڑھے وہ اس سے اپنے۔ بال آزاد کرانے کی سعی کرنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

مگر جازل خانزادہ ان چھوٹے چھوٹے معصوم واروں سے گھبرایا نہیں کرتا تھا۔

وہ ہنس دیا۔۔استہزایہ ہنسی۔۔

اسنے مہر کے چھوٹے بالوں کو آزاد کیا۔

کیوں کہ دروازے پر ناک ہوا تھا مولوی صاحب آچکے تھے۔

ابے بڑھتا وہ مہر کے ڈوپٹے کا پلو اٹھائے۔اسکے چہرے پر گھنگھٹ کی صورت میں گرا گیا۔۔۔

اسے زبردستی صوفے پر پڑھاتا وہ خود دروازے کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

آج ایک۔اور ذی روح محروم رہ گئی تھی۔۔چھن سے بہت کچھ ٹوٹا تھا۔۔۔

مہربانو ولد۔۔۔۔؟؟؟؟

مولوی صاحب نے والد کا نام پوچھا تو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی ایک ہو تو بتائیں مولوی صاحب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جازل استہزایہ ہنسا تھا۔

الفاظ تھے یا پھندہ جو اسکے گلے میں اٹکے اسکی سانسیں روک دینے کی طاقت رکھتے تھے۔اسکی عزت پر انگلی اٹھائی گئ تھی۔۔اسکی ماں ہر۔۔اسکے باپ پر۔۔۔جنہیں وہ بچپن میں ہی کھو بیٹھی تھی۔۔

۔مر چکے ہیں ہمارے ماں باپ یتیم ہیں ہم اور اب ایک مردہ شخص سے نکاح کرنے جارہے ہیں جس کے احساسات مر چکے ہیں۔۔

۔

مہر سے برداشت نہ ہوا اسکے ماں باپ ہر بات آئ تھی۔غصے سے بھرپور لہجے میں گویا ہوتی وہ سامنے والے کا دل جلا چکی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے.؟؟؟؟

سوال مہر سے تھا۔۔مگر وہ کیا جواب دیتی۔۔۔۔کچھ کہنے کو رہ ہی نہیں گیا۔۔

کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے۔۔۔؟؟؟ایک بار پھر سے پوچھا گیا۔۔مگر مہر کی طرف سے ہنوز چپ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے۔۔۔یہ آخری بار تھا جب مولوی صاحب نے پوچھا تھا۔

بولو مہر ورنہ یہیں بیٹھے بیٹھے تمہیں زمین میں زندہ گاڑھ دوں گا۔

اسکے کان کے قریب وہ دبا دبا غرایا تھا۔۔

قبول ہے۔۔جبکہ اسکی نم آواز سے مقابل کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئ۔

فاتحانہ مسکراہٹ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب وہاں سے جا چکے تھے صرف جازل خانزادہ اور مہر وہاں موجود تھا۔۔

مہر سے مہر النساء جازل خانزادہ بننے کا سفر مبارک ہو طوائف زادی۔۔۔۔

اسکے لفظوں میں اٹکے وہ بنا پلک جھپکتے اسے دیکھتی رہی۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ حیران بھی تھی کہ اسے مہر کا مکمل نام کیسے معلوم۔۔

پر وہ نظریں جھکا گئ۔مقابل کی آنکھوں میں دیکھنا اسے عذاب لگا۔

طوائف زادی تھے۔۔اب ہم آپکی بیوی ہیں۔

دل پر پتھر رکھ کر اسنے یہ الفاظ بولے تھے۔

جبکہ مقابل۔۔۔۔نے استہزایہ قہقہ لگایا تھا۔۔۔

مہر کے حلق۔میں اک گلٹی ابھر کر معدوم ہوئ۔۔

تم اس قابل نہیں ہو کہ جازل خانزادہ تمہیں بیوی کا مقام دے۔۔۔۔۔ہاں مگر تمہیں جازل خانزادہ کی بیوہ ہونے کا حق حاصل ہو گا۔۔۔۔

مر ہی جائیں تو اچھا ہے۔نہ جانے لہجے میں کتنی ناگواریت لیے وہ بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے ہاتھوں سے مارو گی تو مر جاؤں گا۔۔۔دل ہر ہاتھ رکھتا وہ صوفے پر گرنے کے انتظار میں بیٹھا تھا۔

جاؤ بیوی۔۔۔۔۔میرے لیے کچھ کھانے کو لے آو کیا ہے نا نکاح پیٹ میں گڑبڑ کر گیا۔ ہے۔

اک اور فلک شگاف قہقہ گونجا تھا۔۔۔۔

مہرا سے نم آنکھوں سے گھورتی وہاں سے دو قدم پیچھے لیتی اندر چلی گئ۔۔۔

اس شخص کے ہونٹوں سے مسکراہٹ سمٹی۔۔
وہ عجیب تھا۔۔پر اسرار سا۔۔عجیب باتیں کرتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□♥□

سردی کی یخ بشتہ ٹھٹھرتی شاموں میں ہلکی ہلکی بوندا باندی مسلسل جاری تھی۔
امنگ سامنے بیٹھے وہ دونوں نفوس ایک دوسرے کے بولنے کے انتظار میں تھے۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے اسے مار دیا۔۔۔۔۔؟؟؟ آخر حسن نے سکوت کو توڑا تھا

کسے؟؟؟ لاریب نے آبرو اچکایا سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

اسے جس نے میری ملکہ کو مارا تھا۔۔۔ سر جھکائے بولا۔۔۔ وہ ابھی بھی ڈسٹرب تھا

اپنی ماں کو؟؟؟ جبکہ لاریب ریلیکس تھی

حسن نے جھٹ سے اسے دیکھا تو وہ شرمندہ سا سر جھکائے گی۔

اس نے غلط بات کی تھی اسے احساس ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں اس جادوگرنی کو۔۔۔ جس کے جادو کی وجہ سے ملکہ مری تھی۔۔۔ میں نے بھی پھر اسے گولیوں سے بھون ڈالا۔۔۔

تو آپ نے اسے مار دیا۔۔۔۔ لاریب کو پہلے لگا وہ مزاق کر رہا ہے مگر۔۔۔ وہ سیریس تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

لاریب کی آنکھیں پھٹی۔۔

ہاں مار دیا۔۔۔۔۔۔۔وہ اسکی آنکھوں۔میں دیکھتے بولا۔۔۔

لیکن کیوں۔۔کیوں مارا اسے آپ نے۔۔۔۔ آپ ایک قاتل بن گئے۔۔۔کیوں۔۔؟؟؟
وہ ہذیانی ہوئ تھی۔۔۔۔۔۔اب اسے واقعی ماحول کی سنگینی کا احساس ہوا تھا وہ بھڑک اٹھی۔

اسے برا لگا تھا کہ حسن اک قاتل بن چکا ہے۔۔۔۔

تو پھر کیا تمہیں مرنے دیتا؟؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسی کے لہجے میں وہ اس سے بھی سخت اونچی اور تیز آواز میں بولا تھا۔

جب کہ لاریب کے ہلتے لب ساکت ہوئے تھے آنکھیں جامد ہوئ تھیں۔۔۔
امی گئ تھیں اسکے پاس پھر سے۔۔۔۔ تمہیں میرے راستے سے ہٹانے۔ تمہیں مارنے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ملکہ کے بعد میں تمہارا یوں چھوڑ کر چلے جانا برداشت نہیں کر سکتا۔

اس لیے مارا میں نے اسے۔۔۔۔۔۔

وہ دھاڑا تھا۔ ۔۔لاریب کی آنکھوں میں عجیب سے تاثرات ابھرے دل تھا کہ دھڑکنیں توڑ کر باہر آنے کو لپکا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ قاتل بن گیا تھا۔۔۔وہ اس کے لیے قاتل بن گیا تھا۔۔۔

۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔۔وہ فوراً اپنی نظروں کا رخ بدل گی۔۔

اسنے اپنے تاثرات نارمل کیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ اتنی دور سے مجھے یہ بتانے آئے ہیں کہ آپ نے اسے مار دیا۔؟؟؟۔

لاریب نے صوفے پر بیٹھے نارمل انداز میں سوال کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔میں تمہیں اتنی دور سے یہ بتانے آیا ہوں کہ میں نے تمہیں محفوظ کر لیا۔۔۔

لفظوں کی تپش میں وہ خود کو جھلستی ہوئی محسوس کرنے لگی۔۔

تپش ہی اتنی تھی سحر ہی اتنا تھا۔

کتنی خوبصورت بات کر گیا تھا وہ شخص۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر۔بعد۔۔پروفیسر ہیبرٹ چائے لیے وہاں آئے۔

کسی چل رہی اسکی پڑھائی۔۔؟؟؟

حسن نے پروفیسر ہیبرٹ سے سوال کیا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتا شروع کے کچھ دن میں نے انکی کلاس لی مگر اب نہیں لیتا تو میں نہیں جانتا کہ کیسا پڑھ رہی ہاں

ہاں البتہ۔۔۔کچھ دنوں تک ٹیسٹس سیشن چلنے والا ہے۔

ہمارے استاد کہا کرتے تھے۔۔اب ہو گا دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی۔۔۔۔

وہ ہنسے تھے تو حسن کے لبوں پر بھی مسکراہٹ پھیل گئ۔

Posted On Kitab Nagri

لینسز لگی ہیزل گرین آنکھیں چھوٹی کیے وہ دونوں کو دیکھنے لگی۔

دودھ اور پانی دونوں آہنی اپنی جگہ الگ ذائقہ رکھتے ہیں خوشنما زائقہ۔۔۔

میں تو دودھ میں ملاؤں گی پانی کسی کو کوئی اعتراض ہے تو آئے ڈونٹ کیئر۔۔

ایک ادا سے بال جھٹکتی وہ چائے کا کپ لبوں سے لگا گئی۔۔۔۔۔۔

حسن کا دل کچھ پل کے لیے اٹکا تھا۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

یونووٹ۔۔۔۔میں یہاں آپ سے بچ کر آئی تھی

اک سپ لیتی اس سے لطف اندوز ہوتی گویا ہوئی۔

کیونکہ میں آپکی شکل نہیں دیکھنا چاہتی تھی مگر آپ ہیں کہ دم ہلاتے پیچھے چلے آئے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پروفیسر ہیبرٹ نے سر جھکائے جنسی کنٹرول کرنے لگے۔۔۔

حسن کے چہرے پر ناگواریت کے ثاثرات ابھرے تھے۔۔۔

تمہارے چاہنے نہ چاہنے سے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔ہر پل مجھے اپنے سامنے پاؤ گی۔۔۔خاب و خیال میں ۔۔۔۔دن کے اجالوں میں رات کے اندھیروں۔میں۔۔کھلی آنکھوں سے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی آنکھوں میں کیا تھا جو لینز ہیزل گرین آنکھیں ان سیاہ آنکھوں پر ٹکنے کو مجبور ہوئی تھیں۔۔

مجھے کچھ کام ہے۔۔۔۔ کنفیوز سی ہوتی وہ وہاں
گئی تھی۔۔ حسن زیر لب مسکرایا تھا۔۔۔
اوئے بابے۔۔۔ سنیں زرا بات میری۔۔۔
آج پھر بار اینڈ چکن ریسٹورنٹ پر کاؤنٹر پر جھکتی بوڑھے کو آوازیں دے رہی تھی جو کہ نیم بند آنکھوں سے جھولتا اسے دیکھ رہا تھا

بس دیکھ ہی رہا تھا۔۔ ویسے وہ نیند میں تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوبابا نشہ وشہ کر رکھا ہے کیا۔۔۔۔۔۔۔ وہ اسکی آنکھوں کے سامنے ہاتھ لہراتی رہی مگر وہ تھا کہ سوتا رہا
۔۔۔۔۔

دھڑم سے لاریب نے کاؤنٹر پر ہاتھ پٹخا تو وہ بوڑھا ہڑبڑاتا ہوا اڈر کر پیچھے ہٹا۔

Posted On Kitab Nagri

اب اسنے چشمہ ہٹا کر لاریب کو دیکھا۔ اسے پہچانتے ہی۔۔۔۔وہ منہ کے ٹیڑھے میڑھے زاویے بنانے لگا۔

جاؤ ہمارے باس نے تمہیں سیلیکٹ نہیں کیا۔ نہیں مل سکتی تمہیں یہاں نوکری۔۔۔۔۔۔

بوڑھے نے اسے انفارم۔ کیا۔۔۔۔

لاریب کا تو منہ کھل گیا۔

کیا مطلب۔۔۔۔۔۔۔۔کیوں نہیں ملی جاب ایویں ہی نہیں ملی۔۔۔۔

وہ آنکھیں چھوٹی کیے اسے گھورنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ پاکستانی ہیں۔۔۔پاکستان سے آئی ہیں

باس کو پاکستانی لوگ پسند نہیں۔نہ ہی پاکستانیوں کو جاب دیتے ہیں باس ہمارے۔

بوڑھے نے گویا اسے حقیقت بتائی تی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں تو تم کونسا لندن سے آئے ہوں۔۔۔۔۔

لک پر ہاتھ رکھتی وہ اسے یونہیں چھوٹی آنکھیں کیے گھورتی رہی۔۔۔

چھوٹی ناک پر غصہ تھا۔۔۔

بی بی یہ لندن ہی ہے۔۔۔۔۔۔۔بوڑھا سر پیٹ کر رہ گیا۔۔۔۔۔

ہاں ہاں وہی۔۔۔ اپنے باس سے ملواؤ مجھے ایسے کیسے نوکری نہیں دے گا۔۔ کرتی ہوں میں اس سے بات۔۔

لاریب بھی ڈٹ ہی گئی تھی کہ جاب کرے گی تو یہیں کریں گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سامنے جا کر لیفٹ جا کر رائٹ پر باس کا روم ہے۔۔۔۔

بوڑھا بیزاریت سے بولا۔ جبکہ لاریب تو اسکے بتائے گئے راستے سے ہی۔۔۔ پگلا گئی تھی۔۔۔

پیر پٹختی وہ وہاں سے سیدھا چلتی گئی پھر لیفٹ جا کر رائٹ ہوئی تو سامنے ہی اک کمرہ تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آفس نما چھوٹا سا کمرہ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ تھوڑا ہچکچائی مگر فوراً سے خود کو نارمل کرتی۔ ۔۔ دروازہ۔ ناک کرنے لگی۔۔۔۔

یس کمنگ۔۔۔۔ مصروف سی بھاری مردانہ آواز اسکے کانوں میں پڑی
کنفیوز سی ہوتی دروازہ کھولتی وہ اندر غائب ہوئی تھی۔

♥□♥□

لاریب نے دیکھا سوٹڈ بوٹڈ سا شخص۔۔۔۔ کسی فائل میں سر جھکائے بیٹھا تھا۔

سفید شرٹ کہنیوں تک فولڈ تھی ۔۔ گھڑی کلائی میں چمک رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔بلیک کوٹ راکنگ چیئر پر لٹک رہا تھا۔
بال نفاست سے سیٹ تھے.....

جیسے ہی اس نے اسنے سر اٹھایا۔۔ ہیزل گرے آنکھیں چمکیں۔۔۔۔
گلے میں ایلفابیٹ (j) کی چین نے ہچکولہ کھایا تھا

Posted On Kitab Nagri

یس مس۔۔۔؟؟اسے سرسری سا دیکھتا وہ واپس سر فائل پر جھکا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

جاب کرنی ہیں مجھے یہاں۔۔۔ وہ سیدھا پوائنٹ پر آئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔جبکہ لینگوج وہ انگلش ہی استعمال کر رہی تھی

کاؤنٹر پر بیٹھے شخص نے آپکو پہلے ہی انفارم کر دیا ہے۔۔۔۔اس نے واپس نظریں اٹھائی تھی۔ ۔۔ انگریزی میں ہی جواب آیا۔۔۔

میں یہاں سٹڈی کرنے پاکستان سے آئی ہوں۔۔۔چوریاں کرنے یا ڈاکے ڈالنے نہیں۔۔جو مجھ پاکستانی کو آپ جاب پر نہیں رکھ رہے۔۔۔

سٹڈی کے لیے آئی ہیں تو سٹڈی کریں نا۔۔۔جاب سے تو وقت کا ضیاع ہو گا۔۔۔

اب وہ فرست سے اسے دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ میرا مسئلہ ہے آپکا نہیں۔۔۔۔۔۔۔

مجھے جاب چاہیئے اور یہیں چاہیئے۔۔اسکا لہجہ اب سخت ہوا تھا۔۔۔۔

مقابل کے ماتھے پر بل پڑے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھیے میڈم جہانزیب عالمیر کی ڈکشنری میں پاکستانی لوگوں کی کوئ جگہ نہیں نہ ہی میرے ریسٹورنٹ میں۔۔۔۔۔۔

اسکا لہجہ بھی قدرے سخت ہوا۔۔۔۔

ہیزل گرے آنکھیں لینز لگی ہیزل گرین آنکھوں میں اٹکی تھیں۔۔
مگر کچھ پل کے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تو جہانزیب عالمیر۔۔۔۔لاریب۔۔ ظفر نام ہے میرا۔۔اور جاب تو میں یہیں کروں گی۔۔۔میری بھی ضد ہے اب۔۔
ایک ایک لفظ چبا کر۔بولتی وہ ٹیبل پر جھکتی اسکی آنکھوں میں دیکھتے۔بولی

ہیزل گرے آنکھوں میں چمک سی ابھری۔۔۔۔۔
امید ہے جلد ہی آپکی کال آئے گی۔۔۔۔۔۔

ں ں

Posted On Kitab Nagri

استہزایہ ہنستی وہ وہاں سے واک آؤٹ کر گئ۔۔۔ جبکہ وہ برقہ اور حجاب کیے اسے چھوٹی سی لڑکی کو جاتے دیکھتا رہا۔۔۔

اسے پاکستانیوں سے نفرت تھی۔۔۔۔۔۔۔نہ ہی وہ کسی پاکستانی کو یہاں جاب دیتا تھا۔
نہ ہی اس کے ریسٹورنٹ میں کوئ جگہ تھی پاکستانیوں کے لیے نہ ہی اس کے دل میں۔۔۔۔۔۔

یہ آج کل کی لڑکیاں بھی نا
لاریب کے جاتے ہی وہ ہلکا سا مسکرا دیا۔۔۔ستائس سالہ وہ انگریز آدمی ۔۔ وجیہ ہونے کے ساتھ ساتھ اردو زبان سے بھی ناواقف تھا۔
لاریب سے بھی اسنے انگریزی میں ہی بات کی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے اردو سمجھ میں نہیں آتی تھی۔

♥□♥□♥□

کہاں سے آرہی ہو اس وقت۔۔۔۔۔
لاریب گھر پہنچی تو رات کے دس بج رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

لندن کی سڑکوں پر چہل پہل دن رات رہتی تھی۔۔مگر حسن کو ان سکیور فیل ہوا۔۔۔

میری مرضی۔۔۔۔۔وہ کندھے اچکا گئ۔۔۔۔۔۔۔۔

حسن کے ماتھے پر بل پڑے۔۔۔۔۔

تم۔۔۔۔۔وہ مٹھیاں بھینچتا کنٹرول کر گیا۔۔۔

جبکہ وہ وہاں سے جا چکی تھی۔

اسے اسائمنٹ تیار کرنی تھی جسے کل جمع کروانا تھا اور اس نے ابھی تک سٹارٹ بھی نہیں کیا تھا

۔۔۔۔۔۔

کتابیں پٹختی وہ۔۔۔۔۔ماتھے پر ہاتھ ٹھاہ کی صورت میں مارتی۔۔۔۔منہ بسورنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔میڈم لندن آئی ہیں سٹڈی کے لیے۔

پیچھے سے آتا حسن طنز کرتا بولا تھا۔۔

لاریب نے اسے غصے۔بھری نظروں سے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

پھر کچھ سوچتے ہوئے۔اسکے تاثرات ڈھیلے پڑے تھے۔

آپ کتنے اچھے ہیں نا بھائی آپ۔۔۔۔پلیز اسائمنٹ بنا دیں نا۔

گویا اس نے مکھن لگایا

جبکہ مقابل تو اسکے بھائی کہنے کر پھٹی پھٹی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

بھائی؟؟؟؟وہ حیران ہوا تھا۔۔۔۔

ہاں تو بھائی ہی ہیں نا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سٹپٹا گئی۔

اور ابھی جو کچھ دن پہلے تم مجھے شادی کے لیے پرپوز کر رہی تھی اسکا کیا؟؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب کی آنکھیں پھٹی تھیں دل کی دھڑکنوں کا توازن بگڑا تھا۔۔

آبرو اچکا تا وہ نہایت دلچسپی سے اسکے چہرے پر مختلف رنگوں کا آکر گزرنا دیکھتا رہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاتھوں کی انگلیاں مسلتی وہ ایک نظر اٹھا کر اسے دیکھتی۔۔اور فوراً سے نظریں جھکا گئ۔

جبکہ وہ مسلسل اسے ہیں دیکھے جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

ایسے تو نہ دیکھیں پھر مجھے شرم آ رہی اب۔۔۔۔۔۔

منہ کے ٹیڑھے میڑھے زاویے بناتی وہ بغیر سوچے سمجھے بول گئ۔۔

جبکہ دوسری طرف حسن کا قہقہ بے اختیار جاندار تھا۔۔۔۔۔

لاریب کی ساری شرم اڑن چھو ہوئ تھی اب وہ اسے گھور رہی تھی۔

لاریب نے بے اختیار آگے بڑھتے اسکے بال کھینچ ڈالے تھے اور اسکے ہنستے لبوں پر قفل لگا تھا۔۔۔

بے اختیار اسے ملکہ یاد آئ۔۔۔۔وہ بھی جب غصہ ہوتی تھی تو اسکے بال کھینچا کرتی تھی۔۔وہ بھی کیا کرے ان دونوں۔ بہنوں کی عادتیں ایک جیسی تھیں

اسے لاریب میں ملکہ نظر آتی تھی۔۔وہ اسے بتا چکا تھا۔۔

لاریب نے اسکی چپ کو نوٹ کیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا نہیں کہتی بھائی اسائمنٹ تو بنا دیں۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ پھر سے نارمل مکھن لگاتے انداز میں بولی تھی۔

ہاں بنا دوں گا۔۔۔۔۔۔۔ مگر ایک شرط پر۔۔۔۔۔

کیا شرط۔۔؟لاریب نے سوالیہ آبرو اچکائے

اچھی سی چائے پلا دو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لاریب کے لب اسکی چھوٹی سی شرط پر مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔

اوکے۔۔۔۔۔۔۔۔ ہنستی مسکراتی وہ کمرے سے باہر گئی تھی۔

جبکہ حسن اس کی کتابوں پر جھکا اسائمنٹ کے پوائنٹس دیکھنے لگا تھا۔

کیا کر رہے ہیں پروفیسر صاحب۔

Posted On Kitab Nagri

پروفیسر ہیبرٹ کچن میں میں کھڑے تھے۔۔۔کافی میکر کے پاس وہ پچھلے پانچ منٹ سے ہاتھ پر ہاتھ رکھے کھڑے تھے۔

جب لاریب اندر داخل ہوئی۔۔

کچھ نہیں کافی بنا رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔وہ دھیما سا بولے۔

اوہ کافی ویسے میں بھی چائے بنانے آئی تھی۔۔۔۔آپکے باس کی۔۔

کیا۔۔۔۔حسن باس کے لیے چائے؟؟؟؟؟وہ تو کافی پیتے ہیں۔۔۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ حیران ہوئے ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہوں نے مجھے خود کہا ہے... کہ چائے بنالاؤ۔۔۔۔

لاریب نے جواب دیتے چائے کا برتن چولہے پر رکھتے آگ جلائی تھی۔

عجیب ہے؟؟؟پروفیسر ہیبرٹ ابھی تک حیران تھے۔

وہ ہیں ہی عجیب۔۔۔۔۔۔لاریب نے لاپرواہی سے جواب دیا تو پروفیسر ہیبرٹ ہنس دیے

Posted On Kitab Nagri

♥□♥□♥□♥□

وہ رات دیر تک بیٹھا اسکی اسائمنٹ بناتا رہا۔

جبکہ سوئی وہ بھی نہ تھی۔

وہ چائے کو چسکیاں لگا رہی تھی ساتھ بسکٹ دھرے تھے پلیٹ میں حسن کے پاس بھی چائے کا ایک کپ تھا۔

رات کے 2 بج رہے تھے اور یہ چائے کا چوتھا چوتھا کپ تھا جو وہ لوگ پی رہے تھے۔

اور بھی بہت کچھ وقفے وقفے سے لاریب کھانے کو لے آتی۔

تاکہ حسن میں انرجی آتی رہے اور۔۔۔۔۔۔وہ اسکی اسائمنٹ سہی سے بنا سکے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پڑھائی تو اڈی تے عذاب ساڈے۔۔۔۔۔۔۔۔اسائمنٹ کی فائل کھٹاک سے بند کرتا وہ۔۔صوفے پر سر ٹکائے آنکھیں موند گیا۔

جبکہ لاریب کھلکھلا کر ہنس دی۔۔۔اور اسکی ہنسی میں ایک بار پھر وہ اٹک چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہاری آنکھوں کا رنگ پسند ہے مجھے۔۔۔۔؟؟؟

اپنی سیاہ آنکھوں میں چمک لیے۔۔ مسکراتے لبوں سے وہ اسکی ہنسی کو بریک لگا گیا تھا۔۔

یہ تو لینز ہیں۔۔۔۔۔لاریب نے گویا آگاہ کرنا چاہا۔۔۔۔

جانتا ہوں۔۔۔۔۔اسکے لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔۔۔۔۔۔۔

اور اگر لینز ہٹا دوں؟؟؟تو بھی پسند کریں گے؟؟؟

معصومیت سے پوچھا گیا۔

ہاں پھر بھی۔ میں پسند کروں گا تمہاری آنکھوں کا رنگ۔۔۔۔۔واپس صوفے سے سر ٹکائے آنکھیں موند گیا؟؟؟؟؟

جبکہ لاریب اسے دیکھتی رہی۔۔۔

آپ۔۔ جا کر سو جائیں تھک گئے ہونگے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمممم۔۔۔ہنوز لیٹے جواب آیا۔۔۔وہ وہاں سے نہیں اٹھا تھا۔

تو طہ تھا کہ وہ آج وہیں سونے والا تھا۔

آنکھیں بند تھیں۔۔۔۔نیند نہی تھی۔۔۔۔۔۔مگر سکون تھا۔۔۔۔۔۔

اور انسان کو سکون تو پھر من شخص کے پاس ہونے سے ہی ملتا ہے۔۔۔۔جبکہ من پسند شخص اگر پاس نہ ہو تو گویا سکون ان پر حرام ہے۔۔۔۔۔۔

اور کون ہے جو نہیں چاہتا کہ اسے سکون نہ ملے۔۔۔بھٹکتی روحیں پل پل سکون کی طلبگار ہیں۔۔

مگر ہر کسی کو یہ سکون میسر کہاں۔۔۔۔کسی کے پاس محبوب نہیں تو کسی کے پاس دل نہیں۔۔

اس دور فانی میں انسان کو سینے سے دل نکال کر پتھر رکھ لینے چاہیئے۔۔۔۔کم از کم وہ احساسات جو کسی پل چین نہیں لینے دیتے انکی تو موت ہو گی۔نا۔۔۔

اور صرف پتھر دل کو ہی سکون میسر ہے۔۔۔۔

♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

مہر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ گھر داخل ہوا مہر کو سامنے ناپا کر۔۔۔۔وہ اسے آواز دینے لگا۔۔۔۔۔

صوفے پر بیٹھے جوگرز کے بندھن ڈھیلے کرتے وہ بار بار کمرے کی جانب نظریں ڈورا رہا تھا۔۔

مہر باہر نکلی۔۔۔۔۔اسکے سر پر پیلے رنگ کا ڈوپٹہ تھا۔۔۔۔پیلو فراک کے ساتھ پیلو ہی ڈھیلا ڈھیلا سا ٹراؤزر تھا۔

چھوٹے بال کندھے سے آگے تک آرہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

سیاہ آنکھوں میں بھر بھر سرمہ لگایا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

سرخ ہوتے عنابی لب اور دہکتے۔۔۔۔گال۔۔۔۔۔۔

وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔ جازل کی نظریں اس پر ٹک گئی۔۔

مہر کا دل گھبرایا ہوا تھا۔۔اس وجہ سے نہیں کہ سامنے اسکا شوہر بیٹھا تھا بلکہ اس وجہ سے کہ وہ اسکے لائے گئے ڈریسز میں سے ایک زیب تن کیے اسکے سامنے کھڑی تھی۔

سن فلار۔۔۔۔۔اسے دیکھتا وہ مسکرایا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ساری گھبراہٹ بھلائے مہر اسے آنکھیں چھوٹی کیے گھورنے لگی۔

لوگ اپنی بیویوں کو ریڈ روز۔۔ سویٹ ہارٹ۔۔ سنو وائٹ۔۔ وائٹ روز کہہ کر بلاتے ہیں اور یہ ہمیں ۔۔۔ سن فلار کہہ رہے ہیں۔۔ جس پر چوبیس گھنٹے گندی مکھیاں بھنبھناتی رہتی ہیں۔۔۔۔

اور ویسے بھی ہمیں پیلو رنگ پسند نہی۔۔۔

مختلف منہ کے زاویے ترتیب دیتی ہو بڑبڑائی۔۔

اسکی بڑبڑاہٹ جازل۔نے واضح سنی تھی۔

وہ زیر لب مسکرایا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے مسکراتے دیکھ کر۔مہر کا پارہ ہائے ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

خرگوش کے کانوں والے بکرے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ چلائی تھی۔

مقابل کو اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں ایسا کونسا بکرا تم۔نے خرگوش کے کانوں والا دیکھ لیا۔۔۔وہ آنکھیں پھیلائے حیرت سے اسے سوال کرنے لگا۔۔

آپکو دیکھا ہے نہ۔۔۔وہ کھسیانی سی ہنسی تھی۔۔۔جبکہ جازل خانزادہ۔۔۔۔سر پیٹ کر رہ گیا۔۔۔۔۔

تمہاری زبان بہت چلنے لگی ہے مہر۔۔۔شرٹ کے اوپری دو بٹن کھولے وہ ٹانگ پر ٹانگ دھرے بیٹھا تھا۔۔۔
جبکہ اسکی نظر مسلسل۔مہر کے سراپے سے ہوتی اسکے گردن کے تل پر آرکتی تھی۔۔۔۔۔

صوفے سے اٹھتا وہ اسکی طرف دبے دبے قدم بڑھانے لگا۔۔آنکھوں۔میں انوکھی سی چمک تھی۔
۔۔۔۔۔۔۔
تاثرات۔عجیب تھے۔۔۔۔مہر نے بے اختیار دو قدم پیچھے کو لیے۔۔۔جبکہ وہ اسے کمر سے تھامتا ایسا کرنے سے روک چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مہر کے ہاتھ اسکے کشادہ سینے پر آ ٹکے تھے۔۔۔۔ آنکھیں ہنوز جھکی تھیں۔۔ دل کی دھڑکنوں میں ہل چل ہوئ تھی۔۔۔۔۔

اسے سانس لینے۔میں دشواری پیش آئ۔۔

اسکی نظروں کے تسلسل سے وہ گھبرائ تھی۔۔۔ڈھڑکنوں نے الگ ادھم سامچار کھا تھا۔

وہ اسکے بالکل ساتھ کھڑی تھی ایک انچ کا فاصلہ نہ تھا دونوں میں۔۔

جبکہ اسے اپنی کمر پر جازل کا ہاتھ رینگتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔

چچ۔۔ چھوڑیں۔۔۔ ہمیں۔۔۔۔۔وہ اٹکتے لہجے میں بولی تھی۔۔۔جازل کے آنکھوں کی چمک۔۔ مزید بڑھی۔۔ تھی۔لب مسکراہٹ میں تھمے تھے۔

مہر کو اسکی قربت نہ گوار گزری۔۔۔۔۔۔

تمہارا یہ تل۔۔۔۔میری جان لینے پر تلا ہوا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے یہ پسند آیا۔۔۔

سرگوشی نما آواز مہر کے کانوں میں گونجی۔۔۔۔۔۔

اسکا دل کانوں میں دھڑکنے لگا۔

جازل نے پانچوں انگلیوں کو کھولے گھڑی کی سوئیوں کے سمت گھماتے۔۔۔پانچوں انگلیاں باہم جوڑی تھیں۔۔۔۔

انگلیاں۔اسکی آنکھوں کے قریب لے جاتے یک دم کھولی تھیں

مہر وہی ساکت ہوئی تھی۔۔۔۔۔گویا جادو سا چھایا تھا۔۔۔۔۔

جازل نے یک دم اسے چھوڑا تھا۔۔۔جبکہ وہ یونہیں ساکت کھڑی تھی۔۔۔۔۔

جازل نے پینٹ کی پاکٹ سے ایک چھوٹا سا لیزر نکالا تھا۔۔۔۔۔۔

لیزر کا بٹن پریس کیا اور اس میں سے آگ کے شعلے پھوٹے تھے۔

جلتے لیزر کو اسنے مہر کے تل پر دھرا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک اسکا سکوت ٹوٹا تھا۔۔۔لبوں سے اک درد بھری سسکی نمودار ہوئے تھی۔

اور اپنی پسندیدہ چیزوں کو میں جلا دیتا ہوں۔۔
تا کہ وہ مجھے قابو نہ کر سکیں۔۔

مہر کو اپنی گردن کا وہ حصہ جلتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔۔۔۔
وہ درد سے کراہ رہی تھی۔۔۔خود کو آزاد کروانے کے تگ و دو میں وہ اسکی سخت گرفت میں پھڑ پھڑا رہی تھی بالکل اس چڑیا کی طرح جس کے پنکھ پر کسی شرارتی بچے نے تیر چلایا ہوا اور اب وہ اڑنے سے قاصر ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسنے لیزر کو بند کیا تھا۔۔۔۔
مہر کی آنکھوں سے آنسو لڑیوں کی صورت بہہ نکلے۔۔۔۔
اسکا گردن کا تل جل چکا تھا۔۔۔اور جلد پر گہرا زخم آیا تھا۔۔۔۔
درد سے وہ دہری ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اتنی سی تکلیف برداشت نہیں کر پائی۔۔۔۔ابھی تو مجھے تمہاری روح بھی قبض کرنی ہے۔

وہ استہزایہ ہنسا تھا۔۔۔

مہر کو وہ اس وقت جلاد۔۔ محسوس ہوا۔۔۔۔۔

بے اختیار وہ اس سے خوف کھاتی پیچھے کو پلٹتے اپنے روم میں بھاگی تھی۔۔

جازل کے ہاتھ سے لیزر چھوٹ کر گرا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

حلق میں اک گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی۔۔۔

لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہ وہاں سے واک آؤٹ کر گیا۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے اک بار پہلے بھی یونہیں تکلیف دے کر چلا گیا تھا۔۔۔۔اور آج بھی۔۔۔۔

♥□♥□♥□

کمرے میں اسکی دبی دبی سسکیاں گونج رہی تھیں۔۔۔۔۔۔گھٹنوں

Posted On Kitab Nagri

میں سر دیے وہ پچھلے تین گھنٹوں سے رو رہی تھی۔۔۔۔

آنکھیں تھیں کہ برسنے میں تھم ہی نہیں رہی تھیں۔۔۔۔

بھاری بھر کم بوٹوں کی آواز کمرے میں گونجی۔۔۔۔۔۔

وہ ہنوز سر جھکائے بیٹھی رہی۔۔۔۔۔۔

مہر۔۔۔۔۔۔ سرگوشی۔ نما آواز اسکے کانوں میں پڑی۔۔۔

جازل کو اپنی آواز دور کھائی سے آتی محسوس ہوئی۔۔۔

مہر نے دبی دبی سسکیاں لیتے سر اٹھایا۔۔۔۔

آنکھوں گے گوشوں سے خون ٹپک رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھوٹی ناک کافی حد تک سرخ ہو رہی تھی۔

آنسوؤں کا سمندر لیے جھیل آنکھیں بے پناہ درد لیے اسے شکوہ کناں نظروں سے دیکھنے لگیں۔

یہ مرہم لگالو زخم پر۔۔۔۔۔۔۔ جازل نے اسکے سامنے مرہم بڑھایا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

کیا اب زخم بھر جائیں گے۔۔۔کیا اب درد نہیں ہو گا۔۔۔۔۔مرہم لگانے سے سبھی زخم مندمل ہو جائیں گے۔

نہیں۔۔۔نہیں نا۔۔۔۔۔

تو پھر کیوں۔۔۔۔۔

ہچکیوں کے درمیان وہ بے بسی سے بولی تھی۔۔

مقابل کے گلے میں اک گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زخم دینے والے مرہم لگاتے ہوئے اچھے نہیں لگتے جازل خانزادہ۔۔۔۔۔

اسے شرمندہ کرتی وہ پھر سے گھٹنوں میں سر دیے رونے لگی۔

مرہم یہیں رکھ رہا ہوں لگا لینا۔زخم ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مدھم لہجے میں مرہم وہیں اسکے پاس رکھے وہ باتھروم میں گھس گیا تھا۔

ٹھنڈے شاور کے نیچے کھڑے ہوتے وہ فل تیز شاور کھولے کھڑا تھا۔۔ مگر جلاد پن بہہ نہیں رہا تھا ۔۔وہ نہیں بہنا تھا۔۔۔۔۔۔

♥□♥□♥□♥□♥□

وہ فریش ہو کر واپس آیا تو مہر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے سو رہی تھی ۔۔رو رو کر اس پر نیم۔بے ہوشی تاری ہوئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جازل نے دیکھا گردن حد درجہ سرخ ہو رہی تھی۔

زخم گہرا تھا۔

اور پھر اپنے تو گہرے زخم ہی لگایا کرتے ہیں نا۔

Posted On Kitab Nagri

زخم ایک بار لگ جائیں تو۔پھر ان کے درد کی عادت ہو جاتی ہے پھر اس درد میں ایک سکون کا طوفان برپا ہو جاتا ہے۔

پھر اگر ان زخموں پر مرہم لگا کر انکو مندمل کرنے کی کوشش کی جائے تو وہ اس درد میں محسوس ہوتا سکون چھین لیتے ہیں۔۔۔۔

وہ اسے جانے انجانے میں جو گہرے زخموں سے نواز رہا تھا وہ زخم آگے جا کر اسی کے لیے ناسور بننے والے تھے۔۔

مگر وہ جلاد شخص ناواقف تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور زخم جب ناسور بن جائیں تو انکی موجودگی سکون دینے لگتی ہے۔

جازل مرہم اٹھایا اسکے قریب بیڈ پر آ بیٹھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

شہادت کی انگلی سے اسکی گردن پر مرہم لگاتا رہا۔

نیم۔بے ہوشی میں ہی اسکے لبوں سے سسکی گونجی تھی۔

بے اختیار اسکا مرہم لگاتا ہاتھ تھما تھا۔۔۔۔

مرہم لگاتا۔۔وہ اسکے پاس سے ہٹ گیا تھا۔

درد کی ٹھیسیں گردن سے اٹھتی محسوس

ہوئی۔نیند میں وہ کسمائی تھی۔۔۔۔۔۔

بے ہوشی کا زور ٹوٹا تھا۔۔۔۔۔۔

اب وہ سو رہی تھی مگر تکلیف بھی تھی۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

لیکن نیند تھکاوٹ۔۔۔۔درد پر غالب آرہی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔جازل اسکے سامنے بیٹھا سیگرٹ پر سگرٹ پھونکے جارہا تھا۔آنکھوں میں وحشی صاف چھلک رہا تھا۔

ہاں میں حیوان ہوں۔۔۔۔۔۔۔جو میرے قریب آتا ہے میں اسے آگ لگا دیتا ہوں۔۔

مگر جسے میری قربت نصیب ہو جائے وہ میری آگ میں جھلس کر رہ جاتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں خونی ہوں۔اک خونی جلاد۔۔۔

ہیولا۔۔۔۔۔

ہاں وہ ہیولا تھا۔۔۔ مگر کیسا ہیولا۔۔یہ ابھی کوئ نہیں جانتا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

تمہیں قریب رکھنا مجھ پر بھاری پڑ رہا ہے مہر۔۔میں اپنے حواس کھو رہا ہوں۔۔

دل ہی دل میں وہ اس سے محو گفتگو تھا۔

مگر تمہیں قید بھی کرنا تھا۔۔۔۔۔۔تم اچھی لگی تھی مجھے۔۔۔۔۔۔

مجھے تم خود پر ظلم کرنے پر اکساتی ہو۔ادائیں دکھا کر۔

میں بے قصور ہوں۔یار۔۔اب تم ہی بتاؤ یوں میرے سامنے بال لہراؤ گی تو۔۔۔۔

وہ مجھے خود میں قید ہونے کو لپٹیں گے۔۔اور میں قید کرنا جانتا ہوں قید ہونا نہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری گردن کا تل۔۔۔میری جان لینے پر تلا ہوا تھا۔مگر میں بھلا کسی کو کیوں اپنی جان دیتا۔۔۔

میں تو فقط تمہاری روح قبض کرنے کے لیے پیدا ہوا ہوں۔۔۔تم مجھے مار دو یہ نہ ممکن ہے

۔کیا تھا جو تم سہی سے ڈوپٹہ اوڑھ لیتی گردن پر۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں خود کو تکلیف پہنچانے کے لیے مجھے اکساتی ہو۔

ایک آنسو ٹوٹ کر اسکی گال پر لڑکھا تھا۔

ایک اور سگرٹ جلائی گئی۔۔

کمرے میں سگریٹ کا دھواں چاروں اور کافی کھیل چکا تھا۔

مہریک دم کھانسنے لگی تو وہ سگرٹ بجھاتا فوراً کھڑکی کی طرف آیا تھا۔

کھڑکی کا پردہ ہٹاتے اسکے پٹ کھولتے ٹھنڈی ہوا کے جھونکے نے اسے سلامی دی تھی۔

ہوا کمرے میں تیزی سے داخل ہوئی گویا دروازہ کھلنے کی منتظر ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چند ہی سیکنڈ میں دھواں زائل ہوا تھا۔ کھڑکی کے پٹ بند کرتا وہ واپس۔ کھڑکی پر پردہ گرا گیا تھا۔۔

اسے ٹھنڈک کا احساس ہوا۔۔۔

-❤□❤□❤□----------

Posted On Kitab Nagri

واپس آتے اسنے دیوار میں پیوست ایک بڑا سا بٹن دبایا تھا۔ دیوار کھلتی چلی گئ اور وہ اندر غائب ہوا تھا

اس پار اک الگ ہی دنیا آباد تھی رازوں کی دنیا۔۔۔

عجیب راز۔۔۔خوفناک راز۔۔۔۔

♥□♥□

ہمارے پاس صرف اور صرف پانچ منٹ ہیں۔۔۔پانچ منٹ میں ہمیں وہ فائلز چرا کر بھاگنا ہے اور ایسے کہ کسی کو کان وکان خبر نہ ہو۔۔

دونوں آدمی ایک جیسی وردی میں ملبوس کسی عمارت کے سامنے کھڑے تھے۔۔۔۔۔

انہیں عمارت کے اندر جانا تھا۔۔وہاں سیف سے فائل چرانی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات 12 بجے کا وقت تھا۔ اور یہی ٹائم درست تھا۔۔

راستہ صاف ہے۔ اندر آؤ۔۔

Posted On Kitab Nagri

تیسرے آدمی کی آواز ائیر پیس سے گونجی تو وہ خاموشی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھتے سر ہلاتے۔۔۔۔۔۔دیوار پر چڑھنے لگے۔۔

دیوار اونچی تھی مگر انہیں صرف پچاس سیکنڈ لگے تھے اور وہ گھر کے اندر تھے۔۔۔

بیک سائڈ سے آؤ۔۔۔راستہ صاف ہے۔۔۔پھر سے۔۔ائیر پیس میں آواز گونجی۔۔۔

بیک سائڈ سے ہوتے وہ ایک کمرے کے نیچے کھڑے تھے۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔سائڈ پائپ سے اوپر کی طرف چڑھتے وہ کمرے کی کھڑکی کے شیشے توڑتے اندر داخل ہوئے تھے۔۔۔

اب ان کے پاس صرف دو منٹ تھے۔

سیف اٹھاتے بالکل اسی جیسا دوسرا سیف وہاں رکھے وہ واپس اسی طرح گئے تھے جیسے آئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس ساری کاروائی میں انہیں ایگزیکٹ پانچ منٹ لگے تھے۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

ویری گڈ رحیم۔۔۔۔یہی فائل چاہیئے تھی مجھے۔وہ ڈیسنٹ انگریز۔۔۔۔۔استہزایہ ہنسا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہانزیب عالمیر۔۔نے بندوق کی ایک گولی سے سیف کا لاک توڑتے۔۔۔۔۔فائل نکالی تھی۔۔۔
پیپرز کی تصویری۔لیتے اس نے اپنے پاس محفوظ کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

جاؤ اب یہ سیف واپس رکھ کر آؤ۔۔۔۔۔اور اس کاروائ کے لیے اب کی بار تمہارے پاس صرف اور صرف چار منٹ اور تیس سیکنڈ ہیں۔۔نہ ایک ایک سیکنڈ کم نہ ذیادہ۔۔۔۔۔
سیف انکی طرف بڑھاتا۔۔۔۔وہ موبائل میں مصروف ہوا۔۔

عجیب آدمی تھی۔۔۔صرف تصویریں بنانے کے لیے اس نے سیف اٹھوایا تھا۔۔اور اب اسے واپس رکھنے کو کہہ رہا تھا۔۔۔
رحیم ساتھی آدمیوں کے ساتھ واپس گیا تھا۔۔۔
۔
برباد کروں گا۔۔۔ایک ایک کو برباد کروں گا۔۔۔۔۔۔
اب جان جائیں گے کہ انکا پالا کس سے پڑا ہے۔۔۔۔
جہانزیب عالمیر سے۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اپنے ہاتھوں سے اپنی قبر کھودنے پر مجبور ہونگے۔۔ مگر موت نہیں ملے گی۔

کیونکہ جہانزیب عالمیر موت نہیں دیتا صرف تڑپاتا ہے

اسکے لبوں پر مسکراہٹ پہلی تھی۔ بائیں گال پر گہرا ڈمپل نمایاں ہوتا اسکی شخصیت کو چار چاند لگاتا تھا۔

موم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سامنے سے آتی اپنی ماں کے گلے لگا تھا۔۔

اور سکون اسے صرف ماں کی باہوں میں ملتا تھا۔

وہ ستائس سالہ سنجیدہ انسان۔ اپنی ماں کے سامنے بالکل دو سال کا بچہ بن جایا کرتا تھا۔۔۔۔

جنہیں وہ انگلی پکڑ کر چلنا سکھاتی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرق صرف اتنا تھا کہ اب وہ انگلی نہیں پکڑا کرتا تھا۔ اب وہ خود چل لیا کرتا تھا۔۔۔

اور ایسی چال چلتا تھا کہ دنیا ڈگمگا جاتی تھی۔

♥□♥□♥□۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وقت کی روانی پانی کی طرح سب کچھ بہا کر لے جاتی ہے۔۔ یہاں تک کہ سچے جذبے بھی وقت کی پروان کی بھینٹ چڑھتے پھیکے پڑنے لگتے ہیں۔۔

انسان خود غرض ہوتا ہے اسے محبت کہ بدلے محبت چاہیئے ہوتی ہے۔۔۔۔ محبت کے لیے وہ موت تک کو گلے لگا سکتا ہے مگر شرط یہ ہو کہ اسکے محبوب کو بھی وہ اتنا ہی عزیز ہو جتنا اسکا محبوب اسے عزیز ہے۔۔

مکافات کا دور ہے۔ایک ہاتھ سے لو اور ایک ہاتھ سے دو۔۔

محبت کے بدلے محبت۔۔۔۔ورنہ بربادی طہ۔۔۔۔۔

آپ یہاں کیوں سو رہی ہیں؟؟؟؟ پروفیسر ہیبرٹ صبح اٹھے؟۔۔۔

باہر لاونج میں صوفے پر لیٹی لاریب۔کو دیکھتے حیران ہوئے

وہ اٹھ بیٹھی

آپکے کھڑوس باس میرے روم میں سو گئے تھے۔

پھر میں باہر آ گئی۔۔اور پتا نہیں کب آنکھ لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے کہاں ہیں باس آپکے۔۔۔کچھ یاد آنے پر اسنے پوچھا۔۔

وہ تو دو گھنٹے سے باہر ہیں۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ نے اطلاع دی

چلیں یونی کے لیے دیر ہو رہی ہے۔۔۔میں فریش ہو لوں۔۔۔۔

وہاں سے اٹھتی وہ اپنے روم میں غائب تھی

تھوڑی دیر بعد فریش ہوتی۔ یونیفارم پر گاؤن کندھے پر بیگ لٹکائے۔۔نفاست سے حجاب سیٹ کیے ایک ہاتھ میں موبائل تھامے وہ باہر ڈائننگ میں آئی تھی۔

جہاں اب حسن بھی موجود تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کنفیوز سی ہوتی وہ اک کرسی پر ٹک گئی۔

بریڈ پر جیم لگائے۔۔۔۔وہ مزے سے کھانے لگی۔

بریڈ اور جیم۔۔۔اسکی فیورٹ ڈش تھی۔ عام روٹین میں بھی وہ بریڈ اور جیم کھانا اپنی پہلی فہرست میں شامل رکھتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لاریب بیٹا آج۔میں یونیورسٹی دیر سے آؤ گا۔۔۔
مجھے کچھ کام ہے۔آپکو حسن باس چھوڑ دیں گے۔

ہاں ہاں میں چھوڑ دوں گا۔۔۔آپ ریلکس ہو کر کام کریں۔۔۔۔حسن نے انکی مشکل آسان کرنا چاہی

لاریب انکی مسٹری سے حیران تھی۔گھر حسن کا تھا مگر پروفیسر ہیبرٹ رہ رہے تھے تو گھر انکا بھی تھا۔
پروفیسر ہیبرٹ کا باس حسن تھا۔۔۔مگر حسن انہیں آپ کہہ کر بلاتا تھا۔۔
اور انکی بہت عزت کرتا تھا۔

ہاں وہ پروفیسر ہیبرٹ کا باس تھا مگر وہ دونوں دوست بھی تو تھے۔نا۔۔۔۔۔۔
اور پھر پروفیسر ہیبرٹ حسن سے عمر میں بھی بڑے تھے۔۔

لاریب جلدی آو دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔۔نا جانے حسن کب اٹھ کر چلا گیا اسے پتا ہی نہ چلا۔۔۔اب وہ گاڑی کے پاس کھڑا اسے۔آواز دے رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

۔ آخری نوالہ جھٹ سے منہ میں ڈالے وہ بھاگتی ہوئی باہر گاڑی میں جا بیٹھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔ آپ واپس کب جائیں گے؟؟؟

۔۔ گاڑی میں بیٹھتے ہی اسنے حسن سے سوال کیا۔

جو ابھی گاڑی گیٹ سے باہر نکال چکا تھا۔ اسے خونخوار گھوری سے نوازتا سامنے متوجہ ہوا۔۔۔

کیوں۔؟؟کافی دیر بعد اس نے سوال کیا۔

ویسے ہی پوچھ رہی تھی۔۔۔لاریب۔نے کندھے اچکائے۔۔۔بیگ سے ببل گم۔ نکالتے ریپر اتار کر ڈش بورڈ پر رکھا تھا اور ببل گم منہ میں ڈالتے اکا دکا آتی جاتی گاڑیوں کی طرف متوجہ ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خاصی بیزار۔ نظر آتی ہو۔۔۔۔کچھ دیر خاموشی کے بعد وہ بولا۔

کس سے..؟لاریب نے اسے دیکھتے سوال کیا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے۔۔۔۔

ہاں نفرت جو کرتی ہوں آپ سے۔۔۔۔۔اور یہی وہ پل تھے جب حسن کو اپنے دل میں ٹھیس سی اٹھتی محسوس ہوئ

جبکہ وہ ببل گم۔چباتی۔۔۔۔لاپرواہ سی بیٹھی تھی۔

کیوں۔۔۔۔ نفرت کرتی ہو۔۔۔۔

نہ چاہتے ہوئے بھی ایک مرد ہو کے عورت کے منہ سے اعتراف نفرت سنتے اسکے لفظ ڈگمگا گئے۔

کیونکہ آپنے میری۔بہن کو مارا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔بغیر اسکی طرف دیکھے وہ اسے اندر تک دہلا کر رکھ چکی تھی۔

ایک دم اسنے گاڑی روکی تو۔۔۔وہ جھٹکا کھاتی ڈیش بورڈ پر آگری تھی۔۔۔اسکا ماتھا ڈیش بورڈ پر آکر لگتا اس سے پہلے حسن نے اپنی چوڑی ہتھیلی آگے کی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کچھ پل اسکی چوڑی ہتھیلی کو دیکھتی رہی۔۔

میں نے اسے نہیں۔مارا۔۔۔۔۔۔۔بے بسی سے وہ آنسو کنٹرول کرتا۔بولا تھا۔۔

وہ ایسا مرد تھا جسے اک عورت کے اعتراف نے رلا دیا تھا

مرد تھا وہ۔۔۔۔۔۔۔۔سنجیدہ اور پختہ اور مظبوط دل انسان مگر۔۔

دو عورتوں نے اسے رلایا تھا۔اک اسکی بیوی جو مر چکی تھی۔۔

اور ایک اسکی بیوی کی بہن۔جو اسے اسکی بیوی یعنی اپنی بہن کا قاتل سمجھتی تھی۔۔

۔۔۔۔۔مگر لاریب نے دوبارہ کچھ نہ کہا۔۔۔۔وہ حقیقت اس پر آشکار کر چکی تھی۔ ۔۔۔کہ وہ اس سے نفرت کرتی تھی۔

پھر چاہے مقابل کا دل ٹوٹتا یا سانسیں اکھڑتی۔کیا فرق پڑتا تھا۔۔۔وار تو وہ کر چکی تھی۔

وہ کچھ دیر یونہی آنسو واپس حلق میں دھکیلنے کی تگ و دو کرتا اسے دیکھتا رہا

حسن نے بھی واپس گاڑی سٹارٹ کرتے کالج کے رستے پر دوڑائی تھی

بے بسی سے اسکے لبوں پر قفل سا لگ گیا تھا۔۔اسکے الفاظ جیسے تھم گئے ہوں۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ محظ مسکرا دیا۔

جو سزا دینا چاہو دے سکتی ہو۔۔۔۔۔۔"تمہیں اجازت ہے"

"مجھے سزا دینے کی"

"مجھے درد۔۔۔دینے کی"

"مجھے زخم دینے کی "

یہاں تک کہ "مجھے مار دینے کی بھی اجازت ہے تمہیں"

"میں تم پر اپنی سزا۔۔۔درد۔۔زخم۔۔اور موت کو معاف کرتا ہوں۔۔۔"

آنکھوں کے گوشوں میں نمی تیر رہی تھی۔۔۔گردن میں سبز نسیں پھولتی ہوئ۔۔۔معدوم ہوئ تھیں۔۔

سٹیرنگ پر اسکی گرفت سخت ہوئ تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لاریب۔۔۔یک ٹک اسے دیکھتی چلی گئ۔۔۔۔۔وہ اس سے ایسے لفظوں کی امید نہیں رکھتی تھی کم از کم

ہاں وہ وہی تھا جس نے اسے محفوظ کر لیا تھا۔۔مگر اسنے اسے پامال کر دیا تھا۔۔۔۔اسے چوٹ دی تھی لفظوں سے۔،لہجے سے۔۔

وہ مرد تھا۔۔۔۔وہ رو رہا تھا۔۔۔۔۔۔مگر ایک آنسو بھی نہ نکلا تھا۔۔

یہیں تو خاصیت ہے مردوں کی۔۔وہ روتے ہیں مگر کسی کو پتا نہیں چلنے دیتے۔۔۔۔

اسکے نصیب میں تو اب تک رونا ہی تھا۔۔"شاید زندگی بھر۔"۔یا پھر شاید" قیامت تک۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔

یونیورسٹی کے گیٹ پر گاڑی آرکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

تو وہ دروازہ کھولتے فوراً سے گاڑی سے باہر نکلی تھی اندر اسے اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہوا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جانے انجانے۔یں اسے تکلیف دے گئ تھی۔ جس کا ازالہ اسے وقت دکھانے والا تھا۔۔ یا شاید وہ سزا سے پہلے ہی توبہ کر لے

جبکہ گاڑی میں بیٹھے نفوس اکیلا ہوا تو آنکھوں سے یکے بعد دیگر دو آنسو پھسل کر شرٹ میں جذب ہوئے تھے۔۔

بے دردی سے آنکھوں۔کو رگڑتا وہ گاڑی نہ معلوم رستوں پر دوڑا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

اسکی آب کوئ منزل نہیں تھی۔۔۔۔۔ایک وہ جو اس سے منہ موڑے منوں مٹی تلے جا سوئ تھی۔

ایک وہ جو اسکے نام پر بک چکی تھی۔۔ مگر وہ اسے کھو چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ایک وہ جو اس سے نفرت کرتی تھی۔

تین رستے تھے۔۔۔ مگر تینوں اسکے نہیں تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب سامنے راستوں کا ڈھیر لگا ہوا۔۔ مگر منزل کسی رستے پر دکھائی نہ دیتی ہے تو انسان کسی بھی رستے کی طرف چل پڑتا ہے۔۔۔اب یہ رستے پر منحصر ہوتا ہے کہ وہ اسے کس منزل پر پہنچاتا ہے۔

اپنی منزلیں رستوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑنی چاہئیں۔۔۔کیا پتا جو رستہ ہم نے بنا سوچے سمجھے اختیار کیا ہو آگے جا کر اس رستے پر سامنے کھائی ہو۔۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم کی بنا پر فضیلت دی ہے۔۔انسان میں شعور رکھا ہے۔۔علم اور عقل و دانش سے اسے نوازا ہے ۔۔ اگر وہ پھر۔ عقل کا استعمال نہیں کرتا۔۔۔اپنی مزل رستے کے رحم و کرم پر چھوڑ دیتا ہے تو پھر اسکے نصیب میں کھائی میں گرنا ہی لکھا ہوتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انسان کی منزلیں۔ اسکے ہاتھوں میں ہیں ۔۔ وہ چاہے تو ایک اچھے راہ کا انتخاب کرتے۔۔۔خوبصورت منزل پر پہنچ جائے۔ اور چاہے تو دل وہ دماغ پر لاشعوری کا قفل لگائے غلط راستے کا چناؤ کرے اور منزل صرف اور صرف کھائی ہو

Posted On Kitab Nagri

♥□♥□-----

یونیورسٹی سے وہ واپس تو اسے عجیب سی خاموشی کا احساس ہوا۔

پروفیسر ہیبرٹ-----وہ بھی لیپ ٹاپ پر سر جھکائے بیٹھے رہے۔

لاریب کے آجانے کا زیادہ نوٹس نہیں لیا تھا انہوں نے۔

معمول سے زیادہ اداسی اور خاموشی تھی وہاں

پروفیسر ہیبرٹ کے نوریسپانس پر وہ اپنے کمرے میں گی تھی۔

فریش ہو کر باہر نکلی۔اور پھر نہ چاہتے ہوئے بھی اسکے قدم حسن کے کمرے کی طرف ہو لیے۔

گر جیسے ہی اس نے کمرے کا دروازہ کھولا------

وہاں ویرانی کے سوا کچھ نہ تھا۔

تو گویا وہ چلا گیا تھا---

چلے گئے ہیں وہ؟؟؟؟ نیچے آتے لاریب نے پروفیسر ہیبرٹ سے سوال کیا-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم۔نے انہیں دکھی کر دیا۔۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ خاصے مایوس ہوئے

مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی لاریب۔۔۔۔۔تم تو کسی کو جج نہیں کیا کرتی تھی۔۔

وہ طنز نہیں تھا سادہ سا جملہ تھا جو سادگی سے ہی ادا گیا گیا تھا۔۔ مگر لاریب کو شرمندہ کر کے رکھ گیا۔۔۔۔۔

تم تو کسی کو جج نہیں کیا کرتی تھی۔۔ پھر تم کیسے کہہ سکتی ہو کہ کون قاتل ہے کون نہی جبکہ سزا و جزا کا مالک صرف اللہ ہے۔

وہ اپنے کہے سے پھر گئ تھی۔اس نے کہا تھا وہ کسی کو جج نہی۔کرتی۔۔۔ مگر وہ اس شخص کو صرف جج ہی نہیں کر رہی تھی بلکہ اسے فیصلہ بھی سنا چکی تھی اور یقیناً وہ اسکی کی جزاء و سزا کے متعلق بھی سوچے بیٹھی ہو گی۔

بے اختیار وہ نظریں جھکا گئ۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

لاریب کو دھڑکنیں ساکت ہوتی محسوس ہوئیں

اب سمجھ رہی ہو گی کہ میں بھی تمہیں جج کرنے بیٹھ گیا۔ نہیں لاریب۔۔میں نے تمہیں اپنی بیٹی مانا ہے اور بڑے ہونے کہ ناطے میں تمہیں آگاہ کر رہا ہوں کہ تم رستے سے بھٹک رہی ہوں

کسی کے دل دکھانے کا کفارہ ہم ساری زندگی ادا نہیں کر پاتے۔۔

ذبان۔۔۔ذبان جو ہے نا وہ تیز سے زیادہ تیکھی اور سانپ سے ذیادہ زہریلی ہوتی ہے۔۔

اسے ذیادہ کچھ نہیں کرنا پڑتا۔۔۔یہ بس دو لفظوں کی ادائیگی کے بعد خود بری الزمہ ہو جاتی ہے جبکہ مقابل کے دل میں تیر چلتے ہیں اور وہ یوں تڑپتا ہے گویا سانپ کا زہر اسکے رگ رگ میں سرایت کر چکا ہو اور وہ بس مرنے والا ہو۔۔

ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نفرنس ہے جو چپ رہ گیا وہ نجات پا گیا

ایک گلٹی ابھر کر اسکے حلق میں معدوم ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسکی آنکھیں نم ہوئیں۔وہ یک ٹک انہیں دیکھے چلے جارہی تھی۔۔

اگر۔ تمہیں میری باتیں بری لگی ہوں تو جاؤ قرآن کھولو۔۔۔

اور پڑھو اللہ کہ بات۔۔۔۔اللہ کی باتیں بہت اچھی ہوتی ہیں۔

مرے مرے قدموں اس۔نے کمرے کی طرف اٹھائے تھے۔۔۔

وضو کے بعد اب وہ قرآن اٹھائے بیٹھی تھی۔

اسکا دل دھڑکنے توڑ کر باہر آنے کو تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کافی دیر ورک ادھر ادھر پکڑتی رہی پھر اسکی نگاہ ایک جگہ جامد ہوئی تھی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

"جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایذاء دیں بغیر کسی جرم کے جو ان سے سرزد ہوا ہو، وہ (بڑے ہی) بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

]الاحزاب:58[

.اسے اپنا دل پر بوجھ محسوس ہوا

آیت کے ساتھ ہی نیچے تفسیر درج تھی

شیخ ابن العثیمین رحمہ اللہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

Posted On Kitab Nagri

اس سے مراد ہر قسم کی اذیت ہے، چاہے زبان سے دی جائے یا عمل کے ذریعے پہنچائی جائے۔
انسان جتنا زیادہ معزز اور قابلِ تکریم ہو گا اس کو اذیت پہنچانا بھی اتنا ہی سنگین ہو گا، یعنی اذیت دینے کی سنگینی اذیت دیئے گئے شخص کے اعتبار سے کم یا زیادہ ہوتی ہے۔

مثلاً کسی رشتے دار کو اذیت دینا کسی غیر رشتے دار کو اذیت دینے سے سنگین ہے، یا کسی ہمسائے کو تکلیف دینا کسی غیر ہمسائے کو تکلیف دینے سے زیادہ خطرناک ہے

ندامت کا آنسو سرک کر اسکی ہتھیلی پر گرا تھا۔۔۔
بوجھل دل سے وہ قرآن واپس رکھتی۔۔۔اب بیڈ پر گرنے کے انداز میں بیٹھی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھ سے غلطی ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔مجھ سے اتنی بڑی غلطی کیسے ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔
میں کیسے کروں گی اس کا ازالہ۔۔۔۔۔
یا اللہ مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔وہ اب شرمندہ تھی اپنے کہے پر شرمندہ تھی۔۔ اپنے لفظوں پر شرمندہ تھی۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی آنکھ۔میں ندامت کے آنسو تھے۔وہ ان میں سے تھی جو گناہ کے بعد فوراًتوبہ کر لیتے ہیں

وہ ان میں سے تھی جنہیں رب نے ہدایت پر رکھا تھا۔۔

یااللہ میں انسے معافی مانگ لوں گی۔۔۔انہیں بس ایک دفعہ واپس لے آئیں۔۔۔۔۔

بڑے لاڈ سے فرمائش کی گئ تھی۔

اور اللہ کو بڑا پسند ہے جب اسکا بندہ اسے لاڈ دکھاتا ہے اسے پیار کرتا ہے۔۔۔

۔

لاریب بی بی آپکو پاکر ہیبرٹ سر بلا رہے ہیں۔۔۔وہ آنسو صاف کرتے اٹھی ہی تھی کہ میڈ نے آکر اطلاع دی۔

آپ چلیں میں آتی ہوں۔۔۔مسکرا کر جواب دیا گیا۔

یونہیں حجاب لپیٹا ہوا تھا۔وہ سیڑھیوں سے نیچے آرہی تھی جب حسن کو سامنے کھڑا دیکھ کر۔۔۔اسکے قدم کھٹکے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور سمندر کے رب کو اپنے بندے کا ایک آنسو پسند ہے۔

وہ تیز تیز سیڑھیاں اترتی اسکی طرف آرہی تھی۔ جبکہ حسن حیران ہوا۔۔۔ پروفیسر ہیبرٹ ہلکا سا مسکرائے۔

آئے ایم سوری۔۔۔۔مجھے معاف کر دیں۔۔۔میں نے آپکو ہرٹ کیا۔۔۔۔
نم لہجے میں نم ہی آنکھوں سے روانی سے تینوں جملے ادا کر گئ

لاریب۔۔۔۔ تم ٹھیک ہو تمہیں بخار تو نہیں۔۔۔۔۔
ڈاکٹر کو بلاؤ بھئ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ طنز نہیں کر رہا تھا وہ اس کے اس راہ سے حیران ہوا تھا۔
لاریب نے چھوٹی آنکھیں کر کے اسے گھورا۔۔

کر دیں نا معاف۔۔۔وہ بچوں کی طرح پیر پٹختی ممنائ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے اوکے کر دیا۔۔۔۔۔۔حسن زیر لب مسکرایا تھا۔۔۔

پکا۔والا معاف کر دیا۔۔؟؟؟؟سوال کیا گیا۔

ہاں۔۔۔۔۔۔ایک لفظی جواب آیا۔

اسکے دل میں سکون اترا تھا۔۔ہیزل گرین آنکھوں۔میں چمک سی آبھری تھی۔ لب مسکراہٹ میں سمٹے تھے

اینڈ تھینکیو۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سر کو خم دیتی مسکرائی تھی۔

تھینکیو کیوں۔۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ اور حسن یک زبان ہو کر بولے تھے۔

میری اسائمنٹ بنانے کے لیے۔۔۔۔۔۔سر کو بہت پسند آئی۔۔۔

اسنے گویا بب پھوڑا تھا۔حسن ہر نہیں پروفیسر ہیبرٹ پر۔۔۔

حسن سر نے اسائمنٹ بنائی آپکی؟.؟؟حیرت سے آنکھیں اور منہ کھل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں نا۔۔۔ آنکھیں مینچیں وہ ہلکا سا مسکرائی تھی۔

عجیب ہے بھئی۔۔ ہوا میں ہاتھ معلق کیے۔۔۔ کندھے اچکاتے پروفیسر ہیبرٹ نے گویا تسلیم کیا تھا۔۔

جبکہ حسن اور لاریب کھلکھلا کر ہنسے تھے۔

ذندگی سے بھرپور مسکراہٹ

دو دن سے زیادہ گزر چکے تھے مہر اور جازل میں بول چال نہ ہونے کے برابر تھی۔۔۔ زخم اب کچھ بھر چکا تھا مگر۔۔ دل کے زخم یونہی تروتازہ تھے۔

۔۔۔۔ مہر تیار ہو جاؤ جلدی سے۔ میرے دوست کے ہاں پارٹی ہے اور اچھے سے تیار ہونا۔

مہر کچن میں کھانا لگا رہی تھی جب جازل اندر آیا۔

ہم نہیں جائیں گی کسی پارٹی وغیرہ میں ہمیں یہ سب پسند نہی۔۔۔ بغیر پلٹے جواب دیا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زیادہ بک بک کرنے کی ضرورت نہی ہے اور کوئی ڈھنگ سا لباس پہن لینا۔۔۔ میری بھی کوئی عزت ہے۔

اسکے سادہ کپڑوں کو دیکھتا چوٹ کرتا بولا

Posted On Kitab Nagri

ہم تو ایسے ہی ڈریس پہنے گے۔بلکہ ہم تو گاؤن بھی پہنتے ہیں۔۔عزت افزائی نہ ہو جائے آپکی۔۔۔ہمیں رہنے ہی دیں آپ۔

وہ استہزایہ ہنسی تھی۔

پاگل عورت وہاں گیدرنگ فنکشن نہی ہے عورتوں کا الگ ہے اور مردوں کا الگ ہے۔۔یہاں سے گاؤن پہن لیناوہاں جاکر اتار دینا۔۔۔

جازل نے گویا مشکل حل کی ہو۔

اب وہ مکمل اسی کی طرف چہرہ موڑے۔کھڑی تھی۔

جازل کی نظر اسکی گردن پر پڑی۔سختی سے وہ لب بھینچ گیا۔

لوگ کہیں گے کہ۔یہ کیا ہوا ہے۔۔۔جھوٹ ہم بولیں گے نہیں کہہ دیں گے۔۔شوہر نامدار نے آگ لگای تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہادت کی انگلی اپنی گردن پر زخم کے قریب رکھتے ہوئے اسے انچ دیتے لہجے سے مقابل کو تپا چکی تھی

وہ فوراً سے اسکی طرف بڑھا تھا۔سختی سے اسکا بازو پکڑے وہ اسے گھسیٹ کر روم میں لے گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اسے کمرے میں پٹختے خود باہر ہی کھڑا ہو گیا۔

پانچ منٹ میں باہر آؤ تیار ہو کر

تیوریاں چڑھاتا وہ باہر نکل کر کھڑا ہو گیا

عجیب لڑکی ہے دماغ خراب کر دیا ہے۔

آنکھوں میں بے پناہ غصہ لیے لب بھینچے وہ کمرے کے باہر کھڑا پچھلے دس منٹ سے ویٹ کر رہا تھا

مہر جلدی آؤ ورنہ میں اندر آ جاؤں گا۔۔۔

جبڑے بھینچتا وہ چبا چبا کر لفظ ادا کرنے لگا۔۔۔۔

آ رہے ہیں۔۔۔ اور جیسے ہی مہر نے دروازہ کھولا تو مقابل مسمرائز ہوا تھا۔۔۔

فل سلیوز کے ساتھ سیاہ ساڑھی پہنے۔۔۔ چھوٹے بال کندھوں پر جھول رہے تھے۔ کالی آنکھیں کاجل سے لبریز۔۔ مہرون لپسٹک گالوں پر چھائے بلشز میں نیچے سفید دودھیا پیروں میں بلیک ہی ہیل پہنے کھڑی تھی۔

وہ چند پل اسے دیکھتا رہا۔۔۔ نظریں ہٹانا مشکل ہو رہا تھا۔۔

پھر وہ اسے ایک طرف کرتا کمرے میں آیا تھا۔۔۔ سائڈ ڈرار سے ایک باکس نکالا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور کھول کر اسکے سامنے کیا

سونے کا سیٹ دیکھ کر مہر کی آنکھیں چمکیں تھیں۔

تم۔پاگل لڑکی نہ کانوں میں جھمکے نہ ہاتھوں میں چوڑیاں۔۔۔

وہ منہ بسورنے لگا۔

مہر نے نیکلس پہنا تھا۔وہ کافی ہیوی سیٹ تھا۔۔اسکے ساتھ ہی اسکا گردن کا زخم بھی ڈھک چکا تھا۔

۔۔۔

جھمکے پہنتے وہ خود کو آئنے میں دیکھنے لگی۔واقعی وہ کسی آسمان سے اتری حور لگ رہی تھی۔۔

بلیک ساڑھی پر گولڈن جیولری۔۔بہت ہی زیادہ جچ رہی تھی۔جازل کی آنکھوں میں چمک بڑھی۔

وہ مسلسل مہر کی سیاہ آنکھوں میں نظریں گاڑھے کھڑا رہا۔

ایسے مت دیکھیں۔۔ہمیں جلنا نہیں ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ نظریں جھکائے دھیما سا بولی تھی

جازل کے لب مسکراہٹ میں سمٹے تھے۔

چوڑیاں تو پہنو۔۔۔جازل پھر سے اسکی سفید خالی کلائیوں کو دیکھتے بولا

Posted On Kitab Nagri

ہمارے پاس چوڑیاں نہیں ہیں۔۔۔مہر نے معصومیت بھرے لہجے میں کہا۔

راستے میں لے دوں گا ابھی چلو۔۔۔دیر ہو رہی ہے۔۔اور گاؤن پہننے کی ضرورت نہیں گاڑیوں کے شیشے بلیک ہیں باہر سے سے اندر کا منظر دکھائی نہیں دیتا

میں ویٹ کر رہا ہوں جلدی آؤ۔۔

اس کے کہنے کے باوجود بھی پانچ منٹ لگا کر مہر نے برقہ پہنا تھا اور حجاب لپیٹ کر نقاب کیا تھا۔۔

ہم اللہ کو نہیں چھوڑ سکتے۔

خود کو آئنے میں دیکھتی وہ نقاب کے اندر مسکرائی تھی اور پھر باہر کی طرف بڑھ گی۔

وہ۔ مسکرا رہی تھی۔۔وہ اللہ کی طرف سے ہوئے فیصلے کر اپنے کیے بہتر جان کر صبر کر گئ تھی خاموش ہو گئ تھی۔

جو بھی تھا وہ اب اسکا شوہر تھا۔۔۔

اسے بیوی ہونے کا حق ادا کرنا تھا۔

مگر کیا یہ کہنا بہتر تھا کہ وہ ایک منافق بیوی ثابت ہونے والی تھی جس کے دل میں کوئ اور تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جازل گاڑی میں بیٹھا اسکا انتظار کر رہا تھا جبکہ اسے عبایا پہنے دیکھ کر وہ زیر لب مسکرایا۔ وہ اس سے یہی توقع رکھتا تھا۔

مہر کے بیٹھتے ہی اس نے فوراً گاڑی سٹارٹ کی تھی۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ چوڑیوں کی شاپ کے سامنے رکا تھا۔۔۔مہر کی سیاہ آنکھوں میں خوشی کی رمک ابھری تھی۔

یہیں بیٹھو میں آتا ہوں۔۔اسے وہیں بیٹھنے کا کہہ کر وہ خود گاڑی سے اترا تھا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد اسکے ہاتھ میں چوڑیوں کے دو پیکٹ تھے جو اس نے مہر کو تھمائے تھے۔

واپس گاڑی میں بیٹھتا وہ گاڑی واپس سٹارٹ کر چکا تھا۔۔

مہر نے خوش ہو کر چوڑیاں نکالی اور کلائی میں پہننے لگی۔

دونوں کلائیوں میں دو دو درجن کالی کانچ کی چوڑیاں پہنے وہ انہیں کن نظروں سے تک رہی تھی جازل کی نگاہ بھٹک بھٹک کر اسکی سفید کلائیوں میں پہنی چوڑیوں ہر جا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد گاڑی ایک بڑے سے بنگلے کے سامنے جا رکی۔۔مہر نے حسرت بھری نگاہ بنگلے کی طرف بڑھای

دونوں گاڑی سے نکلے تھے۔۔

جازل نے مہر کے ساتھ میچنگ گلر وائٹ شرٹ اور بلیک پینٹ کورٹ پہنے بالوں کو نفاست سے سیٹ کرتے کھڑے مغربی نین نقوش۔۔کلائی میں برینڈڈ گھڑی برینڈڈ شوز اور ہاتھ کی مخصوص انگلی میں رنگ پہنے وہ نہایت ہی خوبصورت لگ رہا تھا۔

جیسے ہی وہ حال میں داخل ہوئے۔کئ نگاہیں ان پر اٹکی تھیں۔۔

جازل اسے لیے لیڈیز سیکشن میں آیا تھا۔۔مہر نے اسکے کہنے پر گاؤن اتار دیا تھا

ہیلو سر موسٹ ویلکم۔۔۔۔

دو لڑکیاں۔بھاگتی۔ہوئ اسکے پاس آئ تھیں۔۔جبکہ

جبکہ اسکے ساتھ یوں سجی سنوری بے داغ حسن کی مالک لڑکی کو دیکھ کر ٹھٹکی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

میری بیوی کا خاص خیال رکھنا۔اگر اسے یہاں تکلیف ہوئی تو سمجھنا تم لوگوں کا یہ آخری دن ہو گا یہاں

۔

ان دونوں لڑکیاں جو ہوسٹس لگتی تھیں انکو انگلی دکھاتے وارن کرتا وہ واپس مہر کی جانب مڑا تھا

ہم ایک گھنٹہ یہاں رکیں گے ایگزکٹ 10 بجے ہم واپس ہو لیں گے۔

میں تمہیں بلوالوں گا۔لیٹس انجوائے اینڈ ٹیک کیئر۔اسکے کندھے پر تھپکی دیتا وہ مسکراتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔

جبکہ کی لڑکیاں حسد اور جلن سے مہر کو دیکھنے لگیں

ہوسٹس لڑکیاں اسے ایک لڑکیوں کے گروپ کی طرف لے گئیں

ہیلو گرلز۔۔وہاں کی تمام ویسٹرن لباس میں موجود لڑکیوں نے مہر کو کن نظروں سے دیکھا تھا

ہو از شی؟؟ان لڑکیوں میں سے ایک نے سوال کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شی از مسسز جازل خانزادہ۔۔۔اور وہاں موجود نا جانے کتنی لڑکیوں کے دل ٹوٹے تھے۔۔

ٹھر کی لڑکیاں۔۔۔۔مہر منہ ہی منہ میں بڑبڑائی۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ کہا آپ نے۔۔ایک لڑکی نے اس سے پوچھنا چاہا۔۔

نہیں۔۔ہم۔نے کچھ نہیں کہا۔۔۔مہر نے فوراً سے بات بدلہ تھی
وہ شدید بیزار ہوئ تھی۔۔۔

خانزادہ گروپ آف کمپنیز کے اتنے بڑے بزنس مین۔نے شادی بھی کی تو کس سے اس پینڈو سے۔
مہر نے ایک لڑکی کی بڑبڑاہٹ صاف سنی تھی۔۔
مگر اگنور کر گئ۔۔

وہ اب انکے ساتھ ہی اک صوفے پر ٹک گئ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہے تو پیاری مگر پینڈو ہے۔۔حسن کا سہی سے استعمال کرنا نہیں جانتی جاہل کہیں کی۔۔پتا نہیں جازل کو کیا نظر آیا اس میں۔۔

ایک اور لڑکی کی آواز اسکے کانوں میں گونجی۔۔۔مہر کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئ۔

Posted On Kitab Nagri

آپکی نظر میں حسن کا سہی استعمال کیسے ہوتا ہے؟؟؟

مہر نے آبرو اٹھاتے سوال کیا۔۔اب وہ ٹھاٹھ سے ٹانگ پر ٹانگ دھرتی صوفے سے اوٹ لگائے سب پر نظریں دوڑانے لگی۔۔۔۔جو سوال کیا تھا۔اسکا جواب مانگنے لگی

جازل خانزادہ کی بیوی تھی آخر ٹھاٹھ دکھانے تو بنتے تھے

آپکی نظر میں حسن کی سر بازار نمائش کرنا۔حسن کا سہی استعمال ہے؟؟؟؟؟؟؟

مہر بولی تو لہجہ سخت تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ آدھ ننگے لباس پہن کر گھومنا لوگوں کی نظروں میں آنا۔۔۔۔۔یہ سب حسن کا سہی استعمال ہے۔۔

تاکہ ہر آتا جاتا نوچ لے اور آخر میں جسے دکھانا ہو حسن اسکے لیے کچھ نہ بچے۔

Posted On Kitab Nagri

تم۔ جیسی ہی لڑکیاں ہوتی ہیں جو کہتی ہیں کہ فلاں مرد نے انہیں دھوکا دیا۔ فلاں مرد نے ہوس پوری کر کے چھوڑ دیا کبھی کسی پر دہ کرنے والی لڑکی کو کہتے سنا ہے کہ فلاں نے اسکی آبرو کی حفاظت نہیں کی فلاں نے اسے نوچ ڈالا۔

وہ طنز پر طنز کیے جا رہی تھی۔۔۔اور لڑکیاں ہونک بنی اسے دیکھتی رہی۔
دوسری طرف جازل کے لب مسکرائے تھے۔۔۔۔

وہ مہر کی باتیں ائیر پیس سے سن رہا تھا جبکہ ماؤتھ پیس اسنے اسکے ڈریس کے ساتھ چپکا دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے امید نہیں تھی کہ اسکی بیوی اپنا دفاع اچھے سے کر لیتی ہے
بے حیائی کو اگر حسن کا سہی استعمال کہتے ہیں تو ہم۔ پینڈو ہی اچھے

وہ مسکرائی تھی۔۔۔۔لڑکیوں کے چہروں پر تاریکی چھائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آہستہ آہستہ وہ اسکے پاس سے اٹھ کر چکی گئیں

مہر نے دیکھا سامنے دیوار سے نسب گھڑی نو پندرہ کا وقت بتا رہی تھی یعنی انہیں آئے پندرہ منٹ ہو گئے تھے ابھی دس بجے تک رکنا تھا

آہستہ آہستہ سب ہی اسکے پاس سے گزرتے اٹھ کر چکے گئے وہ اطمینان سے صوفے پر بیٹھی رہی۔

بڑی چوں چراں کر رہی ہے اسے سبق سکھانا پڑے گا۔۔۔۔

عرشی۔ان لڑکیوں میں سے ایک لڑکی دوسری لڑکیوں سے مخاطب ہوئی۔۔

کچھ پلین کرتی وہ شریر سا مسکرانے لگیں۔۔

□♥□♥□♥□♥□

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عیشال۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عیشال۔۔

حمزہ بیٹا ماما کہاں ہیں۔۔۔ارحم آفس سے تھکا ہارا آیا اور عیشال کو آوازیں دینے لگا۔۔۔۔

جب حمزہ وہاں آیا عیشال کے بجائے۔۔۔

مگر کچھ نہیں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا ماما کو بلاؤ جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔

ماما گھر پر نہیں ہیں۔۔۔حمزہ بس رونے والا ہو گیا تھا۔۔۔

کیا مطلب گھر نہیں ہیں کہاں ہے ماما آپکی؟؟؟

ارحم حیران ہوا تھا۔۔۔۔

ماما کی طبیعت خراب ہو گئ تھی میں نے آپکو بہت کالز کی مگر آپکا موبائل بند تھا۔۔۔

پھر میں نے نانا ابو کو کال کی۔۔۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد نانی امی اور نانا ابو دونوں آ گئے اور ماما کے ہاسپٹل لے گیے اور مجھے یہیں رکنے کو کہا تا کہ آپ آجائیں تو آپکو انفارم کر دوں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واٹ۔۔۔۔۔۔شدید حیرت کا جھٹکا اس لگا تھا۔

جلدی گاڑی میں آؤ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باہر بڑھتا وہ کسی کو کال ٹرائے کرنے لگا۔

جب دونوں گاڑی میں بیٹھ چکے تھے زن سے گاڑی آگے بڑھی تھی۔۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد گاڑی ہسپتال کے سامنے ارکی۔۔۔

دونوں باپ بیٹا بھاگتے ہوئے اندر پہنچے۔

جیسے ہی وہ اندر داخل ہوا ایمر جنسی وارڈ کے سامنے ہی اسے رشید صاحب نظر آگئے

نانا ابو۔ ...

حمزہ بھاگتا ہوا انکے پاس۔ آیا۔۔

انہوں نے مسکراتے ہوئے اسے اٹھالیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارحم کے لیے یہ ایک خوش کن احساس تھا۔۔۔۔

عیشال؟؟؟؟ پریشانی سے بھرپور لہجہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ ایمر جنسی روم۔میں ہے طبیعت کافی بگڑ چکی تھی۔۔اسکی جب ہم پہنچے۔۔

کیا مطلب طبیعت بگڑ گئ۔۔

صبح وہ بالکل ٹھیک تھی جب میں آفس تھا

ارحم کے لہجے میں پریشانی اور حیرت تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0319 8276205

باباماما کہہ رہی تھیں انکے سر میں درد ہے۔

ارحم کے کچھ سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔۔

رشید صاحب کی گود سے اترتا وہ رکیہ بیگم کے پاس پہنچا۔۔۔۔۔۔

وہ بھی بہت پریشان بیٹھی تھیں۔

ڈاکٹرز نے کیا کہا ہے۔۔۔کچھ یاد آنے پر ارحم نے پوچھا۔

ابھی ڈاکٹرز باہر نہیں آئے۔۔۔ آتے ہیں تو کچھ پوچھتے ہیں ابھی تو اسکی کنڈیشن بہت سیریس ہے۔۔

ڈاکٹرز نے کہا ہے دعا کریں۔۔۔۔

بے اختیار رکیہ بیگم کو اس دن عیشال کی بات یاد ائی۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ آپ مجھے کھو دیں۔

بہ مشکل انہوں نے اپنا سر جھٹکا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھلتا ہے اور ڈاکٹرز باہر آتے ہیں

ڈاکٹر صاحب میری بیوی؟؟؟؟

ارحم فوراً سے ڈاکٹر کے پاس آیا تھا۔۔۔

الحمدللہ اب وہ بالکل ٹھیک ہیں آپ انسے مل سکتے ہیں۔۔

مگر ہوا کیا تھا؟؟؟میری وائف کو سر۔۔۔۔

وہ کافی دن سے کسی سٹریس میں تھیں۔۔آج پینک اٹیک کی وجہ سے بے ہوش ہو گئیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہیں کسی بھی قسم کے سٹریس سے دور رکھیں۔۔اور اب آپ ان سے مل سکتے ہیں۔۔

باقی کی فارمیلیٹیز آپ کاؤنٹر پر جا کر پوری کر لیں۔۔

جی شکریہ بہت بہت شکریہ۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انکل آنٹی آپ لوگ اندر جائیں میں آتا ہوں۔۔۔

رشید صاحب سر ہلاتے حمزہ کو لے کر اندر بڑھ گئے ان کے پیچھے ہی رکیہ بیگم بھی ہو لیں۔۔

عیشال آنکھیں موندے لیٹی تھی۔جب دستک کی آواز پر آنکھیں کھولتی سامنے دیکھ کر حیران ہوئی تھی

ابو۔۔۔

امی۔۔۔۔

خوش نما حیرت کے ساتھ وہ بہ مشکل بول پائی۔۔

وہ اٹھنے کی سعی کرنے لگی جب رکیہ بیگم نے آگے بڑھ کر اسے اٹھنے میں مدد دی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماما آپ ٹھیک ہیں.؟؟؟حمزہ ننھا قدم اٹھاتا اسکے پاس۔۔۔

جی میرا بیٹا میں بالکل ٹھیک ہوں۔اسے پیار سے تھپکی دیتی وہ بولی۔

رکیہ بیگم اسکے ساتھ ہی بیڈ پر سر جھکائے اسکا ہاتھ تھامے بیٹھی تھیں۔

اور رشید صاحب بھی پاس پڑے بنچ پر بیٹھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں معاف کر دو ہماری بچی۔۔۔۔۔رکیہ بیگم کا ایک آنسو۔۔عیشال کے ہاتھ پر گرا تھا۔۔
نہیں امی۔۔۔۔۔عیشال نے جھٹ سے انکے چہرے سے آنسو صاف کرتی انکے گلے لگی تھی۔

ماں باپ دنیا میں سب سے زیادہ پیار کرتے ہوتے ہیں مگر کبھی کبھی ماں باپ بھی بچوں کا دل دکھانے میں اہم کردار ادا کر جاتے ہیں

اندر آتے ارحم۔نے یہ منظر نہایت ہی خوشی سے دیکھا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماں بیٹی تو راضی ہو گئیں اب کیوں نہ باپ بیٹا بھی راضی ہو جائیں۔۔
رشید صاحب اٹھتے ہوئے ارحم سے بغلگیر ہوئے تھے۔
عیشال کو دلی خوشی ہوئی تھی۔

ہمیں معاف کر دو بچوں۔۔جانے انجانے میں ہم بھول کر بیٹھے اپنے بچوں کی خوشیوں کو اگنور کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں انکل۔۔۔معافی مت مانگیں آپ مجھے اور عیشال کو کبھی کوئ شکایت نہیں تھی آپسے۔جو قسمت میں لکھا ہو وہ ہو کر رہتا ہے۔۔۔

ہر کام۔میں کوئ نہ کوئ مصلحت ضرور ہوتی ہے ہمارا ایک ہونا ایسے ہی لکھا تو۔۔ایسا ہی ہوا۔۔

بعض دفعہ ماں باپ کے فیصلے غلط ہو جاتے ہیں مگر خود ماں باپ غلط نہیں ہوتے وہ تو اپنے بچوں کی ہی بھلائ چاہتے ہوتے ہیں

۔غلطیوں کا احساس بھی کسی کسی کو ہوتا ہے۔ہمیں آپسے کوئ گلہ کوئ شکایت نہیں آپ ہمارے لیے قابل احترام ہے۔

اور احترام تو ارحم کے لہجے میں تھا۔دل میں تھا۔

رکیہ بیگم حسرت سے اسے دیکھنے لگیں

Posted On Kitab Nagri

دنیا میں بہت کم لوگ ہوتے ہیں جو غم میں کسی کا ساتھ دیتے ہیں ورنہ یہاں تو خوش پر بھی کوئ خوش نہیں ہوتا

اس دنیا کا نظام الٹا ہے جہاں انسان کو اپنے سے جڑے انسان کی خوشی میں خوش ہونا چاہیئے اور غم میں اداس وہیں

انسان کسی کے غم میں خوش ہوتے ہیں اور خوش میں اظہار افسوس کرتے ہیں۔۔

اب تو ماما بالکل ٹھیک ہو گئ ہو نگی۔۔نانا ابو اور نانی امی نے جو ان سے ناراضی ختم کر لی ہے۔

ہے نا ماما۔۔۔؟؟

ہاں بالکل۔۔۔۔۔۔۔ارحم ہنسا تھا۔اور باقی سب بھی ہنسنے لگے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عیشال خوش تھی اسے اسکے ماں باپ واپس مل گئے تھے۔۔۔اسکے پاس سب کچھ تھا اب۔اسکے ماں باپ پیار کرنے والا شوہر۔اور پیارا سا بیٹا۔۔

اسکی زندگی کے دکھ اب سمٹ چکے تھے۔

وہ اپنے رب کے حضور سجدہ ریز تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی خوشی میں اپنے رب کو نہیں بھول سکتی تھی کیونکہ اسکے رب نے اسے غم۔میں نہیں چھوڑا تھا غم کی ایک داستاں خوشی پر آکر مکمل ہوئی تھی۔

♥□♥□♥□♥□

میم جوس؟؟؟۔ویٹر نے ٹرے مہر کے سامنے کیا تھا۔۔۔

تھینکیو۔۔مہر نے خوش اخلاقی سے جوس کا گلاس ٹرے سے اٹھالیا۔۔۔۔

ابھی قریب تھا کہ وہ گلاس منہ کو لگاتی اس سے پہلے ہی گلاس اسکے ہاتھ سولے چھوٹتا

دور زمین پر گرتا چور چور ہو چکا تھا۔

مہر نے سر اٹھا کر دیکھا تو غصے سے سرخ آنکھوں میں وحشت لیے جازل خانزادہ کھڑا تھا۔

لبوں کو سختی سے ایک دوسرے میں پیوست کیے وہ وہاں کھڑے ویٹر کو خونخوار نظروں سے گھور رہا تھا

اسکی نظروں کا تاب نہ لاتے ہوئے ویٹر کو اپنے گلے میں کانٹے ابھرتے محسوس ہوئے۔

جبکہ اس اچانک اکتفا پر مہر حیران تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیامیں نے کہانہ تھا کہ میری بیوی کو یہاں کوئی تکلیف نہیں ہونی چاہیئے۔

اب وہ پاس کھڑی دونوں ہوسٹس پر چلا رہا تھا۔

جو ابھی ابھی وہاں آئی تھی

اور۔تم۔لوگوں کو کیالگامیری وائف کے خلاف تم لوگ چالیں چلو گی اور مجھے پتا بھی نہیں چلے گا۔

اب وہ خونخوار نظروں سے فاحشہ لڑیوں کے اس گروپ کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔ وہ پانچ کی پانچ لڑکیاں اسکی جاندار آواز سے اچھل کر دو قدم پیچھے ہٹی تھیں

جس نے بھی میری وائف کو وائن دینے کی کوشش کی ہے نا اسکے حلق سے جان نہ نکال لی تو میرا نام بھی جازل خانزادہ نہیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کم آن جازل تم اس طوائف کے لیے اتنا بھڑک رہے ہو۔۔کول ڈاؤن

ایک لڑکی اداؤں سے چلتی جازل کے قریب آتی اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ دی

بکواس بند کرواپنی۔۔جازل نے اسے اتنے زور سے پٹخا تھا کہ وہ دور جا گری تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے لفظوں پر مہر کی جان حلق میں اٹکی تھی۔۔

طوائف نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔بیوی ہے یہ میری۔ جازل خانزادہ کی بیوی۔

خبر دار۔۔۔۔۔۔جو کسی نے اک برا لفظ بھی میری بیوی کے خلاف منہ سے نکالا تو ٹکڑے ٹکڑے کر کتوں کو کھلا دوں گا جانتے نہیں ہو تم سب مجھے۔

۔۔

ایسی موت دوں گا کہ تمہارا رواں رواں کانپ جائے۔۔

اسکی سرد وحشت بھری۔ ظروں سے جہاں سب ڈر کے مارے پیچھے ہٹتے جا رہے تھے

وہیں مہر بھی دبکی کھڑی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ یک ٹک اسے ہی دیکھے جا رہی تھی جو یہاں سب کے سامنے کھڑا اسکا دفاع کر رہا تھا۔

مہر نے دیکھا شدید غصے کی وجہ سے اسکے کسرتی ہاتھوں میں سبز نسیں ابھر کر تن چکی تھیں گردن کی نسیں بھی پھول چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ مٹھیاں سختی سے بند تھیں۔

اور آنکھوں میں وحشت ہی وحشت تھی۔

گاؤن پہنو مہر۔۔۔ایک سپاٹ نظر اسے دیکھتا اسے حکم دیتا

اب وہ واپس پلٹا تھا

یاور۔۔۔یاور۔۔۔

وہ چلایا تھا

یس سر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اوکے سر۔۔۔۔۔۔اسکے ایک اشارے سے مکمل بات سمجھتا وہ سر جھکا گیا

مہر گاؤن پہن چکی تھی

چلو مہر۔۔۔۔۔۔۔اسکا ہاتھ تھامتا وہ اسے باہر لے گیا۔۔۔

پورے رستے ان دونوں کے درمیان کوئی بات نہ ہوئی۔

نہ ہی وہ اس پرانے گھر میں مہر کو لے گیا تھا بلکہ گاڑی اک پیلس کے سامنے جا رکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس کے باہر ایک بڑی سی پلیٹ لگی تھی جس پر سنہرے حروفوں سے خانزادہ پیلس لکھا ہوا تھا۔

نمبر ڈائل کرتا وہ موبائل کان سے لگاتا دوسری طرف کچھ ہدایات دینے لگا تھا۔

جبکہ مہر حیران ہوئ تھی کہ اتنے بڑے پیلس کے ہونے کے باوجود وہ اسکے ساتھ اس چھوٹے سے صدیوں پرانے گھر میں رکا تھا۔

تم اندر جاؤ مہر میں کچھ دیر میں آتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔

جبکہ مہر نے دیکھا کہ ایک خاتون بھاگتی ہوئ آرہی تھی۔۔

اس نے مہر کی طرف والا گاڑی کا دروازہ کھولا تھا۔

سلام۔بی بی جی۔۔

مہر کے نکلتے ہی اس نے سلام کیا۔۔

جبکہ جازل گاڑی فل سپیڈ میں وہاں سے دور اکر لے جا چکا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وعلیکم اسلام۔۔۔۔مہر نے مسکرا کر جواب دیا۔

آیئے بی بی جی۔۔یہ جازل صاحب کا پیلس ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ ان کی بیوی ہیں تو یہ پیلس آپکا بھی ہوانا۔

وہ اور بھی کچھ کہہ رہی تھی جبکہ وہ اک
ٹرانس کی سی کیفیت میں اسکے پیچھے پیچھے چلتی جارہی تھی
اسکے کانوں میں اس آیا کہ لفظ بار بار گونج رہے تھے
یہ آپکا گھر ہوانا۔۔۔۔۔

کیا یہ گھر اسکا تھا؟؟؟ کیا جازل خانزادہ اسکا تھا؟؟
نہیں وہ تو اسکا نہیں تھا۔
تو پھر یہ گھر اسکا کیسے ہو سکتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔خیر وہ اپنے خیالوں کو جھٹکتی اب گھر کو دیکھ رہی تھی۔
خانزادہ پیلس کہنے کے بجائے اسے وائٹ پیلس کہنا زیادہ بہتر تھا۔مہر کا یہی خیال تھا۔
کیونکہ وہاں ہر چیز سفید تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مہر کو وہ پیلس کافی اچھا لگا تھا۔۔

♥□♥□♥□♥□

وہیں اپنے پرانے گھر کے صحن میں وہ کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ دھرے بیٹھا تھا۔۔

جبکہ اسکے سامنے اسکے مجرم سر جھکائے کھڑے تھے

۔اسکی بیوی کے مجرم۔۔

آٹھ لڑکیاں۔اور ایک وہ ویٹر مرد۔

وہی پانچ لڑکیاں۔۔۔دو ہوسٹس لڑکیاں۔

ایک وہ لڑکی جس نے مہر کے کیے نازیبا الفاظ کہے تھے اور ایک وہ ویٹر جس نے مہر کو۔۔۔وائن دی تھی۔

سر مجھے معاف کر دیں سر۔۔انہوں نے مجھے کہا تھا۔مہر بی بی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ کچھ بول ہی رہا تھا کہ جھٹ سے اٹھتے جازل نے اسکا منہ دبوچا تھا۔۔

نام مت لو اپنی گندی زبان سے میری بیوی کا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں میں وحشت لیے جبڑے بھی چتے ہوئے وہ بولا۔۔۔

اس نے تمہیں غلط کام کرنے کو کہا اور تمہارا ایمان اتنا کمزور تھا کہ ایک غلط کام کرنے کو تیار ہو گئے۔
بے ایمان لوگوں کے لیے معافی جازل خانزادہ کی لسٹ میں نہیں آتی۔
اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ دھڑم سے زمین بوس ہوا تھا۔
وجہ جازل کی طرف سینے میں لگنے والی دو گولیاں تھی۔اب وہاں صرف لڑکیاں۔ہی رہ گئ تھیں جو ایک طرف ایک دوسرے میں دبکی کھڑی تھیں۔
وہ اطمینان سے واپس کرسی پر آ بیٹھا تھا

اب بتاؤ تم لوگوں کو کیا سزا دوں۔۔۔۔میری لسٹ میں معافی کی کوئ گنجائش تو ہے نہیں مگر میں بے حیا بھی نہی کہ معصوم لڑکیوں کو مار دوں۔
مگر کیا معصوم لڑکیوں کو زیب دیتا ہے کہ کسی دوسری معصوم اور پاک باز لڑکی کی عزت اچھالیں۔

اب وہ آبرو اچکا تا ان سے سوال کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یاور۔۔۔۔۔

جازل نے پیچھے سر موڑ کر یاور کو بلایا۔۔اور دیکھتے ہی دیکھتے سات لڑکے اندر داخل ہوئے تھے۔۔

جنکو دیکھتے ہی جازل کے لبوں پر ایک وحشت بھری مسکان ابھری تھی۔ اب وہ واپس ان لڑکیوں کی طرف متوجہ ہوا تھا۔ www.kitabnagri.xyz

انکی نظروں میں خوف دیکھ کر اسکے دل میں گہرا سکون اترا تھا۔۔

بہت شوق ہے۔نا دوسروں کی عزت اچھالنے کا تو چلو آج میں تمہیں بتاتا ہوں کہ کسی کی عزت لٹ جانے پر کیسا محسوس ہوتا ہے۔؟؟

وہ ہنسا تھا۔۔اسکا قہقہ چار دیواری میں ہولناکی سے گونجا تھا۔

اسکے بعد تو۔ویسے بھی موت تم لوگوں کو پل پل۔نوچے گی۔۔۔یا پھر اسکی نوبت ہی نہیں آئے گی۔

وحشت سے بھرپور قہقے لگاتے وہ ان لڑکوں کو ہاتھ سے کچھ اشارہ کرتے۔

گھر سے باہر نکلا تھا۔۔

ان لڑکوں نے بڑھ کر ان لڑکیوں کو نوچا تھا۔

اور انکی دلخراش چیخیں باہر نکلتے جازل کو قہقہ لگانے پر مجبور کر گئیں۔۔۔۔

♥□♥□♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

حسن کی واپسی کی فلائٹ تھی پروفیسر ہیبرٹ صبح ہی صبح اسے ائیر پورٹ پر سی آف کرنے آئے تھے۔
۔۔۔ حسن کو ائیر پورٹ چھوڑنے کے بعد لاریب اور پروفیسر ہیبرٹ واپس ہوئے تھے کیونکہ یونیورسٹی کے لیے دیر ہو رہی تھی۔

دور تک لاریب حسن کو ہاتھ لہراتی رہی۔
جب وہ اکسی نظروں سے اوجھل ہو گیا تو لاریب کے چہرے پر سنجیدگی چھائی تھی اور دل ہی دل میں وہ اسکے چلے جانے پر خوش ہوئی تھی۔۔۔

پروفیسر ہیبرٹ نے اچھے سے اسکے تاثرات نوٹ کیے تھے۔۔۔
لاریب کے موبائل پر رنگ ٹون ہوئی تھی۔۔۔
میسج دیکھ کر اسکے لبوں پر مسکان چھو گئی۔۔۔۔

♥□♥□♥□

آپکا اتنا بڑا گھر ہے اور پھر۔ بھی آپ اس گھر میں رہ رہے تھے۔۔ پرانے گھر میں۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

ایک گھنٹے بعد وہ واپس آیا تھا۔۔جبکہ مہرا بھی بھی بلیک ساڑھی میں تھی۔

۔

وہ اپنے جہازی سائز بیڈ پر نیم دراز تھا۔جب مہر نے اندر آتے سوال کیا۔

اسے چھوڑو یہ بتاؤ گھر کیسا لگا۔۔۔۔وہ پر تجسس ہوا۔۔

ماشاءاللہ بہت اچھا گھر ہے۔۔ہمیں پسند آیا۔

مہر مسکرائی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور میں.؟؟؟

میں کیسا لگتا ہوں تمہیں.؟؟؟

اسکے اچانک سوال پر وہ گھبرائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آپ۔ ہمیں اچھے نہیں لگتے

۔خود کو نارمل۔رکھتے مہر نے جواب دیا۔۔

خدا کا خوف کرو لڑکی۔۔ تمہارے لیے اٹھ قتل اپنے سر لیے ہیں اور تم ہو کہ راضی۔ نہیں ہوئی۔

وہ تاثر سے سر ہلاتا رہ گیا۔۔۔ www.kitabnagri.xyz

اٹھ قتل ۔۔۔۔ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اب تک وہ سات کی سات لڑکیاں بھی اپنی عزت لوٹائے۔ ۔ آنکھیں موند گئ ہو نگی ہمیشہ کے لیے۔.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور مہر کی تو گویا جان حلق میں آ گئ۔۔۔۔

آ۔۔ آٹھ۔۔۔ق۔۔۔ قتل۔۔۔۔۔ آنکھوں میں بے پناہ خوف لیے وہ بات کرتے لڑکھڑا گئ۔

ارے ارے بلیک روز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ڈرو مت۔۔۔وہ جھٹ سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے تمہاری خوبصورت آنکھوں۔میں اپنے لیے خوف کے تاثرات دیکھنا بالکل بھی پسند نہیں

میں تمہاری خوبصورت آنکھوں میں صرف اور صرف اپنے لیے محبت کے تاثرات و جذبات دیکھنا پسند کروں گا بلیک روز۔۔۔۔۔۔

آنچ دیتا لہجہ مقابل کے دل کو دہکا گیا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔ہماری آنکھیں مت جلایئے گا۔

مہر نے جھٹ سے دونوں ہاتھ اپنی آنکھوں پر رکھے تھے۔

جازل کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔۔۔۔۔

نہیں جلاتا۔۔۔۔۔اتنا بھی بے رحم۔نہیں ہوں میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہنسا تھا۔۔

جبکہ مہر اسکے بے رحم لفظ پر اٹکی تھی۔

وہ کہہ رہا تھا بے رحم نہیں ہے وہ۔۔ مگر کوئ مہر سے پوچھتا تو وہ کہتی۔۔ کہ اسکے سامنے بیٹھا وہ شخص درندہ تھا۔۔

مگر وہ ایسا سفاک درندہ تھا۔ جس نے محظ اپنی بیوی کے گناہگاروں سے بدلہ لینے کے لیے اٹھ لوگوں کے خون سے اپنے ہاتھ رنگ لیے تھے۔

ابھی تک صرف آٹھ جبکہ آنے الگ وقتوں کا کچھ پتا۔نہ تھا

یہ گھر بابا نے میرے نام کروادیا تھا۔۔اسکے کچھ عرصے بعد ہی بابا کی ڈیتھ ہو گئ

۔

ماما اور میں اس گھر میں رہتے تھے۔ بابا کہ کمی محسوس ہوتی تھی اتنے بڑے گھر میں مگر ہم دونوں خوش تھے۔

لیکن اب ماما بھی نہیں ہیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میرا دم گھٹتا تھا یہاں اکیلے۔۔۔تو سوچا تمہیں لے آؤں یہاں۔۔

مہر اور جازل۔۔جازل کے روم میں ہی بیٹھے تھے۔جازل بیڈ پر نیم دراز تھا جبکہ مہر صوفے پر بیٹھی چائے اور بسکٹ کھانے میں مگن تھی

جازل کی نظریں مسلسل اسی پر ٹکی تھیں۔

تم چھوٹے بالوں میں بھی اچھی لگتی ہوں۔

وہ محو سا بولا تھا۔۔

مہر بوکھلا گئ تھی۔۔فوراً سے چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتے وہ سر پر نماز کے انداز میں ڈوپٹہ اوڑھ گئ۔

پلیز ہمارے بال مت کاٹیے گا۔۔۔۔۔۔وہ واقعی سہم جاتی تھی۔وجہ جازل کی باتیں تھیں جو کہتا تھا جو چیز اسے پسند آجائے اسے وہ جلا دیتا ہے۔

یار شرمندہ مت کیا کرو۔۔۔۔۔جازل کے ماتھے پر بل پڑے تھے۔

تو پھر کیوں کرتے ہیں گندی حرکتیں۔۔۔مہر نے بھی ناک چڑھایا۔

کون سی گندی حرکتیں کرتا ہوں میں۔۔۔وہ بھی برابر میدان میں اترا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہی پہلے بال کاٹ دیے۔ہمارے۔۔ ہمیں اپنے بالوں سے محبت تھی بہت پھر آپ نے ہماری نیک پر زخم کر دیا۔

کوئ بھی نہیں کہے گا آپ انسان ہیں۔۔

حیوان ہیں آپ اتنے بڑے۔۔مہر منہ کے ٹیڑھے میڑھے زاویے بناتی واپس چائے کا کپ اٹھائے اس میں بسکٹ ڈبوئے کھانے لگی۔

حیوان کہاں ہوں یار۔اتنا تو حسین ہوں۔۔وہ ہنسا تھا۔

ہاں حسین ہیں آپ حسین حیوان۔۔۔وہ چڑھ ہی تو گئ تھی

جازل کے لبوں پر مسکان پھیل گئ۔۔۔۔۔

ہاں میں حیوان ہوں۔۔۔ حسین حیوان۔۔اور حسین حیوان چاہتا ہے کہ اسکی بیوی اسکے علاوہ کسی سے محبت نہ کرے حتی کہ خود سے بھی نہی۔۔۔

۔مسلسل اسی پر نظر ٹکائے اسے خود بھی پتا نہیں تھا وہ کیا کہہ رہا تھا۔۔وہ اس میں مکمل کھویا ہوا تھا

اسکی معصومیت اسکا لہجہ۔۔۔اسکا بے داغ حسن۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں آپ ہمیں تکلیف دیں اور بدلے میں ہم آپسے محبت کریں۔۔۔

ناممکن۔۔

ہاں جانتاہوں۔۔ تم مجھ سے۔محبت نہیں کرو گی۔۔چاہے میں تمہیں پیار دوں یاتکلیف تمہیں مجھ سے محبت کبھی نہیں ہو گی۔

تم تو۔۔۔تم۔تو حسن سے محبت کرتی ہو۔نا۔

ناجانے کیا تھا اسکے لہجے میں کہ وہ اک پل کو ٹھہر سی گئ تھی۔۔

جازل نے غصہ نہں کیا تھاوہ بس عام سے لہجے میں یہ بات روانی سے کہہ گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ حسن کو کیسے جانتے ہیں۔۔؟؟

مہر جو کافی دن سے یہ سوال پوچھناچاہ رہی تھی آخر آج موقع مل ہی گیا تھا اسے۔

دوست تھامیرا۔۔اب دشمن ہے میرا۔۔۔۔۔

ایک دم ہی۔اسکی آنکھوں میں وحشت کے انگارے پھوٹ پڑے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس سے کتنی نفرت کرتا تھا اسکا اندازہ مہر کو اچھے سے ہو گیا تھا اسکی وحشت دیکھ کر اسکی سرخ آنکھیں دیکھ کر اسکا لہجہ دیکھ کر۔۔۔۔

مہر کو انجانا سا خوف محسوس ہوا۔۔۔

مگر وہ یہ سوال۔نہ کر پائی کہ آخر وہ اس سے نفرت کیوں کرتا تھا۔۔

مہر نے وہاں سے اٹھ جانے میں ہی آفیت سمجھی۔

کہاں جا رہی ہو۔۔۔مہر اٹھنے ہی لگی تھی کہ جازل نے اسے سرد نظروں سے دیکھتے سوال کیا۔۔

وہ۔۔وہ۔۔میں برتن رکھنے جا رہی تھی۔۔کچن میں۔نہ چاہتے ہوئے بھی وہ لڑکھڑا گئی۔

کوئی ضرورت نہی ہے چپ کر کے بیٹھی رہو۔۔۔بھاگانہ کرو مجھ سے یوں۔سخت زہر لگتی ہو مجھے۔۔

ماتھے پر بل نمایاں ہوئے۔۔۔

جی۔۔مہر گھبرائی سی تھی۔

♥□♥□♥□♥□

(What are u doing here)

تم یہاں کیا کر رہی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی وہ شام کو گھر آیا۔۔ سامنے بیٹھی اک آفت کو دیکھ کر اسکا پارا ہائی ہوا تھا۔۔
کھڑی مغرور ناک پر شدید غصہ چھایا تھا۔۔ آنکھیں سرخ انگار ہو رہی تھیں۔

مٹھیاں بھینچے بہ مشکل خود پر کنٹرول کرتا وہ اس سے گویا ہو ورنہ اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ سامنے بیٹھی اس لڑکی کو ابھی کہ ابھی ختم کر دے۔

۔کول ڈاؤن ڈارلنگ۔ !!
وہ تیکھا سا ہنسی تھی۔۔۔

واٹ دا ہیل از دس میشل جبار۔۔ کیوں آئی ہو تم یہاں۔۔(انگریزی میں) کہا گیا

اسکی ہنسی جہانزیب عالمیر کو آگ لگا گئی تھی۔

کم آن۔۔ جیزی۔۔ اتنا غصہ اچھا نہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے تم نے میری فائل اٹھوائی۔۔اس کے لیے میں تمہیں معاف کرتی ہوں۔اور۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے کر دیا نا معاف اب جاو۔۔۔ویسے بھی مجھے تم جیسی تھرڈ کلاس لڑکی سے معافی کا طلب گار ہوں بھی نہی ہوں۔۔دفعہ ہو جاؤ میری نظروں سے اس سے پہلے کہ میں تمہاری حلق سے جان نکال لوں

آئے سیڈ گیٹ آؤٹ۔۔۔۔وہ زور سے دھاڑا تھا۔۔۔

اتنا کہ مقابل کھڑی لڑکی ایک لمحے کو ڈگمگائی تھی۔

ارے میری بات تو سن لو۔۔۔میں چاہتی ہوں ہمیں سب کچھ بھلا کر ایک بار پھر سے اپنے رشتے کے بارے میں سوچنا چاہیئے۔۔

ہلکے ہلکے قدم اٹھاتی وہ اسکی طرف چلی آرہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سٹاپ۔۔۔۔وہیں رک جاؤ آگے مت آنا۔۔مت آنا آگے۔۔۔حلق کے بل وہ چلایا تھا۔۔اسے اس لڑکی سے وحشت ہو رہی تھی۔اسے سامنے کھڑی لڑکی سے شدید قسم۔کی نفرت تھی۔۔اتنی شدید نفرت۔۔جو۔اسکی آنکھوں سے خون ٹپکا رہی تھی

کنپٹیاں سلگ رہی تھیں۔گردن کی نسیں مکمل تن چکی تھیں۔۔۔

تم اچھی طرح جانتی ہو اب تم میں اور مجھ میں کوئی رشتہ نہیں آزاد کر چکا ہوں میں تمہیں پھر اس بکواس کا مقصد کیا ہے۔

اگر تم نہیں چاہتی کہ یوں اس طرح اچانک مر جاؤ تو چلی جاؤ یہاں سے۔

وہ جتنا چلا رہا تھا اتنا ہی اسکی وحشت جاگتی جا رہی تھی۔

جہانزیب پلیز لسن ٹو می۔۔۔ٹرائے تو انڈر سٹینڈ جہانزیب عالمیر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک اور قدم اسکی طرف بڑھا گئ۔۔ جیسے ہی اسنے جہانزیب عالمیر کے کندھے پر ہاتھ رکھا وہ پھرتی سے اسکی گردن دبوچ گیا تھا۔

سیکیورٹی۔۔۔۔وہ چلایا تھا۔۔

اسکی ہاتھ کی گرفت اس لڑکی کی گردن پر سخت ہوتی جارہی تھی۔

یس سر۔۔ سیکیورٹی کا سارا عملہ بندوقیں تانے اسکے سامنے آکھڑا ہوا تھا۔۔

لے جاؤ اسکو۔ اور آئندہ یہ مجھے یہاں نظر آئی تو تم لوگوں کو زندہ نہیں چھوڑوں گا میں۔۔

وہ دھاڑا تھا۔۔ جبکہ وہ خود کو آزاد کرانے کی کوشش میں آدھی ہوئی جارہی تھی۔

سانس حلق میں اٹک گیا تھا۔۔۔ اور چہرہ سرخ ہورہا مگر وہ شخص تھا کہ اس پر وحشت سوار ہورہی تھی۔

وہ اسے چھوڑ نہیں رہا تھا۔۔

جہانزیب جسٹ لیو ہر۔۔۔ مر جائے گی وہ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جہانزیب نے ایک جھٹکے سے اسے دور پٹخا تھا۔ اگر جہانزیب کی ماں نہ آتی تو ممکن تھا کہ وہ اسکی سانسیں چھین لیتا۔۔

لے جاؤ اسے یہاں۔۔۔۔۔

ٹائی کہ ناٹ ڈھیلی کرتا وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا اپنے کمرے۔ میں غائب ہو گیا۔

یہ وہی۔۔ میشل جبار تھی جسے لاریب نے کہا تھا تم نے میرے بچے کھلانے ہیں۔

وہ جہانزیب کی بیوی رہ چکی تھی۔

مگر اس نے ایسا کیا کیا تھا کہ جہانزیب عالمیر اس سے اتنی نفرت کرتا تھا۔

یہ حقیقت تو وقت ہی سب کے سامنے لا سکتا تھا۔۔

♥□♥□♥□♥□

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن رات تاخیر گھر پہنچا تھا۔ مگر گھر پہنچتے ہی اسے عجیب سے وحشت ہونے لگی۔۔۔۔

سامنے اسکی ماں سر باندھے بیٹھی تھی۔

اور ساتھ ہی اسکی بہن رو رو کر۔۔۔۔ گھر سر پر اٹھائے بیٹھے تھی۔

جبکہ راحیل صاحب۔۔ آنکھیں موندے سر مسل رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی بلقیس بیگم کی نظر حسن پر پڑی۔۔وہ اٹھ کھڑی ہوئیں۔۔۔

ارے آؤ دیوانے کچھ ہوش ہے تجھے ۔۔ طلاق دے دی تیری بہن کو اسکے شوہر نے اور تجھے عشق معشوقیوں سے ہی فرصت نہیں۔

گویا وہ اس پر ٹوٹ پڑی تھیں۔

طلاق دے دی۔۔ آہ۔۔ چچچچ افوس۔۔۔وہ مصنوعی افسوس زدہ لہجے میں۔ گویا ہوا۔۔۔

حقیقی افسوس نام کی کوئی چیز نہیں دکھایا دے رہی تھی۔

شکر کریں ساس نے مار نہیں دیا۔

وہ ہنسا تھا۔اس ہنسی میں کیا کچھ نہ تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہنستا ہوا آگے بڑھ گیا۔۔دوسرے ہی قدم پر وہ رکھتا پیچھے پلٹا تھا۔

ویسے بلقیس بیگم۔۔۔۔(وہ بلقیس بیگم کو آج ماں کہنے کے بجائے انکے نام سے پکار رہا تھا)

آپ سوئم پر نہیں گئیں کیا اپنی اس دوست۔

Posted On Kitab Nagri

آ۔۔۔ آ۔۔ہاں وہی جو جنگل میں رہتی تھی۔ جادو گرنی۔۔۔۔؟؟؟؟
بلقیس بیگم کے چہرے کی ہوائیاں اڑ گی تھیں

حسن کا قہقہہ بے اختیار تھا۔
بڑا ہی افسوس ہوا۔۔۔میری بیوی بچی کو مار کر اب لاریب کو مارنے والی تھی۔
میں نے اسے ہی مار ڈالا۔۔۔۔۔پھر سے قہقہہ گونجا۔۔
جب کہ بلقیس بیگم کی بولتی بند ہوئی تھی

آئے ایم پراوڈ آف یو حسن۔۔۔تم نے صرف لاریب کی ہی نہیں بلکہ نا جانے کتنی جانوں کی حفاظت کی ہے۔۔
راحیل صاحب بولے تو لہجے میں بیوی کے لیے افسوس اور حسن کے لیے فخر تھا
تھینکیو ابو۔۔وہ مسکرایا تھا۔

اور انشاءاللہ بہت جلد میں آپکی بیوی کو بھی اس صفحہ ہستی سے مٹادوں گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مکافات عمل تو بھگت چکی ہیں یہ مگر قانوناً موت کے بدلے موت ہے اور یہاں تو انہوں نے دو جانیں لی ہیں اور تیسرے قتل کی کوشش کی ہے۔

ارے ارے۔۔۔۔۔۔پگلا گیا ہے کیا۔۔کون جادو گرنی کونسے قتل ماں ہوں میں تیری بیٹا۔۔۔۔

وہ بوکھلا ہی تو گی تھیں۔

بیٹا مت کہو مجھے۔۔۔۔ایک دم وہ یوں چلایا تھا کہ بلقیس بیگم دو قدم۔پیچھے ہٹی تھیں

ماں نہیں ہیں آپ میری۔۔۔۔میری نظر میں کوئ احترام کوئ عزت کوئ حیثیت نہیں ہیں آپکی۔۔

میری نظر میں آپ صرف اور صرف قاتلہ ہیں۔۔

میری بیوی کی قاتل میری بچی کی قاتل اور۔۔

اور آپ تو لاریب کو بھی مارنے والی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر اس دن میں آپکا پیچھا نہ کرتا۔۔

تو ممکن تھا کہ میں اب تک اسے بھی کھو چکا ہوتا۔

لہجے میں درد تھا اذیت تھی کرب تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ تو وہ عورت ہیں جو اپنی ضد اور آنا میں اتنا آگے بڑھ گئ کہ کفر کے دائرے میں داخل ہو گی۔۔

کافر ہیں آپ کافر۔۔۔

اور میرے اللہ نے قرآن مجید میں صاف کہہ دیا ہے کہ کافروں اور منافقین سے منہ پھیر لو۔۔
اور میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسکی عملی تفسیر ہیں
انہوں نے کافروں سے لاتعلقی کا اظہار کر لیا تھا۔۔۔چاہے وہ ان کے کتنے ہی عزیز کیوں نہ تھے۔۔
تو میں تو پھر ان کے سامنے ایک حقیر سا بندہ ہوں۔۔
میری کیا اوقات انکے حکم کی پیروی نہ کروں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

اس گھر میں آپکی کوئی جگہ نہیں ہے۔۔کوئی جگہ نہی۔۔

آپکی جگہ صرف اور صرف جیل ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور میں نے پولیس کو تمام ثبوت دے دیے ہیں وہ آتی ہی ہو گی آپکو اریسٹ کرنے۔

آپکو آپکی بربادی مبارک۔

بے شک برباد کرنے والوں کے مقدر میں آخر بربادی ہی رہ جاتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے معاف کر دو حسن۔۔۔ خدا کے لیے مجھے معاف کر دو۔۔۔۔
بلقیس بیگم حسن کے پیروں میں گر گئی تھی۔

آپکی جگہ ان قدموں میں نہیں تھی۔ یہاں تھی یہاں۔۔ اپنے دل کے مقام پر شہادت کی انگلی رکھتے وہ نم آنکھوں سے مسکرایا تھا۔

مگر آپکو راس نہیں آیا۔۔۔ آپکا مر جانا ہی بہتر ہے۔۔۔۔۔
لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہ گھر سے ہی باہر نکل گیا تھا۔
جیسے ہی دروازے پر پہنچا۔۔۔ سامنے پولیس کھڑی تھی۔۔
تھینکیو سر۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حسن نے مسکرا کر انہیں اندر جانے کی اجازت دی۔
خود وہ وہیں گیٹ پر کھڑا رہا۔
اب وہ دیکھ رہا تھا۔۔۔ ظلم کا انجام برائی کا انجام۔۔۔۔
اسکی ماں کو ہتھکڑی لگی تھی۔ اور وہ قانون کے ہاتھوں قید تھی۔۔
جلد ہی انہیں پھانسی کی سزا سنائی جانی تھی۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

----------اسکا دل چاہا وہ آج پھوٹ پھوٹ کر رو دے---

اتنا روئے اتنا روئے کہ-----اسکی سانسیں تھم جائیں--

♥□♥□♥□♥□♥□

میں نے سزا دے دی ہے تمہارے قاتلوں کو میری جان----

بھلا میں انہیں کیسے چھوڑ سکتا تھا۔

اپنی بیوی اور بچی کے قاتل کو میں کیسے چھوڑ سکتا تھا۔

دیکھو ملکہ میں نے اپنا بدلہ لے لیا۔

ہاں ایسا کرنے سے تم واپس تو نہیں آسکتی--

مگر اپنی روح کے سکوں کے لیے--تمہارے سکون کے لیے میرا یہ سب کرنا ضروری تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھر سے نکلنے کے بعد وہ سیدھا قبرستان آیا تھا۔ہمیشہ کی طرح اسکے نام کے قطبے پر سر ٹکائے وہ سرخ نم آنکھوں سے بکھری حالت میں وہاں مٹی پر بیٹھا تھا

یہ سچ تھا کہ اس نے اسے ٹوٹ کر چاہا تھا۔اور پھر اسکی موت نے اسے واقعی توڑ کر رکھ دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اب تو مجھ سے ناراضی ختم کر دو۔۔۔

اب تو خواب میں آجایا کرو۔۔

اچھا میں اب ضد نہیں کروں گا کہ مجھ سے بات کرو۔ نا تمہیں تکلیف پہنچاؤں گا بس تم میرے خوابوں میں آجایا کرو

یار تم نے تو خوابوں سے بھی رشتہ توڑ دیا۔

مجھ سے ایک دفعہ آکر مل جاؤ۔۔۔میری تڑپتی روح کو سکون ہو جائے۔

تمہیں پتا ہے ملکہ۔۔لاریب۔ اسنے کہا ہے وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے حالانکہ تمہارے جانے کے بعد میں نے اسکا بہت خیال رکھا۔۔

وہ مجھے تمہارا قاتل سمجھتی ہے۔

اسے بتاؤنا کہ میں تمہارا قاتل کیسے ہو سکتا ہوں۔ میں تو خود مر چکا ہوں۔

تو یہ طہ ہوا کہ تم دونوں بہنیں ظالم ہو۔۔

ایک آنسو ٹوٹ کر اسکی آنکھ سے گرتا۔ مٹی میں جذب ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم تو اللہ تعالیٰ کی پیاری بندی ہونا۔۔ان سے کہونہ کہ تمہیں ایک دفعہ میرے خواب میں بھیج دیں۔

۔

ان سے کہونا حسن کو سکون دے دیں۔

انسان کے سکون کا تعلق اسکے دل سے جڑا ہو تا واحد شرط ہے کہ انسان کا دل خدا سے جڑا ہو۔

مگر وہ اس حقیقت کو سراسر نظر انداز کیے ہوئے تھا۔

کافی دیر وہ یونہی اسکی قبر پر بیٹھا رہا۔
ہمیشہ کی طرح بکھری حالت۔۔سوجھی آنکھیں۔گرد سے اٹے کپڑے ریزہ ریزہ وجود۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہر دفعہ اپنا دل یہی قبرستان اسکے پاس چھوڑ آیا کرتا تھا۔۔۔
جب قبرستان میں کوئی اپنا دفن ہو تو وہاں سے خوف نہیں آتا بلکہ اس جگہ سے عشق ہو جاتا ہے

اسے عشق تھا۔قبرستان سے۔وہاں بنی ایک قبر سے۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اس قبر میں اسکی بیوی دفن تھی۔اور اسکی بیوی میں سمویا ایک۔ننھا مردہ وجود۔

کیسا کھیل کھیلا تھا نا قسمت نے

قسمت اسے کہاں سے کہاں لے کر آئی تھی اور آگے نا جانے اسکی قسمت اسے کس موڑ پر لا کر کھڑا کرنے والی تھی۔

♥□♥□♥□♥□

کلاس کے دوران لاریب کی سوچوں کو تسلسل حسن کے گرد۔ محور قص تھا۔۔۔

اسائمنٹ وہ اپنی جمع کروا چکی تھی۔۔۔

سر پوزیشن ہولڈرز کے نام لے رہے تھے۔جبکہ لاریب مسلسل سوچوں میں ہی محو تھی دو دفعہ اسکا نام پکارا جا چکا تھا۔مگر اسے خبر نہ تھی۔

مس لاریب۔ آخر سر نے ڈیکس بجایا

سوچوں کا تسلسل ٹوٹا تھا۔

کن خیالوں میں گم ہیں آپ مس لاریب.؟؟ایوری تھنگ اس اوکے۔

یی۔۔یس سر۔۔۔۔۔لاریب ہڑبڑا گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپکی اسائمنٹ بہت اچھی تھی۔ آپ فرسٹ پوزیشن پر ہیں۔۔۔۔

لاریب مسکرا بھی نہ پائی تھی جبکہ کلاس تالیوں سے گونج اٹھی۔

حلق میں اک گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی۔۔

اسے فرسٹ آنے کی خوشی نہیں تھی۔۔اسے ضرور خوش ہوتی اگر وہ اپنی محنت سے بناتی تو۔

سر اور بھی کچھ کہہ رہے تھے۔۔ مگر وہ طبعیت خراب کا بہانہ کرتی کلاس سے باہر آئی تھی۔

گراؤنڈ میں وہ یونہیں چپ چاپ سامنے ایک مرکز پر نظر مرکوز کیے بیٹھی تھی۔

ہائے۔۔۔میشل ایڑی کی ٹھک ٹھک سے چلتی اسکے پاس آئی۔

لاریب نے منہ بسورا۔۔۔اسے وہ لڑکی بالکل پسند نہیں تھی۔۔۔

خیر لاریب نے اسے اگنور کیا۔۔

ایکسکیوزمی۔۔۔۔؟اسکی طرف سے کوئی جواب نہ پاکر میشل پھر سے مخاطب ہوئے۔۔

واٹ؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

لاریب آخر اکڑوں لہجے میں بول پڑی۔

دوستی کرو گی مجھ سے۔؟؟اسنے ہاتھ ہاتھ آگے بڑھایا۔۔

کس خوشی میں۔۔۔لاریب اب مکمل اسکی طرف متوجہ تھی۔۔

ابھی میشل کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ اسکے موبائل رنگ ٹون ہوا۔
ان نان نمبر سے میسج تھا۔
تم اس سے دوستی نہیں کرو گی ورنہ پچھلی بار کی طرح نتائج کی ذمہ دار تم خود ہو گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہی اس دن والے نمبر سے میسج تھا۔۔
بہ مشکل اسنے اپنا حلق تر کیا تھا
خشک ہونٹوں پر زبان پھیرتی وہ کچھ دیر بعد نارمل ہوئی تھی۔

تم ہو کون چھپ کر میسج کیوں کر رہے ہو۔سامنے آؤ۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کروں گی اس سے دوستی اور نتائج کے لیے تیار ہوں میں۔ اور پچھلی بار کی طرح اپنی روبوٹک کارز مت بھیجنا۔۔ نتائج سے دوچار کرانا ہو نا تو خود سامنے آنا۔

لاریب کا دماغ بھگ سے اڑ گیا تھا میسج دیکھ کر۔۔۔۔

اسے غصہ آیا تھا۔ بغیر سوچے سمجھے اس نے میسج ٹائپ کر دیا تھا۔ لیکن اب انجانا سا خوف اسکے دل میں دستک دے رہا تھا۔

تو پھر کیا سوچا تم نے۔؟؟؟؟میشل جو کب سے کھڑی اسکی کاروائ دیکھ رہی تھی۔ پھر سے گویا ہوئ۔

شٹ اپ۔۔ جسٹ شٹ اپ۔ گیٹ آؤٹ دوبارہ میرے سامنے مت آنا۔۔ مجھے مجبور مت کرو کہ میں تمہارے ساتھ سختی سے پیش آؤں۔ اور میری ریپوٹیشن خراب ہو۔

جاؤ یہاں سے۔

لاریب جو غصے سے بھری بیٹھی تھی اس پر برس پڑی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے اوکے فائن۔ ریلیکس۔۔۔۔میشل لاریب کے یوں ریئکٹ کرنے پر کافی حد تک حیران ہوئ تھی

۔

لاریب اپنا سر تھام گئ

سوری۔۔۔۔۔

ایک ہاتھ سر پر رکھے دوسرے ہاتھ سے اسے اشارہ کرتے وہ وہاں سے واک آؤٹ ہوئ تھی۔

میشل حیرانی سے اسے جاتا دیکھتی رہی۔

میں نہ آتی اب اسکے پاس توبہ ہے۔وہ منہ ہی منہ میں۔بڑبڑای

۔۔میشل کو بھی اپنی ٹکر کی ملی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□♥□

لاریب یونیورسٹی سے سیدھا گھر آئ تھی۔۔۔۔۔

کیا ہوا جلدی گھر آگئ؟؟؟

پروفیسر ہیبرٹ جو کافی بنا رہے تھے۔لاریب کے جلدی آجانے پر سوال کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی۔۔وہ تھام کر وہیں بیٹھ گئی۔۔

کیا ہوا پریشان ہو؟؟؟؟ پروفیسر ہیبرٹ بھانپ گئے تھے کہ کوئی نہ کوئی تو۔۔۔وجہ ہے۔

جی۔۔۔۔لاریب نے برا سا منہ بنایا۔

مجھ سے شئیر کر سکتی ہو؟؟؟

پروفیسر ہیبرٹ نے پیار سے آفر دی۔

انکل وہ۔۔۔۔۔لاریب نے شروع سے لے کر آخر تک کی تمام روداد سنا دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پروفیسر ہیبرٹ بھی پریشان سے ہوئے تھے۔

اٹس اوکے تم فکر مت کرو۔۔مجھے نمبر سینڈ کرو۔میں ڈیٹیل نکالتا ہوں۔

تم ریلیکس رہو۔۔وہ جو کوئی بھی ہے میں جلد ہی اسکا پتا لگالوں گا۔۔۔

پروفیسر ہیبرٹ نے اسے تسلی دی۔

Posted On Kitab Nagri

جاؤ چینج کر کے آؤ۔۔پھر کھانا کھاتے ہیں۔۔

جی۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ سے سب کچھ شئیر کرنے کے بعد انکی تسلی کے بعد وہ کچھ ریلیکس ہوئ تھی۔

چینج کرنے کی غرض سے وہ اپنے روم میں گی تو کال آنے لگی۔

کال کسی ان نان نمبر سے تھی۔مگر یہ نمبر وہ نہیں تھا جس سے میسج آتے تھے۔

خیر لاریب نے کال اٹھالی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Good Afternoon miss Laraib.. my self Jahnzaib Almeer.....

--Congratulations

By the way you are the first-You can do a job in my restaurant

-----Pakistani girl Whom I am giving a job in my restaurant

Posted On Kitab Nagri

)دوپہر کا سلام۔۔۔میں ہوں جہانزیب عالمیر مبارک ہو۔۔۔آپ میرے ریسٹورینٹ میں جاب کر سکتی ہیں۔۔ویسے آپ پہلی پاکستانی لڑکی ہیں جسے میں نے اپنے ریسٹورنٹ میں جاب دے رہا ہوں (

وہ پانی کی بہتی روانی سے ساری بات کہتا چپ ہوا تھا

لاریب کے لیے یہ خوش کن احساس تھا۔وہ حیرت اور خوشی سے ملے جلے تاثرات کی سی کیفیت میں تھی۔

۔۔

۔۔۔My personal worker. will provide you more information

تھینکیو سو مچ۔۔۔مسکرا کر جواب دیا گیا۔۔

لیکن کال پہلے ہی کٹ چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ حیرت سے ہنسی تھی۔

تھوڑی دیر بعد وہ چینج کر کے واپس آئی تو موبائل پھر سے رنگ ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس بار لاریب زیادہ حیران ہوئ تھی کیونکہ موبائل پر حسن کا نمبر جگمگا رہا تھا۔

حیرت سے اسنے یس کا بٹن دباتے موبائل کان سے لگایا۔

السلام علیکم۔۔دوسری طرف سے آواز آئ۔۔
وعلیکم السلام۔۔۔۔۔حسن کی نم آواز سن کر لاریب پریشان سی ہوئ تھی

ازایویری تھنگ اوکے؟؟؟؟کچھ دیر حسن نہ بولا تو لاریب نے خود پوچھا۔۔

نو۔۔۔سراسری سا جواب آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں کیا ہوا ہے۔۔۔۔لاریب۔اب سہی معنوں میں پریشان ہوئ تھی۔۔

بتائیں..؟

Posted On Kitab Nagri

میں نے امی کو پولیس کے حوالے کر دیا ہے۔۔بہت جلد قانونی طور پر انکو دو قتل کرنے کی بنا پر۔پھانسی کی سزا سنائی جائے گی۔

حسن کو اپنی آواز کھائی سے آتی محسوس ہوئی۔

واٹ۔۔۔لاریب تقریباً چلائی تھی۔

آپ پاگل تو نہیں ہو گیے خدا کا کچھ خوف ہے یا نہیں۔۔اوہ میرے خدایا کیا کروں میں آپکا۔۔

اس کا دل چاہا حسن سامنے ہو اور وہ کوئی چیز اسکے سر میں دے مارے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا آنکھوں نے دو قتل کر دیے۔انہیں آپ نے سلاخوں میں بند کروا دیا۔۔یعنی موت کے راستے پر روانہ کر دیا۔

اور ان دو قتل کا کیا جو آپ نے کیے۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

میں نے کونسے دو قتل کیے۔۔۔۔۔۔وہ پھٹ پڑا تھا۔

ایک اس جادوگرنی کا قتل اور دوسرا۔۔۔۔۔میری بہن کا قتل۔۔۔

آخری لفظ میں وہ نہ چاہتے ہوئے بھی لڑکھڑا گئ۔

بکواس بند کرو اپنی۔۔ دوسری طرف سے چنگھاڑتی ہوئ آواز سے لاریب نے موبائل کان سے دور کیا۔۔
یہی بکواس تمہیں آتا یے۔۔۔ نہیں ہوں میں تمہاری بہن کا قاتل سمجھی تم۔۔بیوی تھی وہ میری۔۔ پیار کرتا تھا میں اس سے۔ جینے مرنے کے وعدے کیے تھے اس سے۔ ذندگی بھر کے لیے اسکا ساتھ چاہتا تھا میں۔۔

کس نے مارا اسے۔۔۔یہ تم بھی اچھی طرح جانتی ہو۔۔
میری ماں نے مارا تھا اسے۔۔اس جادوگرنی سے جادو کروا کے۔

Posted On Kitab Nagri

اور میری بیوی کو شادی سے پہلے شادی کے بعد جتنے دکھ ملے اس میں شامل تمہارا باپ بھی تھا۔۔۔

وہ اتنی زور سے چلایا تھا۔۔ کہ لاریب فون سے پار کھڑی کا دل زور سے دھڑکا تھا۔

اگر تم نے دوبارہ ایسی بکواس کی تو میں تمہیں زندہ زمین میں گاڑھ دوں گا۔ اب اچھی طرح جان تو چکی ہو تم کہ میں کیا کر سکتا ہوں۔۔

آخر میں اسنے لاریب کو سخت دھمکی دی تھی۔ اس کی دھڑکنوں کا توازن بگڑا تھا۔۔
بے اختیار وہ خوف کھا رہی تھی اسکے لہجے سے۔

اوکے اوکے ریلیکس۔۔ میری بات سنیں۔۔ آپ ابھی کہ ابھی کیس واپس لیں گے۔۔۔ وہ ریلیکس ہوتے نارمل انداز میں بولی

لاریب نے اسے سمجھانے کی کوشش کی۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں لوں گا میں واپس کیس۔۔۔وہ لب بھینچ گیا۔

دیکھیں حسن وہ ماں ہیں آپکی۔ آپ انہیں کیسے موت کے منہ میں دھکیل سکتے ہیں

لاریب کسی نہ کسی طرح اسے سمجھانے کی کوشش کر رہی۔

وہ بیوی تھی میری اسے نہ صرف موت کے منہ میں دھکیلا گیا بلکہ موت دی گئ۔

اگر تمہیں اتنی ہی ہمدردی ہو رہی ہے تو واپس آجاؤ اور آکر کروالو انہیں آزاد میں ایسا کچھ نہیں کرنے والا سمجھی تم

کھٹاک سے فون بند ہوا تھا

اللہ ہی مالک ہے ان کا۔۔۔وہ کندھے آچکا گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوہہہ میرے خدایا۔وہ سر تھام کر رہ گئ۔۔

عبایا پہنے کالے سٹالر کا حجاب کیا۔لینز لگی ہیزل گرین آنکھوں سے وہ گاڑی سے اتری تھی۔

آنکھوں میں چمک تھی۔

جنون تھا کچھ پالینے کا کچھ بن جانے کا بہت کچھ کرنے کا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیسٹ آف لک۔۔۔۔ ان چھوٹے موٹے ریسٹورنٹس میں تمہاری جگہ نہیں تمہاری جگہ وہاں ہے

۔۔۔۔

پروفیسر ہیبرٹ نے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔۔

تم میری بیٹی ہو۔اور میں اپنی بیٹی کو۔۔۔کامیاب دیکھنا چاہتا ہوں۔۔

پروفیسر ہیبرٹ نے مسکرا کر اسے گڈ لک کہا تھا اور وہ ان کی اتنی محبت پر ہی خوش ہو گئ تھی۔۔۔۔

اس جاب کی اجازت میں نے بہت مشکل سے حسن باس سے لی ہے صرف تمہارے شوق کے لیے ہی نہیں بلکہ تمہاری کامیابی میں تمہارے پہلے قدم کے لیے۔۔۔۔۔۔

پروفیسر ہیبرٹ جتنا کتنا ہو سکتا تھا اسے سپورٹ کر رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک بات پوچھوں؟؟؟لاریب واپس گاڑی میں آ بیٹھی تھی۔

ہاں پوچھو۔؟

آپ میرڈ ہیں؟؟لاریب کے اچانک سوال پر پہلے تو وہ حیران ہوئے پھر ہنس دیے۔

نہیں۔۔۔۔۔یک لفظی جواب۔

Posted On Kitab Nagri

واٹ۔۔۔۔۔اسکا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔

پروفیسر ہیبرٹ نے محض مسکرانے پر اکتفا کیا۔

لیکن کیوں؟؟؟وہ ابھی بھی حیرت میں تھی۔

کسی کو میں پسند نہی آیا تو کوئ مجھے نہ پسند آیا۔۔

وہ ابھی بھی ہنس رہے تھے۔

لاریب ہونکوں کی طرح انہیں دیکھتی چلی گئ۔۔

آپکا دل نہی۔کرتا کہ آپ کی بھی شادی ہو بیوی ہو بچے ہوں؟؟؟

لاریب کو کسی بھی طریقے سے تسلی نہی ہو رہی تھی وہ سوال پر سوال کیے جا رہی تھی۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔مختصر سا جواب۔۔

اب یہیں کھڑے کھڑے وقت ضائع کر دو گی یا پھر جاؤ گی بھی۔

Posted On Kitab Nagri

اسے پھر سے کچھ بولنے کے لیے تیار دیکھ کر پروفیسر ہیبرٹ نے اسکی توجہ ریسٹورنٹ کی طرف مرکوز کروانا چاہی۔۔

اوکے اوکے جاتی ہوں۔۔۔اینڈ ڈونٹ وری میں آپکی شادی ضرور کرواؤں گی۔

آنکھ دبائے وہ گاڑی سے باہر نکلی تھی

مجھے نہیں کرنی شادی وادی۔پیچھے سے وہ چلائے تھے۔

اور وہ ہلکا سا ہنس دی۔

♥□♥□

ہیلو ایوری ون۔۔۔۔مسکراتی ہوئی وہ اندر داخل ہوئی تو سب کی نظریں اسکی طرف اٹھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویلکم مس لاریب۔۔۔۔بھاری بھرکم آواز پر وہ پیچھے کو پلٹی تھی۔۔

جہاں جہانزیب عالمیر تھری پیس سوٹ میں نفاست سے سیٹ کیے گئے۔بالوں میں ہاتھ چلاتا۔۔

آنکھوں پر گلاسسز لگائے کاؤنٹر سے ٹیک لگائے کھڑا تھا۔

انگریزی نقش و نقوش والا وہ انگریز آدمی۔۔۔اسے بہت وجیہ لگا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھینکیو۔سو مچ مسٹر جہانزیب عالمیر۔۔

وہ مسکرائی تھی۔۔

You should call me Sir..Because you are worker in my restaurant and I m your boss. .

)آپکو چاہیئے کہ مجھے سر کہیں کیونکہ آپ میرے ریسٹورینٹ میں کام کرتی ہیں اور میں آپکا باس ہوں (

پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ اڑستے وہ سیاہ چشمے سے اسکی چمکتی آنکھوں کو بغور دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

اوکے سر۔۔۔جواباًوہ سر کو خم دیے مسکرائی۔۔

جہانزیب ساتھ کھڑے ورکر کو اشارہ کرتا اپنے آفس چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

چلیے میم۔۔ور کر اسے کام سمجھانے کے لیے۔۔کاؤنٹر پر لے گیا۔

چلو شکر ہے تم تو اردو بولتے ہو ورنہ مجھے انگلش میں کام بھی سمجھ میں نہیں آنا تھا۔

یہ یہاں جو میں دو تین لفظ انگلش کے بول لیتی ہوں نا اسکی بھی گھنٹہ پریکٹس کر کے آتی ہوں۔

وہ اسکے پیچھے پیچھے چلتی بول رہی تھی اور ہنس بھی رہی تھی۔

آفس میں داخل ہوتے جہانزیب کے قدم رکے تھے۔

وہ پلٹ کر اسے نا سمجھی سے دیکھنے لگا۔

I think I should learnt Urdu too and Miss Laraib is prefect as a tutor.

)مجھے لگتا ہے مجھے بھی اردو سیکھ لینی چاہیئے اور ٹیوٹر کے طور پر نس لاریب۔بہتر رہیں گی (

ایک آنکھ دبا تا وہ ہنستا اندر داخل ہوا۔تھا۔

لاریب کو سارا کام سمجھا دیا گیا تھا۔سب وہاں اس پہلی پاکستانی لڑکی کو دیکھ کر حیران تھے۔

وہ چھوٹی چھوٹی مستیاں کرتے ساتھ ساتھ کام بھی کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کسٹمرز سے وہ بہت ہی خوش اخلاقی سے پیش آرہی تھی

وجہ کانٹریکٹ پر لکھی ڈیل تھی۔

ڈیل یہ تھی کہ اگر اسے یہاں پرمانٹ جاب چاہیئے تو ایک ماہ کے اندر اندر اسے سو دو سو یا اس سے زیادہ ہو سکے تو کسٹمر لانے ہونگے۔

ڈیل پڑھ کر اسے غصہ آیا۔بہت آیا مگر کیا کرتی جاب بھی کرنی تھی

ایسا نہیں تھا کہ جاب کرنا اسکی مجبوری تھی۔بس شوق تھا۔خود کچھ کرنے کا شوق۔

کامیاب انسان بننے کا شوق۔

وہ کسی کا احسان نہیں لینا چاہتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ورکرز سے اسکی چھوٹی موٹی نوک جھوک بھی جاری تھی۔

کسٹمرز اسکی خوش اخلاقی پر تبصرہ کر رہے تھے۔

بظاہر وہ محض ہاں میں سر ہلاتی مگر دل ہی دل میں بہت خوش تھی۔

فرسٹ ٹرم کے ایگزامز بھی پرسوں سے شروع تھے یہاں سے واپس جا کر پڑھنا بھی تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔مگر ٹائمنگ کے مطابق اسے یہاں مزید ایک گھنٹہ رکنا تھا۔

اسے پروفیسر ہیبرٹ نے پک کرنا تھا۔

اسکی موجودگی میں صرف دس بارہ کسٹمر نئے آئے تھی۔

وہ مایوس سی ہوئی۔۔

کہاں سے لاؤں گی اتنے کسٹمر۔وہ دل ہی دل میں جہانزیب عالمیر کو کوسنے لگی۔

مایوس نہ ہو لاریب تجھے خود کے ٹیلنٹ پر یقین ہونا چاہیئے۔خود کو ہمت آمیز تھپکی دیتی وہ۔

کسٹمرز کے ایک ٹیبل کی طرف بڑھی تھی

♥□♥□♥□♥□♥□♥□

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن کے جانے کے بعد اب اس نے اپنے قدم اوپر کو لیے تھے۔

جیسے ہی وہ کمرے میں داخل ہوا سامنے کا منظر دیکھ کر اس کا دل کٹ کے رہ گیا۔مہر۔بے سدھ ہوش و ہواس سے بیگانہ پڑی تھی۔۔

وہ فوراً آگے بڑھا اور اسکے ہاتھ پیر کھولنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

مگر اس وجود میں کوئ حرکت نہ ہوئ۔اب وہ اسکے منہ سے ٹیپ اتار رہا تھا۔

مہر--مہر اٹھو----اوپن یور آئیز مہر-------

مگر وہ اٹھ نہیں رہی تھی بے ہوش ہو چکی تھی۔

جازل کو اب شدت سے آپنی غلطی کا احساس ہونے لگا۔

مگر اب کیا فائدہ-----

وہ اسے کافی دیر جھنجھوڑتا رہا-----

--

ڈاکٹر صاحب دیکھیں نا اسے کافی دیر سے ہوش نہیں آرہا

جازل نے ڈاکٹر کو کال کی تو وہ فوراً حاضر ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جازل نے لیڈی ڈاکٹر کو بلوایا تھا مگر وہ آج شاید ڈیوٹی پر نہیں تھی اسی لیے میل ڈاکٹر وہاں آیا تھا۔

اب مہر کا باقائدہ چیک اپ کر رہا تھا۔

۔۔ڈاکٹر نے جیسے ہی نبض چیک کرنے کے لیے مہر کی کلائی تھامی تو وہ سختی سے مٹھیاں بھینچ گیا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
logicalmoez@gmail.com
whatsapp _ 0319 8276205

دیکھیے پریشانی کی کوئی بات نہیں۔۔

۔انہوں نے کسی بات کی بہت زیادہ ٹینشن لے لی تھی۔۔اور کچھ خوف بھی کھایا ہے جس کی وجہ سے یہ بے ہوش ہو گئی ہیں۔۔۔

میں نے انجیکشن لگا دیا ہے کچھ دیر بعد انہیں ہوش آ جائے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی شکریہ ڈاکٹر صاحب۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس ڈاکٹر کو وہیں دفن کر دے۔۔ مگر فلحال مہر کا ہوش میں آنا ضروری تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر چلا گیا تو وہ بھی۔۔کچن میں آیا تھا۔

میڈم کے لیے کچھ healthy سا کھانا تیار کرو۔۔۔اور ہاں سوپ بھی بنالینا۔اور جوس وغیرہ بھی نکال لینا فروٹس کا۔۔۔

آیا کو حکم دیتا وہ واپس کمرے میں آیا تھا۔

مہر زرا زرا ہوش میں آرہی تھی۔

اسکے لب سسک رہے تھے وہ مسلسل کچھ بڑبڑا رہی تھی۔سسکیوں کے درمیان۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہر۔۔۔۔جازل جیسے ہی۔۔۔۔اسکے لبوں کے پاس کان لگا تا جھکا تھا۔

وہی اسکی وحشت کو ہوا مہر کی سسکی نے دی تھی۔

وہ بے ہوشی میں بھی حسن کا نام پکار رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مہر۔۔۔۔حلق کے بل وہ چلایا تھا۔۔۔۔اور ساتھ ہی ٹیبل پر پڑی تمام چیزیں نیچے پٹخی تھیں۔

گردن کی نسیں تن چکیں تھی۔جبڑے بھنچے وہ بامشکل کھڑا تھا

آنکھوں میں وحشت کے انگارے پھوٹ رہے تھے

وہ ایک دم ہی اسکی گونج سے بیڈ پر پڑی اچھلی تھی

اسنے جھٹ سے اپنی آنکھیں کھولیں۔۔
اب وہ سامنے اس جلاد کو دیکھ سکتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو اسے۔۔سرخ ہوتی آنکھوں سے ایسے گھور رہا تھا جیسے اسے ابھی کچا چبا جائے گا۔

سر میں درد کی ٹھیسیں اٹھ رہی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

لبوں سے اک ہلکی سی سسکی خارج ہوئی آنکھوں میں بے پناہ خوف لیے وہ اٹھ بیٹھی۔

وہ پھرتی سے اسکے لڑکھڑاتے وجود کے پاس آیا تھا۔اپنے سخت ہاتھوں سے وہ اسکا منہ دبوچ چکا تھا

تم۔مجھے مجبور مت کرو کہ میں تمہارے یہ نازک لب بھی جلا کر راکھ دوں۔۔

۔۔

وہ اسکے نازک سفید پڑتے لبوں پر انگلی رکھتا جبڑے بھینچتے چبا چبا کر لفظ ادا کرتا اسکی آنکھوں میں اپنی سرخ ہوتی آنکھیں گاڑھے ہوئے تھا۔

مہر کو اسکی سخت انگلیاں اپنی چہرے میں پیوست ہوتی محسوس ہوئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

درد کے مارے اسکی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔

میں آگ لگادوں گا مہر تمہیں۔۔۔۔جو تم نے دوبارہ حسن کا نام بھی لیا تو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ورنہ میں تمہارے ساتھ ساتھ۔اسکا بھی گلہ دبادوں گا۔

تم اچھے سے جانتی ہو کہ میں کون ہوں اور کیا کر سکتا ہوں۔

دھمکی آمیز لہجہ۔۔۔

۔ڈر کے مارے وہ ہولے ہولے کانپ رہی تھی۔
آنکھوں سے مسلسل آنسو ٹپک رہے تھے۔

اس نے جھٹکے سے مہر کو چھوڑا تھا وہ پیچھے جا گری تھی۔
پیچھے سے اسکے بالوں سے پکڑ کر اسے پھر اسے اٹھایا۔۔

مہر مسلسل سسک رہی تھی۔ سر میں درد کی ٹھیسوں کا اضافہ ہوا تھا۔ وجہ جازل کے گرفت میں اسکے چھوٹے بال تھے۔

Posted On Kitab Nagri

پلیز۔۔۔ چچ۔۔ چھوڑیں ہمیں۔۔۔۔۔۔

اٹک اٹک کر سسکیوں کے درمیان وہ بولی۔

جازل نے اسے جھٹکے سے چھوڑا تھا۔اب وہ اٹھ کر اسکے سامنے کھڑا تھا۔

وحشت کسی طور کم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی۔

تم میری بیوی ہو۔جازل خانزادہ کی بیوی۔۔

۔

جتنا ہو سکتا تھا وہ بلند آواز میں چلایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی چھنگھاڑتی آواز میں مہر کی سسکیاں دب چکی تھیں۔

یار تم سمجھتی کیوں نہیں ہوں۔تم بیوی ہو میری۔۔۔میں ہوں تمہارا شوہر۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔محبت کرتا ہوں تم سے۔۔۔۔۔۔۔

۔تم۔کیسے میرے سامنے کسی اور کا نام لیتی ہو۔

میرا دل جلتا ہے یار۔۔۔۔۔۔

وہ بے بسی سے بولا تھا۔۔جبکہ مہر تو وہیں اسکے لفظوں میں اٹک چکی تھی۔

محبت کرتا ہوں تم سے۔۔۔۔

محبت کر تو ہوں تم سے۔

وہ یک ٹک اسے دیکھے چلی گئی۔

شاید وہ اس محبت کو سمجھ نہیں پا رہی تھی

محبت اور درد؟؟؟؟

محبت ہی تو درد دیتی ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب وہ دیکھ سکتی تھی۔ کہ جازل صوفے پر سر جھکائے بیٹھا تھا۔

وہ کافی دیر وہاں یونہیں بیٹھا رہا۔۔مہر کی بھی وہاں سے اٹھنے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

دونوں کے درمیان خاموشی کا ایک لمبا وقفہ حائل ہوا۔۔۔۔

وہ ہنوز سر جھکائے بیٹھا رہا۔۔

مگر جیسے ہی اس نے سر اٹھایا۔۔۔تو مہر تو جیسے سکتے میں آئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی آنکھوں کے گوشے شدید سرخ تھے۔۔

۔۔

سرخ آنکھوں میں پانی تیر رہا تھا۔۔۔چہرے پر ان آنکھوں میں درد تھا کرب تھا۔اذیت تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اٹھ کر اسکے پاس آیا تھا۔۔

نیچے گھٹنوں کے بل بیٹھتا وہ اب اسکا ہاتھ تھام چکا تھا۔

مہر۔۔میں نے خود سے وعدہ کیا تھا۔۔کہ اب تمہیں کوئی تکلیف نہیں دوں گا۔

لیکن۔۔۔لیکن تم جب۔میری بیوی ہو کر کسی دوسرے شخص کا نام لیتی ہو نا تو مجھ پر ایک وحشی پن طاری ہو جاتا ہے۔

میرا۔۔۔۔۔۔میرا دل چاہتا ہے میں تہس نہس کر دوں سب کچھ۔جلا کر خاک کر دوں۔

میں اک گنہگار شخص ہوں۔۔میرا باپ مجھ سے۔۔چھین لیا گیا۔۔میری ماں مجھ سے چھین لی گئی۔۔

میں جس سے محبت کرتا ہوں وہ مجھ سے دور چلا جاتا ہے۔

کوئی میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتا۔کوئی میرے ساتھ گزارا نہیں کر سکتا۔

Posted On Kitab Nagri

میں ڈرتا ہوں۔۔یار۔۔

مہر مجھے ڈر لگتا ہے۔۔۔۔۔

مہر اب اسے ہی دیکھ رہی تھی۔اسکی سرخ نم آنکھوں میں اذیت کی انتہا دیکھ پا رہی تھی۔

اسکی آنکھوں سے بھی آنسو بہہ نکلے۔

مجھے ڈر لگتا ہے مہر تم سے محبت کرتے ہوئے ڈرتا ہوں میں۔۔
کہ اگر تم بھی چلی گئی تو۔؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو میں کیا کروں گا۔۔میں تو مر جاؤں گا مہر۔

۔۔

درد کی ایک شدید لہر جازل کے دل میں دوڑی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک جلاد شخص اپنی بیوی کے قدموں میں بیٹھ کر اس سے اظہار محبت کر رہا تھا۔
وہ اس سے محبت کرنے سے ڈرتا تھا۔۔ کہ کہیں وہ اس سے دور نہ چلی جائے

مگر تصویر کا دوسرا رخ یہ تھا کہ وہ ایک جلاد تھا۔ ایک حیوان تھا حسین حیوان۔ وہ اپنی بیوی کو درد کی انتہا سے دوچار کرتا تھا اسے تکلیف دیتا تھا۔۔۔

مگر کیا وہ اس حیوان کے ساتھ گزرا کر سکتی تھی۔ جو اسے محبت کے نام پر درد دیتا تھا۔

مہر۔۔۔۔۔۔ تم۔۔ تم وعدہ کرو مجھ سے۔۔۔ کہ تم آئندہ حسن کا نام نہیں لو گی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وعدہ کرو مجھ سے۔۔۔۔

کرو نا وعدہ مہر۔۔

بالکل چھوٹے بچوں کی طرح اب وہ اس سے ضد کر رہا تھا۔۔۔
جبکہ مہر اس حال میں نہیں تھی کہ کچھ بول پاتی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بولو مہر۔۔۔۔کچھ تو بولو۔۔۔۔واپس اٹھتا وہ شدت سے دھاڑا تھا۔۔۔

۔

اگر وہ یونہیں اس کے سر پر چلاتا رہا دھاڑتا رہا تو ممکن تھا کہ وہ یونہی۔خوف سے بے جان ہو جاتی۔۔ کم از کم مہر کا یہی خیال تھا۔

وہ پھرتی سے اٹھتی اپنا ڈوپٹا سمیٹتی دوسری طرف بھاگتی باتھروم میں جا گھسی تھی۔

مہر النساء باہر آؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے جاتا دیکھ کر پھر سے چلایا تھا۔

مگر وہ اندر سے دروازہ لاک کر چکی تھی۔

وہ پھر سے ایک جلاد کے روپ میں آ چکا تھا۔۔۔

اور اندر وہ مسلسل اپنی سسکیوں کا گلہ گھونٹنے کی سعی کرنے لگی۔۔

وہ کافی دیر یونہیں کھڑا اسکے باہر آنے کا انتظار کرتا رہا مگر دس منٹ ہو چکے تھے وہ باہر نہیں نکلی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

الماری سے گن نکالتے پینٹ کی جیب میں اڑستے وہ۔لمبے لمبے ڈگ بھرتا باہر۔چلا گیا تھا۔۔

دروازہ وہ کھٹاک سے بند کرتا وہ باہر جا چکا تھا۔
اسکے جانے کے بعد بھی وہ کافی دیر وہیں کھڑی رہی۔۔روتی رہی سسکتی رہی
جب وہ یقین کر چکی کہ ہاں اب وہ وہاں نہیں ہے تو۔۔
دروازے کا لاک کھولتی کمرے میں جھانکنے لگی۔۔
جازل کو نہ پا کر اسکا اٹکا سانس بحال ہوا تھا۔
جلدی سے بھاگتی ہوئی باہر آئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اندر سے دروازہ لاک کرتی وہ۔۔

جگ سے پانی گلاس میں انڈیلتے یکایک حلق سے اتار گئی۔۔
گلاس اسکے ہاتھ سے نیچے چھوٹ کر گرتا ٹکڑے ٹکڑے ہوا تھا۔
بیڈ پر گرنے کی صورت میں وہ بیٹھی اب لمبے لمبے سانس لینے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

محبت کرتا ہوں میں تم سے۔

اسکے الفاظ مسلسل اسکے کانوں میں گونج رہے تھے۔

ایک محبت وہ کرتی تھی۔۔ جس میں اسنے درد اور انتظار کو چنا تھا۔

ایک محبت وہ اس سے کرتا تھا۔ جس۔ میں وہ اسے درد اور اذیت دیتا تھا

دونوں طرف سے درد اسی کے حصے میں آیا تھا

محبت کی ان دو کہانیوں میں جیت کس کی

ہونی تھی۔ یہ تو اب آنے والا وقت اور قسمت ہی بہتر جانتی تھی

مے آئے کم ان سر۔۔۔۔۔لاریب نے جہانزیب کے آفس کا دروازہ ناک کیا تھا۔۔

جہانزیب نے ہی اسے کاؤنٹر پر کال کر کے اپنے آفس بلوایا تھا۔

یس کم آن۔۔ مصروف سی آواز گونجی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اندر داخل ہوئی۔

یس سر۔۔۔۔؟وہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔

مجھے اردو سیکھنی ہے مس لاریب تو کیا آپ مجھے سکھا سکتی ہیں؟؟

سر میں کیسے۔۔۔۔وہ اس انگریز کی بات سے ہچکچائی تھی

کیا مطلب کیسے۔۔۔ جیسے سکھاتے ہیں۔۔

سوری سر لیکن میں ہی کیوں؟؟؟؟ کھڑے کھڑے اس نے سوال کیا تھا۔

۔۔کیونکہ یہاں میں کسی پاکستانی کو نہیں جانتا سوائے آپکے۔

وہ اسکی ہیزل گرین آنکھوں میں اپنی ہیزل گرے آنکھیں گاڑھے ہوئے تھا۔۔۔

لاریب اسکی نظروں کی تپش سے گھبرائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب سے پہلے آپ مجھے یوں اس طرح گھورنا بند کریں۔۔میں پزل ہو رہی ہوں۔

جو بات دل ہو میں وہ کہہ دینے کی عادی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جہانزیب کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئ۔۔۔۔۔

I'm not staring .... I'm just looking at you ..

)میں گھور نہیں رہا میں تو بس دیکھ رہا ہوں(

وہ دلچسپی سے اسے دیکھ رہا تھا

پھر کب سے کلاس لیں گی آپ؟؟؟؟

جس دن میں نے آپکی کلاس لے لی نا۔۔زندگی پھر یاد رکھیں گے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب کو اب سامنے بیٹھے شخص پر شدید غصہ آیا تھا۔

وجہ اسکے لبوں پر بکھری مسکراہٹ تھی جو اسے عجیب سی لگی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مس لاریب۔۔میں سیریس ہوں۔اور۔میں واقعی اردو سیکھنا چاہتا ہوں۔۔اور اس وقت میرے پاس آپ ہی چوائس کے طور پر ہیں۔

وہ اب سنجیدہ ہوا تھا۔

میں کسی کی چوائس نہیں بننا چاہتی میں تو کسی کی خواہش بننا چاہتی ہوں۔۔۔

لاریب نے معصومیت سے کہا تو۔۔۔۔۔۔بے اختیار جازل کا قہقہ گونجا تھا۔

لاریب کو لگا وہ انگلش میں اسکی بات کو بہتر طریقے سے سمجھ چکا ہے اگر وہ اردو میں کہتی۔۔اسکے پلے کچھ نہیں پڑنا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لگتا ہے آپ ڈرامے بہت زیادہ دیکھتی ہیں۔۔ٹیبل پر دونوں ہاتھ رکھتا وہ مکمل اسکی طرف متوجہ ہوا تھا

۔

نہیں حقیقت ہے۔۔وہ کندھے اچکا گئ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ اوکے۔۔۔۔جواباً اسنے بھی دونوں ہاتھ کھڑے کیے تھے۔

اوکے تو مسٹر جہانزیب عالمیر۔۔۔۔میں اردو سیکھنے میں آپکی پوری پوری مدد کروں گی

مگر اس وقت میرا ڈیوٹی ٹائم اوور ہو چکا ہے اور مجھے۔۔۔جانا ہے۔۔ باہر میرا ویٹ کر رہے ہونگے
۔۔۔۔

اتنا کہتی وہ دروازے کی طرف چل دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے۔۔۔۔جہانزیب نے بھی گویا اجازت دی تھی

مجھے لگتا ہے آپکو انٹرنیٹ سے مدد لینی چاہیئے وہاں مجھ سے بھی اچھے اچھے ٹیوٹر ہوتے ہیں۔۔
دو قدم آگے چلتے وہ واپس پلٹی تھی۔
اسکے واپس پلٹنے پر وہ اسے پر تجسس نگاہوں سے دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

اور سب سے اہم بات وہاں کے ٹیوٹر کان بھی نہیں کھینچتے۔ اور یقین کیجیے مجھ سے نرمی کی امید بھی نے رکھیے گا۔۔میں بہت سخت ہوں۔۔۔

انگلی دکھاتے اسے اچھے سے باور کرواتی دروازہ کھولے باہر نکل گئ۔

بے اختیار جازل خانزادہ کا قہقہ گونجا تھا۔

♥□♥□♥□♥□♥□

جیسے وہ باہر آئ تھی پروفیسر ہیبرٹ گاڑی میں اسی کا انتظار کر رہے تھے۔۔

انہیں سلام کرتی وہ گاڑی میں بیٹھی تھی اور گاڑی اپنی منزل کی طرف رواں ہوئ تھی۔۔

♥□

قتل جائز نہیں سوائے تین صورتوں کے۔۔

Posted On Kitab Nagri

پہلا شادی شدہ زانی

دوسرا اس کا قتل جائز ہے جس نے کسی دوسرے شخص کا قتل کیا ہو۔یعنی قصاص

اور تیسرا مرتد شخص۔۔جو اپنے دین سے پھر گیا ہو۔

جو شرک کے دائرے میں داخل ہو چکا ہو۔۔

اور یہاں جسے کٹہرے میں لایا گیا تھا۔۔۔اس پر دو طرح سے سزا جائز تھی۔۔

ایک تو وہ قاتل تھی۔۔اور دوسرا وہ دین سے پھر گئ تھی۔۔۔

بلقیس بیگم۔۔۔۔کو عدالت۔ قتل کی بنا پر۔۔اور مرتد ہونے کی بنا پر ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ اور قرآن مجید کی تعلیمات کو بروئے کار لاتے ہوئے۔۔قصاص یعنی قتل کے بدلے قتل اور مرتد ہونے کی بنا پر پھانسی کی سزا سنائی جاتی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تاکہ یہ آئندہ آنے والی نسلوں کے لیے۔۔۔عبرت کا نشانہ بنیں اور آئندہ کوئ بھی عورت یا کوئ بھی شخص نہ تو کفر کا ارتکاب کرے اور نہ ہی انسانیت کا قتل کرے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ورنہ انکا بھی انجام بلقیس بیگم کی طرح ہو گا۔

بلقیس بیگم کٹہرے میں کھڑی تھیں۔۔انہیں پھانسی کا حکم سنا دیا گیا۔تھا۔۔۔

انہیں ان کے کیے کا پورا پورا بدلہ ملنے والا تھا۔۔

آج انہیں شدت سے اپنی غلطیوں کا احساس ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اب انہیں لے جایا جا رہا تھا موت کی طرف موت بس ان سے کچھ فاصلے پر کھڑی تھی۔

بے اختیار انہیں سٹریچر پر تڑپتے دو وجود دکھائی دیے۔۔آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔۔۔

مرنے والوں سے انکی آخری خواہش پوچھی جاتی ہے لیکن بلقیس بیگم سے کچھ نہ پوچھا گیا تھا۔
کیونکہ حسن کا کہنا تھا کہ وہ اپنی تمام خواہشات اپنی زندگی میں پوری کر چکی ہیں۔۔
اب وہ صرف اور صرف موت کی مستحق ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

♥□♥□♥□

پورے سوشل میڈیا پر یہ خبر پانی کی طرح پھیل گئ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ایک مرتد ہونے والی عورت اور قاتل عورت کو عبرت کا نشانہ بناتے ہوئے پھانسی کی سزا سنائی گئی۔

جیسے ہی وہ گھر داخل ہوئے تھی ٹی وی پر چلتی خبر دیکھ کر وہ ایک دم کھٹکی تھی

جیسے ہی اس نے پلٹ کر نگاہ ٹی وی کی جانب دوڑائی تھی۔ بلقیس بیگم۔ کا چہرہ دیکھ کر۔۔۔
اسکے قدموں سے جان نکل گئ تھی۔۔۔۔۔

نیچے سرخ رنگ کی پٹی چل رہی تھی جس میں انکے بیٹے اور شوہر کی گواہی کا ذکر تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے کھڑا رہنا اب مشکل ہو رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
صوفے پر وہ گرنے کی صورت میں بیٹھی تھی۔

حسن ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔۔؟؟ وہ یقین نہیں کر پا رہی تھی۔
کانپتے ہاتھوں سے وہ حسن کو کال ملانے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر نمبر مسلسل آف جارہا تھا۔

ریلیکس لاریب یہ تو ہونا ہی تھا۔یہ انصاف ہے۔۔۔

جو ہوا ہے بالکل سہی ہوا ہے۔

پروفیسر ہیبرٹ نے اسکے کندھے پر تھپکی دی تھی۔۔۔۔

یہ خبر اقبال ہاؤس بھی پہنچ چکی تھی۔

ان کے سارے خاندان میں یہ خبر پھیل چکی تھی۔۔

ہو کوئ حسن کو کوسے جارہا تھا اسکے بارے میں غلط باتیں لوگ کہہ رہے تھے تو کچھ اچھے لوگ۔۔

بلقیس بیگم کی سزا پر۔ مطمئن تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے بارے میں لوگ کیا کہہ رہے ہیں اسے اسکی پرواہ نہ تھی

آج وہ ساری دنیا سے ہم کنار ہو کر اپنے باپ کی آغوش میں زیر پناہ تھا

♥□♥□♥□

میں کتنا برا ہوں نا ابو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

راحیل صاحب کی گود میں سر رکھے وہ سسک رہا تھا

سرخ نم آنکھوں۔سے آنسو لڑیوں کی صورت بہہ رہے تھے۔

آج اسکا دل پھر سے ٹوٹا تھا۔۔۔ آج اسکی ہمت پھر سے ٹوٹی تھی۔۔وہ یوں رو رہا تھا گویا اپنی ہی لاش پر رو رہا ہو۔

آج پھر سے اسکے سارے زخم تازہ ہو گئے تھے اور ان زخموں سے خون رس رہا تھا۔۔

میں نے اپنی ماں کو مار دیا میں کتنا۔برا ہوں نا۔۔۔

نہیں میرا بچہ نہیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

راحیل صاحب اسے تھپکی دے رہے تھے۔۔۔سچ پوچھو تو تسلی دو بول بولنے سے وہ بھی قاصر تھے۔

۔۔

مجھے نفرت ہو رہی ہے خود سے ابو۔مجھے گھن آ رہی ہے خود سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کیوں خالی ہاتھ رہ گیا ہوں کیوں میرے حصے میں اتنی محرومیاں ہیں۔

میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے میں سب کھو چکا ہوں ہوں

دیکھیں میرے ہاتھ دیکھیں۔۔۔۔خالی ہیں بالکل خالی ہیں

اپنی دونوں ہتھیلیاں راحیل صاحب کے سامنے کرتے وہ اذیت کی انتہا پر تھا۔۔

بیٹے کی حالت دیکھ کر راحیل صاحب کو اپنا دل کٹتا ہوا محسوس ہوا

بس میرے۔۔بچے بس۔۔

وہ واپس انکی گود میں سر رکھے سسکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں ایسا کیا امی نے ایسا کیوں کیا۔کیوں مجھ سے میری زندگی چھین لی۔

کیوں مجھ سے میری خوشیاں چھین لیں میری زندگی برباد کر دی۔۔۔۔

مجھے تباہ کر دیا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے ہمیشہ میری ہر بات مانی تھی بچپن سے میں نے جو چیز مانگی انہوں نے۔مجھے لا کر دی آپ سے لڑ کر جھگڑ کر۔۔۔۔

مگر اب۔۔۔اب کیا میں انکا بچہ نہیں رہا تھا۔۔

میں نے اب کی بار کیا مانگا تھا۔۔ صرف خوشیاں۔

ہمیشہ ساری دنیا سے میرے حصے کی خوشیاں مجھے چھین کر دینے والی ماں نے میری ہی خوشیوں کو آگ لگا دی۔

جل رہا ہوں میں۔۔۔۔جل رہا ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور کہتے ہیں کہ مرد روتے نہیں ہیں

۔اگر کوئی اپنے باپ کی آغوش میں بلکتے سسکتے اس مرد کو دیکھ لیتا تو کم از کم ایسا کہنے والوں کی زبان کاٹ دیتا

Posted On Kitab Nagri

بس کرو میرے بیٹے بس کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چپ ہو جاؤ۔۔۔۔۔۔۔راحیل صاحب سے اسکا رونا اب بالکل برداشت نہیں ہو رہا تھا۔

ابو میری چھوٹی سی بچی۔۔۔۔۔بالکل چھوٹی سی۔۔۔
کتنی تکلیف ہوئی ہو گی اسکو جب اسکا سانس گھٹ رہا ہو گا تو۔
حسن کے دل میں بے پناہ چھید پڑے تھے۔۔
تو راحیل صاحب نے بھی اپنی آنکھیں مینچیں تھی۔

اس ماں کو کتنی اذیت ہو گی جو اپنی اولاد کا لمس محسوس کیے بغیر ہی وہ اسے مرتا ہو دیکھ رہی تھی اور خود بھی مر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں۔۔۔۔۔۔کیوں۔۔۔۔آسمان کی بلندیوں کو چھوتی اسکی سسکیاں۔۔
منظر دل دہلا دینے والا تھا

Posted On Kitab Nagri

آج اسے کوئ بھی یوں اس حال میں دیکھتا تو۔۔۔۔

تو پھر۔۔وہ خود بھی رو پڑتا۔۔۔

نعمان بھی ملنے آیا تھا اس سے مگر اس نے ملنے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔

حسن۔۔بس کرو بچے بس چپ ہو جاؤ۔ہاں۔۔

اپنے ہاتھوں کے حالے میں اسکا چہرہ بھرتے راحیل صاحب اسکے آنسو صاف کر رہے تھے۔

بہادر۔بن بہادر۔۔

شیر ہے تو میرا۔۔۔اور شیر تو صرف دھاڑا کرتے ہیں۔۔

مگر اس شیر کو اپنوں کے ہاتھوں مات ہوئ تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں ابو۔۔وہ مسلسل نفی میں سر ہلائے جا رہا تھا۔

لاریب سے بات کر لو۔۔وہ تم سے بات کرنا چاہتی ہے۔

نہیں ابو میں اس سے بات نہیں کروں گا وہ مجھے برا کہے گی

سو باتیں سنائے گی۔وہ پہلے ہی مجھ سے نفرت کرتی ہے اب اسکی نفرت میں مزید اضافہ ہوا ہو گا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں کروں گا میں اس سے بات نہیں۔۔

آج حسن کا خود پر کوئی بس نہیں چل رہا تھا

آج وہ مکمل طور پر بے خود اور بے بس ہو چکا تھا۔

حسن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نم نسوانی آواز سے اسنے ساکت ہوتے سر اٹھایا تھا۔

وہ لاریب کی آواز تھی ہاں وہ لاریب کی آواز تھی۔

وہ کال پر تھی اور سپیکر لاؤڈ کر رکھا تھا۔ راحیل صاحب نے۔

وہ کبھی موبائل کو دیکھتا تو کبھی راحیل صاحب کو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لو بات کرو۔۔راحیل صاحب نے مسکراتے ہوئے اسے موبائل تھمایا تھا۔

کانپتے ہاتھوں سے اسنے موبائل تھاما تھا۔۔۔

راحیل صاحب باہر نکل گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کافی دیر موبائل ہاتھ میں پکڑے بیٹھا رہا۔۔۔

دونوں کے درمیان خاموشی حائل تھی

جبکہ حسن کی دبی دبی سسکیاں۔دوسری طرف واضح سنائی دے رہی تھی۔

حسن پلیز مت روئیں مجھے اچھا نہیں لگ رہا آپکا رونا مجھے درد ہو رہا ہے یار

اور روتو وہ خود بھی رہی تھی۔

ککک۔۔۔کیا۔۔کروں۔ممم میں۔۔۔۔؟؟

حلق سے بہ مشکل لفظ نکلے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سکون چاہیئے...؟

لاریب نے سوال کیا تھا۔۔

ہاں۔۔۔۔وہ ہاں میں سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

اٹھیں۔جائیں وضو کر کے آئیں۔۔۔۔۔۔

وہ حیران ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

اٹھیں۔۔۔لاریب نے اب زیادہ زور دیا تھا۔

اور کال مت کٹ کیجئے۔گا۔

ہمم۔۔۔۔۔موبائل وہیں رکھتا وہ باتھروم میں گیا تھا۔۔۔۔

وہ وضو کر رہا تھا اب۔۔۔۔۔۔۔سب سے پہلے اسنے اپنے ہاتھ دھوئے

سردی کی ایک لہر اسکے وجود میں دوڑتے اسے لرزا کر رکھ گئ۔۔۔۔

پھر اسنے چہرہ دھویا۔۔۔اب وہ آہستہ آہستہ تمام مراحل طے کرتا اب باوضو کھڑا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کر لیا ہے۔۔۔وضو۔۔۔۔

دھیمی سی آواز میں دوسری طرف آگاہ کیا گیا۔

جائے نماز بچھائیں۔۔۔۔۔۔۔دوسری طرف سے آواز گونجی۔۔

بغیر کچھ دوسرا سوال کیے۔۔۔۔۔وہ الماری سے جائے نماز نکال کر لایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جائے نماز بچھاتے وہ اب اس پر کھڑا تھا۔۔

من من بھاری پیروں سے اللہ کے حضور کھڑا ہونا اس پر بھاری گزر رہا تھا۔۔

اور سکون صرف اور صرف اللہ کہ یاد میں ہے۔

نیت کر لیں اور جائیں۔۔اسکی بارگاہ میں۔۔۔۔

وہ خدا ہے اس کے سامنے اپنی۔۔۔۔۔۔چاہ رکھنا۔۔۔

اسے بتانا۔۔۔

اسے بتانا کہ مجھے سکون چاہیئے۔۔

وہ دے گا۔۔اور وہی دیتا ہے۔

ایک آنسو ٹوٹ کر اسکی آنکھ سے گرتا جائے نماز میں جذب ہوا تھا۔۔

اور سمندروں کے رب کو اپنے بندے کا ایک آنسو پسند ہے۔

ہے نا اچھی بات۔۔۔وہ رب بڑا مہربان ہے۔۔۔۔۔۔۔۔بڑا مہربان ہے وہ رب۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ انسان کو وہ کچھ عطا کرتا ہے۔۔ جس کے ملنے کی امید انسان چھوڑ چکا ہوتا ہے۔
پھر اللہ اسے اس چیز سے نوازتا اور پھر کہتا ہے بتا کون ہے تیرا میرے سوا۔۔۔۔

کوئ نہیں۔۔۔اور کوئ نہیں۔۔ صرف اللہ۔۔ہاں صرف اللہ ہے۔۔۔۔۔
وہ اپنے رب کے حضور سجدہ ریز تھا۔
وہ بلندیوں کے رب کے حضور جھکا ہوا تھا۔۔ آنسو آنکھوں سے رواں تھے۔
دل تھا کہ تڑپ رہا تھا۔۔۔۔

اور تڑپتے دلوں کی راحت صرف اللہ ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فون کال پر رابطہ منقطع ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

لاریب بھی۔۔ کتابیں اٹھائے اب پڑھنے بیٹھی تھی وہ مطمئن تھی اسے یقین تھا کہ اب وہ سکون میں ہو گا۔

Posted On Kitab Nagri

♥□♥□♥□♥□

مل لے یار۔۔۔۔۔۔

نہ میں نہی ملتا تجھ سے دفعہ ہو جا۔

ارے یار نازک حسینہ کی طرح نخرے مت دکھا۔ یار۔

کل حسن نے نعمان سے ملنے سے انکار کر دیا تھا۔

آج وہ اس سے ملنے آیا تھا۔

مگر نعمان اس سے مل نہیں رہا تھا

وہ اسے گلے لگانے کی کوشش کرتا اور ہو دور دور بھاگ رہا تھا۔

بڑا کمینہ ہے یار تو۔۔۔۔۔

آخر تھک ہار کر حسن صوفے پر جا ٹکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو الٹرا کمینہ ہے میں نے ہمیشہ تیرے دکھ سکھ میں تیرا ساتھ دیا تیرا خیال رکھا بڑے بھائیوں کی طرح تجھے پیار دیا۔

اور تو نے مجھ سے ملنے سے انکار کر دیا

اور انکار بھی ایسے کیا جیسے میں تیرا رشتہ لینے آیا تھا۔
نہیں ابا جی میں ابھی شادی نہی کرنا چاہتی۔

وہ سخت چڑا بیٹھا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہا۔۔ حسن کا قہقہ بے اختیار تھا۔

قسم سے تو لے کر آ رشتہ میں بالکل بھی انکار نہیں کروں گا
تجھ سے شادی کے لیے تو تڑپ رہا ہوں میں۔۔
حسن نے آنکھ ونک کی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

شرم کر بے شرم انسان۔۔۔۔۔نعمان نے تکیہ اسکی طرف زور سے پھینکا تھا جسے حسن نے پھرتی سے کیچ کیا تھا۔۔

بے شرم بھی کہتا ہے اور پھر کہتا ہے شرم بھی کر حد ہے یار۔۔۔۔۔۔۔۔داد دینی پڑے گی تیری عقل کی

حسن نے اسکے کندھے پر تھپکی دی تھی۔۔نعمان نے اسکا ہاتھ پیچھے کو جھٹکا تھا۔وہ وہ ہنس دیا۔

اچھا بتا کب لا رہا ہے میرے گھر رشتہ۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن یوں سنجیدہ ہوا جیسے وہ اس وقت مسئلہ کشمیر کے متعلق بات کرنے کو آمنے سامنے ہوئے ہوں۔

میں تو لے آؤں گا تمہارے گھر والے راضی ہو جائیں گے کیا راجکماری ٹینا۔۔۔

نعمان نے اب سہی عاشقوں والا لہجہ اختیار کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسن نے بہ مشکل اپنی ہنسی کنٹرول کی تھی

ہاں راجکمار پھینا۔۔۔۔۔۔۔میرے ابا مان جائیں گے۔۔۔حسن نے شرمانے کے انداز میں دونوں ہاتھ چہرے پر رکھے تھے۔۔۔اور ساتھ ہی ہسی کا فوارہ پھوٹ پڑا تھا۔۔۔

پھینا نہیں ہوں اوئے میں نعمان نے اسے گھورا تھا۔

پھر ایک دم سیریس ہوا تھا۔

لیکن اک مسئلہ ہے۔۔۔

نعمان کے کہنے پر جھٹ سے اس نے چہرے سے ہاتھ ہٹاتے اسے دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا مسئلہ۔۔۔۔۔۔۔؟اس نے آبرو اچکائے۔۔۔

میری پہلی بیوی نہیں مانے گی راجکماری۔۔ٹینا۔۔۔۔

نعمان نے منہ بسورا

Posted On Kitab Nagri

میں کچھ نہیں جانتی راجکمار پھینا۔۔۔یہ میرا مسئلہ نہیں ہے

ہنہہ۔۔۔

اچھارا جکماری تم ناراض مت ہو میں کچھ کرتا ہوں۔

اور پھر دونوں کے قہقے جاندار تھے۔

لاریب سے بات ہوئی تمہاری۔؟؟

نعمان نے اب سیریس ہوتے سوال کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں ہوئی تھی۔۔اس کے ذکر پر اسکے لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔

کہتی ہے نفرت کرتی ہے مجھ سے مگر میری تکلیف بھی اس سے دیکھی نہیں جاتی۔

وہ ہنسا تھا

Posted On Kitab Nagri

تم۔مان کیوں نہیں لیتے کہ تمہیں اس سے محبت ہو گئ ہے۔۔۔۔ نعمان کے چہرے پر سنجیدگی چھائی تھی۔

ایک دم حسن کی مسکراہٹ ڈھلی تھی۔۔

میں کیسے مان لوں جب مجھے اس سے محبت ہی نہیں۔

بس وہ مجھے اچھی لگتی ہے۔۔۔۔اچھی ہے وہ بہت اچھی ہے۔

صرف اچھی لگتی ہے۔۔۔۔؟کیوں؟؟

وہ مجھے اچھی صرف اس لیے لگتی ہے کیونکہ لندن جانے کے بعد بھی وہاں کے ماحول کو اپنانے کے بجائے اسنے حجاب نہیں چھوڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے چہرے پر سکون کن تاثرات تھے

اس نے نماز نہیں چھوڑی اس نے اللہ کو نہیں چھوڑا۔۔

بدلہ لینا چاہتی ہے وہ مجھ سے۔۔ہاں وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے مگر وہ حد سے آگے نہیں بڑھی

میری تکلیف کے وقت اسنے مجھے راحت سے روشناس کروایا

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتا ہے نعمان۔۔۔۔۔

اس ساری دنیا میں واحد مجھے وہی میری ہمدرد نظر آتی ہے جیسے میرے آنسوؤں سے درد ہوتا ہے

"حسن پلیز مت روئیں مجھے اچھا نہیں لگ رہا آپکا رونا مجھے درد ہو رہا ہے یار"

لاریب کی نم آواز اسکے کانوں میں پھر سے گھلتی۔اک مسرور کن احساس دلا گئی تھی۔

اسی لیے مجھے وہ اچھی لگتی ہے بہت اچھی۔۔۔

تو تم اس راحت کو ہمیشہ کے لیے کیوں نہیں اپنا لیتے؟؟؟؟

نعمان نے آبرو اٹھا کر اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"""ہم آپکا انتظار کریں گے"""

Posted On Kitab Nagri

مہر کی آواز اسکے کانوں میں گونجی۔۔

نہیں۔۔۔۔۔میں اس سے شادی۔ نہیں کر سکتا۔۔۔اس نے نظریں چرائی تھیں

لیکن کیوں۔۔؟؟

نعمان کی آواز اب قدرے اونچی ہوئی تھی۔

کیونکہ مجھے کسی اور کی تلاش ہے۔ نظریں ملانا مشکل ہو رہا تھا۔

نعمان سے یا خود سے۔ یہ وہ بھی نہیں جانتا تھا۔

ہاں اسی کی تلاش ہے تمہیں۔۔۔۔۔۔۔۔جو بک چکی ہے اک طوائف۔

نعمان برہم ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

طوائف مت کہہ اسے۔۔۔۔۔یہ مت بھول کہ بکنے سے پہلے اسکا دل میرے نام پر بک چکا ہے۔

حسن کی آواز بھی سخت اور اونچی ہوئی تھی۔

بہت جلدی خیال نہیں آگیا تمہیں۔ کہ اسکا دل تمہارے نام پر بک چکا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تو پہلے سوچنا تھا نہ اسے انتظار کی سولی پر نہ ٹانگ کر آتے۔

نعمان طنزاً ہنسا تھا۔

تیری زندگی میں ہونے والا وہ ایک محض حادثہ تھا۔۔۔

اب وہ نہیں ہے۔۔۔۔

اس جدید دور میں کوئ کسی کا۔۔انتظار نہیں کرتا۔۔

وہ بھول گئ ہو گئ تجھے۔

نعمان نے اسے سمجھانا چاہا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سہی کہا تم نے اس جدید دور میں کوئ کسی کا انتظار نہیں کرتا

ہاں لیکن۔۔عورت۔

اک عورت ہمیشہ انتظار کرتی ہے اس ایک مرد کا۔۔جو اسکی وفا اسکی محبت اپنے پیروں تلے روند کر جا چکا ہوتا ہے۔

وہ تاحیات اسکا انتظار کرتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

چاہے وہ کسی اور کہ نام سے ہی منسوب کیوں نہ ہو جائے۔وہ اسکا انتظار کرتی ہے۔

ایک عورت انتظار کر سکتی ہے۔

"ایک سال"

"دس سال "

"ساری زندگی"

"موت تک"

"قیامت تک"

"حشر تک"

اور ہاں۔۔۔"جنت تک" بھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہی فرق ہے مرد اور عورت کی سوچ میں مرد سمجھتا ہے کہ اس جدید دور میں کوئ کسی کا انتظار نہیں کرتا۔

جبکہ عورت سمجھتی ہے کہ انتظار ہی تو محبت کی واحد شرط ہے۔مرد آنے والے کل کا بھی نہیں سوچتا اور عورت اسکے ساتھ جنت تک جانے کا بھی سوچے بیٹھی ہوتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

میں اسے ڈھونڈو گا نعمان۔۔

آنکھوں میں سرد تاثرات لیے وہ ایک وعدہ خود سے کر چکا تھا

وہ اسے ڈھونڈے گا۔

وہ اسکی تلاش کے سفر میں نکل چکا تھا۔ایک ایسا سفر جو اسکے پاؤں پر تو کیا دل پر بھی چھید کر دیتا۔

ہاں میں اسے ڈھونڈوں گا اس کے بعد اگر وہ میرا ساتھ قبول کرتی ہے تو ٹھیک ورنہ میرے ضمیر کا بھی بوجھ ہلکا ہو جائے گا۔

اگر وہ تیرا ساتھ اب قبول نہ کرنا چاہے تو پھر؟؟؟؟؟

تو پھر میں لاریب۔سے شادی کرلوں گا۔۔۔۔

یعنی تم اسے دوسرے آپشن پر رکھو گے۔؟؟؟

نہیں نعمان ہمیشہ ملکہ کے بعد وہ میری پہلی ترجیح رہی ہے اور رہے گی۔

تو سمجھنے کی کوشش کیوں نہیں کر رہا یار۔

حسن کو اب کوفت محسوس ہونے لگی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے۔میں سمجھ گیاہوں۔۔۔۔۔

نعمان نے اسکے کندھے پر ہمت آمیز تھپکی دی تھی مجھے ہر قدم پر اپنے ساتھ پائے گا۔

نعمان مسکرایا تھا۔تو حسن کے دل میں بھی اک سکون سا اترا تھا۔

آپکو اردو سمجھ میں بھی نہیں آتی تو بولیں گے کیسے

پچھلے ایک گھنٹے سے وہ جہانزیب سے سر کھپا رہی تھی۔۔۔مگر جہانزیب کو اردو نہ ہی سمجھ آرہی تھی نہ بولنا آرہی تھی

لاریب نے اسے گھورا تو بدلے میں وہ بھی اسے گھورنے لگا

اب منظر یہ تھا کہ دونوں ایک دوسرے کو گھور رہے تھے۔۔۔اور مسلسل گھورے جارہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹیچر آپ ہیں یا میں۔۔؟

لاریب نے سوال کیا

یو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یک لفظی جواب آیا تھا۔۔۔

تو پھر آپ مجھے کیوں گھور رہے ہیں۔۔۔؟
ہلکی سی مسکراہٹ مقابل کے لبوں پر چھائی تھی

کیوں کہ میری نظروں پر تمہارا پزل ہو کر اپنی نظریں جھکا لینا مجھے اچھا لگتا ہے۔

آنکھوں میں چمک بڑھی تھی۔۔۔۔زیر لب مسکراہٹ پھیلی تھی۔

پہلے گھورنے گھورنے والا کھیل لیتے ہیں پھر اردو سیکھ لیجیے گا۔۔۔دماغ خراب کر دیا ہے میرا پچھلے ایک گھنٹے سے سر کھپا رہی ہوں اور آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور میں؟؟؟؟اسکی بات ٹوکتے ہوئے اپنا سوال دھر گیا
اسے اب سخت چڑ ہوئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ناسیریس ہو جائیں۔۔لاریب نے ٹیبل پر ہاتھ مارا تھا۔

تو جہانزیب نے فوراً سے اپنے تاثرات سخت کیے تھے۔۔۔

اوکے میم آئے ایم سیریس ناؤ۔۔

آپکو اردو سکھانے کے چکر میں پہلے مجھے انگلش سیکھنی پڑتی ہے۔وہ خفگی سے۔بولی تھی(انگلش میں(

بے اختیار جہانزیب کا قہقہ گونجا تھا۔

آپ مجھے ایک بات بتائیں آپ نے مجھے یہاں ٹیوٹر رکھا ہے یا ریسٹورنٹ میں ورکر؟؟؟؟

لاریب کے تاثرات بھی اب سنجیدگی میں بدلے تھے۔

جبکہ جہانزیب ابھی بھی مسکرا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم۔۔۔۔۔۔بغیر لبوں کو جنبش دیے۔۔۔۔

ہمم۔۔۔کیا۔ ہمممم یہ جواب نہیں میرے سوال کا لاریب نے آبرو اچکائے۔

Posted On Kitab Nagri

آپکو پاکستانیوں سے نفرت ہے۔
آپ کسی پاکستانی کو جاب نہیں دیتے اپنے ریسٹورنٹ میں تو پھر مجھے ہی کیوں؟؟؟؟؟

جہانزیب کی مسکراہٹ معدوم ہو کر سمٹی تھی آنکھوں میں سنجیدگی کے سخت تاثرات لیے اب وہ اسے ہی دیکھ رہا۔
کیوں کہ مس لاریب آپ ہی دھمکی دے کر گئی تھیں۔۔۔
جہانزیب نے آئینہ دکھایا

تو آپ ڈر گئے میری دھمکی سے۔۔۔واہ۔۔۔۔۔مصنوعی فخریہ انداز۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

ڈرتا تو میں اپنے باپ سے نہیں تو تم کیا چیز ہو چھوٹی لڑکی۔

اسکی ہیزل گرین آنکھوں میں اپنی ہیزل گرے آنکھیں گاڑھے وہ جبڑے بھینچے چبا چبا کر بولا تھا۔

www.kitabnagri.com

آنکھوں میں اتنی سرد مہری تھی کہ لاریب خود بہ خود اپنی نظریں جھکانے پر مجبور ہوئی۔۔۔۔

عورت نظریں جھکائے ہی اچھی لگتی ہے اور جن کی نظر اٹھ جائے ان کی کوئی قیمت نہیں رہتی مس لاریب۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لاریب نے جھٹ سے سے سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔

وہ حیران تھی بے حد حیران۔

وہ شخص یہ جملے اردو زبان میں ادا کر چکا تھا۔اس نے اردو بولی تھی۔

۔لیکن وہ تو کہتا تھا اسے اردو نہیں آتی۔۔۔عجب انکشاف تھا

لاریب مجسمہ حیرت بنی اسے دیکھتی رہی۔۔۔۔

پھر دوبارہ سے اسکے جملے اسکے کانوں میں گونجے۔

ککک۔۔۔کیا۔مطلب۔

نہ چاہتے ہوئے بھی اسکی زبان لڑکھڑائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مطلب یہ کہ آپ کو یہاں میں نے ٹیوٹر نہیں رکھا۔ورکر رکھا تھا۔

اور میرے ایک بار کہنے پر آپ میری ٹیوٹر بننے پر تیار ہو گئیں اور پچھلے ایک گھنٹے سے یہاں ہیں۔میرے ساتھ۔۔"اکیلی"۔۔۔۔۔۔۔اور کسی کا کیا بھروسہ۔۔

جہانزیب نے لبوں پر شیطانی مسکراہٹ سجائی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ لفظ ہتھوڑے کی مانند لاریب کے سر پر لگے تھے۔۔۔۔

آپ نے ایک بار بھی نہیں سوچا کہ لوگ کیا کہیں گے میں نے ایک بار کہا اور آپ مان گئیں۔۔

وہ بولتا جا رہا تھا۔۔۔ اور لاریب۔ پر کارے کی ضربیں لگ رہی تھی۔

وہ مجسمہ حیرت بنے یک ٹک دیکھتی رہی۔۔۔

حلق میں اک گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی۔

جبکہ جہانزیب عالمیر اب مکمل طور پر اسے نظروں کے حالے میں لیے ہوئے تھا اسکے تاثرات باخوبی نوٹ کر رہا تھا۔

اور دوسری بات آپکو ایک بار بھی احساس نہیں ہوا کہ واحد آپ ہیں جو یہاں اس پورے ریسٹورنٹ میں فی میل ورکر ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

کیا آپکو واقعی احساس نہیں ہوا۔۔۔ حیرت امیز لہجہ۔۔

لاریب کی آنکھوں۔میں نمی سی اتری تھی۔۔اسے اپنا سانس گھٹتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔۔

لیک۔ن۔۔وہ۔۔ا۔۔ایڈ؟؟

لاریب کا اشارہ اس اشتہار کی طرف تھا جس پر ضرورت برائے فی میل سٹاف کی خبر تھی۔

آپ کو جو جہاں کہے آپ وہاں چل پڑتی ہیں؟؟

طنز کیا گیا

بہت کچھ اسے باور کروایا گیا۔

اور رہی پاکستانیوں سے نفرت تو یہی وجہ ہے پاکستانیوں سے نفرت کی۔

کہ پاکستانیوں میں غیرت نام کہ کوئ چیز نہیں ہوتی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

خاص کر لڑکیوں میں۔وہ ہر جگہ منہ اٹھا کر چل پڑتی ہیں۔۔۔

انہیں جس طرف تیر کا نشان نظر آجائے وہ اپنے قدموں کا رخ وہیں موڑ لیتی ہیں بغیر اس تیر کے نیچے دیے گئے وارننگ کو دیکھے۔

ہو سکتا ہے جس تیر کے نشان کے نقش پر آپ نے اپنے قدم بڑھا دیے ہوں وہ راستے کہ نشاندہی نہ ہو بلکہ ایک وارننگ ہو کہ اس طرف نہیں جانا "آگے کھائی ہے۔"

پھر کیا ہوتا ہے۔وہ کھائی میں گر جاتے ہیں۔۔

اور پھر مر جاتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانزیب نے اپنے ہاتھ جھاڑے تھے۔ٹانگ پر ٹانگ جماتا۔وہ ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتا راکنگ چیئر سے ٹیک لگا گیا

اور لاریب تو گہرے سکتے میں تھی

Posted On Kitab Nagri

اسکے قدموں میں مزید کھڑے رہنے کی سکت ختم ہو چکی تھی۔

آنکھیں اشکبار تھیں۔۔۔۔

آنسو لڑھک کر گالوں پر بہہ رہے تھے۔

ہیزل گرین آنکھوں کی چمک یک دم ماند پڑی

تھی دھڑکنیں دل توڑ کر باہر آنے کو لپکا تھیں۔۔

گلے میں ایک گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سانس لینے میں دشواری پیش آنے لگی

اسے اب اس جگہ سے خوف آرہا تھا۔۔ہاں وہ اب خوف کھا رہی تھی سامنے بیٹھے شخص سے اس جگہ سے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حقیقت کا آئنہ جو اسکے سامنے آیا تھا اس میں خود کا عکس دیکھ کر وہ لرز گئی تھی۔

اسکے من من بھاری ہوتے قدم واپس کو مڑے تھے
اب وہ بھاگ رہی تھی۔۔وہ اب بھاگ جانا چاہتی تھی اس جگہ سے۔سامنے بیٹھے شخص کی نظروں سے وہ اوجھل ہو جانا چاہتی تھی۔

تم اچھی لڑکی نہیں ہو لاریب۔۔۔۔۔۔وہ تاسف سے بولا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بھاگتے دروازے کی طرف لپکی تھی جب جہانزیب کے لفظوں نے ایک بار پھر سے اسکے قدموں میں جمود سا پیدا کر دیا تھا

چند لمحے وہ یونہی کھڑی رہی۔۔ہینڈل کے گرد گرفت سخت ہوئی تھی۔
کچھ چبھا تھا اسکے ہاتھوں میں اور کچھ دل میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ وہاں سے بھاگ کر باہر نکلی تھی۔۔۔

اور یونہی ایک طرف چل دی۔۔

اسکے کانوں میں جہانزیب کی باتیں سائیں سائیں کرنے لگیں۔۔

اسے معلوم نہیں تھا کہ وہ کس طرف جارہی ہے۔

جو راستہ اس نے مول لیا تھا وہ غلط راستہ تھا

۔

ہاں بالکل اسی طرح انسان گناہ اور نیکی کے سفر پر جب نکلتا ہے تو اسکے سامنے دو راستے ہوتے ہیں۔

اپنی کم عقلی کی وجہ سے وہ گناہ کے راستے کی طرف چل پڑتا ہے اور اسے یہ خبر بھی نہیں ہوتی کہ جس راستے پر وہ چل پڑا ہے وہ اسکی ناکامی کا راستہ ہے۔۔

جبکہ کامیابی کا راستہ۔، دین و دنیا کی کامیابی کا راستہ سیدھا راستہ ہے، ہاں وہی سیدھا راستہ جو نیکی کی طرف لے جاتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"نیکی کی طرف بڑھتا ہر قدم ہمیں خدا نے قریب لے جاتا"----

"اور خدا ہی تو منزل ہے"۔وہ کہتے ہیں نا"خدا ہی تو محبت ہے"

♥□♥□♥□♥□♥□

اس نے مندی مندی آنکھیں کھولنے کی کوشش کی لیکن بے حد روشنی ہونے کی وجہ سے وہ پھر سے آنکھیں موند گئ

اسکا دماغ بالکل کام نہیں کر رہا تھا۔۔وہ ابھی محسوس نہیں کر رہی تھی کہ وہ اس وقت کہاں ہے۔

سر کے پچھلے حصے میں شدید درد تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں ارد گرد سرگوشیوں کی آوازیں آرہی تھی

سر میں پچھلی طرف چوٹ آئی ہے۔چوٹ بہت زیادہ تو نہیں البتہ گہری ہے۔ خون بہت بہہ چکا ہے

Posted On Kitab Nagri

تھینکیو سو۔مچ مسٹر جہانزیب عالمیر آپ نے مشکل وقت میں ہماری مدد کی اور اسے یہاں ہوسپٹل لے آئے۔ www.kitabnagri.xyz

پروفیسر ہیبرٹ اور جہانزیب وہیں ہوسپٹل کے روم میں کھڑے باتیں کر رہے تھے۔

لاریب رات کو یونہیں چلتی جا رہی تھی اس وقت وہ شدید دباؤ کا شکار تھی اسے کچھ سجھائی نہیں دے رہا تھا۔۔

کہ اچانک ایک وین نے آکر اسے ہٹ کیا اور وہ پیچھے سر کے بل گری۔

جہانزیب عالمیر لاریب کے پیچھے آیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سب دیکھ چکا تھا کہ کس طرح وین ڈرائیور نے اسے ہے کیا اور وہ سڑک پر جا گری

وہ فوراً اسے ہوسپٹل لے آیا تھا۔اسکے چہرے پر پریشانی کے تاثرات تھے

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ اسکے پیچھے کیوں آیا تھا وہ تو اسے اچھی لڑکی بھی نہیں سمجھتا تھا۔

میں زرا کاؤنٹر پر فارمیلیٹیز چیک کرلوں۔۔

پروفیسر ہیبرٹ یہ کہتے باہر نکلے۔۔۔۔۔

♥□♥□♥□♥□

مجھے لگتا ہے اب آپکو ہوش میں آجانا چاہیئے مس لاریب۔۔

وہ اسکے کان کے پاس جھکا تھا۔۔لاریب کی بند آنکھیں لرز گئیں۔۔

لاریب نے جھٹ سے آپنی آنکھیں کھولیں تھیں۔

وہ ایک مظبوط لڑکی تھی مگر جہانزیب عالمیر سے اسے خوف آرہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پھر گر گئی نا کھائی میں۔

وہ استہزایہ ہنستا پیچھے کو ہٹا تھا۔

جو کھائی میں گرتا ہے وہ مر جاتا ہے۔اصولاً تو آپکو مجھے مر دینا چاہیئے تھا۔کیوں بچایا مجھے؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

پل میں اسنے اپنے تاثرات بدلے تھے۔ لہجہ سرد تھا۔۔۔

مرنا تو تمہیں ہے۔۔۔۔ مگر ان چھوٹی موٹی کھائیوں میں گر کر نہیں

بلکہ جہانزیب عالمیر کی کھودی گئ کھائ میں گر کر مرو گی اور وہاں تمہیں کوئ نہی بچانے آئے گا۔

اور رہی بات کہ تمہیں اب کیوں بچایا تو۔

اگر تمہیں نہ بچاتا۔۔

۔تو تم مر جاتی اور میری کھودی گئ کھائ کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑتا۔۔۔

اور اپنی محنت کو میں یوں مایوس ہوتا نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔۔۔

پاکٹ میں ہاتھ ڈالتا اب وہ دیوار سے ٹیک لگائے۔۔ ٹانگ کو کراس کی صورت میں دوسری ٹانگ پر دھرے کھڑا تھا۔

ہیزل گرے آنکھیں۔۔۔۔اس پر اٹکی تھیں

Posted On Kitab Nagri

وہ کیا کہہ رہا تھا۔۔۔لاریب کو کچھ سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔

آپ نے وہ ایڈ کیوں دیا؟؟؟؟؟اس بار لاریب کی آواز قدرے اونچی تھی

۔۔پھر سے وہی سوال دہرایا گیا۔

اہہہ۔۔۔سر میں ٹھیس اٹھی تھی بے اختیار اسنے سسکی بھری

میں نے تو وارننگ بھی دی تھی مس لاریب کہ آپ ریسٹورنٹ نہیں جائیں گی۔یاد نہیں کیا آپکو وہ میسج۔؟؟؟؟جہانزیب نے آبرو اٹھا۔کر اسے دیکھا

لاریب کو بے اختیار وہ میسج یاد آیا۔۔

اور اس کے بعد ملنے والی وہ سزا؟؟؟کیا وہ بھی یاد نہی۔

Posted On Kitab Nagri

چیچچچچ نہایت بھلکڑ ہیں آپ

جہانزیب نے پھر سے سوال کیا۔۔تو لاریب کے اٹکے سانس ساکن ہوئے تھے۔

وہ محو حیرت ہو کر یک ٹک اسے دیکھتی چلی جا رہی تھی۔
اور وہ اسکی یہ سیچوایشن انجوائے کر رہا تھا۔

ویسے ایک کام تم نے اچھا کیا تھا جانتی ہو کونسا؟؟؟ جہانزیب نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

ایک اچھا کام تم نے یہ کیا ہے کہ تم نے میشل سے دوستی نہیں کی۔۔۔سخت زہر لگتی ہے وہ مجھے۔
بس کچھ ہی دنوں میں تمہیں اسکی موت کی خبر مل جائے گی اور پھر اسکے بعد کچھ دنوں میں تم خود کو مرا ہوا پاؤ گی

ہاہا۔۔۔وہ ہنسا تھا۔اسکی ہنسی میں ایک وحشت تھی اک ٹھہراؤ تھا

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف ہنوز خاموشی تھی۔

لاریب کچھ بول نہی پارہی تھی۔

آپ کیا چاہتے ہیں مجھ سے ؟؟؟؟؟

ناچاہتے ہوئے بھی وہ یہ سوال کہہ گئ۔

ہمم اچھا سوال ہے۔۔۔۔۔وہ ہنسا تھا۔۔۔۔

بدلہ۔۔۔۔بدلہ چاہتا ہوں میں تم سے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جواب سن کر لاریب کی جان گویا ہوا ہوئ تھی۔۔

اسے حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا۔

مگر کس بات کا بدلہ یہ سوال کرنے کی ہمت اس میں نہیں رہی تھی۔

ایک وہ تھی جو کسی سے بدلہ لینا چاہتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔اور ایک وہ تھا جو اس سے بدلہ لینا چاہتا تھا۔

بدلے کی یہ دونوں داستانیں اب کس حد تک جاتی ہیں یہ تو قسمت ہی جانتی تھی

اور یہ اک۔اتفاق تھا۔۔اور زندگی میں ایسے اتفاق ہوتے رہتے ہیں
اتفاق کا دوسرا نام ہے قسمت اور قسمت سے کوئ لڑ نہیں سکتا
اتنے میں پروفیسر ہیبرٹ اندر داخل ہوئے۔

چلیں پروفیسر صاحب۔میں چلتا ہوں۔آپ بھی آرام سے گھر جایئے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کسی چیز کی ضرورت ہو تو میں حاضر۔
سینے پر ہاتھ وہ سر جھکاتا پروفیسر ہیبرٹ سے مخاطب تھا۔

جی جی شکریہ جہانزیب صاحب ہم آپکے بے حد مشکور ہیں۔
وہ مسکرایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لاریب اسکا یہ روپ دیکھ کر حیران تھی ابھی کچھ دیر پہلے وہ اتنا سرد تھا

گویا برف۔ اور اب وہ اتنا نرم رویہ رکھے ہوئے تھا گویا ملائم روئی۔

اس سرد اور نرم تاثرات کے مالک کو دیکھ کر وہ بری طرح پزل ہوئی تھی۔

♥□♥□♥□♥□

کیا تم نے سڑک پر بے ہوش ہو جانے کا ٹھیکہ اٹھا رکھا ہے؟؟؟

پروفیسر ہیبرٹ نے اسے آنکھیں چھوٹی کر کے دیکھا۔۔ وہ غصے میں لگ رہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب کچھ نہ بولی بس آنکھیں موندے پڑی رہی۔۔۔۔

حسن سر کا بیسوں مرتبہ فون آچکا ہے۔۔ کیا کہوں اب میں انہیں غصے کر رہے ہیں وہ مجھے۔

آپ نے انہیں کیوں بتایا۔۔۔؟!لاریب نے جھٹ سے آنکھیں کھولی۔۔۔

میری مرضی۔۔۔۔ کندھے اچکاتے وہ بولے۔

Posted On Kitab Nagri

حد ہوتی ہے۔۔۔۔۔وہ چڑھی تھی۔

خاموشی کا ایک طویل وقفہ۔۔

میں کل سے کام پر نہیں جاؤں گی بس مجھے نہیں کرنی جاب۔۔

پیر پٹختی وہ باتھروم میں گھس گئ

ہم نے تو پہلے ہی کہا تھا۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ نے کندھے اچکاتے اور قدموں کا رخ کچن کی جانب کیا۔

۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد فریش ہو کر باہر آئ تھی۔جہانزیب کی باتیں اس کے کانوں میں گونج رہی تھیں۔

میں اب کبھی اس شخص کے سامنے نہیں جاؤں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گی اگر میرا کبھی دوبارہ اس سے سامنہ ہوا تو جان سے مار دوں گی میں اسکو۔

تصور میں اسکا چہرہ لائے وہ جل کڑھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اب میں صرف یونیورسٹی جاؤں گی اچھا اچھا پڑھوں گی اور جو کرنے آئی تھی بس وہی کروں گی۔

تم اچھی لڑکی نہی ہو لاریب۔

بے اختیار اس نے اپنی آنکھیں مینچیں تھیں۔

آپ کو جو جہاں کہے آپ وہاں چل پڑتی ہیں؟؟

خود پر بس نہیں چل رہا تھا۔ اسکا۔۔ اپنے بال نوچے وہ گھٹنوں میں سر دیے بیٹھی تھی۔

آنکھوں میں نہ چاہتے ہوئے بھی نمی گھلی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عورت نظریں جھکائے ہی اچھی لگتی ہے اور جن کی نظر اٹھ جائے ان کی کوئی قیمت نہیں رہتی مس لاریب۔۔۔"

ایک آنسو ٹوٹ کر اسکی گال پر لڑکھا تھا۔۔

اسکی نظریں اٹھ گئی تھیں

Posted On Kitab Nagri

ہاں وہ اپنی نظروں کی حفاظت نہیں کر پائے تھی۔۔۔۔

"تو پھر گر گئ نا کھائ میں"۔ جہانزیب کے لفظوں کی تپش سے اسے اپنا دل کھولتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔

بالوں میں مٹھیوں کی گرفت سخت ہوئ تھی۔۔۔۔

سہی کہا تھا جہانزیب۔۔وہ واقعی کھائ میں گر گئ تھی ن

اسے شدت سے افسوس ہوا۔کاش وہ وہاں نہ جاتی۔

کاش اسکا سامنا جہانزیب سے کبھی نہیں ہوا ہوتا۔

مگر اب پچھتانے کا کچھ فائدہ نہیں تھا۔جو ہونا تھا وہ تو ہو چکا تھا۔

اسے اپنا وجود بکھرتا ہوا اور دل ٹوٹتا ہوا محسوس ہوا۔

لندن نے میرا دل توڑا ہے۔۔میں یہاں سے چلی جاؤں گی اور کبھی واپس نہیں آؤں گی۔

وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

اسنے سر اٹھایا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

شرٹ کی آستینوں سے آنسو صاف کیے تھے

ڈوپٹہ اٹھائے وہ آئنے کے سامنے جا کھڑی ہوئی تھی۔

نماز کی صورت میں ڈوپٹے کو چہرے کے گرد لپیٹا یعنی حجاب کیا۔

آنکھیں مسلسل آئنے میں نظر آتے اپنے عکس پر ٹکی تھیں۔۔

ڈوپٹے کا پلو ایک طرف سے اٹھائے۔۔دوسری طرف پن کیا تھا۔

چہرہ چھپایا گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنکھوں کے سوا اور کچھ نظر نہیں آرہا تھا۔

اسے لگا اسنے خود کو محفوظ کر لیا ہے بہت سی نظروں سے۔

"جن کی نظر اٹھ جائے ان کی کوئی قیمت نہیں رہتی مس لاریب۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

بے اختیار اس نے اپنی نظریں جھکائی تھیں۔

دل ہی دل میں وہ شرمندہ اپنے رب سے کئی دفعہ توبہ کر چکی تھی۔۔۔۔۔
پہلے وہ صرف اپنا جسم اور بال ڈھانپتی تھی۔
اب وہ چہرہ بھی ڈھانپ چکی تھی۔

اسے اپنا آپ بے حد انمول لگنے لگا۔
ہاں انمول ہی تو ہوتی ہیں ایسی لڑکیاں جو اللہ کی بنائی گئی حدود سے تجاوز نہیں کرتیں۔

ہیزل گرین آنکھیں چمکی تھیں۔
تم سے کوئی شکوہ نہیں، چارہ گری کا
چھوڑو، یہ میرے زخم ہی، بھرنے کے نہیں تھے

اے زیست! ادھر دیکھ، کہ ہم نے تیری خاطر
وہ دن بھی گزارے، جو گزرنے کے نہیں تھے

♥□♥□

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو ماں باپ کا محتاج ہوتا اسے سہارے کی ضرورت ہوتی ہے بلکہ یوں کہنا بہتر رہے گا کہ سہارے کے بغیر وہ جی ہی نہیں پاتا

دس سال تک بچے کو ماں باپ کا سہارا لینا پڑتا ہے ہر کام میں۔۔

پھر دس سے پندرہ سال تک کی عمر میں بہت کچھ سیکھنے لگتا ہے۔ پھر وہ بچہ نہیں رہتا اس میں شعور آجاتا ہے عقل آجاتی ہے۔ مگر وہ پھر بھی سہارا چاہتا ہے

اور پھر سولہ سال کی عمر میں پہنچ کر انسان غلطیاں کرنے لگتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی غلطیاں جن کا خمیازہ وہ سہہ نہی پاتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جن کا ازالہ وہ ذندگی بھر ادا نہیں کر پاتا مگر ابھی اسے اس چیز کا احساس نہیں ہے۔

وہ بس سہارے کی تلاش میں رہتا ہے

پھر جب وہ سولہ سال سے آگے کی عمر میں جاتا ہے لوگوں کے رویے اسے سمجھ میں آنے لگتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

دھوکہ فریب دوغلے چہرے۔ لوگوں کا بدل جانا۔۔۔ یہ سب دیکھ کر۔۔ انسان کا دل ٹوٹ جاتا ہے پھر شدت سے اپنی غلطیاں یاد آتی ہیں اور پھر ہم کچھ نہیں کر سکتے

غلطیاں پتا ہے کونسی؟؟؟

کسی پر یقین کر لینا آسانی سے۔۔۔ ہر کسی کو اپنا دوست سمجھ لینا۔۔ ہر کسی کو اپنا رازدان سمجھ لینا۔۔ محبت کر لینا۔۔۔ سب سے دلسوز۔۔ اللہ کو بھول جانا۔۔ اس واحد سہارے کو بھول جانا

یہ غلطیاں ہی تو ہیں۔۔ یہ سب غلطیاں ہے بہت بڑی غلطیاں۔۔

اور مجھے لگتا ہے انسان کو غلطیاں نہیں کرنی چاہیئے کیونکہ غلطیاں مرتے دم تک ساتھ نہیں چھوڑتیں

۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسی غلطیاں کر کے ہم پھر اللہ سے شکوے شکایت کر رہے ہوتے ہیں۔ یا اللہ ہم ٹوٹ گئے ہیں۔۔ یا اللہ ہمارے ساتھ یہ ہوا ہے۔ فلاں نے ہمارے ساتھ ایسا کیا ہے۔ کوئی ہمارا سہارا۔ نہیں بنا

ہاں یہ سچ ہے کہ پیدا ہونے سے لے کر مرتے دم تک انسان کو کسی دوسرے انسان کی ضرورت ہوتی ہے تو ہم ان عارضی سہاروں کی خاطر مظبوط سہارا اللہ کو کیوں بھول جاتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

یہ ہم خود ہیں جو اپنے آپ کو برباد کرتے ہیں۔
نہیں کس نے کہا تھا ایسی غلطیاں کریں

ٹھیک ہے یہ بات ٹھیک ہے کہ انسان کا بس نہیں چلتا۔ محبت میں انسان بے خود ہو جاتا ہے۔ دوغلے لوگوں کا پتا نہیں چلتا۔ سب پر یقین کر لینے کی بیماری ہے اپنے راز اپنے پیٹ میں ٹک نہیں سکتے۔

تو پھر بھی اس میں آپکا اپنا ہی قصور ہوتا ہے کسی دوسرے کا نہیں۔۔

اگر محبت ہو ہی گیا ہے تو بس ٹھیک ہے خاموش رہیں اللہ کو بتائیں دعا کریں۔ اگر وہ آپکے لیے بہتر ہو گا تو مل جائے گا آپکو
کوئ کسی کا اپنا نہیں یہ ہم چھوٹی عمر سے جانتے ہیں پھر بھی بڑے ہو کر سب پر یقین کر لیتے ہیں
اور ان کو اپنے شہ رگ کا پتہ دے دیتے ہیں یعنی اپنے راز انکو بتا دیتے ہیں۔
راز راز ہوتے ہیں۔۔۔۔وہ بس اپنے دل میں دبائے رکھنے کے لیے ہوتے ہیں۔ صرف اللہ کو بتائے جاتے ہیں دوسروں کو بتائیں گے تو وہ آپکی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

پھر کیا وہ راز راز نہیں رہے گا آپ رسوا ہو جائیں گے۔۔۔سب کچھ ختم ہو جائے گا۔۔دوستی یقین محبت۔راز۔۔سب مٹ جائے گا۔

پھر کچھ نہیں رہ پائے گا انسان کے پاس کچھ بھی۔

جب اللہ رازدان ہے تو پھر کیوں کسی کو ہم اپنے دکھ بتاتے پھریں۔؟

ہر تصویر کے دو رخ ہوتے ہیں۔

انسان۔کا کہنا ہے کہ اس کو رونے کے لیے کندھا میسر نہی۔۔

رونے کے لیے سجدہ تو میسر ہوتا ہے نا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□♥□

ننگے پیر وہ سیڑھیاں چڑھ کر وہاں آئی تھی۔جہاں بہت سی مسافر عورتوں نماز پڑھ رہی تھیں۔

وہ سکونت ہی سکون تھا بے حد پر سکون ماحول تھا۔۔۔

خاموشی کا راج تھا۔۔رات کے اس وقت وہاں مکمل خاموشی اور سکون تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

انکے ساتھ ہی وہ دوسری صف میں نماز کی نیت باندے کھڑی ہوئ۔

اسکا مجازی خدا مسجد کی دوسری طرف تھا نماز کی غرض سے پہنچا تھا۔

جیسے ہی اس نے نیت باندھی اسکے لب سسک اٹھے۔ آنسو پلکوں۔ کی باڑ توڑ کر باہر کو لپکے تھے۔
دل تھا کہ پھٹنے کو تھا۔
جیسے ہی وہ سجدے کو جھکی سجدے کے مقام سے دھیمی سی خوشبو اسے اپنے نتھنوں میں گھستی ہوئ محسوس ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنکھوں میں چمک ابھری۔۔ کتنی دلفریب خوشبو تھی۔
گویا جنت کی خوشبو ہو

۔

آنکھ سے اشک گرتا سجدہ گاہ میں جذب ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آہستہ آہستہ وہ نماز کے تمام مراحل طے کرتی وہیں بیٹھ گئ
کچھ عورتیں ابھی بھی نماز ادا کر رہی تھیں۔اور کچھ۔جا چکی تھیں
مگر وہ یونہیں بیٹھی تھی۔

اس نے ارد گرد نگاہ دوڑائی۔۔۔۔۔کتنا حسین تھا ناخدا کا گھر۔یعنی وہ مسجد جس۔میں وہ نماز ادا کر رہی تھی۔

ہم سوچتے تھے کہ لوگ بات کرتے کرتے اچانک کیسے رو پڑتے ہیں
اچانک آنسو کہاں سے آجاتے ہیں

لیکن ہم اب سمجھے کہ جب دل دکھوں سے بھرا ہو اور اچانک کوئ سہارا مل جائے تو گویا انسوؤں کی آبشاریں پھوٹ پڑتی ہیں

کوئ واقف ہو دل کے حال سے تو اس سے بات کرتے اچانک آنسو آ ہی جاتے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ خود سے کہہ رہی تھی یا اللہ کو بتا رہی تھی

ہم۔کیا دعا مانگیں اللہ آپ سے۔۔ہم تو بہت گنہگار ہیں۔۔۔ہم کیسے مانگیں آپ سے۔۔۔؟

ہم سے اتنے گناہ ہوئے ہیں کہ ہمیں لگتا ہے ہم کچھ بھی مانگے گے تو رد کر دیا جائے گا۔

دونوں ہتھیلیاں دعا کی صورت جوڑی ہوئ تھیں

مگر پھر ہمیں یہ خیال آتا ہے کہ ہم مانگ کس ہستی سے رہیں دو جہانوں کے رب سے۔۔
جس کی در پر دی گئ دستک کے رد ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ نم آنکھوں سے مسکرائ تھی۔۔۔۔۔

یا اللہ ہمارے گناہوں کو بخش دیں۔ہم بکھر چکے ہیں ہمیں سمیٹ لیں۔۔۔
ہم ٹوٹ گئے ہیں ہمارے زخموں پر مرہم رکھ دیں۔

Posted On Kitab Nagri

ہماری غلطیوں کو ہماری کبھی عمر کی نادانیاں سمجھ کر معاف کر دیں۔۔

وہ باقاعدہ سسکیاں لے رہی تھی۔

ہمارا دل اپنی رضا کی جانب موڑ لیں اللہ۔۔۔ ہمیں اپنا رضا پر راضی ہونے کی توفیق عطا کریں۔۔۔

ہم نے حسن کو چاہا ہے دل و جان سے اگر وہ ہمارے نصیب میں ہے تو ہمیں مل کر رہے گا ہم انتظار کریں گے۔۔
لیکن اگر جازل ہی ہمارا نصیب ہیں تو ہم اسے قبول کرتے ہیں۔۔
وہ ہمارے شوہر ہیں انہوں نے ہمیں طوائف کے کوٹھے سے نکال کر۔۔ عزت دی نکاح کیا ہم سے ہماری طرف اٹھتی ہر بری نظر کو کاٹ ڈالا۔۔

میں انہیں قبول کرتی ہوں یا اللہ اور ان کے دل میں ہمارے لیے محبت پیدا کر دیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم یہی دعا کرتے ہیں۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

آمین۔۔دونوں ہاتھ چہرے پر پھیرتی ڈوپٹے سے آنسو پونچھتے وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دعا میں اتنا۔ محو ہو چکی تھی کہ اسے پتا ہی نہ چلا کہ ارد گرد سے مسجد کا وہ خصوصاً عورتوں کے لیے بنایا گیا کمرہ خالی ہو چکا ہے۔۔

رو لیا۔۔۔؟؟؟۔سوال کیا گیا

سامنے صرف ایک شخص کھڑا تھا اسکا مجازی خدا۔
اسے دیکھ کر وہ مسکرائی تھی ایک دلکش سی مسکراہٹ۔۔
چہرے پر بے حد اطمینان تھا۔
آج وہ اسے دیکھ رہی تھی۔۔ کسی اور نظر سے۔۔احترام کی نظر سے
سامنے کھڑا اسکا شوہر تھا وہ چاہ کر بھی اسکا برا نہیں چاہ سکتی تھی
کیونکہ اس شخص کے علاوہ اسکا اب اس دنیا میں کوئی نہیں تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔ابھی تو ہم بہت کم روئے ہیں اور آپکو پتا ہے جب تک دل کھول کر نہ رو لیا جائے تو دل پر بوجھ سا رہتا ہے۔

معصوم سا منہ بناتی وہ جازل کو ہنسنے پر مجبور کر گئ

میں یہاں کھڑا اس سجدہ گاہ میں مہر النساء تم سے یہ وعدہ کرتا ہوں کہ تمہیں زندگی بھر کبھی کوئ دکھ نہیں دوں گا۔
تمہارے دل پر بندھے کربوجھ کو مٹا دوں گا۔
میں جازل خانزادہ جو آج تک تمہاری تکلیف کا باعث بنا ہے۔اب تمہیں سکون سے دوچار کرائے گا۔۔

اگر تم سب کچھ بھلا کر مجھے قبول کر چکی ہو تو میں بھی یہاں کھڑا اس مقدس جگہ پر اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ مجھے اپنی بیوی سے محبت ہے اور اب میری بیوی کی آنکھوں میں میری وجہ سے کبھی آنسو نہیں آئیں گے

خدا کے گھر سے ایک محبت کی داستاں شروع ہو چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

محبت کی ایک ایسی داستاں جس میں دو نفوس ایک دوسرے کو قبول کر چکے تھے اک دوجے کی محبت پر ایمان لا چکے تھے

وہ مسکراتا آگے بڑھتا مہر کی آنکھوں سے آنسو چن گیا تھا۔

آج سے مجھے جس چیز سے انتہائ نفرت ہو گی وہ اپنی بیوی کی آنکھ سے بہتا ہوا آنسو ہو گا

۔

آج سے مجھے جس چیز سے بے حد محبت ہو گی۔۔وہ اپنی بیوی کی خوشی ہو گی

اپنی بیوی کے لیے جازل خانزادہ مر جانے کو بھی تیار ہے بس شرط اتنی سی ہے کہ موت مجھے تمہارے ہاتھوں سے پیش آئے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں جازل ایسا مت کہیں۔۔۔بے اختیار وہ اسکے لبوں۔پر ہاتھ رکھ گی۔۔
اسکی نازک انگلیوں کا لمس محسوس کرتے اسکے لب مسکراہٹ میں سمٹے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے کے سر پر بوسہ دیتے اپنی محبت کی پہلی مہر ثبت کی گی تھی۔

مہر نے سکون سے اپنی آنکھیں بند کی تھیں۔۔

ہاں وہ اسے قبول کر چکی تھی اس نے سوچ لیا تھا کہ اگر وہی شخص اسکی قسمت میں ہے تو وہ خدا کے اس فیصلے کا احترام کرے گی

وہ دل سے مطمئن تھی۔اسکی سیاہ آنکھوں۔میں نمی کی جگہ اب چمک نے لی تھی۔
جازل اسکی آنکھوں۔کی چمک میں خود کا عکس دیکھ رہا تھا۔
اسکے دل کی تہہ وادیوں میں سکون کی اک لہر سی دوڑ گئ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلیں...؟؟

Posted On Kitab Nagri

ویسے آپ ہمیں کہاں لے آئے ہیں اتنی دور اور کوئی سامان وغیرہ بھی نہی اور آپ نے ہمیں بتایا بھی نہیں کہ ہم۔ کہاں جارہے ہیں دیکھیں تو اتنی رات ہو گی اب تو عیشاء گزرے بھی کافی وقت ہو گیا ہے --

گاڑی میں بیٹھتے وہ ایک ہی سانس میں تمام سوال کہہ گئ۔۔

ارے لڑکی سانس تو لے لو ایک ہی دم اتنے سوال کر دو گی تو میں بھول جاؤں گا کہ کس کا جواب پہلے دینا ہے اور کس کا۔ بعد۔۔

جازل نے ماتھے پر ہاتھ مارا تو وہ کھکھلا کر ہنس دی۔

میں نہیں بتاؤں گا کہ ہم کہاں جارہے ہیں کیونکہ یہ سرپرائز ہے۔

اور سامان اس لیے نہیں ہے کہ ہم دو دن تک واپس آجائیں گے اپنے گھر۔

اوکے اب سوال مت کرنا ورنہ سرپرائز خراب بھی ہو سکتا ہے۔۔

اسکی کی ٹون میں ایک ہی سانس میں بات کرتا وہ سیدھا دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

وہی جانتا تھا کہ وہ مہر کو یہاں کیسے لایا تھا۔وہ تو جب جازل نے گھر آکر اسے تیار ہونے کو کہا تھا۔۔ گھنٹوں وہ اپنی جگہ سے ہلی نہیں تھی۔

جازل نے پیار سے سمجھایا دھمکایا ہر حربہ آزما کر دیکھا مگر وہ تھی کہ ٹس سے مس نہ ہوئی۔۔

وہ زبردستی اسے اٹھا کر گاڑی میں بٹھاتا گاڑی کو لاک کر چکا تھا۔

وہ کتنا چلائی تھی سارا رستہ۔۔سوچ کر وہ تاسف سے سر ہلاتا رہ گیا۔

سفر لمبا تھا۔عشاء کی آذان ہو چکی تو وہ راستے میں آنے والی مسجد میں نماز پڑھنے رکے تھے۔

ہم تھک گئے ہیں۔۔۔اس نے منہ بسورا۔۔

بس تھوڑا سا سفر رہ گیا ہے۔۔۔نظر سامنے راستے پر مرکوز تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پچھلے ایک گھنٹے سے ہم آپ سے یہی سوال کر رہے ہیں اور آپ ہمیں یہی جواب دے رہیں ہیں۔

آخر آپ ہمیں بتا کیوں نہیں دیتے کہ ہم کہاں جا رہے ہیں۔

وہ اب سخت چڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

یارر سرپرائز خراب ہو جائے گا۔نا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بھی بضد تھا۔۔

ہنہہ۔۔۔۔۔منہ کے ٹیڑھے میڑھے زاویے بناتے وہ منہ دوسری طرف کر گئ۔۔

بے اختیار جازل کا قہقہ گاڑی میں گونجا تھا۔

مہر نے واپس اسکی طرف چہرہ گھمائے اسے چھوٹی آنکھوں سے گھورا۔

اسکے ایسا کرنے سے چھوٹے بال۔۔۔چہرے پر آئے تھے۔

جسے اس۔نے اپنی نازک انگلیوں سے پیچھے ہٹایا تھا۔۔

جازل نے خود کو اس لمحے میں قید ہوتا محسوس کیا۔۔

اس حسین حیوان کی زندگی میں شامل ہونے والا انمول تحفہ ہو تم۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب میں حیوان نہیں رہا اب میں صرف تمہارا ہو گیا ہوں۔

اس پر نظریں جمائے وہ اسے محبت پاش نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے دھیان سے گاڑی چلا لیں۔۔۔۔۔مہر نے آنکھیں گھماتے اپنی دو نازک انگلیاں اسکی پیشانی پر رکھے سر سامنے کی جانب دھکیلا تھا۔۔

توبہ ہے۔۔پیار کرو تو بھی شکوہ نہ کرو تو بھی کہاں جائیں ہم بچارے شوہر۔۔۔۔۔۔۔۔اسکے چہرے کے تاثرات مایوس کن تھے۔۔

شوہر حضرات پیار گاڑی میں نہیں کرتے۔۔مہر نے اسے سمجھانا چاہا۔

اگر میں کر کے دکھادوں تو

اسے کن نظروں سے دیکھتا ایک ہاتھ سے گاڑی کنٹرول میں لیتے دوسرے ہاتھ سے اسکا ہاتھ تھامے وہ اس پر جھکا تھا۔۔۔

استغفرُاللہ ہٹیں پیچھے۔۔۔ٹھرکی انسان۔۔مہر نے اسے پیچھے دھکیلا تھا۔۔
جازل کے قہقے آسمان کی بلندیوں کو چھو رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ہم کب پہنچیں گے۔۔؟پندرہ منٹ کی خاموشی کے بعد پھر سے سوال گیا۔

اگر اگلے پندرہ منٹ بھی تم ایسے ہی خاموش رہو تو اسکے آدھے گھنٹے بعد ہم پہنچ جائیں گے۔
نظریں سامنے ہی مرکوز تھیں۔۔

ہنہ۔۔۔۔۔پھر سے سر جھٹکتی وہ کھڑکی کے پار دیکھنے لگی۔
جازل کے لبوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی

♥□♥□♥□

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فیور لگتا ہے دماغ پر چڑھ گیا۔۔کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کیا لکھوں۔۔
پھر آج مجھے مسجد جانے کا اتفاق ہوا اپنی بڑی بہن اور بہنوئی کے ساتھ جن کے گھر میں چھٹیاں گزار رہی ہوں
تو وہاں میری فیلنگز کچھ ایسی ہی تھی

Posted On Kitab Nagri

واپس آکر میری پاس لکھنے کے لیے اس خوبصورت سا پلاٹ تھا۔
پھر میں نے سوچا اب دعا کر ہی دی ہے۔مہر نے تو چلو مہر کو بھی خوش کر دیتی ہوں
خود کو بھی اور ریڈرز کو بھی۔

قسط میں ایک سبق بھی تھا جو میں نے اج سیکھا۔۔اور۔میں چاہتی ہوں آپ کو بھی اس سے فائدہ ہو۔۔
السلام علیکم۔۔۔۔۔خان۔

وعلیکم السلام بھائی بڑے دنوں بعد آیا ہے تم۔
ہم۔نے تم کو یہاں دو تین سال پہلے دیکھا تھا۔
لیکن اب تم پھول لینے نہیں آتا

چھوٹے خان نے آتے ساتھ ہی اتنے سوال کر ڈالے وہ جھنجھلاہٹ کے مارے اسے دیکھنے لگا۔

تم میں ابھی تک یاد ہوں؟؟؟سوال کیا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارے بھائ تمہیں کیسے بھول سکتا ہے ہم۔۔۔۔۔۔اور تمہارا جو بیوی باجی ہے نا وہ ہم کو بڑا ہی اچھا لگتا ہے۔۔

اسکو نہیں لایا کیا ساتھ ؟؟؟؟

بیوی باجی ؟؟؟؟ وہ دیدے پھاڑے حیرانی سے اسے دیکھنے لگا۔

ارے نہیں بھای بیوی تو وہ تمہارا ہے ہمارا تو باجی ہے

اوہ اچھا۔۔۔۔۔وہ ہنسا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں بس چھوٹے خان آج سوچا ایک بار پھر سے بیوی کو پھولوں کا تحفہ پیش کیا جائے۔۔

وہ مسکرایا تھا۔

کیسے پھول چاہیئے بتاؤ ہم کو ہم تم کو ایک سے بڑھ کر ایک پھول دکھائے گا۔

Posted On Kitab Nagri

سفید اور سرخ پھول دے دو۔۔۔۔۔۔

وہاں رکھیں دوسرے پھولوں کی طرف نظر دوڑائے سرخ اور سفید پھولوں کا آرڈر کیا۔۔

طرح طرح کے پھولوں کی خوشبو اسکو اپنے نتھنوں میں گھستی محسوس ہوئ

ابھی لایا بھائ۔۔۔ چھوٹا خان بھاگتا ہوا اندر گیا۔

تھوڑی دیر بعد واپس آیا تو اسکے پاس دو سفید اور دو سرخ پھول تھے۔

شکریہ خان۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چند پیسے اسے تھماتا پھول لیتا وہ گاڑی میں جا بیٹھا تھا

سفید کرتا شلوار نیچے بلیک شوز۔ اوپر کے دو بٹن کھلے پیشانی پر بکھرے سیاہ بال۔۔

وہ رف سے حلیے میں بھی نہایت جاذب دکھائ دے رہا تھا

ہونٹوں پر سجی دھیمی سی مسکان اسکی شخصیت کو چار چاند لگا رہی تھی۔

♥□♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

پھول لایا ہوں تمہارے لیے آج بہت دنوں بعد۔۔۔۔۔۔۔

مگر ہم دونوں کے درمیان جو یہ دیوار حائل ہے نا یہ مجھے تم تک پہنچنے نہیں دیتی۔۔۔

خیر تحفہ قبول کرو۔۔۔

حسن نے وہ سرخ اور سفید پھول اسکے کتبہ پر سجائے تھے۔

آج وہ وہاں سر ٹکا کر نہیں بیٹھا تھا آج وہ کھڑا تھا۔۔۔

آنکھوں کے گوشے سرخ نم تھے۔

ایک پھول میری بیٹی کو دینا باقی تم رکھ لینا۔۔۔

وہ اس سے یوں مخاطب تھا جیسے وہ اسکے روبرو ہو۔۔۔

دور ہو کر پاس ہو تم اس قدر خاص ہو تم۔۔۔۔۔۔

لہجے میں نمی گھلی تھی۔۔

نہ چاہتے ہوئے بھی آنکھوں کے آگے دھند سی چھائی تھی جسے وہ بے دردی سے صاف کر چکا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بھری جوانی میں تم نے مجھے کسی کھاتے کا نا چھوڑا۔۔

کاش تم میرے ساتھ ہوتی تو یہ درد نہ ہوتا۔۔۔

تمہیں پتا ہے ملکہ۔۔۔۔۔۔۔ تم سے دل و جان سے محبت کی ہے میں نے اور ہمیشہ کرتا رہوں گا۔ کوئی بھی عورت میرے دل میں وہ مقام پیدا نہیں کر سکتی جو تمہارا ہے۔

نہ میں اسے ایسا کرنے دوں گا۔

مگر اس وقت میری زندگی دو عورتوں کے گرداب میں پھنس چکی ہے

ایک وہ جو مجھ سے نفرت کرتی ہے اور ایک وہ جو مجھ سے محبت کرتی ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں پتا ہے میں اسے ڈھونڈنے جا رہا ہوں۔۔

اور جب تک میں اسے ڈھونڈ نہیں لوں گا میں یہاں نہیں آؤں گا۔

معاف کرنا تمہیں تکلیف ہو رہی ہو گی نا تمہارے سامنے کسی اور عورت کا ذکر کر رہا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

مگر میں نے اس کا دل دکھایا ہے اس کا ازالہ بھی تو کرنا۔

مجھے اسے ڈھونڈنا ہے اور اس سے معافی مانگنی ہے۔۔۔

اگر وہ مجھے مل گئ تو میں اس سے شادی کرلوں گا۔

اسنے سختی سے اپنی آنکھیں مینچیں تھیں۔۔۔

جسم سے گویا جان ہوا ہو گئ کو۔

درد کی شدت اس وقت زور پکڑے ہوئے تھے

اگر تم اس وقت ذندہ ہوتی تو میرے منہ پر طمانچہ مارتی

مگر میں بھی کتنا کم ظرف ہوں نا تمہاری بے بسی کا فائدہ اٹھا رہا ہوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنکھوں میں اب دھند کے گہرے بادل چھائے تھے۔۔

ایک کے بعد ایک آنسو روانی سے پلکوں کی باڑ توڑ کر گالوں پر آ لڑکھے تھے تو کچھ مٹی میں جذب ہوئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس وقت وہی جان سکتا کہ وہ کتنی تکلیف میں تھا اسکے سامنے ایسی بات کر رہا تو جو اسکے جیتے جی وہ کبھی دل و دماغ میں بھی نہ کاتا اب وہ اسے اپنا سارا منصوبہ بتانے آیا تھا۔

اور اسے یہ بھی کہنے آیا تھا کہ وہ وہاں آخری دفعہ آیا تھا۔

یہ کیسا کڑا امتحان تھا جو اسکی ذندگی میں طوفان بن کر آیا تھا اور ابھی تک وہ ان طوفانوں کی زد میں کہیں اٹک کر رہ گیا تھا۔۔

مجھے افسوس ہوتا ہے خود پر کہ میں نے وہ چیز کھو دی جو میری سانسوں کی وجہ تھی۔
جو میری ذندگی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جسے کھونے سے ڈرتا تھا اسے کر آج ذندہ کھڑا ہوں مگر یقین جانو مر چکا ہوں اندر سے۔۔

کچھ بھی باقی نہیں ہے مجھ میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹانگوں میں لرزش واضح ہوئی تو ہاتھ بھی لڑکھڑانے لگے۔۔۔دل تھا کہ غم سے پھٹنے کو تھا۔

آنکھوں سے پانی کی بہتی روانی سے آشک گالوں پر لڑکھ رہے تھے۔

آنکھوں میں جہاں بھر کی ویرانی سموئے۔وہ اس وقت بے حال کھڑا تھا۔

مگر کھڑا تھا۔۔

زندگی میں ایسا مقام بھی آتا ہے کہ جب انسان کے قدم لڑکھڑا بھی رہے ہوں تو اسے کھڑا ہی رہنا پڑتا ہے کیونکہ زندگی اس سے بیٹھنے کی مہلت چھین لیتی ہے۔۔

زندگی میں بہت سے غم دیکھے ہیں مگر تمہارے بچھڑ جانے کا غم سانسوں پر بھاری ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کھڑا تھا اب اسکا پورا وجود لرزش میں آچکا تھا۔۔۔

تم سے آنکھیں ملانے کے قاصر ہوں میں ہاں میں خود سے ہی شرمندہ ہوں۔۔

چھوٹا سا تحفہ لایا تھا تمہارے لیے سنو وائٹ

Posted On Kitab Nagri

قبول کرنا۔۔۔

وہ دھیما سا مسکرایا تھا۔۔۔نم آنکھوں سے۔ حلق سے آواز نکلنا مشکل ہو رہا تھا

وہ کچھ بول نہیں پا رہا تھا۔۔۔

حلق میں کانٹے اگ آئے تھے

انسوؤں کا ایک گولہ حلق۔میں اٹک سا گیا تھا۔۔

ہچکولے کھاتا وجود اب آہستہ آہستہ قدم واپس کو موڑتا سسکنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے چھوڑ دینا عذاب ہے جسے جان سے بڑھ کر چاہا ہو۔۔

تلاش کی پہلی سیڑھی پر وہ قدم رکھ چکا تھا اور پہلے ہی قدم پر اپنے پیر اسے چھلنی ہوتے محسوس ہوئے

۔۔

Posted On Kitab Nagri

جو فیصلہ وہ اسے سنا آیا اسے پر قائم رہنا تھا کہ وہ جب تک اسے ڈھونڈ نہیں لے گا اسکی قبر پر نہیں آئے گا۔

مگر کیا یہ اس کے لیے آسان تھا۔

نہیں۔۔بالکل بھی نہیں۔۔۔

کسی سے لا تعلق ہو جانا وبال جان سے کم نہیں

۔۔۔

مگر جب قسمت اپنا عکس دکھائے تو تو آنکھیں چندھیا چاتی ہیں انسان دیکھنے کے قابل نہیں رہتا۔

من من بھاری قدموں سے وہ قبرستان سے واپس نکلا تھا۔۔۔

گاڑی میں بیٹھتا وہ سیٹ سے سر ٹکائے آنکھیں موند گیا۔

ابھی وہ اس ڈرائیو کرنے کی کنڈیشن میں نہیں تھا۔۔۔

آنکھیں کھولتا تو منظر دھندلاتا ہوا پایا جاتا

♥□♥□♥□♥□♥□

میرا دل چاہتا ہے میں مر جاؤں

Posted On Kitab Nagri

مر جانا ہزار مسئلوں کا حل ہے

وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑایا۔

مر جانا ہزاروں مسئلوں کا حل ہے تو زندگی کی طرف لوٹ آنے پر ملنے والی لاکھوں خوشیوں کا پن کورڈ زندگی جینے کی چھوٹی سی وجہ تلاش کرنا ہے۔

اور زندگی کی طرف لوٹ آنے کی چھوٹی سی وجہ موت سے بہتر ہے

موت تو ایک دن آنی ہی ہے تو پھر کیوں نہ جیا جائے۔۔۔۔

آشنا سی آواز پر اسنے آنکھیں کھولیں تھی۔ گاڑی کا بائیں طرف کا شیشہ نیچے تھا جہاں سے نعمان اندر سر لٹکائے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

کہاں سے تلاشیں یہ چھوٹی سی وجہ ؟؟؟؟؟

آنسو صاف کرتے چہرے پر سنجیدگی کے تاثرات چھائے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہی وجہ تو تم تلاش کرنے جا رہے ہو۔ ۔تم اگر تمہیں وہ مل گئ اور تم نے اس سے شادی کر لی تو پھر تمہیں جینا پڑے گا اس کے لیے۔۔

نعمان اب پر تجسس ہو کر اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

آنکھوں میں شوخ پن تھا۔۔۔

چل یار چلتا ہوں میں۔۔۔۔ حسن نے سٹیرنگ پر ہاتھ مارتے گاڑی سٹارٹ کی تھی

تو جا رہا ہے؟؟؟؟ سوال کیا گیا

ہاں..... مختصر سا جواب۔

تو واقعی جا رہا ہے۔؟؟؟؟

ہاں... پھر سے وہی جواب۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جایار۔۔۔۔ نعمان یک دم پیچھے ہٹا تھا۔۔۔

اسے اب یقین ہو چکا تھا کہ وہ واقعی جا رہا تھا۔ اچانک سے چہرے پر سنجیدگی در آئی تھی۔

مگر کہاں جائے گا۔۔۔ کس جگہ تلاشے گا اسے۔ تو جانتا بھی ہے وہ ہے کہاں اس وقت کس نے

خریدا ہے اسے۔۔۔۔۔۔ کس کے ساتھ رہتی ہے شادی ہو چکی ہے اسکی یا نہیں۔۔

کچھ نہیں جانتا تو۔ پھر کہاں ڈھونڈے گا اسے آسمان میں یا ذمین میں۔۔

وہ اس کی بیوقوفی پر محض سر ہلاتا رہ گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جہاں کہیں بھی ہو میں اسے ڈھونڈ نکالوں گا۔۔۔

واپس کب آئے گا۔؟ نعمان نے سوال کیا۔

Posted On Kitab Nagri

ذندگی رہی تو پھر ملاقات ہو گی ویسے بھی یہاں ہے کون جس کی خاطر میں پلٹ۔ آنے کی چاہ رکھوں۔
وہ تیکھا سا مسکرایا تھا

لاریب۔۔۔۔۔۔۔ نعمان کی آواز پر اسکے مسکراتے لب سمٹے تھے۔
مگر کچھ لمحوں کے لیے۔
پھر سے اسکے لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔

اگر مہر مجھے مل گئ تو میں چاہوں گا کہ میر الاریب سے سامنا نہ ہو کیونکہ اسکی آنکھوں میں چھپے سوالوں کا جواب میں کبھی نہیں دے پاؤں گا
اور ممکن ہے وہ مجھے شوٹ کر دے۔۔۔۔۔۔اس بار ہنسی نہ آواز قدرے اونچی تھی

تو جانتا ہے تو دھوکے باز ہے۔ دو بہنوں کو دھوکہ دے رہا ہے۔
نعمان نے جیسے اسے حقیقت دکھانا چاہی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کڑوا تھا مگر سچ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔بے اختیار اسکا قہقہ چھوٹا تھا اور یونہیں قہقے کے دوش میں گاڑی سٹارٹ کرتا آگے کو بڑھا تھا

شیشے سے ہاتھ نکال کر نعمان کی طرف لہرایا تھا۔۔۔۔

واپس آجا اس سے پہلے کے تیرے پلٹ آنے کے سارے راستے بند ہو جائیں۔۔

نعمان فل آواز میں چلایا تھا۔۔

اسکی گونج حسن کے کانوں کو صاف سنائی دی تھی
پل بھر کے لیے وہ ساکت ہوا تھا مگر پھر خود کو نارمل کرتا وہ گاڑی کی سپیڈ بڑھا گیا۔۔
وہ کس طرف جا رہا تھا۔۔وہ نہیں جانتا تھا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

راستہ طے کرتا ہے کہ منزل کس طرف ہے جب راستہ ہی غلط ہو تو منزل کا نام و نشان بھی مٹ جاتا ہے

♥□♥□♥□♥□

جازل آپ ہمیں کہاں لے کر جا رہے ہیں۔۔؟؟

جن رستوں سے وہ گزر رہے تھے وہ مہر کو کچھ آشنا سے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

مگر جازل خاموش رہا وہ مسلسل باہر دیکھے جا رہی تھی۔۔

جیسے جیسے وہ قریب آ رہے تھے مہر کی آنکھیں کافی حد تک کھل چکی تھیں۔

وہ پہچان گئ تھی ان رستوں کو وہ پہچان گئ تھی اس جگہ کو

آپ ہمیں یہاں کیوں لائے ہیں جازل ہم یہاں نہیں جانا چاہتے کیوں لائیں ہیں آپ ہمیں یہاں پلیز واپس چلیں جازل پلیز۔۔۔

وہ بے بسی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

جازل نے گاڑی حویلی کے سامنے آروکی تھی

تمہیں تمہارے گھر لے آیا ہوں مہر۔۔۔چلو آؤ۔۔شائستگی سے وہ اسکے چہرے پر ہاتھ رکھتے بولا وہ سمجھ سکتا تھا اسکی بروقت کیفیت۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ نہیں ہے ہمارا گھر پلیز جازل ہم۔ نہیں جائیں گے واپس چلیں

وہ ضد کرنے لگی آنکھوں میں نمی سی چھلک آئ تھی۔

مہر۔۔۔میری بات سنو۔مہر۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں ہوں نا تمہارے ساتھ میں ہوں نا کچھ نہیں ہو گا کچھ بھی نہیں ہو گا۔۔

ریلیکس۔۔ چلو چلیں۔۔۔

جب انسان تکلیف میں ہو تو کوئی صرف اتنا کہہ دے کہ میں ہوں نا تو انسان کی آدھی سے زیادہ تکلیف تو وہیں اڑن چھو ہو جاتی ہے۔

جازل کے کہنے پر وہ کچھ ریلیکس ہوئی تھی۔۔

دونوں گاڑی سے باہر نکلے تھے

مہر نے جازل کا ہاتھ سختی سے تھام رکھا

اور جازل نے بھی اپنی سخت ہتھیلی میں اسکا ہاتھ مظبوطی سے قید کر رکھا تھا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں اب دروازے کے بالکل قریب کھڑے تھے۔

جازل نے لوہے کی زنگ آلود کنڈی دروازے پر زور سے ماری سے۔۔

کھٹ کھٹ کی آواز مہر کو اپنے کانوں میں ہتھوڑے کی مانند برستی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آرہے ہیں.....وہ آواز سنتے ہی مہر کا دل شدت سے دھڑکا تھا۔۔

جس بازار میں وہ بکنے کے لیے رکھی گئ تھی آج پھر وہ اس بازار میں آئ تھی

نہ جانے وہ اسے یہاں کیوں لایا تھا۔۔

جیسے ہی دروازہ کھلا ملکہ یشوہ ٹھاٹھ سے نمودار ہوئ

مہر کو دیکھتے ہی لمحے بھر کو ساکت ہوئ تھی اور مہر خود بھی

ہم اندر آجائیں؟؟؟ ملکہ صاحبہ۔۔

جازل نے اجازت چاہی تو جھٹ سے ملکہ یشوہ ایک طرف ہوئیں اور انہیں اندر آنے کی اجازت دی

مہر مرے مرے قدموں کے ساتھ اندر داخل ہوئ جازل کا ہاتھ ابھی بھی سختی سے تھام رکھا تھا۔

نہ جانے کیوں وہ اس شخص پر اچانک یوں انحصار کرنے لگی تھی نہ جانے کیوں اچانک وہ اس شکر پر اتنا اعتبار کرنے لگی تھی۔۔۔

اگر اعتبار کی ڈور ٹوٹ جائے تو عمروں دل سے خون رستا رہتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اب منظر کچھ یوں تھا کہ نرم گدوں کے صوفے پر جازل اور مہر بیٹھے تھے اور سامنے ہی ملکہ یشوہ۔۔
شہر بانو مہر کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی۔ مگر اس سے ملنے آگے نہ بڑھی کیوں کہ سیچوایشن اس وقت کچھ ہارڈ دکھائی دے رہی تھی

مگر وہ اسکے چھوٹے بال اور کلائیوں پر نشان۔(زنجیروں سے بندھنے کے) اور گردن پر جلے ہوئے نشان کو دیکھ رک کافی پریشان ہوئی۔
مگر فلحال چپ رہی

ان تینوں نفوس میں خاموشی حائل تھی۔۔

جازل ٹانگ پر ٹانگ دھرے ایک بازو صوفے کی پشت پر ٹکائے دوارے ہاتھ سے ہنوز مہر کا ہاتھ کچھ اس انداز میں تھامے ہوئے تھا گویا اس کے اندر کچھ وارن ہو رہا ہو کہ اگر ہاتھ چھوڑا تو وہ اسے کھو نہ دے۔

جازل کی گرفت میں بھی مہر کا ہاتھ ہلکا ہلکا کپکپا رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بار بار اسے اپنی بولی لگنے کا منظر دماغ میں اور آنکھوں میں گھومتا محسوس ہوتا رہا۔

جازل کی بولی لگانے کے آواز اسکے کانوں میں گونجی تو بے اختیار جازل کی گرفت میں اسکا ہاتھ مزید۔ کپکپانے لگا

وہ اپنا ہاتھ چھڑوانے کی سعی کرنے لگی مگر جازل کی گرفت مضبوط سے مضبوط تر ہوئی تھی۔
جبکہ ملکہ یشوہ تذبذب سے انہیں دیکھے جا رہی تھی

کچھ منظر کچھ الفاظ کچھ لمحات کچھ آوازیں کچھ یادیں انسان کے دماغ میں یوں نقش ہو جاتی ہیں کہ پھر لاکھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوشش کرنے کے بعد میں انہیں مٹایا نہیں جا سکتا دل و دماغ میں بس وہی ڈگمگاتی رہتی ہیں اور کچھ سجھائی نہیں دیتا

Posted On Kitab Nagri

لوگوں کو لگتا ہے کہ واقعات جو ہماری زندگی میں ہوئے ہیں وہ بس چھوٹے موٹے تھے ان پر اتنا بیر کرنا بنتا نہیں تھا

لوگ چاہتے دوسروں کی زندگی میں رونما ہونے والے واقعات جس نظر سے وہ دیکھتے ہیں ویسی ہی نظر سے واقعات کا شکار ہونے والے لوگ بھی دیکھیں

مگر ایسا ناممکن ہے۔لوگ فقط دو بول تسلی کے کہہ دیں گے پھر جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو

مگر آجکل کسی کو دو دلاسے کے بول کہہ دینا بھی لوگوں کو ناگوار گزرتا ہے

جس پر گزری ہوتی ہے وہی جانتا ہے لوگ تو بس باتیں بناتے ہیں

خاموشی کا لمبا وقفہ۔۔ ملکہ یشوہ اور مہر کے برعکس جازل اپنے نفاست سے سیٹ ہوئے بالوں میں ہاتھ پھیرتا سوٹڈ بوٹڈ قدرے مطمئین بیٹھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

شہر بانو چائے پانی کا انتظام کیا جائے۔۔۔۔

اس خاموشی کے سکوت کو توڑنے والی ملکہ یشوہ تھیں

مبارک ہو آپکو۔۔ ہم دونوں نے نکاح کر لیا ہے اور ایک دوسرے کو قبول کر چکے ہیں۔

اور ہم بہت خوش ہیں ایک دوسرے کے ساتھ۔۔۔۔

میں نے کی ہیں کچھ غلطیاں مگر میں ان غلطیوں کی معافی مانگ چکا ہوں اور انکا ازالہ کرنے کو بھی تیار ہوں۔

جازل نے ایک ہی سانس میں ساری بات کہہ دی اب وہ مسکرا کر مہر کو دیکھ رہا تھا جبکہ وہ مسکرا بھی نہ پائ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پھر یہاں کیا لینے آئے ہو۔۔۔ ملکہ یشوہ کی رعب درا آواز گونجی آنکھوں میں غصہ تھا۔البتہ مہر کو دیکھنے سے وہ کترا رہی تھیں

Posted On Kitab Nagri

خوشی کی خبر تھی سوچ آپکو بتادیں۔

اور ملکہ جی میں آپ سے بلکہ مہر سے آپ دونوں سے معافی مانگنا چاہتا ہوں اور جو حقیقت ہے وہ سب مہر کو بتادینا چاہتا ہوں۔۔

وہ اصل مدعے پر آیا تھا۔۔پانچ منٹ بعد لوازمات لیتی شہر بانو بھی وہیں ائ تھی

دراصل مہر شیخ سے میری پرانی دشمنی تھی۔۔
اسکا باپ بہت بڑا کرمنل تھا لڑکیاں سمگل کرتا تھا اور بھی بہت سے کرائمز کے کیسسز میں اسکا ہاتھ ملوث تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جسے میرے باپ نے اپنے پولیس ہونے کے ناطے ملک و قوم کی حفاظت میں اپنی جان پر کھیلتے ہوئے اس کرمنل کو پکڑا

کرمنل تو پکڑا جا چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

۔مگر شیخ کے باپ نے میرے باپ پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی۔

جازل کی آنکھوں میں اب درد اتر رہا تھا

اسے اپنے والد صاحب شدت سے یاد آئے تھے

یہ شکر ہے کہ بروقت باقی کا سٹاف وہاں پہنچ چکا تھا اور کرمنل کو ہراست میں لے لیا مگر میرے والد صاحب ملک و قوم کی خاطر ہنس کر موت کو گلے لگاتے مجھے اور ماں کو اکیلے چھوڑتے دور جا بسے۔

اس وقت میں تقریباً انیس بیس سال کا تھا مگر مجھے اپنے باپ کے چلے جانے پر خود بھی مر جانے کو جی چاہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بول رہا تھا اور تینوں اسے بغور سن رہی تھیں

جازل کی آنکھوں میں نمی ابھری۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماما اور میں بہت مشکل حالات سے گزرے

کچھ سالوں بعد شیخ کے باپ کو پھانسی ہو گئ

شیخ اب میرے پیچھے پڑ چکا تھا۔

ایک دن رات کے دوسرے پہر میں کام سے واپس آرہا تھا تو شیخ نے اندھیرے میں مجھ پر گولی چلائی۔۔

اور بھاگ نکلا۔۔چونکا اندھیرا تھا تو گولی مجھے لگنے کے بجائے پاس سے گزرتے ایک جانور کو جا لگی۔

مجھے افسوس ہوا مگر میں اسے پہچان چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں وہاں سے ماں کو لے کر کافی عرصہ غائب رہا۔

شیخ کو لگا میں مر چکا ہوں۔۔۔

مگر نہیں میں زندہ تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے شیخ کی تلاش میں اور اسکے پیچھے بھاگا جب وہ مہر کو یہاں آکر چھیڑ رہا تھا تو میں نے اسے آڑے ہاتھوں۔لیا

مگر یہاں ایک غلطی مجھ سے ہوئ تھی

مجھے مہر دکھائ دی تھی۔۔۔

مہر نے جھٹ سے اسے دیکھا۔اسکے غلطی کہنے پر بھی وہ ناچاہتے ہوئے بھی اسے گھورنے لگی۔

جازل کے لبوں پر مسکان بکھری

میں نے پھر اسے کہا کہ میں اسے معاف کردوں گا مگر بدلے میں وہ مجھے مہر لادے گا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملکہ یشوہ کا کوئ قصور نہیں ہے مہر انہوں نے میرے کہنے پر اور شیخ کے مجبور کرنے پر تمہاری بولی لگائی ورنہ تمہیں مار دینے کی دھمکی دی تھی میں نے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ناچاہتے ہوئے بھی تمہاری جان کی حفاظت کے لیے ہمارے دباؤ میں آکر ملکہ جی کو یہ کٹھن مراحل طہ کرنے پڑے۔۔

مہر اسے حیرت سے کنگ دیکھتی چلی گئ۔۔

وہ جو سوچ رہی تھی ایسا نہیں تھا۔۔۔۔

میں شیخ کو معاف کرنے کے لیے تیار تھا مگر

اس نے دوبارہ میرے ہی گھر آکر تمہاری عزت پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی

تو میں نے اسے مار دیا

کیونکہ میری غیرت کو یہ گوارہ نہ تھا کہ جسے ابھی تک میں نے نہیں چھوا اسے کوی غیر کیوں چھوئے

اور اسی وقت میں نے تم سے نکاح کر لیا

وہ ملکہ یشوہ کو غلط سمجھ رہی تھی مگر انکا کوئ قصور نہیں تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

چونکہ اب تم میرے ساتھ آگے بڑھ چکی ہو تو میرا یہ کھاتا بھی پرانا سمجھ کر معاف کر دو

--

وہ مہر کی طرف بے چارگی نظروں سے دیکھتا ہوا بولا۔۔

اور ملکہ جی آپ بھی مجھے معاف کر دیں میں اپنی ہر غلطی کا ازالہ کرنے کو تیار ہوں۔

ہم۔نے تمہیں معاف کیا۔۔۔۔۔

ملکہ یشوہ نے مسکرا کر جواب دیا اور نم آنکھوں سے اٹھ کر مہر کو سینے سے لگایا

ہمیں معاف کرنا ہماری بچی ہم تمہیں دکھ نہیں دینا چاہتے تھے تمہیں تو سینے سے لگا کر پالا تھا ہم نے ہماری جان سے بھی زیادہ تمہاری جان پیاری تھی ہمیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی بات نہیں ملکہ یشوہ۔۔مہر نے انہیں دوبارہ سے گلے لگایا۔

پھر مہر آگے بڑھتی شہر بانو کے گلے جا لگی تھی۔

دیکھا شہر بانو ہم۔نے کہا تھا نا ہم آئیں گے واپس۔

اسکے چہرے کو دونوں ہاتھوں کے حالے میں لیتی وہ اس پر پیار کرتا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

شہر بانو ہاں میں سر ہلاتی رہ گئ۔

میں جیلس ہو رہا ہوں یار۔۔ جازل نے ناک سیکڑا تو تینوں ہنس دیے۔

بظاہر وہ خوش تھا مگر اسکے اندر ابھی بھی کچھ تھا جو اسے عجیب سے ڈر میں مبتلا کر رہا تھا

ابھی کچھ اور راز بھی تھا جو اسکے دل میں دفن تھا۔۔ اور اگر وہ دفن راز کسی روز باہر آیا تو بلاشبہ یہ اس کے لیے ایک بڑے نقصان کا باعث تھا۔

ابھی وہ اسی سوچ میں ہی تھا کہ اسکا فون بج اٹھا۔۔

فون کان سے لگا تا وہ کچھ دور ہوا تھا۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ واپس آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہر مجھے ضروری کام سے آفس جانا ہے۔۔۔

تم ایسا کرو یہیں رک جاؤ باتیں وغیرہ کر لو۔۔

میں شام کو آؤں گا تمہیں لینے

Posted On Kitab Nagri

اور ہاں ملکہ جی زبردست سا کھانا تیار کیجیے گا اپنے داماد کے لیے۔۔۔

پیٹ پر ہاتھ رکھتا ہنستا وہ باہر نکل گیا تھا۔۔

شہر بانو کو بھی موقع مل گیا تھا۔۔

مہر کو وہ اندر کمرے میں لیے چلی گئ جبکہ ملکہ یشوہ نے باورچی خانے کا رخ کیا تھا۔

♥□♥□♥□♥□♥□

جہانزیب عالمیر نام ہے میرا دوست کا دوست اور دشمنوں کا دشمن۔

اور ایک اہم بات میرے بارے میں جو میں بتانا کبھی نہیں بھولتا کہ مجھے پاکستانیوں سے سخت نفرت ہے۔۔

راکنگ چیئر جھلاتا وہ اپنے ہاتھ میں مسلسل ریوالور گھما رہا تھا۔

گلے میں مخصوص چین لٹک رہی تھی۔

ہیزل گرے آنکھوں۔میں کچھ چمک کر ابھرا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زیر لب مسکان ہنوز قائم تھی۔

ماتھے پر بکھرے بال وائٹ شرٹ بلیک کوٹ اور بلیک ہی ٹراوزر میں ہیوی جوتے ہاتھ میں پہنی برینڈڈ گھڑی۔

وہ اس وقت کسی انگریز سے کم نہیں لگ رہا تھا۔

انگریز سے کم نہیں لگ رہا تھا لگتا بھی کیسے وہ تو تھا ہی انگریز۔۔

شکاری خود چل کر شکار کے پاس جاتا ہے مگر جہانزیب عالمیر کے بارے میں مشہور تھا کہ شکار خود چل کر شکاری کے پاس آتا ہے

اور اگر ایسا نہ ہو تو پھر شکاری کا طیش غضب کا ہوتا ہے

ہاں سناؤ لے آئے شکار کے نہیں۔۔

اپنے پرسنل سیکرٹری سے بغیر مڑے وہ مخاطب ہوا

یس سر۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گڈ اب تم جاسکتے ہو۔۔اسے حکم دیتا ایش ٹرے سے سیگرٹ سلگانے لگا۔۔۔

مس لاریب ظفر۔۔۔۔اسے تصور میں لاتا وہ مسکرایا تھا۔

جہانزیب عالمیر تمہیں اب خود سے روشناس کروائے گا۔۔۔

اب تمہیں جہانزیب عالمیر کو جان لینا چاہیئے

اور اس کا صرف اور صرف اک ہی راستہ ہے۔۔۔

بس تیار ہو جاؤ۔۔

وہ قہقہہ لگا کر ہنس دیا۔۔قہقے کی گونج آسمان کی بلندیوں۔میں شگاف کرتی واپس پلٹی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□♥□

کتنے ہو گئے۔؟؟

فون کان سے لگاتا وہ مصروف انداز میں بولا تھا۔

اس کے لہجے سے یہ آشنا نہ ہوا کہ وہ اس وقت کس کی تعداد کہ بات کر رہا ہے

Posted On Kitab Nagri

سر اس وقت چالیس قیدیوں میں ایک قیدی کا اضافہ ہوا ہے
کل ملا کر اکتالیس۔
دوسری طرف سے آگاہ کیا گیا۔

نئے آنے والے قیدی کے علاوہ باقی تمام قیدیوں کو رہا کر دو۔۔
کسی کی بازو توڑ دینا تو کسی کی ٹانگ
اور نئے آنے والے قیدی کی بھی خوب خاطر داری کرو
ایسی خاطر داری کے دنیا یاد رکھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یس سر۔۔
دوسری طرف سے فون بند ہوا تھا

کمرے کی چار دیواری میں پھر سے قہقہ گونجا تھا۔
وحشت زدہ قہقہ۔

Posted On Kitab Nagri

♥□♥□♥□♥□♥□

حسن یہ میں کیا سن رہی۔ ہوں کیا میں نے سہی سنا مجھے لگتا ہے اس وقت میرے کانوں میں موتیا ہو گیا ہے

چھوٹی انگلی کانو میں اڑستی دوسرے ہاتھ سے موبائل کان سے لگاتی وہ کمرے کے چکر کاٹ رہی تھی

ڈھیلے ڈھالے سے لباس پر ہلکا سا جوڑا بنائے وہ اس وقت اپنے کمرے میں بغیر ڈوپٹے کے چکر لگا رہی تھی

اور غضب ڈھا رہی تھی۔

ہیزل گرین آنکھوں میں حیرت تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہنسا تھا۔۔ موتیا کان میں نہیں ہوتا آنکھ میں ہوتا ہے

ہاں ہاں وہی۔۔ اسنے ناک سکیڑی

حسن نے اسے بتایا تھا کہ وہ اب ملکہ کی قبر پر نہیں جائے گا

Posted On Kitab Nagri

مجھے خوشی ہوئی سن کر کہ اب کم از کم میری بہن کو کچھ سکون ہو گا فائنلی حسن جواب آنسو نہیں بہائے گا اسکی قبر پر۔

دوسری طرف وہ ہنسا تھا

حسن نے یہ تو بتا دیا تھا کہ وہ اس کی قبر پر نہیں جائے گا مگر یہ نہیں بتایا تھا کہ کیوں نہیں جائے گا۔۔

لیکن وہ ابھی کچھ دیر میں بتا دینے والا تھا۔۔

وہ اب کچھ نہیں چھپاتا تھا اس سے۔

ناک ناک۔۔۔ دروازہ ناک ہوا تو لاریب نے جلدی سے ڈوپٹا اوڑھا۔

پروفیسر ہیبرٹ کافی لیے اندر آئے۔

کس کا فون ہے۔ اشارے سے سوال کیا گیا۔۔

آپکے کھڑوس باس کا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

موبائل کان سے دور ہٹاتے وہ سرگوشی میں بولی

اور سرگوشی اتنی اونچی تھی کہ پروفیسر گمان گزرا کے حسن نے ان لیا ہو گا۔

اور گمان یقیناً سچ ثابت ہوا تھا۔

لاؤڈ سپیکر کرو۔۔

پروفیسر ہیبرٹ نے اسے کہا تھا تو اوکے کا اشارہ کرتی وہ سپیکر ان کر کے پاس ٹیبل کر رکھ

چکی تھی اور خود مگ اٹھائے نیچے قالین پر آلتی پالتی مارے بیٹھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے حسن اپنے بتایا نہیں کہ کیسے اتنا بڑا فیصلہ لے لیا آپ نے..؟؟

لاریب پر تجسس ہوئی۔

اور حسن نے الف تا ے۔ اسے سب کچھ سچ سچ بتا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی وہ سنتی جا رہی تھی اسکے چہرے پر مختلف رنگ آ کر گزرے تھے۔

ہیزل گرین آنکھوں۔کی چمک ماند پڑی تھی

اور حسن کے آخری الفاظ ہتھوڑے کی مانند اسکے سر پر لگے تھے۔

اگر وہ مجھے مل گئ تو میں اس سے شادی کر لوں گا۔

یقین کرنا مشکل ہو رہا تھا۔۔۔وہ حیران ہوئ تھی شدید حیران۔۔

آنکھوں میں دھندلاپن چھایا تھا۔

حلق میں گویا کانٹے اگ آئے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واہ واہ۔۔۔جمعہ جمعہ آٹھ دن نہیں ہوئے میری بہن کو مرے اور آپ شادی رچانے چڑھ دوڑے

۔بہت اچھے تو اب حسن صاحب مری ہوئ بیوی سے بے وفائی کریں گے۔

بہت خوب بہت خوب۔۔وہیں بیٹھی بیٹھی وہ جل کر بولی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جل ہی تو رہی تھی دل دہل گیا تھا آگ کی تپش میں۔۔

پروفیسر ہیبرٹ پریشان ہوئے۔

یقیناً آپ نے ملکہ کو بھی یہ سب بتایا ہو گا۔ آخر کتنا درد دیں گے اسکو۔ آخر قبر میں تو سکون لینے دیں اسے۔

وہ پھٹ کی تو پڑی تھی۔

آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں حسن۔۔۔وہ بے بسی سے حیرت سے کنگ لہجے۔میں گویا ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں بالکل نہیں بالکل بھی نہیں۔۔۔۔

نہیں کرنے دوں گی میں ایسا بالکل بھی نہیں کرنے دوں گی میری بہن پر کیا گزرے گی مجھ پر کیا گزرے گی۔

وہ بے یقینی سے نفی میں سر ہلاتی رہی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

قالین پر بیٹھی وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

ملکہ نے مجھے کہا تھا کہ میرے پیار کی حفاظت کرنا۔۔۔
اگر آپکو شادی کرنی ہی ہے تو مجھ سے کریں نا۔۔۔

وہ چلا اٹھی تھی۔۔۔خاموشی سے سب سنتا حسن اسکے لفظوں سے ساکت ہوا تھا

پروفیسر ہیبرٹ نے بھی اسے سر اٹھا کر دیکھا تھا۔
میری بہن کے ساتھ اتنا بڑا دھوکہ کیسے کر سکتے ہیں آپ۔۔
تڑپ رہی ہو گی وہ۔۔اوہ میرے خدایا حسن کیا چیز ہیں آپ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے بسی سے ماتھے پر ہاتھ رکھتی وہ بیڈ پر گرنے کے انداز میں بیٹھی تھی۔

نہیں کرنے دوں میں ایسا آپکو بالکل بھی نہیں میں ابھی واپس آؤں گی اور دیکھتی ہوں کیسے کرتے ہیں آپ اسکی تلاش اور اس سے شادی۔

Posted On Kitab Nagri

جان نکال لوں گی میں تمہاری جان سے مار دوں گی میں تمہیں حسن

وہ چلاتی ہوئی غصے میں آپ سے تم پر آئی تھی

پروفیسر ہیبرٹ کو اسکی ذہنی حالت پر گمان گزرا۔۔
وہ اسکی طرف آئے تھے۔

حسن ایسے ہی رئیکشن کی توقع کر چکا تھا اس لیے ریلیکس بیٹھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر اسکے واپس آنے کے کہنے پر اسکی پیشانی پر بل نمایاں ہوئے تھے۔

تم یہاں نہیں آؤ گی سمجھی تم ورنہ تم کیا میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا
حسن کی آواز لاریب سے بھی اونچی تھی

Posted On Kitab Nagri

لاریب کے ساتھ ساتھ اب پروفیسر ہیبرٹ کو حسن کی ذہنی حالت پر گمان گزرا

اور یہ کیا حسن حسن لگا رکھی ہے ہاں۔۔بھائی کہا کرو مجھے

بھائی۔۔۔۔۔۔ہاتھ ہوا میں معلق کرتی کندھے اچکاتی وہ منہ کے ٹیڑھے زاویے بنانے لگی

نہ چاہتے ہوئے بھی پروفیسر ہیبرٹ کو اس کے اس انداز پر ہنسی آئی تھی۔۔

واٹ بھائی ہاں۔۔۔وہ بھی اسی کی ٹون میں بولی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی۔۔۔۔

تیار ہو جاؤ بننے کے لیے اماں کا جوائی

بس ایک بار ختم ہو لینے دو میری پڑھائی

پھر لگاتی ہوں تمہاری اچھے سے پٹائی۔

Posted On Kitab Nagri

اور فون کھٹاک سے بند ہوا تھا۔

بے اختیار پروفیسر ہیبرٹ کا قہقہ گونجا تھا اسکے آخری جملے سن کر

جبکہ دوسری طرف حسن ہکا بکا موبائل کو دیکھے جا رہا تھا۔۔

آپکو بہت ہنسی آرہی ہے لطیفہ بولا ہے کیا میں نے۔
لاریب اب فل غصے میں انکے سر پر آ کھڑی ہوئی۔

لطیفے سے کم بھی نہ تھا۔
بہ مشکل وہ ہنسی کنٹرول کرتے بولے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شادی کروں گا۔۔۔۔۔منہ چڑھاتے حسن کے لفظوں کو بگاڑ کر دہرایا گیا تھا۔

نہیں پاگل سمجھ رکھا ہے کیا۔

Posted On Kitab Nagri

میں بھی دیکھتی ہوں کیسے کرتا ہے شادی جانتا نہیں ابھی لاریب کو۔۔

ایک دفعہ ہاتھ لگ جائے ایسا ہوش ٹھکانے لگاؤں گی کہ زندگی بھر شادی کا نام نہیں لے گا۔۔۔

پیر پٹختی وہ باتھروم میں گھس گی۔۔

پروفیسر ہیبرٹ کی نظر نیچے دھرے کافی کے مگر پر پڑی۔

ارے کافی تو پی لو۔۔

انہوں نے آواز لگائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے بھاڑ میں گئی کافی۔۔

وہ چلائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

باتھروم میں گھستے کی اسکا ابلتا لاوا پھٹ چکا تھا۔
اسکی سسکیوں کی گونج واش ٹب میں گرتے پانی میں کہیں دبی تھیں۔
ایک ایک کر بہتے آنسو لاوے کی طرح اسکے دل کو جلا رہے تھے۔
وہ رونے پر آئی تو روتی چلی گئی۔

یہ گمان ہی تیر کی مانند چھلنی کر دینے والا تھا کہ وہ کسی اور سے شادی کر لے گا۔

مٹی تلے سوئی اسکی بہن پر کیا گزرے گی یہ گمان ہی دل جلا دینے والا تھا۔

وہ تو چاہتی تھی اپنے بہن کے پیار کی حفاظت کرنا۔
یعنی حسن سے شادی کرنا۔
وہ اپنی بہن کے پیار کو کسی اور کا ہونے نہیں دینا چاہتی تھی۔

اسکا دل ایک بار پھر ٹوٹ چکا تھا۔۔
اور وجہ حسن تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

♥□♥□♥□♥□

امی۔۔۔حسن نے ایسا کیوں کیا۔

بالکونی میں کھڑی وہ یاسمین بیگم سے کال پر بات کر رہی تھی اور مسلسل رو بھی رہی تھی۔

یاسمین بیگم بھی سب کچھ جان کر دکھی ہوئی تھیں۔۔
مگر انہوں نے دکھ کا اظہار نہیں کیا تھا
لاریب کو وہ مزید پریشان نہیں کرنا چاہتی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"محبت کے نام پر عورت قید ہوتی ہے بیٹا، مرد نہیں "
وہ آزاد ہے اور سب سے بڑھ کر وہ مرد ہے اور مرد کچھ بھی کر سکتا ہے۔
بے وفائی۔۔، دوسری شادی تیسری شادی یا پھر چوتھی شادی
مرد کبھی بھی کچھ بھی کر سکتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے آنسوؤں نے مزید رفتار پکڑی تھی۔۔

یاسمین بیگم نے اسکا دھیان بٹانا چاہا۔

تمہارے ابو کچھ بیمار رہتے ہیں تمہارا پوچھ رہے تھے۔ کہ رہے تھے لاریب کیسی ہے۔

میں کتنی خود غرض ہوں نا امی۔
ان کو چھوڑ کر انکی نافرمانی کر کے یہاں آئی
مگر پھر بھی انہیں میری فکر ہے

۔
آپ نے مجھے معاف کیا اور مجھے یقین ہے ابو مجھ سے ناراض نہیں ہونگے

اور ایک حسن ہیں جن کو زرا برابر بھی مجھ پر رحم نہیں آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ماں باپ رحم کھا لیتے ہیں بیٹا, دنیا نہیں "

دنیا صرف جلتے پر نمک رکھتی ہے""

سہی ہی تو کہا تھا یاسمین بیگم نے۔۔۔۔

وہ جو کرتا ہے اسے کرنے دو لاریب اور تم جو یہاں کرنے آئی ہو وہی کرو۔

واپس آنے کی ضرورت نہیں ہے۔

مضبوط بنو بیٹا چھوٹی چھوٹی باتوں پر یوں ٹوٹنے لگو گی تو دنیا کا مقابلہ کیسے کرو گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی کسی کا سہارا نہیں بنتا اللہ کے بعد ہمیں اپنا سہارا خود بننا پڑتا ہے۔

لوگ جو کرتے ہیں جو کہتی ہیں دل دکھاتے ہیں۔

کرنے دو جو وہ کرتے ہیں جو انکے بس میں ہے انہیں وہ کرنے دو تم وہ کرو جو تمہارے بس میں ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اور تمہارے بس میں یہ ہے کہ صرف سامنے دیکھو زمانے کو نہیں۔

اور ڈگمگاؤ تو صرف اللہ سے سہارا مانگنا کسی اور سے نہیں۔۔

تم واپس آؤ تو میں تمہیں مضبوط پاؤں ورنہ مجھے ماں نہ کہنا۔۔

اب تم آرام کرو۔۔۔۔
یاسمین بیگم نے اسے دعائیں دیتے فون بند کیا تھا۔۔
ماں کی تسلیوں کا کچھ اثر تھا اور کچھ اثر عشاء کی آذان کا تھا۔ جو اسکا دل پر سکون ہوا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لمبی سانس بھرتی ہونٹوں پر مسکان سجائے وہ وضو کرنے باتھروم میں گئ۔

اور ٹوٹے دلوں کا مرہم تو صرف اللہ ہے نا
دور میناروں میں گونجتی آذان کی آواز اس بات کی گواہ ثابت ہوئ تھی

Posted On Kitab Nagri

ہماری پیاری بہن کیسی ہے؟؟؟؟

مہر آج بہت خوش تھی۔۔۔۔خوشی اسکے چہرے سے ہی دکھائی دے رہی تھی

اپنے پرانے کمرے میں شہر بانو کے ساتھ بیٹھی مسلسل اسے پیار دیے جا رہی تھی۔

ارے شہر بانو تم تو پہلے سے زیادہ خوبصورت ہو گئی ہو۔

مہر نے دیکھا۔۔۔۔شہر بانو کا چہرہ نکھرا نکھرا صاف اور اجلا۔۔ہلکی سانولی رنگت میں بھی وہ انتہائی دلکش دکھائی دے رہی۔۔

شہر بانو کے بال بھی لمبے تھے مگر مہر سے کم۔

بالوں کی چٹیا بنائے آگے کندھے پر ڈال رکھی تھی۔

آنکھوں میں بھر۔بھر سرمہ۔۔

مگر مہر کی طرح وہ بندیا نہیں لگایا کرتی تھی خیر اب تو مہر نے بھی بندیا لگانا چھوڑ دی تھی

اسکے خیال میں وہ اب ایک طوائف نہیں رہی وہ جازل خانزادہ کی بیوی بن گئی ہے

کلائیوں میں بھر بھر کانچ کی چوڑیاں بنارس کا کام والا سرخ ڈوپٹا شانوں پر پھیلائے

Posted On Kitab Nagri

بنارس کی ہی قمیض پاجامہ پہنے وہ کچھ نکھری نکھری سی لگ رہی تھی۔۔

وہ تو ٹھیک ہے مہر میں لگ رہی ہوں پیاری وہ تو میں ہوں ہی۔۔۔۔وہ ہنسی تھی

لیکن تم بتاؤ تمہارے یہ بال۔۔؟؟

اسکے چھوٹے بالوں کو ہاتھ لگاتی وہ چہرے پر ڈھیروں حیرت سجائے اس سے سوال کر رہی تھی۔

جازل کو لمبے بال پسند نہیں تھے نا اس لیے ہم نے کٹوا دیے۔۔

سچ کہہ رہی ہو؟؟

ہاں ہاں سچ کہہ رہے ہیں۔۔۔مہر نے اسے یقین دہانی کرائی۔۔

اور یہ گردن پر جلنے کا نشان؟؟؟

دوسرا سوال کیا گیا۔۔

وہ ہچکچاہٹ کا شکار ہوئی۔۔

کچھ نہیں یار کیا بتائیں اب ہم نے جازل سے یہ تل وغیرہ ختم کرنے والا انٹمنٹ منگوالیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ان کے لاکھ منع کرنے کے باوجود ہم نے وہ گردن پر لگا دیا

اور نتیجہ تمہارے سامنے

یقین کرو جازل ہم پر بہت غصہ ہوئے۔

وہ نہایت پر اعتمادی سے جھوٹ بول رہی تھی۔۔۔۔۔۔انکھوں میں چمک اور لہجے میں غرور سا تھا۔

اور یہ کلائیوں پر۔؟؟

شہر بانو نے اسکی کلائی پکڑے نشانات پر انگلی پھیرے سوال کیا؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے کیا سوال پر سوال کیے جا رہی ہو۔ہو گیا ہو گا زخم۔

چھوڑو ان باتوں کو تم بتاؤ کیا چل رہا ہے آج کل۔

ہمیں یاد کرتی ہو یا نہیں۔؟؟

مہر نے بات کو بدلنا چاہا مگر شہر بانو اسے جانتی نظروں سے دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

تم خوش ہو مہر؟؟؟؟شہر بانو جو کب سے یہ سوال پوچھنا چاہ رہی تھی پوچھ بیٹھی

سچ بتائیں یا جھوٹ؟؟؟مہر نے سوال کیا۔

سچ....یک لفظی جواب آیا۔۔۔تو وہ مسکرا دی

سچ کہیں شہر بانو کل تک ہم خوش نہیں تھے۔
مگر آج ہم خوش ہیں بہت خوش۔
جازل نے۔اللہ کے گھر میں کھڑے ہو کر ہمیں قبول کیا ہمیں کبھی دکھ نہ دینے کا وعدہ کیا

اور سب سے بڑھ کر ہمارے دل میں جو ملکہ یشوہ کے لیے جو بد گمانیاں تھیں انہیں دور کر دیا۔
اور ان سے معافی بھی مانگی
اور ہمیں یہاں لے آئے۔

Posted On Kitab Nagri

اور آج وہ یہاں کھانا بھی کھائیں گے۔۔۔۔

کتنی خوشی کی بات ہے نا شہر بانو۔ کہ وہ ہم سے جڑے لوگوں کو اس طرح پیار سے ٹریٹ کر رہے ہیں

۔۔

تصور میں اسکا چہرہ لیے وہ وہ سب کچھ کہہ چکی تھی اسکے لہجے میں بہت مان تھا جازل کے لیے

انہوں نے ہمیں ایک طوائف زادی جس کی کوئی پہچان نہ تھی سے مسز جازل جانزادہ بنایا

آنکھوں میں عزت کی چمک لیے وہ اسکی احسان مند تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم بہت خوش ہیں...

شہر بانو کا ہاتھ تھامے وہ اپنی طرف سے اسے تمام خدشات کو دور کر چکی تھی

اور حسن؟؟؟ شہر بانو نے اسے پر تجسس نگاہوں سے دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہر کے لبوں سے مسکان سمٹی۔

حلق میں اک گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی۔۔

وہ فوراً سے نارمل ہوتی مسکرا اٹھی..

تمہارے جانے کے بعد وہ آیا تھا مہر۔۔۔۔۔

اب وہ جتنی بار مرضی آئے.... یہاں آئے یا ہماری زندگی میں آنے کی کوشش کرے۔

ہم اب جازل کے ہو چکے ہیں اور جازل ہی ہمارے دل میں رہیں گے

حسن نے ہمیں چھوڑ دیا تھا جب ہم ان کے لیے تڑپ رہے تھے انہوں نے اک نگاہ کرم ہمیں نہیں بخشا۔

مگر جازل نے ہمیشہ ہماری عزت کی حفاظت کی۔

ہمیں۔درد دیا مگر اس درد کی دوا بنے

اور آج جو مرہم انہوں نے ہمارے زخموں پر رکھا وہ سارے زخموں کو مندمل کر چکا ہے

Posted On Kitab Nagri

رہی بات حسن کی تو ہم تاحیات انکی عزت کرتے رہیں گے
آخر کو وہ ہماری پہلی محبت تھے اور پہلی محبت انسان کو کبھی نہیں بھولتی۔

کچھ چیزیں وقت کے ساتھ ساتھ پرانی تو ہو جاتی ہیں مگر بھولتی نہیں ہیں

باہر کھڑا جازل اسکی آواز سن کر کھٹکا تھا
اندر آنے کے بجائے وہ یونہیں باہر کھڑا رہا

اگر کبھی وہ تمہیں کھوجتا دوبارہ تمہارے سامنے آنکلا اور تم سے محبت کا دعوے دار ہوا تو پھر تم کیا کرو گی۔
جازل کو چھوڑ دو گی؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دیکھو شہر بانو۔۔۔۔

وقت سے پہلے کوئی مل جائے تو اسکی قدر نہیں ہوتی اور وقت کے بعد جو مل جائے اسکی قیمت نہیں ہوتی

۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

Posted On Kitab Nagri

ہمیں جازل پسند ہیں اور ہم انکے ساتھ خوش ہیں

باہر کھڑے جازل کے لب مسکراہٹ میں سمٹے تھے
اطمینان سے اسنے اپنی آنکھیں بند کی تھیں۔

چلو تم فریش ہو جاؤ میں کھانے کے انتظامات دیکھ لوں ورنہ سردارنی جی نے تو میری اچھی خاصی کر دینی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھئ انکی پیاری بیٹی اور داماد آئے ہیں پہلی بار کوئ کمی نہیں ہونی چاہیئے خاطر داری میں۔

شہر بانو نے اٹھتے ہی اسے جتاتی نظروں اور مسکراتے لبوں سے دیکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ارے نہیں نہیں وہ صرف ہم سے نہیں تم سے بھی بہت پیار کرتی ہیں

اور رہی بات خاطر داری کی تو یہ ہم پر ادھار رہا

جب تمہاری شادی ہو جائے گی تو ہم تمہاری بھی ایسی ہی خاطر داری کریں گے وہ بھی اپنے نئے والے گھر میں

بہت خوبصورت ہے جازل کا گھر۔۔۔۔۔

مہر النساء جازل خانزادہ کا گھر۔۔۔۔۔۔۔

اندر آتے جازل نے مہر کے جملے کی درستگی کی تھی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہر مسکرائی.

بھیا آپ اتنی جلدی آ گئے تھوڑی دیر تک آنا تھا نا آپ نے تو۔؟؟

شہر بانو نے سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

وہ کیا ہے نا پیاری بہنا۔ آپ دونوں باتیں کر رہی تھی تو میں جیلس فیل کر رہا تھا اسی لیے واپس آ گیا اور دوسری بات۔۔

جازل نے پیچھے سے مہر کے گرد بازوؤں کا حالہ بنا کر اسے اپنے حسار میں لیا تھا

اتنی پیاری بیوی کو چھوڑ کر جانے کا دل نہیں تھا اسی لیے واپس آ گیا۔
بہت جلتے ہیں آپ تو پھر۔۔۔۔ شہر بانو نے چھوٹی آنکھیں کر کے اسے دیکھا پھر مہر کو۔

دونوں ہنس دیے
چلیں آپ لوگ آرام کریں میں کچھ آپ دونوں کا لباس بجھواتی ہوں فریش ہو کر آرام کریں کھانا لگ گیا تو میں بلوا ہوں گی آپکو۔

شہر بانو مسکراتی باہر چلی گئ دل ہی دل میں وہ انہیں ہمیشہ خوش رہنے کی دعا دے گئ۔

Posted On Kitab Nagri

آپ آجکل بہت زیادہ جیلس نہیں ہو رہے؟؟؟

مہر نے سوال کیا

وہ کیا ہے نا اپنی بیوی کے لیے بہت پوزیسو ہوں میں

ایسے ہی تو نہیں کر دیے آٹھ نو قتل۔

وہ ہنسا تھا اور مہر نے اسے تاسف سے دیکھا تھا

پوزیسو بنیں نا قاتل تو نہیں.؟

اس نے منہ بسورا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بغیر قاتل بنے پوزیسو ہونے کا مزا نہیں ہے نا یار۔

مہر نے اسے ہلکا سا تھپڑ لگایا تو وہ قہقہ لگا کر ہنس دیا۔

جبکہ مہر بھی اسے دیکھتی مسکرا دی۔

Posted On Kitab Nagri

قسمت کے آنے والے نئے موڑ سے ناواقف وہ لوگ زندگی سے بھرپور قہقہے لگا رہے تھے

♥□♥□♥□♥□♥□

آج کالج نہیں گئی تم؟؟؟

پروفیسر ہیبرٹ کھانے پر اسکا انتظار کر رہے تھے جب وہ ائی تو انہوں نے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں بس آج کچھ طبیعیت ناساز تھی اسی لیے نہیں گئی۔۔

موڈ سیٹ کر لو اپنا۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ نے مصنوعی غصے سے کہا۔۔

اوکے کر لیتی ہوں۔۔۔۔۔۔زبردستی وہ مسکرائی تھی

ہاہا پروفیسر ہیبرٹ نے قہقہ لگایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ مجھے اپنی بیٹی کہتے ہیں تو پھر بتائیں کیا کروں میں ؟؟

دونوں کہنیاں ٹیبل پر رکھے وہ آگے کو جھکی تھی

نظریں پروفیسر ہیبرٹ پر ٹکی تھیں۔

دیکھو لاریب تم مجھے کافی سمجھدار لگتی ہو مگر اتنی بے وقوفیوں کا مظاہرہ کرو گی میں نے سوچا نہیں تھا۔

تم۔ سمجھدار لڑکی ہو ہوش سے کام لو جوش سے نہیں۔

مرنے والوں کے ساتھ مر نہیں جایا کرتا۔ حسن باس اپنی بیوی سے بہت محبت کرتے ہیں بہت زیادہ

لیکن تم سن نہیں رہی تھی انہوں نے کیا کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہ آنہوں نے کسی کا دل توڑا ہے اور دل توڑنا گناہ ہے

کسی فقیر بابا نے ان سے کہا ہے کہ جب تک تم ٹوٹے دل پر مرہم نہ رکھ لو قبرستان مت جانا۔۔

وہ صرف ٹوٹے دل کا خمیازہ ادا کرنے گئے ہیں۔۔

اگر وہ انہیں قبول کر لیتی ہے تو ٹھیک ورنہ وہ معافی مانگ کر واپس آجائیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر انکی بیوی ذندہ ہوتی تو وہ کبھی تم جیسا رئیکٹ نہیں کرتی۔۔

وہ ضرور انکا ساتھ دیتی۔۔

سمجھنے کی کوشش کرو۔

لاریب انہیں بغور سن رہی تھی۔۔ کچھ سمجھ کر اس نے سر ہلایا۔پروفیسر ہیبرٹ اسے کافی حد تک سمجھانے میں کامیاب ہو چکے تھے۔

اب رہی بات تم کیا کرو تو تم ایسا کرو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔کہ یونیورسٹی جاؤ اچھے سے پڑھائی کرو کچھ بن کر دکھاؤ اور واپس جاؤ۔۔

وہاں سب کو تمہاری ضرورت ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پروفیسر ہیبرٹ نے پیار سے اسکے سر پر ہاتھ رکھا۔تو وہ مسکرائی تھی۔

میں سمجھدار ہوں مگر حالات نے مجھے جو تکلیفیں دی ہیں نا وہ سب تکلیفیں میری سمجھداری کو سلب کر چکی ہیں۔۔

وہ تلخ سا مسکراتی اوپر کمرے میں چلی گئ۔۔

پروفیسر ہیبرٹ اسے آخر تک دیکھتے رہے۔۔۔

♥□♥□♥□♥□

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پارک میں پڑے تمام بینچ سنسان تھے سردیوں کی اداس اور سرد شام۔۔۔

لمبے لمبے درختوں پر دھند نے ڈیرے جمائے ہوئے تھے

منظر دھندلا گیا تھا۔۔۔۔۔

ایسے میں وہ دھیمے سے چلتا ایک بینچ پر جا بیٹھا۔۔

مجھے اب کیا کرنا چاہیئے۔۔۔۔۔وہ خود سے محو گفتگو تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سڑکوں پر آوارہ گشت کرتے حسن کو تقریباً ایک گھنٹہ ہو چکا تھا جب وہ وہاں پارک میں آیا۔۔

اسے دیکھ کر لگتا تھا ٹھنڈ کا اس پر کوئی بھی اثر نہیں ہوتا ہے۔۔

کیونکہ سردی چھپانے کو بدن پر بس ایک نام۔کا سویٹر تھا۔۔

پیشانی پر بکھرے بال ہاتھ میں کار کی چابی سختی سے بھینچ رکھی تھی۔

سرخ و سپید پاؤں سادہ سی چپل میں بھی بہت جچ رہے تھے۔

ناک اور آنکھیں ٹھنڈ کی وجہ سے سرخ اور سوجی ہوئی تھیں اور کچھ رت جگہ بھی واضح ہو رہا تھا۔۔۔

مجھے جازل سے مدد لینی چاہیئے مہر کو ڈھونڈنے میں۔۔۔

وہ یک دم کچھ سوچتے ہوئے بولا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاکٹ سے موبائل نکال کر وہ نمبر ڈائل کرنے لگا۔۔

مگر نمبر مسلسل بزی جا رہا تھا۔

تھوڑی دیر بعد کال کرنے کا سوچ کر وہ وہاں سے اٹھ کر گاڑی کی طرف بڑھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جانے انجانے میں وہ بہت بڑی بھول کرنے جارہا تھا مہر کو ڈھونڈنے میں جازل کی مدد لینے جارہا تھا۔۔

اب نہ جانے کیا ہونے والا تھا۔

یہ تو وقت ہی بتا سکتا تھا.....

♥□♥□♥□♥□

سر نئے آنے والے قیدی کو ہوش آچکا ہے

مجھے لگتا ہے آپکو اب اس سے مل لینا چاہیئے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک سرونٹ جہانزیب کے پاس آیا تھا۔

وہ نئے آنے والے قیدی کے بارے میں اسے آگاہ کر رہا تھا اور ساتھ ہی ساتھ اسے قیدی سے مل۔لینے کی بھی تلقین کر رہا تھا

جہانزیب کے ماتھے پر بل پڑے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اب تم بتاؤ گے کہ مجھے کیا کرنا ہے کیا نہیں۔

یک دم۔وہ چلایا تھا۔۔

سرونٹ ڈر کے مارے دو قدم پیچھے ہٹا تھا۔۔

سس۔۔سوری سر۔۔۔۔وہ دبکا تھا۔۔

میں جہانزیب عالمیر ہوں اور میں جانتا ہوں مجھے کیا کرنا ہے اور کیا نہیں۔

اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تم نے کیا کرنا ہے مگر شاید تم بھول چکے ہو اگر کہو تو یاد دلاؤں۔۔؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریوالور کو شہادت کی انگلی کے گرد گھماتا وہ آنکھوں میں شرارتی سی چمک لیے سامنے کھڑے کانپتے سرونٹ کو دیکھنے لگا

دوسری طرف جہانزیب کے تاثرات دیکھ کر اسکی جان نکلی جا رہی تھی ٹانگیں شل ہوتی محسوس ہوئیں

Posted On Kitab Nagri

نظریں اٹھنے کا نام نہیں لے رہی تھیں

اسکی حالت نوٹ کر کے جہانزیب زیر لب مسکرایا تھا۔۔۔

اتنی جلدی رحم کھالوں؟؟

نہیں یار۔۔۔۔۔

چیئر سے اٹھتا اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتا وہ اسکے چہرے کی جانب جھکا تھا۔

میری عادت ہے تڑپا تڑپا کر مارنا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈائرکٹ مار دوں تو مزہ نہیں آئے گا۔۔۔

وہ ہنسا تھا اسکی ہنسی میں بے پناہ وحشت تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گیٹ آؤٹ ناؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکے کندھے پر ہلکی سی تھپکی دیتاوہ واپس چیئر پر جا بیٹھا تھا

سرونٹ کو تو جیسے زندگی کی نوید مل گئی ہو وہ بھاگا تھا۔

اور جہانزیب کا قہقہہ گونجا تھا۔۔

ناجانے وہ قیدی کون تھا جسے وہ تڑپا تڑپا کر مارنے والا تھا۔۔

یہ تو وہی جانتا تھا۔۔۔

جہانزیب کا موبائل رنگ ہوا تھا۔۔اسنے آبرو اٹھا کر دیکھا تو پھر سے ڈیڈی کالنگ لکھا آرہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پچھلے آدھے گھنٹے سے یہ بیسویں کال تھی جو ڈیڈی کے نمبر سے آچکی تھی

بے اختیار اسکے ماتھے پر بل پڑے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

چیئر سے جھٹ سے اٹھتا وہ نیچے گیا تھا۔۔۔

جیسے ہی وہ سیڑھیاں پھلانگتا نیچے آیا اسکی ماں کے صوفے پر بیٹھی تھی اور ساتھ اسکا باپ۔۔۔

واٹ پرابلم ڈیڈ؟؟ کیوں بار بار کال کر رہے ہیں مجھے آپ۔۔۔۔
وہ قدرے اونچی آواز میں مخاطب تھا۔۔

کول ڈاؤن بے بی کول ڈاؤن آؤ یہاں بیٹھو ہمارے پاس چائے پیو۔۔
دوسری طرف سے لہجہ قدرے پر سکون تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانزیب نے سختی سے مٹھیاں بھینچی تھیں۔

یہ بیس کالز آپ نے مجھے صرف چائے پینے کے لیے کی تھی؟؟؟
واٹ دا ہیل۔۔وہ سخت چڑا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب کہ ان دونوں کی گفتگو کے دوران جہانزیب کی ماں بالکل خاموش بیٹھی تھیں کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ یہ ان باپ بیٹے کا روز کا معاملہ ہے

جہانزیب اپنے ڈیڈ کو بالکل بھی پسند نہیں کرتا تھا۔

وہ وہاں موجود سبھی نفوس جانتے تھے۔

مگر جہانزیب دوبارہ کبھی اس ٹاپک پر بات نہیں کرنا چاہتا تھا۔

نہیں ایک اور بات بھی کرنی ہے تم سے۔۔۔۔۔

جلدی بولیں میرے پاس اتنا وقت نہیں۔۔۔

میشل کہاں ہے جہانزیب.؟؟؟

دوسری جانب سوال پر جہانزیب نے آبرو اٹھائے تھے

آپ اچھی طرح جانتے ہیں میرا اس سے کوئی لینا دینا نہیں۔۔۔

اور وہ کہاں ہے کہاں نہیں وہ آپ اور آپکی وائف بہتر جانتے ہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ طنز کر رہا تھا۔۔۔۔۔

ہم نہیں جانتے جہانزیب وہ کہاں ہے وہ غائب ہے کل رات سے گھر نہیں آئی۔۔۔

واٹ دا ہیل گھر نہیں آئی۔۔ کہاں غائب ہو گئی۔۔

یہ تو آپکو اور آپکی بیوی کو خیال رکھنا چاہیئے کہ وہ کہاں ہوتی ہے کہاں جاتی ہے کیا کرتی ہے اور رہی بات کل سے گھر نہیں آئی تو۔

بھاگ گئی ہو گی کسی کے ساتھ۔۔۔۔۔

وہ طنزاً ہنسا تھا۔

جہانزیب۔۔۔۔۔۔۔۔رعب دار آواز گونجی تھی

اپنے ڈیڈ کے یوں بھڑکنے پر وہ دل جلا دینے والی ہنسی ہنسا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے ابھی اس سے بہت حساب چکانے ہیں ڈیڈ۔۔غائب ہوئی اچانک کہیں سے نمودار ہو جائے تو ضرور آگاہ کیجئے گا۔۔۔

انکی طرف دل جلانے والی مسکراہٹ اچھالتا وہ واپس پلٹا تھا۔

سر۔۔۔۔۔۔

سرونٹ پھر سے اسکے سر پر آ ٹپکا تھا۔۔۔

مگر یہ وہ سرونٹ نہیں تھا بلکہ یہ جہانزیب کا پرسنل سیکرٹری تھا جو باقی سب سرونٹس کی نسبت جہانزیب عالمیر سے کم گھبرایا کرتا تھا اور جو بھی بات ہو کہہ دیا کرتا تھا۔

کیا خبر ہے؟؟

جہانزیب نے آبرو اٹھا کر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

سر آپ اداس ہیں؟؟رحیم نے سوال کیا

رحیم میں نے کہا کیا خبر ہے؟؟؟

اپنی بات بدلے جانے پر وہ زچ ہوتا جبڑے بھینچے ایک ایک لفظ دوبارہ دہرانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

سر خبر یہ ہے کہ----------

ایک ایک کر کے وہ تمام خبر سے اسے آگاہ کرنے لگا

جہانزیب غور سے سنتا مسلسل سر ہلائے جا رہا تھا

راکنگ چیئر پر آگے کو جھکتا دونوں ہاتھوں کو باہم جوڑے وہ زیر لب مسکرایا تھا۔

سر آپ اداس ہیں؟؟ پھر سے وہی سوال کیا گیا۔

ہاں ہوں اداس تو پھر کیا کروں----

واپس پیچھے کو ٹیک لگا تا وہ قدرے کرخت لہجے میں بولا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر اک اصول ہے کہ کرائم ختم کیا جاتا ہے کر منل کو نہیں اسی طرح یہ بھی ایک اصول ہے کہ اداسی ختم نہیں کی جاتی بلکہ اداسی کی جڑ کو ختم کیا جاتا ہے

جب اداسی کی جڑ یعنی اداسی کی وجہ ختم ہو جائے تو اداسی خود بخود ختم ہو جاتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

رحیم نے فرصی کالر جھٹکے تھے۔

ابھی وہ کچھ بولنے ہی والا تھا کہ جہانزیب نے ہاتھ کے اشارے سے اسے جانے کا کہا۔

ہاتھ کے اشارے کو سمجھتا وہ منہ بسورا باہر نکل گیا تھا۔۔

اپنی اداسی کی جڑ میں پہچانتا ہوں مگر اس لیے کہ ہو سکتا ہے کہ وہ اداسی کی جڑ ہی میرے سکون کا باعث بنے اسی لیے میں اس جڑ کو کاٹ نہیں رہا
اور دوسری جڑ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ طنزاً ہنسا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو اس جڑ کو ختم کرنے کے لیے ابھی اداسی کو کچھ روز اور جھیلنا ہو گا۔۔

مگر ایک ٹریلر تو بنتا ہے نا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خود ہی دلیل دیتا خود ہی اسکو رد کرتا وہ پاکٹ سے موبائل نکالے ایک نمبر ڈائل کرتا کان سے فون لگاتا چیئر سے

اٹھتا اب کھڑکی میں آیا تھا۔۔۔

جہاں باہر کا منظر صاف دکھائی دے رہا تھا
دور سے نظر آتے آسمانوں کی بلندیوں کو

چھوتے دھند سے اٹے درخت کسی پہاڑی علاقے کا منظر دے رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں رحیم گاڑی نکالو میں آتا ہوں۔۔

کھڑکی پر پردے گراتا وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا کمرے سے باہر نکلا تھا۔۔۔

♥□♥□♥□♥□----------

Posted On Kitab Nagri

اب منظر کچھ یوں تھا کہ۔۔۔۔جہانزیب شہادت کی انگلی میں ریوالور گھماتا اسکے سامنے کھڑا تھا۔
سامنے بندھا ہوا۔۔وجود اس وقت مکمل کالے کپڑے میں ڈھانپا ہوا تھا۔

جبکہ چہرے پر بھی کپڑا چڑھا رکھا تھا۔۔۔

جبکہ اس وجود کی اوں اوں کی آوازیں اسکے بندھے ہونے کا ثبوت دے رہی تھیں۔

یک دم جہانزیب کا قہقہ بلند ہوا تھا۔۔۔

کتا دم کو ہلاتا ہے دم کتے کو نہیں مگر یہاں تو نہ دم ہل رہی ہے نا کتا۔
جہانزیب نے اسکی حالت پر چوٹ کی تھی

جب کہ قہقے اسکے ابھی بھی اس چار دیواری میں گونجتے وحشت پھیلا رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رحیم۔۔۔۔۔

بغیر مڑے آواز لگائی گئی۔۔

یس سر۔۔۔۔۔رحیم فوراً سے آگے آیا تھا۔

اس ڈرائیور کا کیا بنا رحیم۔۔۔۔۔۔۔؟

جان بوجھ کر سوال کیا گیا جیسے سامنے والے کو کچھ باور کروانا تھا۔

سر زیادہ کچھ نہیں بس اسکے بازو الگ کر دیے تھے ایک ٹانگ الگ کر دی تھی ٹانگ اور بازو اسکے کتے کھا چکے جبکہ باقی کا ادھ مرا وجود مٹی میں دفن ہے اور آنکھیں کھلی ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آخری سانس اسنے تب کی جب مٹی میں دفن ہو چکا تھا

اتنا سب کچھ کو وہ کہہ رہا تھا زیادہ تو کچھ نہیں۔

عجیب۔

Posted On Kitab Nagri

سبق کی طرح رٹے رٹائے جملے پانی کی روانی میں دہرائے گئے تھے

گڈ۔جہانزیب نے سر کو جھٹکا دیا

بندھے وجود کے بدن میں لرزش پیدا ہوئی تھی ڈر کی ایک شدید لہر اسکے انگ انگ میں دوڑ چکی تھی

جہانزیب زیر لب مسکرایا تھا

اور یہ کون تھا۔۔۔۔۔؟ پھر سے سوال کیا گیا۔

سر اسنے لاریب میڈم کا ایکسیڈنٹ کیا تھا۔۔

جواب آیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گڈ۔۔۔جہانزیب نے پھر سے سر کو جھٹکا دیا

اور اسکو یہ سزا کیوں ملی۔۔؟؟تیسرا سوال

کیوں کہ سر اسنے آپکے آرڈر سہی سے فالو نہیں کئے تھے اور آپکے معاملات میں ٹانگ اڑا کر آپکو پریشانی سے دوچار کیا تھا۔۔۔

خندہ پیشانی سے جواب آیا۔

گڈ۔۔۔۔رحیم کے کندھے پر تھپکی دی گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو بھی میرے راستے میں آنے کی کوشش کرتا یا مجھے دھوکا دیتا ہے اور ہر ایسا کرنے والا میرا۔ دشمن قرار پاتا ہے

اور جہانزیب عالمیر اپنے دشمن کو اور دھوکے باز کو کیا سزا دیتا ہے؟؟

Posted On Kitab Nagri

رحیم کی طرف نگاہ دوڑائی

سر آپکو دھوکا دینے والے کا انجام بہت برا ہو تا وہ کتے کی موت مارا جاتا ہے

اسکے دو بازو اور ایک ٹانگ گلی کے آوارہ کتے کی خوراک بنتی ہے اور اپنا آخری سانس وہ تب خارج کر تا ہے جب مٹی میں دفن ہو چکا ہو تا۔

کاریکٹ۔۔۔۔۔۔۔وہ زیر لب مسکرایا تھا۔

اس گفتگو کا مقصد اس بندھے وجود پر خوف طاری کرنا تھا۔

جس میں وہ پوری طرح سے کامیاب ہو چکا تھا۔۔۔

مجھے پسند ہے ایسی گفتگو جو مقابل کے وجود میں میرا خوف طاری کر دے۔

خوف جو سب کچھ بھلا دے

اور خوف جو جہانزیب عالمیر کے نام سے سہم جائے۔

Posted On Kitab Nagri

آسمان کی بلندیوں میں شگاف کرتا قہقہ چھوڑتا وہ واک آؤٹ کر گیا تھا۔
جبکہ بندھے وجود میں اب ہلنے کی سکت بھی نہیں رہی تھی

--

♥□♥□♥□♥□

لاریب یونیورسٹی گئی تھی اور اب شام کے ساڑھے پانچ بج گئے تھے وہ واپس نہیں آئی تھی۔۔۔
ادھر پروفیسر ہیبرٹ حد سے زیادہ پریشان ہو چکے تھے۔
لندن کی یونیورسٹی کو جاتی ساری سڑکیں چھان ماری تھیں مگر وہ کہیں بھی نہیں تھی۔
بہت سی ایسی جگہیں جہاں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے جانے کا شک تھا پروفیسر ہیبرٹ کے آدمی وہ تمام جگہیں دو سے تین دفعہ چیک کر چکے تھے
ساری یونیورسٹی دو دفعہ پروفیسر ہیبرٹ کے زیر نگرانی چھانی جا چکی تھی مگر لاریب کا کچھ پتا نہیں تھا۔

ناجانے وہ کہاں چلی گئی وہ تو ابھی رستوں سے بھی سہی سے واقف نہیں ناجانے وہ کہاں جا سکتی ہے

Posted On Kitab Nagri

آجکل باہر کے حالات بھی ٹھیک نہیں اور اتنی ٹھنڈ شدید پڑتی دھند اور سنسان شام میں وہ جا کہاں سکتی ہے۔

سردی کے دن تو چٹکی بجائے گزر جاتے ہیں اور اب تو گھڑی ساڑھے پانچ سے دس منٹ اوپر کی نشاندہی کر رہی تھی

چھ بج کر پچپن منٹ پر حسن باس کا روزانہ کال کرنے کا معمول ہے لاریب کا موبائل بند ہے
اور حسن باس ضرور یہاں کال کریں گے

میں کیا جواب دوں گا نا جانے کہاں گئی ہے یہ لڑکی
خدانخواستہ کچھ ہو گیا تو میں حسن باس کو کیا منہ دکھاؤں گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتنی سرد شام میں وہ سڑک کے بیچ و بیچ کھڑے پریشانی سے ادھر ادھر چکر لگا رہے تھے

جبکہ باقی کی تمام ٹیم پھر سے اسے ڈھونڈنے نکل پڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

پروفیسر ہیبرٹ مسلسل اسکا نمبر ٹرائے کیے جارہے تھے مگر ریسپانس نہیں مل رہا تھا۔۔

ملتا ہی کیسے لاریب کا فون اسکے روم میں پڑا تھا اور پروفیسر ہیبرٹ نے وہاں کا رخ بھی نہیں کیا تھا ورنہ وہ جان جاتے کہ موبائل روم میں ہے

جبکہ غائب صرف لاریب ہے۔

میں کیا کروں کہاں ڈھونڈوں اسے۔

مجھے حسن باس کو خبر کر دینی چاہیئے اس سے پہلے کے دیری ہو جائے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شدید پریشانی میں وہ حسن کا نمبر ڈائل کرنے لگے۔

دوسری کی بیل پر کال اٹھالی گئ تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

اور یہاں کی روداد سنتے ہی حسن کا خون کھول اٹھا تھا۔۔

آنکھیں سرخ انگاروں میں بدلی تھی۔

ماتھے پر بکھرے بالوں کے نیچے بک نمایاں ہوئے تھے۔

واٹ دا ہیل از دس۔۔ کہاں جا سکتی ہے وہ اسے تو لندن کے راستوں کا بھی سہی سے نہیں پتا۔

Posted On Kitab Nagri

آدھا گھنٹہ۔۔۔۔۔۔ آدھا گھنٹا ہے تم لوگوں کے پاس ڈھونڈو اسے ورنہ اس بار مجھے ایک ایک کو چن کر مارنے میں کوئی دشواری نہیں ہو گی

اگر میں اس کے لیے ایک قتل کر سکتا ہوں تو پھر سوچ لو کہ میں اس کے لیے سو قتل بھی کر سکتا ہوں اگر جان کی امان چاہتے ہو تو آدھے گھنٹے میں اسے گھر لے آؤ ورنہ میں وہ کروں گا جو تم لوگ سوچ بھی نہیں سکتے۔

جتنا ہو سکتا تھا اتنی شدت سے وہ چلایا تھا

سچ تو یہ تھا کہ اسکے غائب ہونے کی خبر سن کر اسکے وجود سے جان نکل گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے سر۔۔۔۔۔ پروفیسر ہیبرٹ بہ مشکل بول پائے تھے دوسری طرف سختی سے مٹھیاں بھینچتے وہ اپنا غصہ کنٹرول کرنے لگا تھا

مگر بے سود۔

Posted On Kitab Nagri

بے اختیار آنکھوں میں نمی کی آمیزش در آئی تھی۔

آنسوؤں کے گولے کو حلق میں واپس انڈیلتا وہ گاڑی میں بیٹھتا نا جانے گاڑی کا رخ کہاں لے جا رہا تھا۔

اس وقت اس کا غائب ہو جانا۔ اسکی ساری ہمت سلب کر چکا تھا۔

میں تمہیں کھونا نہیں چاہتا لاریب پلیز جہاں بھی ہو واپس آ جاؤ۔

ناچاہتے ہوئے بھی حلق میں پھر سے آنسوؤں کا گولہ اٹکا تھا۔
سرخ ہوتی آنکھوں میں نمی کی لہریں در آئی تھی۔
بہ مشکل آنسوؤں کو پیچھے دھکیلتا بے دردی سے بہتے آنسو صاف کرتا وہ زن سے گاڑی آگے بڑھا لے گیا۔

♥□♥□♥□♥□

مزید دو دو گھنٹے گزر چکے تھے رات اپنا مکمل بسیرا لیے ٹپک پڑی تھی مگر وہ کہیں نہیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

پروفیسر ہیبرٹ اس حد تک پریشان ہو چکے تھے کہ انکا بی پی شوٹ کرنے لگا۔
حسن اس وقت سے پچاسویں کال کر چکا تھا آخر اسے بھی پروفیسر ہیبرٹ کی ناساز طبیعت پر افسوس ہوا۔۔

مجھے معاف کر دیں باس وہ میری ذمہ داری تھی میں اسکا خیال نہیں رکھ سکا یونیورسٹی چھوڑ کر آیا تھا اسے نا جانے کہاں غائب ہو گئ ہے۔
میں نے اسے کہاں نہیں ڈھونڈا اب تو میری ہمت جواب دے چکی ہے

پروفیسر ہیبرٹ صوفے پر نیم دراز حسن سے کال پر بات کر رہے تھے
دوسری طرف حسن بھی سرخ نم آنکھیں سے کنپٹیاں سہلاتا بہ مشکل کھڑا تھا۔

۔مجھے لگتا ہے ہمیں پولیس کو آگاہ کر دینا چاہیئے اب وہی ہے جو ہماری مدد کر سکتی ہے۔۔

پروفیسر ہیبرٹ نے گویا حسن سے اجازت مانگی۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے آپ کریں اطلاع پولیس کو۔۔۔۔

اتنا کہتا وہ فون بند کر گیا

کچھ گھنٹوں پہلے اسکے لہجے میں جو گرج تھی وہ دھیمی پڑ گئ تھی

پروفیسر ہیبرٹ نے اسکا ٹوٹتا لہجہ اچھے سے نوٹ کیا تھا۔

لمبا سانس بھرتے وہ پھر سے اٹھ کھڑے ہوئے تھے

زندگی میں انہیں سب سے زیادہ افسوس اگر کسی پر ہوا تھا تو وہ لاریب تھی۔

صبح ہی وہ کتنا اسے سمجھا چکے تھے مگر لگتا ہے سب اسکے سر سے گزر گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□

کیسا لگا کھانا بچوں۔؟

خوشی تو آج ملکہ یشوہ کے چہرے سے بھی خوب دکھائی دے رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کھانا کھانے کے بعد وہاں سب ہی ملکہ یشوہ کے کمرے میں بیٹھے تھے اور بھی کوٹھے کی بہت سی لڑکیاں وہاں براجمان تھیں۔۔

بہت اچھا کھانا تھا۔۔۔بلکہ ایسا کریں یہ چکن بریانی تو ہمیں ساتھ پیک کر کے دے دیں۔

ہم دونوں گھر جا کر بھی یہی کھالیں گے۔

جواب جازل کی طرف سے آیا تھا۔

تو مہر ہنسنے لگی۔

تو کیوں نا موسیقی کی محفل سجائی جائے؟!

سوال شہر بانو کی طرف سے کیا گیا تھا۔۔

ہاں ہاں کیوں نہیں چلو لڑکیوں۔ ...

سردارنی نے حکم دیا تو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دوسری لڑکیوں کے ساتھ نیچے شہر بانو بھی ذکر بیٹھی تھی جبکہ ملکہ یشوہ اپنے تخت پر براجمان تھی اسکے تخت کے ساتھ ہی بڑے سائز کا شاہی صوفہ پڑا تھا جس پر جازل اور مہر براجمان تھے جازل نے پاؤں نیچے لٹکا رکھے تھے جبکہ مہر صوفے سے ٹیک لگائے نیم دراز تھی۔۔

آج وہ بہت زیادہ خوش دکھائی دے رہی تھی اور اسکے چہرے سے پھوٹتی خوشی دیکھ کر جازل بھی خوش دکھائی دے رہا تھا

تھوڑی دیر میں ہی لڑکیاں موسیقی کا تمام سامان لیے واپس قالین پر بیٹھ گئ۔۔

شہر بانو سب سے آگے تھے

آداب سائیں جی۔ !

آداب شہزادی مہر النساء۔۔۔!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ کو ماتھے کے قریب لائے سر کو تھوڑا سا خم دیتے وہ پہلے جازل کی طرف جھکی پھر مہر کی جانب تو مہر مسکرا دی دی۔

ہمارے غریب خانے میں آپکو تہہ دل سے خوش آمدید۔

--

گٹار پر ہلکا ہلکا ساز چھیڑا گیا۔

یہ تو ہمارا گٹار ہے۔۔۔۔۔۔۔ہم۔اسے گھر لے جائیں گے۔۔۔

مہر جھٹ سے چہک کر بولی تھی۔۔۔

جازل نے اسکے یوں چہکنے پر اسے پلٹ کر دیکھا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا اچھا لے جانا ابھی ڈسٹرب تو نہ کرو۔۔۔

شہر بانو نے منہ بسورا تھا۔

وہ ہنستی واپس صوفے پر ٹیک لگا گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر سے گٹار پر خوبصورت ساز چھیڑا گیا۔

عجیب سا سرور ماحول میں چھایا تھا۔

جازل نے ہاتھ بڑھا کر مہر کا ہاتھ تھاما تھا

مکمل سناٹا۔۔دل کی دھڑکنوں کی آوازیں کانوں میں گونجنے لگی تھیں

ایک خوبصورت سا ساز دسمبر کی سرد شام اور پھر ہاتھ میں محبوب کا ہاتھ۔

ایک عاشق اس سے زیادہ کچھ نہیں چاہتا۔

"تم میرے دل کی آنکھوں کا محبوب نظارہ ہو."۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

موسیقی سے پہلے ساز کے ساتھ دلکش آواز میں کہا گیا ایک مصرعہ گویا ان دونوں کے دل کی حالت زار بیان کر رہا ہو

جازل مہر کو ہی دیکھ رہا تھا جبکہ مہر نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں دل لگی بھول جانی پڑے گی
محبت کی راہوں میں آکر تو دیکھو"

نصرت فتح علی خان کی کہی گئ غزل کے پہلے دو مصرعوں نے مہر کے چہرے پر نئے سرور کے رنگ بکھیر دیے تھے

جازل اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

اسنے نوٹ کیا کہ یہ غزل۔مہر کی پسندیدہ غزل ہے اور یہی سچ تھا۔

"تمہیں دل لگی بھول جانی پڑے گی
محبت کی راہوں میں آکر تو دیکھو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہر دھیما سا مسکرائی تھی۔ہاتھ ابھی بھی جازل کے ہاتھ میں تھا۔

"تڑپنے پہ میرے نہ پھر تم ہنسو گے

Posted On Kitab Nagri

کبھی دل کسی سے لگا کر تو دیکھو"

شہر بانو کی آواز میں عجب سا سکوت تھا کہ
وہ مصرعہ پڑھتی تو اسکے پیچھے باقی لڑکیاں بھی ہو لیتیں

"وفاؤں کی ہم سے توقع نہیں ہے
مگر ایک بار آزما کے تو دیکھو"

مہر نے نظریں اٹھائیں تو بے اختیار جازل کی نظروں سے ٹکرا گئیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"زمانے کو اپنا بنا کر تو دیکھا
ہمیں بھی تم اپنا بنا کر تو دیکھو"

اسے لگا جیسے جازل کی آنکھیں غزل کی سی حالت بیان کر رہی ہیں۔
مہر جھٹ سے نظریں جھکا گئ۔۔

Posted On Kitab Nagri

"خدا کے لئے چھوڑ دو اب یہ پردہ
کہ ہیں آج ہم تم نہیں غیر کوئی"

"کہ ہیں آج ہم تم نہیں غیر کوئی"

جازل نے اسکی تھوڑی سے اسکا چہرا ہلکا سا اوپر اٹھایا تھا۔۔

"شبِ وصل بھی ہے حجاب اس قدر کیوں
ذرا رُخ سے آنچل اٹھا کر تو دیکھو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہر کے رخسار پر شرم کو حیا کی لالی بکھر گئ نظریں ہنوز جھکی تھیں
دل کی دھڑکنوں میں اشتعال سا پیدا ہوا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جفائیں بہت کیں بہت ظلم ڈھائے
کبھی اک نگاہِ کرم اِس طرف بھی"

نظریں پھر سے ایک ہوئی تھیں۔۔

"ہمیشہ ہوئے دیکھ کر مجھ کو برہم
مری جاں کبھی مسکرا کر تو دیکھو"

بے اختیار وہ مسکرائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جو الفت میں ہر اک ستم ہے گوارہ"
"یہ سب کچھ ہے پاسِ وفا تم سے ورنہ"
"ستاتے ہو دن رات جس طرح مجھ کو"
"کسی غیر کو یوں ستا کر تو دیکھو"

Posted On Kitab Nagri

جازل کو لگا مہر کی نظریں اسکی کی گئ زیادتیوں کا شکوہ بیان کر رہی ہیں۔۔

اس بار وہ خود کی نظریں جھکانے پر مجبور ہوا

"اگر چہ کسی بات پر وہ خفا ہیں
تو اچھا یہی ہے تم اپنی سی کر لو"

جازل نے اسکا دوسرا ہاتھ بھی اپنی گرفت میں لیا تھا۔
اسے لگا تھا مہر ابھی بھی اس سے خفا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہر نے اسے دیکھا تو وہ معافی طلب نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔
مہر کی آنکھوں میں نمی چمکی تھی۔
بے اختیار وہ جازل کے سینے پر سر رکھ گی۔۔جازل کے رگ وپہ میں سکون سا اترا تھا۔

"وہ مانے نہ مانے یہ مرضی ہے اُن کی

Posted On Kitab Nagri

مگر اُن کو پرنم منا کر تو دیکھو"

جازل نے اسکی پیشانی پر بوسہ دیا تو وہ دل سے مسکرائی تھی۔۔۔۔

"تمہیں دل لگی بھول جانی پڑے گی"
"محبت کی راہوں میں آکر تو دیکھو"

"تمہیں دل لگی بھول جانی پڑے گی
محبت کی راہوں میں آکر تو دیکھو۔۔!"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یک دم خاموشی چھائی تھی اس آواز میں اس موسیقی میں اس دلکش ساز میں سب اتنا محو تھے کہ احساس ہی نہ ہو سکا کہ غزل کافی دیر سے اپنے اختتام کو پہنچ چکی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"مگر یہاں تو محبت کی شروعات ہو چکی تھی اور محبت کبھی ختم نہیں ہوتی بلکہ وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی چلی جاتی ہے"

سب کی نظروں کا احساس کیے وہ شرماتی اس سے ہاتھ چھڑواتی وہاں سے بھاگ کر اٹھتی سردانی کے ساتھ انکے تخت پر آئی تھی۔

گھبرائے گھبرائے سی سانسیں اور گالوں پر شرم وحیا کی لالی اس سراپا حسن کو مزید دلکش بنا رہی تھی۔

"تم چاہے جانے کے قابل ہو مہر۔۔۔"
"مجھے خوشی ہے تم میرے نصیب میں تھی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دور اسکو نظروں کے حالے میں لیے وہ دل ہی دل میں اس تک اپنے جذبوں کی آنچ پہچانے لگا تھا۔۔۔

تھوڑی دیر اور رک جاتے تو ہمیں خوشی ہوتی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہر اور جازل جانے لگے تو سردارنی نے انہیں کچھ دیر مزید رکنے کو کہا

نہیں ملکہ جی آج نہیں ان شاءاللہ پھر کبھی آئیں گے بلکہ اب آپ ہمیں مہمان نوازی کا شرف بخشیں کبھی آئیں نا

جازل نے جواب دیا۔اور ساتھ ہی ساتھ گھر آنے کی بھی دعوت دی۔

ہاں کیوں نہیں بیٹا اب تو آنا جانا لگا رہے گا۔۔۔

ایک منٹ رکو بچوں۔۔انہیں روکتے ملکہ یشوہ نے شہر بانو کو اشارہ کیا

تھوڑی دیر بعد وہ ایک خاکی لفافہ لیے حاضر ہوئ

یہ وہ رقم ہے جس کے عوض جازل مہر کو ہم سے لے گیا تھا۔

ہم نے اس میں سے ایک پیسہ خرچ نہیں کیا اب ہم یہ آپکی رقم آپکو واپس لوٹاتے ہیں

خاکی لفافہ جازل کے ہاتھوں میں تھماتے انکے لہجے میں پیار صاف چھلک رہا تھا۔

جازل کچھ بولنے ہی لگا تھا کہ سردارنی نے اسے روکا۔

اب منع مت کرنا ہم ویسے بھی یہ رقم نہیں رکھ سکتے۔۔

یہ تو تم آپ لوگوں کی امانت تھی ہمارے پاس جسے ہم لوٹا رہے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

مہر حیرت سے کبھی جازل کو دیکھتی تو کبھی سردارنی جی کو۔۔۔

جازل نے بھی مزید کچھ نہ کہا اور چپ چاپ رقم تھام لی۔۔۔

جاتے ہوئے سردارنی جی نے انہیں بہت سے تحائف اور دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا

سب اچھا ہو گیا نا۔

سردارنی واپس پلٹی تو شہر بانو نے انہیں دیکھتے سوال کیا۔

ہاں بہت اچھا ہو گیا سب۔۔۔

انکے لہجے میں خوشی کی رمک صاف سجھائی دے رہی تھی۔

♥□♥□♥□

یہاں سب درست تھا مگر وہاں لاریب جواب تک لاپتہ تھی رات سر پر آ دھمکی تھی

آخر تھک ہار کر پولیس کو انفارم کیا جا چکا تھا۔۔۔

پروفیسر ہیبرٹ کی طبیعت کچھ سنبھلی کے وہ پھر سے اسے ڈھونڈنے نکل پڑے

کیا ہوا حسن لاریب کا کچھ پتا چلا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نعمان بھی حسن کے پاس پہنچا تھا۔

کچھ پتا نہیں چلا نعمان۔۔۔۔

حسن بے بسی سے بولا

سچ تو یہ تھا کہ اسکے جسم میں تمام سکت ختم ہو گی تھی

لاریب کی گمشد گی نے اسکا دل دہلا کر رکھ دیا تھا۔

میں ایک کو ڈھونڈنے چلا تھا اور دوسری کو کھو بیٹھا

جو بھی میری ذندگی میں اہم ہونے لگتا ہے وہ مجھ سے کھو جاتا ہے

پہلے ملکہ پھر مہر اور اب لاریب۔

سرخ نم آنکھوں میں نمی کی دھند چھائی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمت کر یار مل جائے گی ہم سب ڈھونڈ رہے ہیں نا اسے۔

میں نے ٹکٹ بک کروادی ہے ہم لندن جا رہے ہیں پانچ منٹ میں مجھے سٹیشن مل ہمیں جلد از جلد وہاں پہنچنا ہے

Posted On Kitab Nagri

نعمان نے اسے آگاہ کیا تو وہ حیران ہوا۔

کچھ دیر بعد نارمل ہوتا وہ نفی میں سر ہلانے لگا

تو جا پاکیزہ آپی کو لے کر میں نہیں جاؤں گا

کیوں نہیں جائے گا۔

پاکیزہ کو میں نے کچھ نہیں بتایا اور ہم دونوں جا رہے ہیں تو بس جا رہے ہیں

پاکیزہ سے میں نے بزنس میٹنگ کا بہانہ کیا ہے اب تو نہیں جائے گا تو وہ سوال کرے گی

جا پیکنگ کر اور پھر 1 بجے سے پہلے ہمیں وہاں پہنچنا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے۔

کندھے اچکاتا وہ گھر کی طرف گاڑی بھگا لے گیا تھا۔۔۔

♥□♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

جاؤاندر جاکر خبر دو جہانزیب عالمیر آیا ہے۔

بڑے سے گیٹ کے پاس کھڑا وہ چوکیدار کو آرڈر دے رہا تھا۔

اور چوکیدار کو اسکا ہر آرڈر فالو کرنے کا حکم دیا گیا تھا

ورنہ جہانزیب عالمیر غضب کا طوفان کھڑا کرتا تھا۔

اب منظر ایک ڈرائنگ روم کا تھا۔

جہان سنگل صوفے پر جہانزیب ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھا تھا۔

بالوں کو نفاست سے سیٹ کیا گیا تھا۔

تھری پیس بلیک سوٹ۔میں کلائی میں برینڈڈ واچ پہنے اور بھاری بھر کم شوز پہنے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی ہیزل گرے آنکھوں میں کچھ چمکا تھا۔

گلے میں چین ہنوز لٹک رہی تھی

اسکے سامنے ہی ایک عورت نفیس ساحلیہ اپنائے بیٹھی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں آئے ہو تم یہاں۔۔؟؟اس عورت غصے سے لبریز لہجے میں سوال کیا

ارے ارے کول ڈاؤن۔۔۔۔۔کول ڈاؤن۔

ڈیڈ کی دوسری وائف آپکا پرابلم پتا ہے کیا ہے آپ ہتھے سے اکھڑ جاتی ہیں اور پھر نتیجہ آپکو پسند نہیں آتا۔

دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں پیوست کیے وہ آگے کو جھکا تھا۔۔

میں تو پتا کرنے آیا تھا کہ میرے ڈیڈ کی چہیتی میشل ملی کے نہیں

اسکی کچھ خبر ہے کہ نہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم۔اچھی طرح جانتے ہیں کہ میشل تمہارے پاس ہی ہے چپ چاپ اسے چھوڑ دو جہانزیب ورنہ میں پولیس کو انفارم کر دوں گا۔

Posted On Kitab Nagri

اس بار اس عورت کے بجائے

جواب اندر آتے جہانزیب کے ڈیڈ نے دیا تھا

ارے ڈیڈ آپ یہاں بہت فارسٹ سروس ہے آپکی پہنچ بھی گئے۔
آپکی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ میشل میرے پاس نہیں ہے اگر ہوتی تو آپکے سامنے میں نہ بیٹھا ہوتا بلکہ اسکی لاش پڑی ہوتی۔

جہانزیب کے بات پر بے اختیار اس عورت نے دل پر ہاتھ رکھا تھا۔
جہانزیب انکا یہ رد عمل دیکھ کر قہقہہ لگاتا انکے پاس آیا تھا۔
منی ہارٹ اٹیک۔۔۔۔۔!
جہانزیب کا قہقہہ پھر سے چار دیواری میں گونجا تھا
کبھی کبھی جہانزیب عالمیر کا دیا گیا منی ہارٹ اٹیک بھی ایسا طوفان کھڑا کرتا ہے نا کہ جب طوفان تھم جائے تو ہر چیز کا صفایا ہوا ہوتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور ہاں ایک اور بات۔

میشل کو جہاں بھی آپ لوگوں نے چھپا کر رکھا ہے نا چاہے زمین کی تہوں میں یا پھر آسمان کی بلندیوں میں اسے میں ڈھونڈ نکالوں گا

پھر مجھے مت کہیے گا۔

وہ اب آہستہ آہستہ قدم بڑھاتا اپنے ڈیڈ کی آنکھوں میں اپنی ہیزل گرے آنکھیں گاڑھے انکے روبرو آ کھڑا ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے مجھے بہت اچھا لگے گا آپ کے چہرے پر اپنی بیٹی کی موت کا غم دیکھ کر۔

بائے داوے میں اسے جلد ڈھونڈ لوں گا۔

انہیں اچھے سے باور کرواتا وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا واہن سے واک آؤٹ کر دیا جبکہ اسکے ڈیڈ پیچھے آنسو بہاتی اس عورت کو دلاسہ دینے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

ہر آہ خالی نہیں جاتی ان میں سے ایک تو لازماً دکھ دینے والوں کی بھی دنیا ہلاتی ہے۔

♥□♥□♥□♥□

ناظرین آپ سب دیکھ سکتے ہیں ہمارے ایک طرف ہیں مسٹر جہانزیب عالمیر۔۔
جو کہ ہمارے سب سے بڑے سپر سٹار ریسنگ چیمپئین ہیں۔
جو ہر بار جیت کو گلے لگا کر اپنے چاہنے والوں کے دل میں اپنے مقام کو بلندیوں تک پہنچاتے ہیں ہیں۔
دونوں طرف شور۔اور گہما گہمی تھی۔
گھڑی 11:55 کا وقت بتا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کے ٹھیک بارہ بجے بائیک ریسنگ کا مقابلہ تھا جس میں ہر بار کی طرح جہانزیب عالمیر نے بھی حصہ لیا تھا۔

ناظرین جیسا کہ آپ سب دیکھ سکتے ہیں کہ دوسری طرف سے بھی انتہائی جنون دکھائی دے رہا ہے

Posted On Kitab Nagri

اور ہمارے جہانزیب عالمیر ہزاروں دلوں کی دھڑکن کے جنون سے تو آپ سب اچھے سے صاف ہیں تو دیکھتے ہیں

جنون کی اس دوڑ میں کون بازی لیتا ہے۔

پھر سے مائک میں آواز گونجی تھی۔

لاکھوں کی تعداد میں سے ہر سو میں سے ننانوے لوگوں کے منہ سے بس ایک ہی پکار تھی

جے اے--جے--اے۔

یعنی جہانزیب عالمیر-----

کیا لگتا ہے باس اس بار بھی آپ جیتیں گے؟؟

رحیم جہانزیب کے بالکل پاس کھڑا تھا-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جب کے جہانزیب بلیک ٹریک سوٹ ٹریک میں ملبوس اپنی ہیوی بائیک پر سینے پر ہاتھ باندھے ٹریک پر بالکل تیار کھڑا تھا

ہیلمٹ بالکل سامنے پڑا تھا

جبکہ دوسرا وجود بھی بھی مکمل تیار کھڑا تھا

جہانزیب کی نسبت اسنے ہیلمٹ پہن رکھا تھا۔

ہر بار کوئی نہ کوئی جہانزیب کے مقابل ہوتا تھا اور بری طرح سے شکست کھا کر لوٹتا تھا۔

تم اچھے سے جانتے ہو رحیم میں جیتنے یا ہارنے کے لیے نہی کرتا یہ سب۔۔

یہ تو بس شوقیہ ہے جسٹ ٹائم پاس

اور اگر ایسے میں قسمت میرا ساتھ دیتی ہے تو اچھا ہے

کیونکہ جیت ہمیشہ جہانزیب عالمیر کا مقدر رہی ہے

ہیزل گرے آنکھوں میں چمک تھی لہجے میں بانک پن تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب تم جاؤ رحیم اور ٹھیک ایک بجے گاڑی سٹارٹ رکھنا۔۔۔

جی سر۔۔۔

اسکے جاتے ہیں جہانزیب نے مقابل کو کن نظروں سے دیکھا تھا

جسکے نام اور چہرے سے بھی وہ واقف نہ تھا۔

جہانزیب نے بھی اب ہیلمٹ پہن لیا تھا۔

اب دونوں مکمل تیار کھڑے تھے۔

کام ڈاؤن شروع ہو چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فائیو

فور

تھری

ٹو

ون

Posted On Kitab Nagri

سٹارٹ !.....

دونوں نفوس کے درمیان ریس سٹارٹ ہو چکی تھی۔

دونوں ایک دوسرے کو ٹکر دیتے آگے نکل چکے تھے

ہیوی بائکس کی آوازیں اور پھر چاروں اور لوگوں کا شور

لوگ مسلسل ہوٹنگ کر رہے تھے۔

جہانزیب قدرے ریلیکس ہو کر بائیک چلا رہا تھا جبکہ دوسرا۔وجود بھی اسکی

کے برابر سپیڈ رکھے ہوئے تھا جیسے ہی۔

جہانزیب سپیڈ بڑھاتا وہ بھی بڑھا لیتا۔

جہانزیب اسکی اس کاروائی پر حیران تھا۔

پھر کندھے اچکاتا بائک کہ سپیڈ فل کرتا آگے بڑھا لے گیا۔

جہانزیب اب اس سے کافی آگے نکل چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آگے جا کر اس نے سپیڈ سلو کی تو دوسری طرف والے نے یک دم اپنی سپیڈ بڑھائی تھی

اس سے پہلے کہ جہانزیب کچھ سمجھ پاتا دوسرا بائک اسکے بائک کو کراس کرتا کافی آگے نکل چکا تھا۔

جہانزیب نے بھی سپیڈ دوبارہ سے بڑھائی تھی

اب دونوں برابر کی ٹکر پر تھے۔

جہانزیب اس سے آگے نکلنا چاہتا تھا۔۔

پہلے آج تک اسنے جتنی بھی ریسنگ میں حصہ لیا تھا وہ بس بائک دوڑایا کرتا تھا بے فکر ہو کر

مگر وہ آج حیران تھا اور اسکی بائک ہواؤں سے باتیں کر رہی تھی

کیوں کہ دوسرا وجود اس بار اسکی ٹکر کا تھا وہ جہانزیب سے بھی کئ زیادہ سمارٹ دکھائی دے رہا تھا

دونوں ہیوی بائکس ٹریک پر ہواؤں میں باتیں کر رہی تھیں

کبھی جہانزیب آگے نکل جاتا تو کبھی مقابل۔۔

♥□♥□♥□♥□

ساڑھے بارہ بجے کا وقت تھا جب حسن اور نعمان لندن سٹیشن پر اترے تھے

Posted On Kitab Nagri

توقع کے مطابق انہوں نے پروفیسر ہیبرٹ کو اپنے سامنے پایا

کچھ پتا چلا؟؟

گاڑی میں بیٹھتے۔ نعمان نے سوال کیا تھا

نہیں جناب ابھی تک کچھ پتا نہیں چل سکا۔

آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ چند روز پہلے لاریب کی دلچسپی کس چیز میں زیادہ تھی.؟؟

حسن نے کچھ سوچتے ہوئے سوال کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پروفیسر ہیبرٹ کا جواب سنتے ہی حسن کے چہرے کا رنگ فک ہوا تھا۔

حسن کے کہنے پر پروفیسر ہیبرٹ نے اب گاڑی کا رخ گھر کے بجائے کہیں اور کیا تھا

♥□♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

ریس ختم ہونے میں صرف اور صرف دس منٹ تھے ایسے میں دونوں نفوس برابری پر تھے

اب آخری دس منٹوں میں کسی ایک کو جیتنا تھا
دونوں کے سر پر مکمل جنون سوار ہو چکا تھا۔
مقابل ٹکر کا تھا جو اب تک ریس چل رہی تھی

ورنہ پہلے ریسنگ مقابلے میں ریس آدھے گھنٹے میں ختم ہو جاتی تھی
اور جیت جہانزیب کی ہی ہوتی تھی
مگر اس بار حالات قدرے مختلف تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانزیب نے اب فل سپیڈ بڑھا چکا تھا
مگر دوسرے وجود نے ایک دم سپیڈ آہستہ کی تھی
جہانزیب کو مقابل کی ذہنی حالت پر گمان گزرا تھا
کہ بھلا آخری وقت میں جہاں زندگی اور موت جیسا ماحول چل رہا تھا اسنے سپیڈ آہستہ کیوں کی
اسی سوچ بچار میں جہانزیب کی سپیڈ بھی آہستہ ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اور موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مقابل نے یک دم سپیڈ بڑھائی تھی

اس سے پہلے کے جہانزیب کچھ سمجھتا لائن کراس کر کے مقابل ریس جیت چکا تھا۔

قسمت نے پلٹا کھایا تھا اور اس بار جیت مقابل کا مقدر ہوئی تھی۔

اور یہی وہ لمحہ تھا جب جہانزیب کے ماتھے پر بل پڑتے ہیزل گرے آنکھوں میں غضب کا غصہ تھا۔

ہیلمٹ اتارتے اسنے زور سے زمین پر پٹخا تھا۔

رحیم بھاگتا ہوا اس کے پاس آیا تھا۔

رحیم پتا کرو کون ہے کہ جس نے جہانزیب عالمیر کو ٹکر دی ہے

شاید یہ واقف نہیں ہے ابھی جہانزیب عالمیر سے

اسے جہانزیب عالمیر کے خوف سے ایسا روشناس کرواؤں گا کہ ساری زندگی یاد رکھے گا کس سے پالا پڑا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جہانزیب کا غصہ کسی صورت کم نہیں ہو رہا تھا

جبکہ مقابل فخر سے سر بلند کیے اب سٹیج کی طرف جا رہا تھا

جہاں اسکے ونر ہونے کی اناؤسمنٹ کی گئ تھی۔۔۔

وہ جو بھی تھا اسکا مقصد صرف اور صرف جیت ہی نہیں بلکہ جیت پر رکھا گیا بھاری انعام تھا۔

مگر جیسے ہی اسے پتا چلا کہ مقابل جہانزیب ہے اس نے طہ کر لیا تھا آج قسمت کو پلٹنے کا وقت آ گیا ہے۔

مقصد پورا ہوا تھا انعام بھی ملا تھا اور جہانزیب کو شکست بھی دی تھی۔

اسنے ہیلمٹ ابھی تک پہن رکھا تھا۔

جیسے ہی سٹیج سے نیچے اترتا وہ باہر آیا تھا

جہانزیب جھٹ سے اسکے سامنے آیا تھا۔

ابھی مقابل کچھ سمجھتا کہ جہانزیب اسکا ہیلمٹ اتار چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور جیسے ہی ہیلمٹ اتارا تھا

نقاب میں چھپا چہرہ ایک دم واضح ہوا تھا اور پھر جیسے ہی مقابل نے نظریں اٹھائی تھیں جہانزیب اپنی جگہ ساکت ہوا تھا

وہ پہچانتا تھا اسے ہاں وہ ہیزل گرین آنکھوں کو اچھے سے پہچانتا تھا

ابھی وہ کچھ بولتا کہ اس سے پہلے ہی لاریب کا ہاتھ اٹھا تھا

اور جہانزیب کے گال پر چھاپ چھوڑتا

واپس پلٹا تھا۔

جہانزیب کو آج شاک پر شاک لگ رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیزل گرین آنکھوں میں بے پناہ غصہ تھا۔

جبکہ جہانزیب کے ماتھے پر بھی بل پڑے تھے

اسنے سختی سے مٹھیاں بھینچی تھیں

Posted On Kitab Nagri

گردن کی نسیں تن چکی تھیں

جبڑے بھینچتا وہ اپنی تذلیل پر سرخ ہوتی ہیزل گرے آنکھیں ان ہیزل گرین آنکھوں میں گاڑھے ہوئے تھا

جنون کی اس دوڑ میں لاریب کا جنون جیت چکا تھا۔

میں لاریب ظفر ہوں جہانزیب عالمیر اور میں قسمت کو پلٹنا جانتی ہوں۔۔

اور دوبارہ مجھے ہاتھ لگانے کی کوشش بھی تو تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا۔

جہانزیب اس وقت شدید غصے میں کھڑا تھا

اتنے غصے میں کہ اسکا بس نہیں چل رہا تھا ابھی کہ ابھی اسے زندہ زمین میں گاڑھ دے۔

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی مجھے ہاتھ لگانے کی ہاں؟

جہانزیب نے سختی سے اسکا بازو دبوچا تھا کہ لاریب کے منہ سے۔بے اختیار سسکی خارج ہوئی تھی۔

جہانزیب کی سخت انگلیاں اسے اپنے بازو میں سلاخوں کی طرح پیوست ہوتی محسوس ہوئیں

Posted On Kitab Nagri

تم نے جہانزیب عالمیر کے غضب کو للکارا ہے

لاریب اسے دیکھ رہی تھی آنکھوں میں وحشت تھی۔

غصہ تھا

یہ جو تمہاری آنکھیں بلاخوف وخطر مجھ پر ٹکی ہیں نا

ابھی یہ جہانزیب عالمیر سے واقف نہیں ہیں

جب جہانزیب عالمیر کے غضب سے انہیں واقفیت ہو گی نا

تب تم جانو گی کہ خوف کیا ہے

خوف جو سب کچھ بھلا دے

اور خوف جو جہانزیب عالمیر کے نام سے سہم جائے

ایک ایک لفظ چبا کر بولتا وہ اسے بہت کچھ باور کروا چکا تھا۔۔

چھوڑو مجھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لاریب نے جھٹ سے اس سے اپنا بازو چھڑوایا تھا۔
وہ کمزور نہیں تھیں اور اب جہانزیب کے سامنے تو بالکل۔ بھی نہیں ہونا چاہتی تھی

یہ سچ تھا کہ اس نے جہانزیب عالمیر کے غضب کو للکارا تھا۔
اب اسکی سزا تو وہ بہت جلد بھگتنے والی تھی۔

ایک حقارت بھری نگاہ ان آنکھوں۔ پر ڈالتا وہ وہاں سے واک آوٹ کر گیا۔

کیونکہ وہ دور سے ہی وہ پروفیسر ہیبرٹ کی جھلک دیکھ چکا تھا۔

ہاں وہ سپر سٹار ریسنگ چیمپئین تھا مگر وہ ایک لڑکی سے شکست کھا چکا تھا صرف اتنا ہی نہیں بلکہ وہ ہارنے کے بعد اس سے کھایا ہوا تھپڑ کبھی بھول نہیں سکتا تھا
♥□♥□♥□

جیت مبارک ہو مس لاریب۔
اسکی آواز پر وہ کرنٹ کھا کر پلٹی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی وہ پیچھے مڑی تھی حسن کو وہاں پا کر اسے شدید جھٹکا لگا تھا

اسکے بعد نعمان

اور پھر پروفیسر ہیبرٹ

بے اختیار اسنے نظریں جھکائی تھیں۔

یہ منظر تھا پروفیسر ہیبرٹ کے گھر لاریب کے روم کا

لاریب پہلے ہی روم میں آکر ٹریک سوٹ اتار چکی تھی۔ سب دیکھ کر حیران ہوئے تھے اسنے گاؤن پہن رکھا تھا

تو کیا وہ گاؤن پر ٹریک سوٹ پہنے ہوئے تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن بالکل خاموش سرخ آنکھیں اور بکھرے بال اور رف سے حلیے میں صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ دھرے بیٹھا تھا ایک ہاتھ گھٹنے پر جبکہ دوسرے ہاتھ کو چہرہ پر ٹکایا ہوا تھا۔

جس سے لبوں تک چہرہ چھپ گیا تھا

وہ شرمندہ سی سر جھکائے بیڈ پر بیٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

پروفیسر ہیبرٹ اور نعمان ہاتھ باندھے اسے گھور رہے تھے۔

کیا تم بتانا پسند کرو گی کہ اس سب کا مقصد کیا تھا؟؟

پہلا سوال پروفیسر ہیبرٹ نے کیا تھا۔۔

مجھ سے بائک چلانا سکھانے کی جو اتنے دن سے تم ضد کر رہی تھی کیا اس کی وجہ یہ تھی۔

؟

مجھے پیسوں کی ضرورت تھی مجھے کسی کی مدد کرنی تھی۔

لاریب نے استفسار کیا

واہ مدد۔۔۔

مجھ سے مانگتی پیسے کیا تمہیں شک تھا کہ میں تمہیں کیسے نہ دیتا

حسن باس سے مانگ لیتی یا نعمان سے مانگ لیتے یقیناً ہم سے کوئی تمہیں منع نہ کرتا پیسے دینے سے

پروفیسر ہیبرٹ کافی برہم ہو رہے تھے

انکا غصہ کرنا بجق تھا

تمہیں پتا بھی ہے کہ ہم سب کتنا پریشان ہو گئے اور پروفیسر صاحب

Posted On Kitab Nagri

طبیعت بگڑنے لگی تھی انکی خدانخواستہ کچھ ہو جاتا انہیں تو پھر

؟

اب کی بار نعمان بولا تھا اسکا لہجہ قدرے سخت تھا۔

حسن خاموشی سے ساری کاروائی دیکھ رہا تھا۔

تمہاری وجہ سے ہم گھر والوں سے جھوٹ بول کر راتوں رات یہاں پہنچے۔

تمہیں کچھ بھی شرم نہی آئی ایک دفعہ بھی نہیں سوچا تم نے یہ سب کرنے سے پہلے۔

مجھے پتا ہوتا اس نے یہ سب کرنا تھا تو میں اسے کبھی بھی بائیک چلانا نہ سکھاتا۔

یہاں پڑھنے آئی ہو تم لاریب یہ مت۔ بھولو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے تو لگتا ہے یہ یہاں سب کچھ کر رہی ہے سوائے پڑھائی کے

نعمان کے لفظوں پر لاریب نے جھٹ سے اسے دیکھا تھا

ہیزل گرین آنکھوں میں نمی چمکی تھی۔

پروفیسر ہیبرٹ اور نعمان اسے اچھا خاصا ڈپٹ چکے تھے

Posted On Kitab Nagri

اب اسکے رونے میں روانی آئ تھی

آپ کچھ نہیں کہیں گے؟؟؟

لاریب نے نم لہجے سے خاموش بیٹھے حسن سے پوچھا۔

مگر وہ ہنوز چپ رہا

مجھے لگتا پروفیسر ہیبرٹ آپکو اب آرام کرنا چاہیئے۔

نعمان نے کہا تھا پروفیسر ہیبرٹ لاریب ایک ملالت بھی نظر ڈالتے باہر نکلے تھے۔

میرا تو دماغ گھوم گیا ہے دل کر رہا ہے میرا تمہیں ذمین میں گاڑھ دوں۔۔

نعمان کی نظریں لاریب کی شرمندگی میں مزید اضافہ کر رہی تھیں

سر پھٹ رہا ہے میرا

حسن یار میں تھوڑی دیر آرام کرنا چاہتا ہوں۔

کل صبح ہم واپسی کے لیے نکلیں گے۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسن کو مزید کل کی بکنگ کا انفارم کرتے وہ باہر نکلا تھا۔

اب کمرے میں صرف حسن اور لاریب رہ گئے تھے۔

میں کہنے سے زیادہ کرنے پر یقین رکھتا ہوں۔

حسن ٹانگ سے ٹانگ ہٹاتا ہاتھوں کو باہم جوڑے صوفے پر بیٹھے آگے کو جھکا تھا۔

گاؤن اتارو۔۔۔

لاریب حیران تھی کہ وہ اتنا نارمل ریئکٹ کیسے کر رہا تھا۔

خیر پانچ منٹ بعد چینجنگ روم سے وہ گاؤن اتار کر آئی۔

حجاب ابھی بھی کیا ہوا تھا

شورٹ فراک اور تہہ دار پاجامہ کے ساتھ ہیزل گرے آنکھوں میں حیرت کے تاثر لیے بہت جاذب دکھائی دے رہی تھی۔

باہر کا موسم بتاؤ کیسا ہے۔؟؟

حسن کے سوال پر وہ مزید حیران ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھنڈ ہے !....

جواب دیا گیا

کھڑکی سے پردہ ہٹا کر دیکھو اور پھر بتاؤ

حسن نے گویا حکم دیا تھا۔

جبکہ نظریں ہنوز لاریب پر ٹکی تھیں

جلدی سے وہ کھڑکی کے پاس گئ تھی پردہ ہٹاتے جیسے ہی اسنے کھڑکی کا پٹ کھولا ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں نے اس جھلجھلانے پر مجبور کر دیا

موسم بہت خراب تھا گویا بارش کے امکان تھے

تیز پڑتی دھند نے سارا منظر دھندلا کر رکھ دیا تھا

رات کے اس پہر ٹھنڈ شدید تھی۔۔۔

لاریب نے اسے صورتحال بتائی تو وہ ہلکا سا مسکرایا تھا

Posted On Kitab Nagri

لاریب کو اسکی مسکراہٹ کسی انہونی کا احساس دلا رہی تھی۔

باہر چلو۔۔۔۔۔۔۔۔ حسن نے سرد لہجے میں کہا تھا۔

جی؟؟؟

لاریب نے حیرت سے پھٹی نظروں سے اسے دیکھا

باہر چلو۔۔۔۔۔ !

اسکا لہجہ اب قدرے سخت ہوا تھا۔

لاریب کمرے سے باہر نکلتی لاؤنج میں آئی تھی

حسن بھی اسکے پیچھے آیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاؤنج میں جا کر اس نے پیچھے مڑ کر حسن کو دیکھا تھا

مزید باہر؟؟؟۔۔۔۔۔ !

حسن نے شہادت کی انگلی سے اشارہ کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کر رہے ہیں آپ..؟

لاریب نے حیرت سے لبریز لہجے میں سوال کیا تھا۔

باہر چلو لاریب۔۔وہ چلایا تھا۔

آنکھوں میں اب کچھ دیر پہلے غائب ہوا غصہ پھر سے در آیا تھا۔

میں باہر نہیں جاؤں گی موسم بہت خراب ہے باہر اور ٹھنڈ۔ بھی بہت ہے؟؟

لگتا ہے تم ایسے نہیں مانو گی۔۔

پھرتی سے آگے بڑھتا وہ اسکا بازو دبوچ چکا تھا۔

اسے بازو سے زبردستی دھکیلتا وہ لاؤنج عبور کرتا اسے لان کے بیچ و بیچ لا کر کھڑا کر چکا تھا۔

لاریب کو باہر آتے فوراً ٹھنڈ کا احساس ہوا تھا۔

تم یہیں رہو گی۔۔رات بھر

اس ٹھنڈ میں۔

جتنا تم نے زلیل کیا ہے نا اس کے لیے یہ سزا بہت کم ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اب یہیں مرو

جھٹ سے اسکا بازو چھوڑتا اسے خود اسکے پہنچنے سے پہلے وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا لاؤنج میں آتا اسکا باہر لان میں کھلتا دروازہ لاک کر چکا تھا۔

اسکے بعد وہ واپس روم میں آیا تھا۔۔

جبکہ لاریب دروازہ بجاتی رہی چلاتی رہی مگر اسکی آواز اندر تک نہ پہنچ سکی کیونکہ وہاں تمام رومز ساؤنڈ پروف تھے۔

لان کے ارد گرد سوائے چار دیواری لمبے لمبے درختوں کے اور کچھ نہ تھا۔

کشادہ بنا کسی چھت کے لان

اندھیرا مکمل چھایا ہوا تھا

دھند تھی کہ مسلسل پڑ رہی تھی۔

ٹھنڈی ہوائیں اسکے بدن سے سلاخوں کی طرح ٹکرا رہی تھیں

اتنی ٹھنڈ میں اسے اپنے اعصاب شل ہوتے محسوس ہوئے۔

کافی دیر وہ یونہیں ساکت کھڑی ٹھنڈ میں ٹھٹھرتی وہیں کھڑی رہی۔

Posted On Kitab Nagri

بدن پر صرف وہی ہلکا سا لباس تھا نہ کوئی سویٹر نہ کچھ پاؤں میں سلیپرز تھے۔

آخر کھڑی ہو ہو کر وہ تھک گئی تو لان میں لگے بینچز سے ایک پر بیٹھ گئی

اسے حسن سے اس کی امید بالکل بھی نہیں تھی

اسے تو لگا تھا کہ وہ بس اسے غصہ کرے یا گالی یا زیادہ سے زیادہ ایک تھپڑ جڑ دے گا

مگر اسنے جو کیا تھا وہ نا قابل قبول تھا۔۔۔

رات کے اس پہر ٹھنڈ شدت کی تھی اسے اپنا وجود برف کی طرح جمتا محسوس ہوا۔۔

آنکھوں میں آنسو روانی سے بہتے گالوں پر لڑھک رہے تھے۔

...---

♥□♥□♥□

رات آہستہ آہستہ سرک رہی تھی۔

ایسے میں سردی میں ٹھٹھرتی وہ اب بے خود اور بے حال سی بیٹھی تھی۔

چہرہ مکمل سرخ ہو چکا تھا

ہاتھ پاؤں ٹھنڈ میں اکڑ چکے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سر تھا کہ پھٹ رہا تھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سارے جسم میں درد کی ٹھیسیں اٹھ رہی تھیں

Posted On Kitab Nagri

سردی میں اپنے وجود میں شگاف کرتی محسوس ہوئی

جبکہ گرم کمرے میں سویا تو حسن بھی نہیں تھا

اسے افسوس تھا کہ اسے لاریب کو ایسی سزا دینا پڑی۔

مگر یہ ضروری تھا تاکہ آئندہ وہ کبھی کوئی ایسی حرکت نہ کرے

وہ چاہ کر بھی نظر انداز نہیں کر سکتا تھا جتنا پریشان وہ سب اس کے لیے ہوئے تھے۔۔۔

سورج کی پہلی کرنوں نے اسکے چہرے پر آڈیرا جمایا تھا

وہیں ٹیبل پر اکڑوں حالت میں بیٹھی اس نے اپنی آنکھیں کھولیں تھیں

ہیزل گرین آنکھیں حد درجہ سرخ اور سوجی ہوئی تھیں

آنکھوں میں نمی پھر سے تر آئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح ہو چکی تھی مگر کوئی دروازہ نہیں کھول رہا تھا۔

وہ جانتی تھی اندر تینوں جاگ چکے ہیں مگر پھر بھی وہ اکڑوں حالت میں بیٹھی رہی اس نے بھی کوشش نہ کی کہ دوبارہ جا کر دروازہ بجا دے

تاکہ کوئی اسے اس ٹھنڈ سے نکال کر اندر لائے۔

Posted On Kitab Nagri

لاریب کہاں ہیں؟؟؟

نعمان لاریب کے کمرے کا دروازہ کھولتا اندر۔ آیا تھا

سامنے صوفے پر بیٹھا حسن شوز کے سٹیپ بند کر رہا تھا

نعمان کو لاریب کہیں نظر نہیں آئی تو پوچھ بیٹھا۔

حسن نے اسے یکسر فراموش نہیں کیا تھا۔

باہر۔۔۔یک لفظی سرد تاثر دیتا جواب آیا تھا۔

کہاں باہر؟۔۔نعمان نے حیرت سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لان میں۔۔۔پھر سے یک لفظی جواب آیا تھا

پاگل تو نہیں ہو گی وہ اتنی صبح صبح کیا کر رہی ہے باہر لان میں اتنی ٹھنڈ ہے باہر۔

نعمان نے حیرت سے سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

رات سے باہر ہے۔۔۔۔حسن نے کندھے اچکائے۔

واٹ۔!نعمان کو جائے شاک لگا تھا۔

رات سے باہر کیا کر رہی ہے وہ۔

میں نے کہا تھا نہ میں کہنے سے زیادہ کرنے پر یقین رکھتا ہوں

میں نے اسے باہر نکالا تھا بس۔ www.kitabnagri.xyz

نعمان کو دیکھتا وہ نارمل لہجے میں بولا تھا۔

تیری کھوپڑی سرک گئی ہے کیا؟؟؟

نعمان نے اسے حیرت پاش نظروں سے دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہی سمجھ لو کیونکہ جتنی اسنے کل یہ کھوپڑیاں ہم سب کی سرکائی ہیں نا میری کبھی واپس جگہ پر نہیں آ سکتی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ استہزایہ ہنسا تھا۔

پاگل ہو گیا ہے تو اب تک تو وہ قلفی بن گئی ہو گی۔

نعمان باہر کو بھاگا تھا۔ www.kitabnagri.xyz

حسن بھی اسکے پیچھے آتا ڈائننگ حال میں پروفیسر ہیبرٹ کے ساتھ کرسی دھکیلتا بیٹھا تھا۔

لاریب اندر چلو۔۔

نعمان بھاگتا ہوا اسکے پاس پہنچا تھا۔

ایک پل۔ کو اسے اسکی حالت پر ترس آیا تھا اور حسن پر غصہ

مگر حسن بھی اپنی جگہ درست تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب اٹھو چلو اندر۔۔۔

مگر لاریب اپنی جگہ سے نہیں ہلی۔

جب تک وہ کھڑوس حسن مجھے اندر آنے کا نہیں بولیں گے میں نہیں جاؤں گی۔۔

وہ بضد تھی

Posted On Kitab Nagri

اور تم اچھے سے جانتی ہو وہ ایسا نہیں کرے گا۔

تو آپ یہ بھی اچھے سے جان لیں کہ میں یہاں سے تب تک نہیں ہلوں گی جب تک حسن مجھے خود اندر آنے کو نہ کہے

چاہے مجھے یہاں دس راتیں اور کیوں نہ بیٹھنا پڑے۔

وہ بضد تھی اور یہ سب جانتے تھے کہ وہ اپنی ضد کی کتنی پکی ہے۔

اسے تاسف سے دیکھتا نعمان اندر کی طرف بڑھا تھا

جہاں حسن کافی کے سپ لے رہا تھا

پروفیسر ہیبرٹ اور اس کے درمیاں ہلکی پھلکی گفتگو چل رہی تھی

وہ نہیں آرہی اندر اسکا کہنا ہے کہ جب تک حسن خود نہیں اسے اندر آنے کا کہتا وہ نہیں آئے گی چاہے اسے وہاں دس راتیں مزید کیوں۔نہ گزارنی پڑیں۔

نعمان نے اسے لاریب کا کہا ایک ایک لفظ ہو بہو آکر سنایا تھا۔

تو ٹھیک ہے گزارے دس راتیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسن نے بے فکری سے کندھے اچکاتے کافی کا ایک سپ لیا تھا۔۔

بس کر جایار۔۔جمی بیٹھی ہے وہ وہاں مکمل سرخ ہو رہی ہے طبیعت بھی کافی بگڑی بگڑی لگ رہی ہے رحم کھالے اس پر اب۔واقعی اسکی حالت اس وقت قابل رحم ہے۔

مگر اسکی اکڑ ابھی بھی ہنوز قائم ہے۔۔

حسن نے استفسار کیا۔۔

بچی ہے یار کر دے معاف۔

نعمان نے حد ممکن طور پر اسے سمجھانے کی کوشش کی

بچی لفظ پر حسن چونکا تھا۔

بچی۔۔۔اسنے پھٹی آنکھوں سے نعمان کو دیکھا تھا

کیا تو نے آج تک کسی بچی کو کبھی بائک چلاتے دیکھا؟؟؟

نعمان نے سوال کیا۔۔۔تو پروفیسر کھسیانی سے ہنسے تھے۔

اور تو اور میں حیران ہوں کہ گاؤن پر اسنے ٹریک سوٹ کیسے پہن لیا اور کیسے وہ گاؤن کے ساتھ بائک پر بیٹھی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پروفیسر ہیبرٹ نے استفسار کیا۔

اے یار لڑکیاں کچھ بھی کر سکتی ہیں۔ نعمان نے ہاتھ ہلا کر افسوس سے کہا تھا۔
اب اگر تو نہیں چاہتا کہ وہ ٹھنڈ میں مر جائے تو جا اسے لے کر آ۔۔
نعمان نے اسے منت کرتی نظروں سے دیکھا تھا۔

تو وہ اٹھ کر۔ باہر گیا گیا۔
اندر چلیں مس لاریب۔

لاریب نے ہیزل گرین آنکھوں سے پلکوں کا جھالر اٹھا کر دیکھا تو بے اختیار حسن کو اسکی سوجی خشک اور سرخ آنکھوں پر رحم سا آیا
مگر سیکنڈ کے ہزارویں حصے میں اس نے اپنے تاثرات واپس سرد کیے تھے۔

میں چاہتی تو بیک ڈور سے اندر جا سکتی تھی مسٹر حسن جو رات بھر کھلا رہتا ہے اور عام معمول میں بھی اس کی کیز میرے پاس ہوتی ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اپنے ہاتھ میں تھامی کیز اس نے حسن کی آنکھوں کے سامنے لہرائی تھیں۔

تو حسن استہزایہ ہنسا تھا۔

واہ مس لاریب یو آر جینئیس

بہت خوب۔ حسن کا لہجہ داد دیتا تھا۔

یہ تو بہت بہت مہربانی آپکی کہ اپنے میری دی گئ سزا کو فراموش نہیں کیا اسے مایوس نہیں کیا۔

لیکن میں بھی کچی گوٹیاں نہیں کھیلتا مس لاریب۔

کیا ہوا جو دروازہ کھلا رہتا ہے۔

بند بھی تو ہو سکتا ہے نا

اور کیا ہوا جو ایک لاک کی کیز تمہارے پاس ہیں اسے بدلا بھی جا سکتا ہے

یہ مت بھولو کہ جس گھر کے دروازے کی کنجیاں تمہاری گرفت میں ہیں وہ گھر میری ملکیت ہے۔

حسن نے طنزاً کہا تھا۔

یہی تو مسئلہ ہے آپ مردوں کا ہر چیز کو اپنی ملکیت سمجھ لیتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

مگر آپکی یہ ملکیت ٹائپ مسٹری مجھ پر اثر نہیں کرے گی مسٹر حسن۔

میں لاریب ظفر ہوں

میرے ماں باپ نے مجھے آزاد پیدا کیا ہے میں آزاد ہوں

اور میں جو چاہے مرضی کر سکتی ہوں۔

آپ تو کیا کوئ بھی مجھے میری مرضی کرنے سے روک نہیں سکتا

اپنی ہیزل گرین آنکھیں اسکی سرمئ آنکھوں میں گاڑھے اسے اچھے سے وارن کرتے وہ ایک سائیڈ سے اسے کراس کرتی اندرر کی جانب بڑھی تھی

لاونج میں بیٹھے دونوں نفوس پر سرسری سی نگاہ دواڑتے وہ اپنے روم کی جانب بڑھی تھی۔

نعمان مجھے لگتا ہے اب ہمیں نکلنا چاہیئے فلائٹ کا وقت ہونے والا ہے۔

اندر آتے حسن نے نعمان سے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے تو بیگ گاڑی میں رکھوا میں لاریب سے مل۔کر آتا ہوں۔

اوکے۔

Posted On Kitab Nagri

--

نعمان ناک کر تا ندر داخل ہوا تو چونکا تھا۔

لاریب دیوار میں نصب ہیٹر آن کیے تین سے چار سویٹر حجاب کے بعد گرم شال خود کے گرد لپیٹے ہیٹر کے پاس کھڑی تھی۔

پاؤں میں اسکے تین سے چار سوکس سیٹ پہن رکھے تھے۔

ہاتھوں پر گلوز چڑھائے وہ شدت سے کانپ رہی تھی۔

تمہیں بخار ہے لاریب میڈیسن لے لینا۔

نعمان کے بولنے پر لاریب نے جھٹ سے دروازے کی طرف دیکھا تھا

ہمم۔۔۔۔۔ سرسری سا جواب دیتی وہ دوبارہ ہیٹر کی جانب متوجہ ہوئی تھی۔۔

ہماری فلائٹ کا وقت ہو گیا ہے لاریب ہم جا رہے ہیں میری بات دھیان سے سنو بہن ہو تم میری ہم سب تم سے محبت کرتے ہیں ہمیں تمہاری فکر ہے۔

سسر جی سے اتنی بڑی دشمنی مول کر ہم سب نے تمہیں یہاں بھیجا ہے

اگر تم مجھے واقعی بھائی سمجھتی ہو تو ایک بھائی کی تم سے تلقین ہے کہ

Posted On Kitab Nagri

باقی کی تمام سرگرمیوں کو رد کرتے ہوئے بس پڑھائی پر دھیان دو

ڈگری لو اور فوراً واپس آجاؤ

نعمان کے لہجے میں بالکل بھائیوں کی طرح مان تھا اسکی فکر تھی۔

لاریب نے مسکراتے ہوئے سر ہلا دیا

دوبارہ کبھی شکایت کا موقع نہیں دوں گی بھائی۔

نہ ہی حسن کو پریشان کروں گی۔

مجھے دکھ ہو گا کہ وہ کسی اور سے شادی کریں گے۔

مگر خیر۔۔انسان جو چاہتا ہے وہ کبھی نہیں ہوتا

میں خود کو بدلنے کی کوشش کروں گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نعمان سمجھ سکتا تھا اسکی کیفیت۔

اپنا خیال رکھنا۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے سر پر محبت بھرا ہاتھ پھیر تا وہ خدا حافظ کہتا باہر نکل گیا تھا جہاں حسن پہلے ہی اس کے انتظار میں کھڑا تھا۔

پروفیسر ہیبرٹ سے ملنے کے بعد حسن گاڑی میں بیٹھا تھا۔

اس کا خیال رکھئے گا۔۔۔

حسن نے پروفیسر ہیبرٹ سے ملتے ہوئے انہیں ریکویسٹ کی تھی۔

--

پروفیسر ہیبرٹ خود انہیں ائیر پورٹ ڈراپ کرنا چاہ رہے تھے مگر حسن نے منع کر دیا کہ وہ ڈرائیور کے ساتھ چلے جائیں گے۔

♥□♥□♥□

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہیں خدا حافظ کہتے وہ اندر آئے تھے۔

میڈیسن اور کھانے کا ٹرے لیے وہ لاریب کے روم میں آئے تھے جو بلینکٹ میں ڈھکی بیٹھی تھی انکے آتے ہی اس نے فوراً بلینکٹ سے سر باہر نکالا تھا۔۔

دنیا میں اگر سب سے زیادہ کوئ ظالم انسان ہے تو وہ آپکے کھڑوس باس ہیں

Posted On Kitab Nagri

لاریب نے غصہ سے لبریز لہجے میں کہا تھا

ابھی بھی اسکی ٹھنڈ مکمل طرح سے ٹوٹی نہیں تھی۔

مجھے امید ہے کہ آئندہ ایسی کوئ بھی حرکت کرنے سے پہلے تم سو بار سوچو گی

چلو اب کھانا کھالو اور میڈیسن لے کر سو جاؤ۔۔

مجھے کچھ کام ہے میں اپنے روم میں ہی ہوں۔

کل سے تم کالج جاؤ گی اسی لیے آج ہی ٹھیک ہو جاؤ۔

اب تمہاری پڑھائ پر میں کوئ کمپرومائز نہیں کرنے والا۔۔۔

پروفیسر ہیبرٹ اسے مزید چند ہدایات دیتے کمرے سے باہر نکل کر اپنے کمرے کی جانب بڑھے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انکی ہدایات پر عمل پیرا ہوتے لاریب کھانا کھا کر میڈیسن لے کر اب سونے لیٹی تھی۔

لیٹتے ہی رات کی تھکان کی وجہ سے فوراً نیند اس پر حاوی ہوئ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

♥□♥□♥□♥□

۔۔اس دو ٹکے کی لڑکی کی اتنی ہمت کے مجھے تھپڑ مارے

اسکی ہمت توڑ نہ دی تو میرا نام بھی جہانزیب عالمیر نہیں

غصے سے وہ تلملا اٹھا تھا۔۔۔

میں اسے زندہ نہیں چھوڑوں گا۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ابھی اسے جان سے مار دے مگر وہ ابھی اس کے سامنے نہیں تھی۔

اور یہ غصہ آج دوسرے دن سے بندھے اس قیدی پر نکلنے والا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیسے ہی اس قیدی کے چہرے سے کپڑا ہٹایا گیا تھا

بے ہوشی میں اسکا چہرہ ایک طرف لڑھک گیا

اسکی صورت دیکھ کر جہانزیب قہقہ لگانے پر مجبور ہوا تھا۔۔۔

"کانٹا جب چبھنے لگے تو اسے نکال کر پھینک دینا چاہیئے۔"

Posted On Kitab Nagri

تم میرا محبت سے پالا گیا وہ پھول ہو میشل جس پر کانٹے اگ آئے تھے

اور اب وہ کانٹے مجھے تکلیف دینے لگے تھے۔

اب میں اپنے ہی۔ اس پالے گئے پھول کو اپنے ہی پیروں سے کچل ڈالوں گا تب جا کر میرے دل کو سکون ملے گا۔

ہونٹوں پر مسکراہٹ آئے گی۔

دل جھوم اٹھے گا۔

ہوش میں لاؤ اسے۔۔۔۔۔

حکم دیا گیا تھا۔

پانچ منٹ بعد وہ ہوش میں آچکی تھی۔

جہانزیب کو دیکھتے ہی اس نے اپنا خشک حلق تر کیا تھا۔۔۔

آنکھوں میں بے پناہ خوف تھا موت اسے اپنے سامنے دکھائی دے رہی تھی جہانزیب کے روپ میں۔۔

ممم۔مج۔۔۔مجھے۔۔معاف کر دو۔۔۔۔جج۔۔جہانزیب۔

Posted On Kitab Nagri

ٹوٹتے پھوٹتے الفاظ اسکے لبوں سے سرگوشی نما نکلے تھے۔

جہانزیب ہنسا تھا۔۔۔

معافی۔۔۔۔۔

یہ سہی ٹرینڈ چلایا ہوا ہے ان پاکستانیوں نے۔

گناہ کیا اور پھر ایک لفظ معافی کہہ کر آزاد۔۔

یہ پاکستان نہیں ہے میشل

یہ لندن ہے۔۔

جہانزیب کا لندن اور یہاں وہی ہوتا ہے جو جہانزیب عالمیر چاہتا ہے۔۔

یہاں گناہ کی معافی صرف اور صرف موت کے نام کی دی جاتی ہے۔

شدید سرخ ہیزل گرے آنکھیں اسکی خشک پڑتی آنکھوں میں گاڑھتا اب وہ بندوق اسکے سر پر تانے کھڑا تھا۔۔

میشل کے اٹکے سانس مزید حلق میں اٹک چکے تھے۔

پلیز پلیز جہانزیب ایسا مت کرنا۔ معاف کر دو مجھے جہانزیب پلیز مجھے معاف کر دو۔

وہ مسلسل گڑگڑا کر اس سے معافی مانگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

چھچھچھچھ۔۔۔۔۔۔۔جہانزیب افسوس بھری نظروں سے اسے دیکھتا پیچھے کو ہٹا تھا۔

پاس پڑی کرسی دھکیل کر وہ اسکے بالکل سامنے بیٹھا تھا۔

کھولو اسے۔۔۔

جہانزیب کے حکم دیتے ہی فوراً اسکی رسیاں کھولی گئ تھیں۔۔

معافی چاہیئے..؟؟؟

سوال کیا گیا۔

ہہ۔۔ہاں۔۔

تو پھر آؤ میرے قدموں میں بیٹھو میرے پیر پکڑ کر مجھ سے گڑگڑا کر معافی مانگو۔

ایک پل بھی نہیں لیا تھا میشل نے کے فوراً وہ جہانزیب کے قدموں میں گری تھی

اسے شدت سے اس بے وقوف عورت پر افسوس ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

رحیم کیمرا آن کرو۔

یس سر۔۔۔

اگر جان کی امان چاہتی ہو تو وہ سب کچھ بتادو جو تم اور تمہاری ماں یہاں کرنے آئے ہو۔

میں تمہیں اور تمہاری ماں کو جیل جانے سے بچالوں گا۔

تمہارے سامنے تین آپشن ہیں میشل۔

موت۔۔ جیل یا پھر اپنے جرائم کا اعتراف۔

مرنا تم چاہتی نہیں جیل تم جانا نہیں چاہو گی اگر تم تیسرے آپشن کا انتخاب کرتی ہو تو تم پہلے دونوں آپشنز سے بچ جاؤ گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب منظر کچھ یوں تھا کہ جس کرسی سے وہ بندھی تھی اسی کرسی پر وہ بیٹھی تھی

جہانزیب کے ایک سرونٹ نے اسکے سر پر بندوق تان رکھی تھی

جبکہ رحیم کیمرا اسکے فیس کے پاس لے جا کر رکارڈنگ لینا شروع کر چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں میشل ہوں۔۔

میں جو کچھ بھی کہوں گی بغیر کسی دباؤ کے اپنی مرضی سے کہوں گی۔

میں پاکستانی لڑکی ہوں

دو سال پہلے میں اور میری ماں انیتا

یہاں آئے تھے۔

میشل اور انیتا دونوں ماں بیٹی مالی طور پر کافی امیر تھیں

انہوں نے لندن میں ہی ایک فلیٹ لیا۔

اور ہمیشہ کے لیے یہاں شفٹ ہو گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے بعد میشل کا ایڈمیشن لندن کی سب سے بڑی یونیورسٹی میں کروا دیا گیا۔

یہ دونوں ماں بیٹی یہاں سکون سے زندگی بسر کر رہی تھیں

انہیں مالی طور پر کوئی پریشانی نہیں آئی

Posted On Kitab Nagri

انکے سکون کے پیچھے کے راز سے اب تک کوئ بھی واقف نہ تھا۔

سب حیران تھے کہ انکی کفالت کرنے والا کوئ مرد نہ تھا پھر بھی ان کے پاس اتنا سکون بھرا ماحول جو پیسوں کے زیر اثر تھا وہ کہاں سے آیا

جبکہ میشل اتنی بڑی یونیورسٹی میں پڑھ رہی تھیں جہاں کی فیس لاکھوں تک تھی

جبکہ اسکی ماں انیتا لندن میں معمولی سے کسی مارکیٹ میں دن سے لے کر رات تک کام کیا کرتی تھی

جس کا مہینہ بھر کا معاوضہ اسے بیس سے پچیس ہزار تک ملتا تھا جس سے گزارا سب جانتے تھے کہ ناممکن تھا وہ بھی اتنے بڑے شہر میں رہتے ہوئے۔

خیر معمول زندگی چلتا رہا اور اور دیکھتے ہی دیکھتے یہ ماں بیٹی مالدار ہوتی چلی گئیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میشل اور اسکی ماں انیتا اب مکمل لندن کے ماحول میں رچ بس چکی تھیں

انکا رہن سہن طور طریقے مغربی لباس۔

ایسا لگتا ہی نہیں تھا کہ وہ پاکستان کے باشندے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

جہانزیب ایک دن اپنے کسی دوست کے ساتھ یونیورسٹی آیا تھا۔ کسی کام کے عوض وہاں کے افسران سے انکی کچھ میٹنگ تھی

میٹنگ اٹینڈ کرنے کے بعد جیسے ہی وہ آفس روم سے باہر نکلا اسکا ٹکراؤ میشل سے ہوا تھا۔

آر یو بلائنڈ۔۔۔

جہانزیب پر طیش نظروں سے اس پر برسا تھا پھر جیسے ہی اسکی نظر میشل پڑی تھی

وہ غصہ بھلائے اسے ستائیش نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

میشل کے حسن نے اسے متاثر کیا تھا صرف اتنا ہی نہیں میشل نے حسن سے زیادہ اسے اس چہرے پر چھائی معصومیت اور پھر جہانزیب سے ٹکرانے کے بعد تذبذب کا شکار آنکھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے مسکرانے پر مجبور کر گئیں

آئے ایم سوری۔۔۔

نسوانی سی آواز اسکے کانوں۔ میں پڑی تو وہ چونکا تھا۔

میشل اس سے معافی مانگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اٹس اوکے۔۔۔

۔۔۔

میشل جلدی سے وہاں سے نکلی تھی جب کہ جہانزیب کی نظروں نے دور تک اس کا تعاقب کیا تھا۔

اسے وہ لڑکی پہلی ہی نظر میں پسند آئی تھی۔

واپسی کی ساری راہ وہ اسے کے بارے میں سوچتے ہوئے گیا تھا۔

خلاف معمول میٹنگز کا سلسلہ چلتا رہا۔

اسی دوران اسکی ملاقات کے میشل سے ایک مہینے میں تین سے چار دفعہ ہو چکی تھی۔

کبھی کبھار وہ خود بھی چلا آیا کرتا تھا اس سے ملنے اور بہانہ اپنے کسی دوست کا کرتا تھا۔۔

میشل پاگل نہیں تھی اسے سب سمجھ میں آچکا تھا کہ جہانزیب اسے پسند کرنے لگا ہے۔

اسکے بعد تو اسکے طور طریقے ہی بدل گئے

Posted On Kitab Nagri

اب وہ روزانہ پہلے سے ذیادہ تیار ہو کر آتی تھی

ایک سے بڑھ کر ایک لباس اس نے زیب تن کیا ہوتا تھا۔

جہانزیب سے وہ کافی گھل مل گئ تھی۔

ایک روز جہانزیب نے اسے اپنے ساتھ لانگ ڈرائیو پر چلنے کی آفر کی تو وہ بہ خوشی مان گئ۔

انیتا بھی بیٹی کی سرگرمیوں سے ناواقف نہ تھی

بلکہ اس نے ہی اسے جہانزیب سے گھل مل جانے کا مشورہ دیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لانگ ڈرائیو کے دوران ہی ایک خوبصورت ریسٹورنٹ میں لے جا کر جہانزیب نے اسے شادی کے لیے پرپوز کیا تھا۔

وہ تو پھولے نہ سمائ تھی اسکی آنکھوں میں چمک اور لبوں پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

معاملات چلتے رہے اور دونوں کے گھر والوں کا آپس میں میل جول ہوا۔

انیتا کو جہانزیب سے کوئی انکار نہیں تھا۔

جبکہ جہانزیب کے گھر والوں نے بھی بیٹے کی خوشی کو ترجیح دی تھی۔

آخر کار منگنی کی ڈیٹ فکس کر دی گئ تھی

جہانزیب بہت خوش تھا وہ واقعی میشل سے محبت کرتا تھا اور اسکے ساتھ ساری زندگی گزارنے کا سوچ بیٹھا تھا۔۔۔

اپنی منگنی کو لے کر وہ حد سے زیادہ ایکسائٹڈ تھا

اسنے اپنے تمام دوستوں کو مدعو کیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□♥□♥□

جہانزیب کا ماضی۔۔۔۔۔۔۔۔

۔آخر وہ دن آ ہی گیا جس کا جہانزیب کو شدت سے انتظار تھا میشل اور جہانزیب کی منگنی کا دن۔

Posted On Kitab Nagri

تمام انتظامات بہت اچھے سے کیے گئے تھے جہانزیب کے نام میشل جڑ چکی تھی۔

جہانزیب خوش تھا اسنے میشل کو کار گفٹ کی تھی

جسے دیکھ کر میشل اور اسکی ماں کی تو مانو باچھیں ہی کھل گئی تھیں۔ انکا کام ہی یہی تھا

امیر کبیر آدمیوں کو پھنسانا اور پھر انہیں لوٹنا۔

مگر اس کے علاوہ بھی دونوں ماں بیٹی ایسا کام کرتی تھیں جسکی خبر کسی کو کان وکان نہ تھی

ایسے ہی دن چلتے رہے اور انکی منگنی کو دو ماہ سے اوپر ہو گئے تھے۔ اس دوران میشل سے جتنا ہو سکتا تھا

اسنے جہانزیب سے پیسہ بٹورا اور جہانزیب بھی پیار میں اندھا ہو اسب کچھ لٹانے لگا۔

کچھ۔ ہی عرصہ بعد ان کی شادی ہو گئ۔

دونوں کے درمیان سب کچھ ٹھیک چل رہا تھا کوئ مسئلہ نہ تھا دونوں گھر خوش تھے

میشل اور اسکی ماں کو بھی پیسہ بٹورا کر کافی فائدے حاصل ہو رہے تھے

وہ ایک بار ہی اسکی تمام دولت ہڑپ کر کے اس سے پیچھا چھڑوا کر کہیں اور تیر مارنا چاہتی تھیں۔

اسی لیے شادی سے دو ماہ بعد ہی میشل نے جہانزیب سے جائیداد کا حصہ مانگنے کا مطالبہ کر دیا۔

ساتھ ہی ساتھ اسکی سرگرمیاں بھی کافی حد تک مشقوق کو گئ

Posted On Kitab Nagri

جہانزیب کو وقت دینا کم۔ کر دیا دن رات دوستوں کے ساتھ پارٹیز میں رہنا لڑکوں کے ساتھ دوستی انکے ساتھ ڈیٹ پر جانا اور پھر جہانزیب کے پوچھنے پر اسے اسکے نیر وما ئنڈ ہونے پر لڑائی کرنا

اگر آپکا پارٹنر چاہتا ہے کہ آپ اس کے علاوہ کسی سے نہ ملیں اپ اسکے علاوہ کسی سے محبت نہ کریں صرف اسی کے ہو کر وہ جائیں تو نیر وما ئنڈ سوچ نہیں ہے یہ اسکا حق ہے۔

خیر بڑھتے بڑھتے دونوں کی لڑائیاں بڑھتی چلی گئیں

میشل نے جہانزیب پر مزید پریشر ڈالنا شروع کر دیا جائیداد کے حوالے سے۔

جہانزیب بھی کیا کرتا اسے لگا کر اس سب سے میشل واپس پہلے جیسی ہو جائے تو کیا حرج ہے

آخر کافی سوچ بچار کے بعد اسنے اپنی جائیداد میشل کے نام کرنے کے پیپرز بنوا لیے۔

ابھی وہ آفس سے پیپر لے کر نکلا ہی تھا کہ اسکے سامنے سے ایک کاٹی گزری جس میں میشل اور ساتھ کوئی آدمی بھی تھا۔

جہانزیب نے انکا پیچھا کرنا چاہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب منظر کچھ یوں تھا کہ میشل اور وہ آدمی ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھے تھے

ایک دوسرے کے ہاتھ تھام رکھے تھے

جس سے جہانزیب کے دل میں حوک سی اٹھی

Posted On Kitab Nagri

انکی باتیں وہ آسانی سے سن سکتا تھا کیونکہ وہ میشل کے عین پیچھے کرسی پر اسکی طرف پیٹھ کیے بیٹھا تھا۔
انکی گفتگو سننے کے بعد تو گویا جہانزیب کی آنکھوں میں خون اتر آیا تھا۔
انکی گفتگو سے پتا چلا تھا کہ میشل نے اس آدمی سے نکاح کر رکھا ہے۔جہانزیب سے نکاح کرنے سے پہلے کا
ساتھ ہی ساتھ ان دونوں کے درمیان ہونے والی کسی الیگل دھندے کی بات بھی وہ کافی حد تک سمجھ چکا تھا
وہ پاکستانی لڑکی تھی اور پاکستان سے یہاں صرف اور صرف غیر قانونی کام کرنے اور پیار محبت کے جھانسے سے انکی جائیداد وغیرہ ہڑپ کرنا تھا
شکل سے معصوم اور سیدھی سادھی دکھنے والی لڑکی اسکے ساتھ چال چل چکی تھی
اس سے جائیداد اپنے نام کروانے کے بعد وہ یقیناً اس سے طلاق کا مطالبہ کرنے والی تھی
جہانزیب عالمیر سے گیم کھیلا گیا تھا اب اگلی چال جہانزیب عالمیر کی تھی۔

ان دونوں کے اٹھنے کے بعد وہ بھی اٹھ گیا
میشل اس سے پہلے گھر پہنچ چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مگر جیسے ہی وہ گھر پہنچا گھر تو گویا آندھیوں طوفانوں کی زد میں آیا ہچکولے کھا رہا تھا

جیسے ہی وہ گھر داخل ہوا اس پر قیامت ٹوٹ پڑی تھی اسنے اپنی ماں کو روتے واویلا کرتے پایا

جبکہ اسکے ڈیڈ خاموش کھڑے تھے

میشل کچھ کہہ رہی تھی اور میشل کی ماں جہانزیب کی ماں پر ٹوٹ کر برس رہی تھی۔

جہانزیب کا باپ میشل کی ماں سے نکاح کر چکا تھا۔

یہ سانحہ اسکے اور اسکی ماں کے دل پر قیامت کی طرح ٹوٹا تھا۔۔

میشل میں تمہیں ابھی اور اس وقت پورے ہوش وہواس میں

طلاق دیتا ہوں طلاق دیتا ہوں طلاق دیتا ہوں

کیونکہ تم پہلے سے نکاح شدہ ہو قانون کے مطابق اور اسلام کے مطابق ہم جو اتنا عرصہ ساتھ رہے

میاں بیوی کے طور پر وہ صرف اور صرف گناہ تھا

جس سے میں بے خبر رہا۔۔

لیکن اب میں تم جیسی دھوکہ باز عورت کو ایک منٹ اپنے گھر میں برداشت کروں گا

Posted On Kitab Nagri

یہ تو شکر ہے کہ آپنی جائیداد تمہارے نام کرنے سے پہلے ہی میں نے ہوٹل میں تمہاری اس مڈل کلاس چھچھورے لڑکے سے گفتگو کرتے سن لیا تھا۔

ایک دھچکا سا تھا جو جہانزیب کی ماں کو پھر سے لگا تھا

اور ڈیڈ یہ کیا بے وقوفی کی ہے آپ نے۔

ان فراڈ عورتوں کے جھانسے میں آ گئے ہیں۔

اب وہ اپنے ڈیڈ کے سامنے تھا۔

مگر اسکے ڈیڈ کا اٹھتا ہاتھ اسکے چہرے پر چھاپ چھوڑ تا واپس پلٹا تھا

اسکے باپ کا کہنا تھا وہ میشل کو اپنی بیٹی مانتا ہے اور اسکی ماں سے محبت کرتا ہے

قانون کے مطابق وہ دوسری شادی کرنے کا حق رکھتے ہیں

اس دن سے جہانزیب اور اسکے ڈیڈ میں اختلافات شروع ہوئے تھے

جہانزیب سر تا پیر اپنے باپ کی نفرت میں ڈوب چکا تھا۔

وہ تو ان فراڈ عورتوں کے جھانسے سے جلد ہی نکل آیا تھا

مگر اسکے ڈیڈ ایسا پھنسے تھے کہ اب انکے نکلنے کے کوئ چانسز نہی تھے۔

جہانزیب کے پاس کوئ ثبوت بھی نہ تھا جس سے وہ ان فراڈ عورتوں کا سچ سامنے لا سکتا۔

Posted On Kitab Nagri

کافی عرصہ گزر گیا۔ جہانزیب کے ڈیڈ اب میشل اور انیتا کے ساتھ رہتے تھے

جہانزیب کی ماں کو طلاق نہیں دی گئ مگر کبھی مڑ کر انکی خبر بھی نہی لی گئ

جہانزیب کی ماں ایک خوش اخلاق خاتون تھیں

انہوں نے صبر کیا اور پھر جہانزیب کے ڈیڈ کو معاف بھی کر دیا

مگر انہیں جہانزیب کو دیکھ کر دکھ ہوتا تھا۔

نفرت اپنی جگہ مگر وہ میشل سے بے حد محبت کرتا تھا۔

چوٹ تو اسے بھی لگی تھی ٹوٹ کر بکھرا تو وہ بھی تھا

مگر وہ ایک مرد تھا اور مضبوط تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

طلاق کے باوجود بھی میشل نے جہانزیب کا پیچھا نہ چھوڑا تھا

کیونکہ جس سے وہ نکاح کیے ہوئے تھی وہ بھی اسے طلاق دے چکا تھا۔

مگر عادت سے مجبور لوگ۔ کیا کرتے اس طرح ایک بینک اکاؤنٹ انکے ہاتھ سے جاتا رہا تھا

ایک نہیں بلکہ دو دو۔

Posted On Kitab Nagri

جہانزیب کو اب سب پاکستانیوں سے نفرت ہو گئ تھی

وہ سمجھتا تھا کہ سب پاکستانی دھوکہ باز اور فراڈ ہوتے ہیں۔

ایک بار ملنے والا دھوکہ پھر کبھی کسی ہر اعتماد کرنے کے قابل نہیں چھوڑتا۔

جہانزیب اس سے بدلہ لینا چاہتا تھا۔

وہ میشل کو مار دینا چاہتا تھا اسکا سب فراڈ دنیا کے سامنے لانا چاہتا تھا

اور پھر اسنے وہ فائل حاصل کر ہی لی جس میں میشل کے خلاف ان تمام الیگل کیسسز کا ریکارڈ رپورٹ تھا

رحیم اور ایک اور سرونٹ سے اس نے اسی لیے وہ باکس منگوایا تھا۔

مگر میشل کو پتا چل چکا تھا اسی لیے وہ اس دن انکے گھر آ دھمکی تھی

مگر وہ چاہ کر بھی اپنے ڈیڈ کو آزاد نہیں کروا پایا تھا۔

اسکے ڈیڈ اسکے خلاف تھے جبکہ میشل اور انیتا پر وہ آنکھیں بند کیے یقین کیے بیٹھے تھے

وہ اپنے باپ سے چاہے جتنی بھی نفرت کیوں نہ کرتا تھا

لیکن وہ اسکے ماں کا شوہر بھی تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اسکی ماں اور ڈیڈ کے درمیاں سب ٹھیک ہونے لگا تھا۔

ڈیڈ کبھی کبھار گھر آتے تھے مگر جہانزیب انکی شکل دیکھنا بھی گوارہ نہ کرتا تھا مگر وہ اپنی ماں کو ان سے ملنے سے بھی نہیں روکتا تھا۔

♥□♥□♥□♥□

میشل نے خود اپنے گناہوں کا اعتراف کیا تھا۔

جسے رحیم نے ریکارڈ کر لیا تھا

جہانزیب نے اسے سرخ ہوتی کن نظروں سے دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیسا تم نے کہا تھا ویسا میں نے کر دیا ہے جہانزیب

میں واپس پاکستان چلی جاؤں گی پلیز مجھے معاف کر دو مجھے جان سے مت مارو۔

میشل اب واپس اسکے قدموں میں بیٹھی گڑگڑا رہی تھی۔

وہ تلخ سا مسکرایا تھا

میرے ڈیڈ مجھ سے چھین لیے میری ماں کو دکھ دیا

Posted On Kitab Nagri

مجھے دھوکہ دیا میرے پیار کے ساتھ کھیلا۔۔

مجھے کسی پر یقین کرنے کے قابل نہیں چھوڑا

یہی تو وجہ تھی کہ اب وہ پاکستان سے آنے والے ہر فرد کو مشقوق نظروں سے دیکھتا تھا

اسے لگتا تھا کہ سب اس کے ساتھ دھوکہ کرنے آئے ہیں

سب دھوکہ باز اور فراڈیہ ہیں

ایک طرف سے اسے فوبیا بھی کہا۔جا سکتا تھا

ہاں اسے فوبیا تھا کسی پر دوبارہ اعتماد کرنے کا فوبیا

پاکستانیوں سے فوبیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے بعد بھی تم چاہتی ہو کہ میں تمہیں معاف کر دوں

تو سنو میں تمہیں معاف کرتا ہوں۔

ساتھ ہی اسنے اسکے ماتھے پر بندوق رکھے دو بار ٹریگر دبایا تھا

Posted On Kitab Nagri

جہانزیب عالمیر کی ڈائری میں معافی صرف اور صرف موت ہے۔

وہ سرخ آنکھوں سے اسے گھورتا رہا

اسکی لاش اسکے گھر پہنچادو اور یہ ویڈیو اور اس فائل کی تصویر ڈیپارٹمنٹ میں بھیج دو سارے سوشل میڈیا پر بلکہ ساری دنیا میں یہ خبر پھیل جانی چاہیے کہ جہانزیب عالمیر دھوکہ دینے والوں کو معاف کر دیتا ہے اور جہانزیب عالمیر کی ڈائری میں معافی صرف اور صرف موت ہے۔

یس سر۔۔۔ آرڈر دیتا وہ وہاں سے لمبے لمبے ڈگ بھرتا واک آؤٹ کر گیا۔

اسکا اگلا ٹارگٹ اب لاریب تھی۔

اسی سوچ میں وہ زیر لب مسکراتا گھر سے باہر نکلا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□♥□♥□

شام کو وہ سو کر اٹھی تو نیچے لاونج میں آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

پروفیسر ہیبرٹ نے ٹی وی آن کیا ہوا تھا۔
وہ سامنے والے صوفے پر براجمان ہوتی ٹی پر چلنے والی خبر کی طرف متوجہ ہوئی تھی

جی تو ناظرین جیسا کہ آپ سب دیکھ سکتے ہیں کہ ہمارے جانے مانے سب سے بڑے بزنس ٹائیکون جہانزیب عالمیر کے ساتھ کیا انکی وائف نے دھوکا
اور ساتھ ہی ساتھ خود اس بات کو تسلیم بھی کیا کہ وہ الیگل دھندوں میں ملوث تھی
اب اس فائل کی بنائی گئ تصویر سکرین پر مکمل دکھائی دے رہی تھی

ناظرین جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں جہانزیب عالمیر سر کے غضب۔ کو
انہوں نے اپنی سابقہ وائف میشل کو موت کی گھاٹ اتار دیا تو آیئے اب جانتے ہیں کہ جہانزیب عالمیر کا اس بارے میں کیا کہنا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب تو وہی رپورٹر کے تین لفظوں موت کی گھاٹ اتارنا میں اٹک کر رہ گئ تھی
بے اختیار اسے ہوسپٹل میں جہانزیب کی کہی گئ بات یاد آئی۔
اسکے اچانک گھٹن سی محسوس ہونے لگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ٹی وی پر اب جہانزیب سے رپورٹر لائیو بات کر رہا تھا

لاریب نے دیکھا اسکی ہیزل گرے آنکھوں میں حد درجہ چمک تھی عجیب سی چمک

زیر لب فاتحانہ مسکراہٹ تھی

سر غرور سے اٹھا تھا

تھری پیس بلیک سوٹ میں گلے میں لٹکی چین

اور نسیں ابھرے سرخ و سپید ہاتھ بار بار بالوں نفاست سے سیٹ کیے گئے بالوں میں چل رہے تھے

ہیوی بلیک شوز اور شان سے وہ کھڑا نہایت وجیہ لگ رہا تھا تھا

جہانزیب عالمیر دھوکہ دینے والوں کو معاف کر دیتا ہے اور جہانزیب عالمیر کی ڈائری میں معافی صرف اور صرف موت ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سپیکر میں اسکی آواز گونجی تھی

لاریب یک ٹک اسے حیرت سے دیکھتی جا رہی تھی

کوئی کسی کو مار کر اتنے سکون سے کیسے کھڑا ہو سکتا

Posted On Kitab Nagri

اسکے قدموں سے گویا جان ہی نکل گئ تھی

پروفیسر ہیبرٹ سے کنٹرولر چھین کر اس نے پھرتی سے ٹی وی بند کیا۔

کیا قتل وغارت۔۔دد۔۔دیکھ رہے ہیں آپ

چھوڑیے نا کوئ اور بات کرتے ہیں۔

پروفیسر ہیبرٹ اسکی ہر براہٹ محسوس کر چکے تھے

کیا ہوا لاریب؟؟

پروفیسر ہیبرٹ نے آبرو اچکائے؟

کچھ نہیں بس ویسے ہی۔۔۔وہ خود کو۔نارمل کرتی بات بدل گئ

جبکہ اسکی حالت اس وقت بہت بری تھی

وہ بہت بری طرح سے گھبرائ ہوئ تھی۔

مجھے پڑھنا ہے میں روم میں جا رہی ہوں۔

تیز تیز قدم اسنے اپنے روم کی طرف لینے شروع کر دیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روم میں پہنچتے ہی اس نے لمبا سانس ہوا میں خارج کیا تھا۔۔

جب اسکی توجہ فون پر ہوتی رنگ ٹون نے اپنی جانب مبذول کروائی

۔۔"BE READY, The next turn is yours

تیار رہنا اگلی باری تمہاری ہے۔

ان نان نمبر سے میسج پڑھتے ہی اسکا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا

وہ مضبوط لڑکی تھی چٹانوں سے لڑ جانے والی۔۔

لیکن اس وقت وہ کافی گھبرا چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔❤□❤□❤□

سنیں۔۔۔؟

مہر جو اپنے ہاتھوں پر بنے مہندی کے نقش و نگار دیکھ رہی تھی

لیپ ٹاپ پر مصروف جازل کو دیکھتے اسے پکارنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

سنائیں جانم۔۔۔۔

جازل نے لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹائے اسے پیار بھری نظروں سے دیکھا تھا۔

مہر تو فوراً ہی بلش کر گئ۔

کہیں باہر چلیں؟؟

ہمیں پیزا کھانا ہے بہت دل کر رہا ہے۔

مہر نے معصومیت سے کہا تھا۔

اتنی ٹھنڈ میں باہر جانے کی کیا ضرورت ہے۔

یہی منگوا لیتے ہیں نا۔۔

جازل نے مشورہ دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں اتنے دن سے ہم گھر پر رہ رہ کر بور ہو گئے ہیں ہمیں باہر جانا ہے کہیں پلیز لے چلیں نا

اب وہ باقاعدہ ضد کرنے لگی تھی۔۔

بے اختیار کندھے پر جھولتے اسکے چھوٹے چھوٹے کھلکھلاتے بال جازل کے دل میں اتر رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے چلیں چلتے ہیں لیکن اس کے بعد آپ کو وہاں بھی جانا ہو گا جہاں میں کہوں گا۔

لیپ ٹاپ آف کرتا وہ اسکے پاس آیا تھا۔

وہ جانتا تھا کہ وہ یہ بات دل پر پتھر رکھ کر کہہ رہا ہے وہ نہیں جانتا تھا کہ جو فیصلہ وہ آج کر بیٹھا ہے اس کے بعد وہ اسے کھو دے گا ہمیشہ کے لیے۔یا پھر کچھ اور۔

مگر وہ چاہتا تھا کہ اب وہ آگے بڑھ ہی چکے ہیں تو کیوں نہ پھر زندگی کے تمام الجھے پنے سلجھا دیے جائیں

۔۔

پانچ منٹ میں تیار ہو کر آؤ۔

میں گاڑی نکالتا ہوں۔

پیار سے اسکا گال تھپتھپاتا وہ اسے محبت پاش نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

اسے لگا جیسے وہ اسے آخری بار دیکھ رہا ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہم تو تیار ہیں۔بس گاؤن پہننا ہے۔۔وہ چہک کر۔بولی تھی

جازل نے اسے دیکھا

سرخ رنگ کے گھٹنوں تک آتے فراک میں سرخ ہی گرم شال سر پر کیے

سرمئ آنکھوں میں بھر بھر کا جل لگائے سرخ و سپید پیروں میں سینڈل پہنے وہ اس وقت کوئ شہزادی معلوم ہو رہی تھی۔

ٹھیک ہے گاؤن پہن کر آجاؤ۔

آپ جائیں ہم آتے ہیں۔

جازل کمرے سے نکلا تو پانچ منٹ بعد گاؤن پہنے نقاب کیے وہ بھی باہر آئ تھی

جازل دور سے ہی اسکی چمکتی سرمئ آنکھوں میں خود کو ڈوبتا محسوس کیا

اسکے پہنچنے سے پہلی ہی جازل نے اپنی آنکھوں۔میں جھلملاتی نمی کو صاف کیا تھا۔

چلیں۔۔۔مہر گاڑی میں بیٹی تو جازل گاڑی آگے بھگا لے گیا۔

♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

آپ مجھ سے محبت کرتی ہیں نامہر۔؟؟؟

ڈرائیونگ کے دوران جازل نے سوال کیا تھا۔

وہ تم سے کب آپ پر آیا تھا یہ تو پتا ہی نا چلا

سہی کہتے ہیں لوگ جب انسان پیار میں پڑتا ہے تو اسکا کریکٹر ہی بدل جاتا ہے۔

مہر کے لب گویا سل گئے ہوں۔۔۔۔

ایسا نہیں تھا کہ وہ اس سے محبت نہیں کرتی تھی مگر اسے حسن یاد تھا

یہ سچ تھا کہ اسنے حسن کو ٹوٹ کر چاہا تھا اور پھر وہ ٹوٹ کی تو گئ تھی

محبت کے اسیروں کی سزائیں لمبی ہوا کرتی ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں جانتا ہوں مہر میں نے زبردستی آپکو اپنا بنانے کی کوشش کی ہے جبکہ آپ کسی اور سے محبت کرتی ہیں

دکھ اس بات کا ہے کہ جس سے آپ محبت کرتی ہیں وہ میرا اپنا دوست ہے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بس ایک ہی بار آپ سے ملا ہے اور آپ اسکی محبت میں سر تا پا ڈوب گئیں

نہیں ہم ان سے ایک بار نہیں ملے جازل۔۔

ہم۔ان سے کئی بار ملے ہیں

بھلے ہی لو ایٹ فرسٹ سائٹ بات سچ ہو مگر ہم ایسا نہیں سوچتے۔

ہم ان سے کئی بار ملے ہیں۔

ایک بار ہم ملکہ یشوہ کے ساتھ انکے کسی عزیز کی قبر پر آئے تھے۔۔۔

ہم واپس پلٹنے لگے تو ہم۔نے حسن کو دیکھا تھا۔

کسی کی قبر پر وہ سسک رہے تھے

اتنی۔بری طرح رو رہے تھے کہ یقین مانے ہمیں بہت دکھ ہوا

جب ہم تھوڑا سا آگے بڑھے تو ہم نے تختے پر نام پڑھا

زوجہ مرحوم حسن۔۔۔۔

بس یہ تین لفظ ہی پڑھ سکے تھے کہ ہمیں مجبوراً وہاں سے جانا پڑا

ہاں وہ قبر حسن کی بیوہ ملائکہ بھابھی کی ہے جنہیں بہت ہی کم عمر میں موت نے آہ لیا

Posted On Kitab Nagri

حسن بھابھی سے بہت محبت کرتا تھا بہت زیادہ اور بھابھی کی موت نے اسے توڑ کر رکھ دیا ہے

وہ بولا تو اسکے لہجے میں ملکہ کے لیے احترام تھا۔

بھلے ہی وہ حسن سے کتنی ہی دشمنیاں کیوں نہ پال لیتا مگر وہ اس سے ہمدردی رکھتا تھا اور اسکی بیوی کی عزت کرتا تھا۔ www.kitabnagri.xyz

ہاں ہم جانتے ہیں۔۔۔۔مہر پھر سے گویا ہوئی

اسکے بعد ہم کئی بار قبرستان آئے

کبھی شہر۔بانو کے ساتھ کبھی ملکہ یشوہ کے ساتھ کبھی اکیلے

ہر بار ہم۔نے انہیں سسکتے پایا۔

انکی آنکھوں میں اتنا درد تھا کہ ہمیں اپنا دل چیرتا ہوا محسوس ہوا

ایک بار ہم قبرستان آئے تو وہ وہاں اس بار موجود نہیں تھے

ہمارے قدم بے اختیار اس قبر کی جناب اٹھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ بول رہی تھی اور جازل پوری توجہ سے سن رہا تھا

دنیا کا سب سے مشکل ترین کام ہے اپنے محبوب کے منہ سے اسکے محبوب کی باتیں سننا

مگر وہ سن رہا تھا وہ بزدل نہیں تھا ہاں وہ سن رہا تھا www.kitabnagri.xyz

تھوڑی ہی دیر ہم وہاں رہے تھے کہ اس نے ہمیں وہاں کھڑا دیکھ لیا

ہم فوراً ہی وہاں سے ہٹتے قبرستان سے باہر نکلے تھے۔

ہم۔نے شدت سے ان سے ایک بار بات کرنے کی چاہ کی تھی

جیسے ہی ہم گھر پہنچے موسم کافی خراب ہو گیا۔

اور پھر اسکے تھوڑی ہی دیر بعد جب دستک پر ہم نے دروازہ کھولا تو سامنے حسن کو پایا۔

ہماری چاہ قبول ہوئ تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہمارے سامنے تھے۔اور ہمیں لگا تھا ہمیں محبت ہونے سے اب کوئ نہیں روک سکتا کوئ بھی نہیں۔

♥□♥□♥□♥□

جازل نے اپنی آنکھوں میں ابھرتی نمی کو پیچھے دھکیلا تھا۔

وہ آج بس اسے سننا چاہتا تھا چاہے وہ کچھ بھی کہتی

Posted On Kitab Nagri

وہ محبت تھی ہماری جازل مگر آپ ہمارا نصیب ہیں
محبت تو کبھی بھی کسی سے بھی ہو جاتی ہے

آپ ہمارا نصیب ہیں۔۔ ہم یہ تو نہیں کہتے کہ ہمیں آپ سے محبت ہے اور نہ ہی یہ کہیں گے کہ ہمیں آپ سے محبت نہیں مگر ہم اتنا ضرور کہیں گے کہ
آپکو ہمارے خدا نے ہمارے لیے چنا ہے اور ہم آپکا احترام کرتے ہیں
ہمارے دل میں اپکے لیے وہ مقام ہے جو ہم چاہ کر بھی کبھی کسی کو نہیں دے سکیں گے۔

ہم اب آپ کو نہیں کھونا چاہیں گے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مسکرائی تو اسکی نم آنکھوں۔میں دیکھتا جازل بھی مسکرایا تھا۔
مجھے چھوڑ کر تو نہیں جائیں گی نا؟؟؟
بڑے مان سے سوال کیا گیا تھا۔

اب ہم زندگی کے اس مقام پر کھڑے ہیں جازل کہ اب ہم چاہیں بھی تو آپکو چھوڑ نہیں پائیں گے

Posted On Kitab Nagri

اور یہی وہ لمحہ تھا جب جازل کے دل میں ایک ٹھیس ہی اٹھی تھی
وہ مسکرا بھی نہ پایا تھا

کہنے کو تو وہ بہت کچھ کہہ گئ تھی مگر جو حقیقت آج اس پر کھلنے والی تھی ایسے میں اپنے لفظوں پر قائم رہنا نہایت دشوار ثابت ہونے والا تھا۔۔۔
گاڑی بڑے سے ریسٹورانٹ کے سامنے جا رکی تھی
پہلے جازل باہر نکلا تھا اور دوسری جانب سے جا کر مہر کے لیے دروازہ کھولا تھا۔
اور اپنی چوڑی ہتھیلی آگے بڑھائی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہر کی آنکھیں مسکرا اٹھیں
اس نے اپنا نرم و نازک ہاتھ اسکی ہتھیلی پر رکھا تھا۔

ہاتھ تھامے اب وہ دونوں ریسٹورانٹ میں داخل ہوئے تھے
اور قسمت نے ایک تلخ سا قہقہہ لگایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

♥□♥□♥□♥□

حسن چل یار اپیزا کھانے چلتے ہیں۔۔؟

نعمان اور حسن دونوں واک پر آئے تھے۔

جب انکا گزر ایک ریسٹورنٹ کے سامنے سے ہوا تھا۔

نعمان نے پیزا کھانے کی ریکوسٹ کی

ابے گھر چل یار پہلے ہی اتنی ٹھنڈ میں سیر کرانے لے آیا ہے اب کہہ رہا ہے کہ پیزا کھائیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور پیسے نہیں ہیں میرے پاس اس وقت۔۔۔

وہ منہ بسورتے بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

ایسا کہہ نہ کہ اس وقت تو دنیا کا کنگلا ترین انسان ہے چل کیا یاد رکھے گا میں تجھے کھلاتا ہوں پیزا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نعمان۔نے قہقہ لگاتے ہوئے اسکے کندھے پر ہاتھ مارا تھا۔۔۔

پھر وعدہ کر کے بعد میں مجھ سے پیسے نہیں لے گا؟؟؟

حسن نے اسے چھوٹی آنکھیں کر کے دیکھا۔

مشکل ہے۔۔نعمان کچھ سوچتے ہوا بولا

مشکل ہے پر تیرے لیے کچھ بھی۔۔۔

وہ ہنسا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہی تو دوستی ہے کہ انسان چاہے کتنا ہی امیر کیوں نہ ہو جائے مگر دوست کے ملنے پر اس کے سامنے کنجوس بن جانا اور پھر اسی کے پیسوں سے موج اڑانے میں جو مزہ ہے وہ فائیو سٹارز ہوٹل کے سب سے بہترین کھانوں۔میں بھی وہ مزہ نہی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں ہنستے ہوئے اندر کی طرف بڑھے تھے۔

مہر کا کچھ پتا۔ چلا؟؟

دونوں اندر اینٹر ہوئے تو نعمان نے کچھ یاد آنے پر سوال کیا تھا۔

نہیں یار ابھی تو کچھ پت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور جیسے ہی اسکی نظر سامنے پڑی تھی اسکے منہ سے گویا لفظ چھین لے گئے ہوں۔

تلاش اتنی جلدی ختم ہو جائے گی۔۔۔یہ اسنے کبھی سوچا نہ تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنی جگہ ساکت ہوا تھا۔

♥□♥□♥□♥□

لاریب تم ریڈی ہونا چلو میں تمہیں ڈراپ کر دوں۔

لاریب یونیورسٹی کے لے لیے تیار تھی جب پروفیسر ہیبرٹ وہاں آئے۔

مگر آپ نے تو کچھ دن کی لیولی تھی نا۔

لاریب نے سوال کیا

Posted On Kitab Nagri

ہاں لیو ہی ہے لیکن تمہیں چھوڑ دوں گا۔۔۔۔۔

نہیں آپ آرام کریں میں ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤں گی

لاریب نے مسکراتے ہوئے کہا تو پروفیسر ہیبرٹ نے کندھے اچکائے۔۔۔۔۔۔ جیسے تمہاری مرضی مگر دھیان سے جانا ہاں۔

اسکے سر پر پیار بھری تھپکی دیتے وہ واپس پلٹے تھے کہ لاریب نے انہیں آواز۔ دی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
logicalmoez@gmail.com
whatsapp _ 0319 8276205

سنئے پروفیسر صاحب۔۔۔۔۔

ہاں بولو۔

دیکھیں ناکب تک اکیلے زندگی گزاریں گے میں تو کہتی ہوں شادی کر لیں۔

لاریب نے آنکھ دبائی تھی

چل ہٹ بدتمیز کہیں کی۔

پروفیسر ہیبرٹ نے اسے چپیڑ لگائی تو وہ کھکھلا کر ہنستی ہوئی آگے بڑھ گئ

خوش رہو۔۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ اسے جاتے دیکھتے رہے۔۔

♥□♥□♥□

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یونیورسٹی کے گیٹ پر ڈرائیور نے اسے اتارا تھا۔

بلیک گاؤن کے ساتھ بلیک حجاب کیے نقاب سے مکمل چہرہ لپیٹے صرف ہیزل گرین آنکھیں دکھائی دے رہی تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انکل آپ مجھے آج جلدی لینے آجانا ممم تقریباً2 بجے سے پہلے تک۔

اوکے۔۔۔۔۔۔۔۔ڈرائیور کو ہدایت دیتی وہ واپس پلٹی تھی کہ ایک تیز رفتار گاڑی اسکے قدموں سے ایک انچ کے فاصلے پر آرکی تھی۔

وہ لڑکھڑائی تھی۔

ابھی وہ کچھ سمجھتی اس سے پہلے ہی دو آدمی پھرتی سے آگے بڑھ کر اس گھسیٹتے گاڑی میں پھینک چکے تھے۔۔

اور گاڑی پھر سے سٹارٹ ہوئی تھی

اسکی دل کی دھڑکنوں نے رفتار پڑی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابے کیا تکلیف ہے کون ہو تم لوگ اور کہاں لے جارہے ہو مجھے۔

وہ زور سے چلائی تھی۔

تم۔جانتے بھی نہیں ہو کون ہوں میں چپ چاپ مجھے یہیں چھوڑ دو ورنہ اچھا نہیں ہو گا بتارہی ہوں میں

۔

لیکن کوئی جواب نہ پاکر وہ مزید آگ بگولہ ہو گئی دل میں طرح طرح کے خوف بھی جنم لینے لگے تھے۔

کیا چاہتے ہو مجھ سے آخر ہو کون تم لوگ۔

Posted On Kitab Nagri

جہانزیب عالمیر۔۔۔۔

اسکے کان کے پاس گھمبیر سرگوشی گونجی تو وہ اپنی جگہ کرنٹ کھا کر پلٹی تھی اتنی بوکھلاہٹ میں وہ ساتھ بیٹھے سیاہ چادر سے خود کو مکمل اوڑھے شخص کو دیکھ ہی نہ پائی تھی

جہانزیب نے خود کو سیاہ چادر سے ڈھانپ بھی اس طرح رکھا تھا گویا وہاں کسی انسان کے ہونے کا گمان بھی نہ ہو۔۔

آپ۔۔۔۔۔

حیرت سے اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

تھینکس گاڈ۔۔لاریب نے ایک گہری سانس خارج کیا۔

میں تو ڈر گئی تھی کہ پتا نہیں کون مجھے اغواء کر کے لے جا رہا پر تھینکس گاڈ کہ یہ آپ ہیں

لاریب نے خود کو نارمل رکھتے ہوئے کہا۔

آپ نے مجھے اغواہ نہیں کیا نا آپ مزاق کر رہے ہیں نا؟؟

ہاں مذاق ہی ہو گا آپ بھلا ایسے کیوں کریں گے

Posted On Kitab Nagri

لاریب جان بوجھ کر اسے باتوں کے جھانسے میں بہلا رہی تھی

اگر میں کہوں ہاں یہ مذاق ہے تو پھر؟؟؟

نفاست سے سیٹ کیے گئے بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہ اپنی ہیزل گرے آنکھیں اسکی ہیزل گرین آنکھوں میں گاڑھے ہوئے بولا۔

تو میں کہوں گی کہ نہایت ہی گھٹیا مذاق ہے۔۔

اور اگر میں کہوں کہ میں نے تمہیں اغواہ کیا ہے تو پھر۔؟؟ جہانزیب نے پھر سے سوال۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امپاسبل۔۔۔ ایسا ہو ہی نہیں سکتا آپ کسی کو اغواء کیسے کر سکتے ہیں۔

آپ کہ تو شایان شان ہی نہیں ایسی نیچ اور گھٹیا حرکت۔

ظاہر ہے آپ تو بہت غیرت مند آدمی ہیں۔۔

لاریب نے طنز کیا تھا۔ تو جہانزیب کا قہقہ بے اختیار تھا۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں آپ نے مجھے اغواہ کیا ہے یا مذاق کیا ہے بہتر یہی ہو گا کہ آپ مجھے نیچے اتار دیں مہربانی ہو گی آپکی۔۔۔

لاریب کے تاثرات ایک دم سخت ہوئے تھے۔۔۔۔۔

معذرت کے ساتھ مگر یہ نہیں ہو سکتا اب تم چپ کر کے بیٹھو ورنہ یہیں تمہیں گولی مار دوں گا جہانزیب نے پھرتی سے پسٹل نکال کر لاریب کے سر پر رکھا تھا۔۔۔

رحیم جلدی گاڑی چلاؤ۔۔۔

لاریب نے بہ مشکل آنکھوں میں ابھرتی نمی کو پیچھے دھکیلا تھا اگر دو بجے سے پہلے وہ جہانزیب کے شکنجے سے نہ چھوٹ پائی تو اس بار پروفیسر ہیبرٹ نے بھی اسکا یقین نہیں کرتا اور ممکن تھا کہ وہ اسکو پاکستان واپس بھجوا دیتے

اور ڈگری کے بغیر واپس جانا یہ ناممکن تھا۔

یا اللہ مدد۔۔۔۔۔۔دل ہی دل میں اللہ کو پکار رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ کو یاد کرتے ہی اس میں ایک ہمت سی جاگی تھی

ماریں گولی۔۔۔

اپنی آنکھیں سے اسے چیلنج دیتی وہ اب اسے ہی دیکھ رہی تھی

میں کہہ رہی ہوں چلائیں گولی۔۔۔۔

وہ زور سے چلائی تھی

کہ جہانزیب نے دھیرے سے مسکراتے ہوئے گن واپس پاکٹ میں ڈالی تھی۔۔۔

اتنی بھی جلدی کیا ہے اب اگر جہانزیب کے ہاتھ آہی گئ ہو تو مر بھی جاؤ گی کسی نہ کسی وقت۔۔

مگر اتنی بھی جلدی نہیں تمہیں میرے کچھ سوالوں کے جواب دینے ہونگے۔

لاریب کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا

اسے جہانزیب سے اس گھٹیا پن کی امید بالکل بھی نہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد گاڑی ایک محل۔ نما گھر کے سامنے جا رکی۔

جہانزیب فوراً سے گاڑی سے باہر نکلا تھا دوسری طرف سے ہوتے ہوئے لاریب کو بھی کھینچ کر گاڑی سے نکالتا اسے اپنے ساتھ تقریباً گھسیٹتا ہوا لے جا رہا تھا۔

لاریب کو اپنا بازو اسکی سخت گرفت میں ٹوٹتا ہوا محسوس ہوا۔۔

گھر میں داخل ہوتے ہی وہ اسے اپنے کمرے میں لے گیا۔۔

اسے بیڈ پر پٹختا وہ روم لاک کر چکا تھا۔

یا اللہ میری عزت کی حفاظت کرنا۔

اسکی سرگوشی اتنی تھی کہ جہانزیب کے ڈور لاک کرتے ہاتھ اپنی جگہ ساکت ہوئے تھے۔

ڈور لاک کرنے کی بجائے اسے مکمل کھولتا وہ اب سامنے صوفے پر آ بیٹھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے چند سوالوں کے جواب دے دو۔۔ دو بجے سے پہلے تمہیں یونیورسٹی چھوڑ آؤں گا۔۔

جہانزیب کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا ہو رہا ہے وہ عجیب سا فیل کر رہا تھا۔

اسکے دل میں کہیں نہ کہیں کچھ غلط کرنے کا گلٹ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے سامنے ہی نم آنکھیں لیے بیٹھی تھی۔

پوچھیں۔۔وہ آنکھوں کی نمی پیچھے دھکیلتی گردن اکڑا کر بولی۔
یہ تو طہ تھا کہ وہ اس سے ڈرنے والی نہیں تھی۔

تم یہاں کیوں آئی ہو۔۔؟جہانزیب نے نظریں ملائیں بغیر سوال کیا۔۔

سچ کہوں یا جھوٹ۔؟۔۔۔

دونوں صورت میں مرنا تو تمہیں ہے اب بہتر ہے کہ جھوٹ بول کر گناہ کر کے مرنے کے بجائے سچ بول کر نیک بن کر مرو۔
اب کی بار وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑھے بولا تھا۔۔۔

نام تو آپ میرا جانتے ہی ہونگے لاریب ظفر
میرا آبائی ملک پاکستان ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں ایک اچھے خاصے ہائی کلاس گھر سے تعلق رکھتی ہوں مگر خدا کا شکر ہے کہ سوچ اور حرکتیں آپ جیسی گھٹیا نہیں۔

ٹھیک ہے آگے بولو۔۔۔

کچھ ہی عرصہ پہلے میری بہن کی موت ہوئی ہے مجھے میری بہن جان سے عزیز تھی مجھے اس گھر میں گھٹن ہوتی تھی جہاں میری بہن اور میرے قہقے گونجے ہوں اب اکیلے اس گھر میں مجھے وحشت ہوتی تھی۔

اپنے بہنوئی حسن کے تھرو میں یہاں آئی ہوں سٹڈی کے لیے اور کچھ بن کر دکھانے کے لیے
میں یہاں حسن کے گھر ہی رہ رہی ہوں پروفیسر ہیبرٹ کے ساتھ۔
حسن کے نام سنتے ہی جہانزیب نے جھٹ سے اسے دیکھا تھا۔

چونکہ میں کچھ عرصہ بعد یہاں سے ڈگری لیے واپس چلی جاؤں گی۔
میشل نے جو کچھ کیا آپ کے ساتھ اسکے بعد آپکا ہم پاکستانیوں پر بھروسہ نہ کرنا جائز ہے۔

Posted On Kitab Nagri

سچ کہوں تو مجھے بھی کسی کا بھروسہ نہیں خود اپنا بھی نہیں۔۔

اسکی آنکھوں میں نمی صاف چھلک رہی تھی۔

آپ کے ساتھ زندگی میں جو کچھ بھی ہوا اسکے بعد پاکستان سے آنے والے ہر باشندے کو آپ شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں مگر یقین رکھیں میں یہاں ایسا کچھ بھی کرنے نہیں آئی۔

کم از کم۔ مجھ سے آپکو کوئی نقصان نہیں پہنچنے والا بے فکر رہیں

میرا یہاں آنے کا مقصد صرف اور صرف پڑھائی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنکھوں کی نمی آپنی مخروطی انگلیوں اسے صاف کرتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

اب آپ مجھے جانے دیں۔

یا تو پھر مجھے مار دیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مر جانا میں کسی کا خود پر یقین اٹھ جانے سے اہم سمجھتی ہوں

میں نہیں چاہتی کہ پروفیسر ہیبرٹ اور حسن کا مجھ پر سے یقین اٹھ جائے۔

جہانزیب تو جہاں بیٹھا تھا وہی بیٹھا رہ گیا وہ یک ٹک اسے دیکھتا چلا گیا۔

وہ جو اسے یہاں قید کرنے کی غرض سے لایا تھا اسکے ایک ہی جواب کی مار ہوا تھا۔

وہ اسے کتنا غلط سمجھتا تھا

مگر وہ ایک پاک لڑکی تھی پاک اور اچھی لڑکی۔۔

ایک ہی پل میں اسکی ہیزل گرے آنکھوں نے سامنے کھڑی اس لڑکی کو دیکھنے کا زاویہ ہی بدل ڈالا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئے ایم سوری۔

وہ ایک لڑکی سے معافی مانگ رہا تھا اگر یہ لفظ جہانزیب عالمیر کے غضب سے واقف لوگ سن لیتے تو یقیناً غش کھا کر گر پڑتے۔

Posted On Kitab Nagri

لاریب نے اسے کن نظروں سے دیکھا تھا۔

جہانزیب نے اسے بہت پریشان کیا تھا یہ تو سچ تھا مگر اب اس وقت وہ اسکی آنکھوں میں شرمندگی صاف دیکھ سکتی تھی۔

چلو میں تمہیں یونیورسٹی چھوڑ دوں۔

جہانزیب بھی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

اور ہاں سنو۔۔ !

جہانزیب نے اسے مخاطب کیا تو وہ واپس پلٹی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن سے یا پھر پروفیسر صاحب سے اس ملاقات کا ذکر مت کرنا۔

بالوں میں ہچکچاہٹ سے ہاتھ چلاتا وہ گویا ہوا تھا۔۔۔

آپ حسن کو جانتے ہیں؟؟؟؟

لاریب نے سوال کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی جان کو کیسے بھول سکتا ہوں۔۔

ایک خوشگوار حیرت نے لاریب کو ان گھیرا تھا۔

ایک بات کہوں۔۔؟

وہی کھڑے کھڑے لاریب نے اس سے اجازت چاہی تھی۔

ہاں بولو .....

ہر کوئ ایک جیسا نہیں ہوتا اس دنیا میں جہاں بہت برے انسان پائے جاتے ہیں وہیں بہت اچھے انسان بھی پائے جاتے ہیں

اگر اس دنیا میں برے پائے جانے والے لوگوں میں سے کسی نے آپ کا دل دکھایا ہونا تو اللہ تعالیٰ اس دنیا میں رہنے والے بہت اچھے انسانوں میں سے کسی ایک کو آپکے زخم بھرنے کے لیے منتخب کر لیتے ہیں۔

اسی طرح ہر پاکستانی ٹھگ نہیں ہوتا خاص کر مجھ جیسے معصوم گو بالکل بھی نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

بات کو مزاح کا رخ دیتی وہ آخر میں کھکھلا کر ہنسی تھی اور یہی وہ لمحہ تھا جب جہانزیب اسکی ہنسی پر دل و جان سے قربان ہوا تھا۔

جہاں نظریں بدلی تھیں وہاں دل بھی بدل گیا تھا۔

چلیں۔۔۔

لاریب اسکے پیچھے پیچھے باہر لان میں آئی تھی

جب جہانزیب سامنے اپنی ماں کو دیکھ کر وہ کلس کر رہ گیا

اس نے شدت سے وہاں سے غائب ہو جانے کی دعا کی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم آنٹی۔۔۔

لاریب نے آگے بڑھ کر انہیں گلے لگایا تھا۔

تو وہ تو لاریب کے اس عمل خوشگوار حیرت میں مبتلا ہوئی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام بیٹا۔۔

لیکن آپ ہیں کون؟؟

جہاں جہانزیب نے آنکھیں مینچیں تھیں وہیں لاریب نے رونے والا منہ بنایا تھا۔

آنٹی آپکے بیٹے صاحب یہاں مجھے اغواء کر کے لائے تھے۔

لیکن میں نے بھی ثابت کر دیا کہ میں کوئی ڈرپوک لڑکی نہیں ہوں۔

دیکھیں تیر کی طرح سیدھا کر دیا ہے اب شرافت سے مجھے واپس چھوڑنے جا رہے ہیں۔

لاریب کے لبوں پر شرارتی سی مسکراہٹ تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اغواء۔۔۔

وہ تو حیران ہی رہ گئی تھیں۔

کیوں جہانزیب بیٹا۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

اب یقیناً توپوں کا رخ جہانزیب کی طرف تھا۔

نہیں ماما یہ جھوٹ بول رہی ہے۔

وہ پہلو بدلتا رہ گیا۔

جھوٹ وہ نہیں تم بول رہے ہو جہانزیب۔۔

وہ سخت لہجے میں گویا ہوئیں۔

لو جی یہاں تو پارٹی ہی بدل گئ۔

وہ ہی دل میں اسے کوستا رہ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آں۔ماما میں اسے واپس ڈراپ کر دوں پھر آ کر بات کرتا ہوں

چلو لاریب۔

ماں سے آنکھ بچاتا وہ اسے لیے آگے بڑھ گیا تھا۔

♥□♥□♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

اب منظر کچھ یوں تھا کہ وہ مجرم کی صورت میں صوفے پر بیٹھا تھا جب کہ اسکی ماں اسے جانچتی نظروں سے دیکھ رہی تھیں۔

اب کچھ بولو گے جہانزیب کے نہیں۔

ماماوہ۔۔۔۔۔۔۔

لاریب سے پہلی ملاقات سے لے کر آج تک کی ساری روداد اسنے اپنی مام کے گوش گزار دی۔۔۔۔

مام میں لاریب سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔

ہمم ٹھیک ہے۔۔۔ سوچتے ہیں کچھ۔

اب جب کبھی حسن لندن آیا تو پھر مجھے ان کے گھر لے چلنا میں رشتے کی بات کروں گی۔

جہانزیب کے تو دل میں گویا لڈو پھوٹ پڑے اتنی جلدی ماما مان جائیں گی اس نے سوچا۔نہ تھا۔

اوکے ماما۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اٹھنے لگا تو انہوں نے اسے روکا تھا۔

جہانزیب تمہارے ڈیڈ نے۔ انیتا کو طلاق دے دی ہے۔

یہ سچ تھا کہ انہوں نے بہت برا کیا ہے مگر وہ ان فراڈ عورتوں کے جھانسے میں آ گئے تھے

وہ شرمندہ ہیں

وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی انہیں معاف کر دو

اور سچ کہوں تو میں بھی چاہتی ہوں کہ ہم اپنی زندگی کے تاریک پنوں کو اب پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھیں

تم بھی لاریب سے شادی کر کے اپنا گھر بساؤ

اور ہم سب واپس پہلے کی طرح ہو جائیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم ٹھیک ہے ماما جیسا آپ کہیں۔

یہ تو سچ تھا کہ وہ اپنی ماں سے بہت پیار کرتا تھا انکی کوئی بھی بات وہ ٹال نہیں سکتا تھا۔۔۔۔

وہ مسکرائی تو جہانزیب نے آگے بڑھ کر انکی پیشانی پر بوسہ دیا تھا.....

.

♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

نعمان نے اسے یوں بت بنا دیکھا تو اسکی نظروں کے تعاقب میں نعمان نے بھی دیکھا تھا۔

مگر اسے کچھ سمجھ نہیں آیا۔

کیا ہوا حسن تجھے کیا سانپ سونگھ گیا ہے جو یوں اس طرح بت بن گیا ہے

نعمان نے اسکی آنکھوں کے سامنے ہاتھ لہرایا تھا۔

مہر----

اسکے لبوں پر جنبش ہوئی تھی۔

مہر-----نعمان نے پھر سامنے دیکھا تھا۔

حسن مہر کو پہچان گیا تھا کیونکہ مہر نے اس وقت چہرے سے نقاب ہٹا رکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب کہ وہ دیکھ سکتا تھا کہ وہاں جازل بھی ہے۔

مہر مگر جازل کے ساتھ کیا کر رہی ہے۔

اب کہ نعمان نے سوال کیا تھا

جبکہ حسن تو ابھی تک تاب میں نہیں آ رہا تھا۔

حسن کیا ہو گیا ہے ہوش میں آ۔

Posted On Kitab Nagri

چل آ ٹیبل پر

نعمان اسے ٹیبل پر لے کر آیا۔

وہ نعمان کے سامنے بیٹھا تھا جہاں سے وہ جازل اور مہر کو آسانی سے دیکھ پا رہا تھا

مہر کی چمکتی آنکھیں اور جازل کے مسکراتے لب۔

اسے اسی دن شک تو پڑ گیا تھا کہ جازل شادی کر چکا ہے مگر مہر سے یہ وہ نہیں جانتا تھا۔

اسکا مطلب جازل نے ہی مہر کو خریدا ہے؟؟

حسن کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ ابھی کے ابھی اسکے پاس پہنچ جائے مگر ہوش سے کام لینا تھا جوش سے نہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہیں دیکھ کر ایسا لگ تو نہیں رہا کہ۔ بلکہ وہ دونوں تو خوش باش میڈ فار ایچ ادر لگ رہے ہیں۔

نعمان اپنا خیال لبوں پر لایا تھا جبکہ حسن نے جھٹ سے حیرت پاش نظروں سے اسے دیکھا تھا۔

مہر کی کھکھلاتی ہنسی حسن کے کانوں میں گونج رہی تھی جازل نے مہر کا ہاتھ پکڑ رہا۔

دونوں باتیں کر رہے تھے اور انہیں دیکھ کر ہیپی کپل کا گمان ہوتا تھا۔

یہ گمان سچ تھا مگر صرف اور یہیں تک۔

Posted On Kitab Nagri

ریسٹورینٹ سے نکل جانے کے بعد وہ ہیپی کپل کہیں یہیں رہ جانے والا تھا۔

نعمان مجھے مہر سے بات کرنی ہے۔

حسن اٹھا تھا کہ نعمان نے اسے واپس بٹھایا تھا۔

پاگل تو نہیں ہو گیا ہے تو رک ابھی رک جا ساری حقیقت جان لینے دے

ہم انکا پیچھا کریں گے اگر تو وہ مہر کو گھر لے جاتا ہے تو سمجھو وہ شادی کر چکے ہیں اگر تو وہ اسے کہیں اور چھوڑ تا ہے تو پھر تم مہر سے مل لینا

نعمان نے مشورہ پیش کیا تھا۔

ابے تو پاگل تو نہیں ہو گیا اگر شادی نہ ہوئ ہوتی تو وہ اسے یوں ۔۔۔اتنے پیار سے ٹریٹ نہ کر رہا ہوتا۔

بس دیکھ لیا وہ اسے پیار سے ٹریٹ کر رہا ہے دور سے بھی پتا چل رہا ہے کہ دونوں کا آپس میں کتنا پیار ہے

وہ دکھی نہیں ہے سکھی ہے بس یہی تو جاننا تھا تو نے بس چھوڑ۔

نہی بالکل بھی نہیں جب تک ایک ایک بات جان نہیں لوں گا پیچھے نہیں ہٹوں گا

لوگ ایسا بھی تو کرتے ہیں نا کہ پبلک پلیس پر جان بوجھ کر جھوٹا پیار دیکھاتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اور ویسے بھی کیا ثبوت ہے کہ وہ دونوں شادی شدہ ہیں۔

یہ جس ہوٹل میں تو کھانا کھا رہا ہے نا یہ کپل ریسٹورنٹ ہے۔

کپل ریسٹورنٹ۔۔تو میری بیوی ہے پھر.؟؟

جو ہم یہاں آئے ہیں۔

نعمان نے بہ مشکل اپنی ہنسی روکی تھی۔

نہیں بیوی تو میری تو ہے نازک حسینہ انارکلی۔۔

نعمان نے پیار سے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا تھا۔

ابے ہٹ۔۔۔۔ حسن نے غصے سے اسکا ہاتھ پیچھے کو جھٹکا تھا۔

اوکے اوکے ریلیکس ہم ضرور پتا لگوائیں گے۔

جازل اور مہر اپنی جگہ سے اٹھے تھے کہ نعمان اور حسن۔نے اپنا چہرہ چھپایا تھا۔

انکے نکلتے ہی وہ لوگ۔۔۔۔۔ بھی اٹھے تھے۔

سر آرڈر؟؟؟

ویٹر وہاں آیا تھا مگر اس کی بات سننے سے پہلے ہی وہ جا چکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

جازل اور مہر گاڑی میں بیٹھے تو حسن نے بھی ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی تھی نعمان بھی جلدی سے فرنٹ سیٹ پر آکر بیٹھا تھا۔

اب مہر اور جازل کی گاڑی آگے تھی اور حسن نعمان کی پیچھے۔

♥□♥□♥□

آپ ہمیں کہاں لے جا رہے ہیں اس وقت۔

مہر نے سوال کیا تھا۔

میں نے کہا تھا نہ کہ پیزا کھانے کے بعد میں آپکو جہاں لے جاؤں آپ سوال نہیں کریں گی۔

جازل نے جیسے کچھ یاد دلوایا تھا۔

اوکے اوکے۔

♥□♥□

انکی گاڑی ایک انسان راستے کی طرف جا رہی تھی۔

یہ کیسا راستہ ہے ویران بالکل نہ کوئی بندہ نہ بندے کی زات۔

حسن حیران ہوا تھا۔

گاڑی روانی سے چلتی جا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب یہ راستہ جسے دیکھ کر نعمان اور حسن دونوں چونکے تھے

حسن کے گھر سے دو میل کے فاصلے پر سڑک کے ایک طرف گھنا جنگل۔۔۔۔

اور حسن کو اچھے سے یاد تھا وہ جنگل

بھلا وہ اس جنگل کو کیسے بھول سکتا تھا۔

♥□♥□♥□

اترو مہر۔۔۔جازل نے جنگل کے پاس گاڑی روکتے ہوئے اسے نیچے اترنے کو کہا

مہر اتری تھی۔

جازل آپ ہمیں کہاں لے آئے ہیں اتنا اندھیرا اور دیکھیں سامنے جنگل بھی ہے گھر چلیں جازل ہمیں ڈر لگ رہا ہے۔

مہر گھبرائی تھی۔

ریلیکس مہر میں ہو نا ڈرنے کی کوئی بات نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب ہم جنگل کی طرف ٹرن لیں گے دیکھنا جنگل میں بالکل بھی اندھیرا نہیں ہو گا روشنی ہو گی آپ نے ڈرنا نہی ہے اوکے۔میں ہوں نا

اسنے مہر کے گال تھپتھپاتے اسے تسلی دی تھی

Posted On Kitab Nagri

♥□♥□

اور جیسے ہی جازل نے گاڑی روکی تھی حسن اور نعمان بھی گاڑی سے نیچے اترے تھے

انہیں جنگل میں جاتا دیکھ کر انہیں دھچکا سا لگا تھا۔

جازل نے مہر کا ہاتھ سختی سے اپنی گرفت میں لے رکھا تھا۔

اور جنگل میں داخل ہوا تھا۔

ان سے دس پندرہ قدموں کے فاصلے پر حسن اور نعمان بھی جنگل میں داخل ہوئے تھے۔

حسن کو تو آج دھچکے سے دھچکا لگ رہا تھا کیونکہ اس دن کی نسبت جنگل میں اندھیرا بالکل بھی نہ تھا

بلکہ دھیمی دھیمی روشنی جنگل میں چھائی ہوئی تھی۔

اوپر آسمان کی طرف سر اٹھا کر دیکھیں تو وہاں۔اندھیرے کا راج تھا

♥□♥□

خشک پتوں کی چرچراہٹ قدموں کی چھاپ اور جنگلی جانوروں کی آواز اسے خوفزدہ کر رہی تھی

جازل چلیں یہاں سے پلیز ہمیں بہت ڈر لگ رہا ہے۔

جازل جانتا تھا کہ وہ بہت ڈر رہی ہے۔

ڈر تو وہ بھی رہا تھا مانو کے وہ زندگی موت کے درمیان کھڑا تھا۔

مہر کچھ نہیں ہوتا میں ہوں نا اب ہم دونوں اپنی لائف میں آگے بڑھ چکے ہیں

مگر میری زندگی کا ایک تاریک پنہ ابھی بھی وہیں اٹکا ہوا ہے

Posted On Kitab Nagri

میں پچھلے تمام چیپٹرز کلوز کر کے اب مکمل طور پر آپ کے ساتھ نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا ہوں
اسی لیے آپ کو آج یہاں لایا ہوں میں اپنی زندگی کا یہ تاریک پنہ بھی بند کرنا چاہ رہا ہوں
میں اب واقعی پیچھے جو ہوا وہ اب کچھ بھلائے اک نارمل لائف جینا چاہتا ہوں۔

ابھی ایک بہت بڑا راز ہے جسے میں نے آپ سے چھپا کر رکھا مگر اب میں وہ راز بھی آپکے سامنے لانا چاہتا ہوں۔
اسکے بعد جو فیصلہ آپکا ہو گا میں اسکا دل و جان سے احترام کروں گا۔
_____❤❤❤

حسن اور نعمان اسکی باتیں آسانی سے سن رہے تھے۔
کیونکہ اس بھیانک جنگل میں ہر طرف خاموشی کا راج تھا۔
ایسے میں انکی آوازیں صاف صاف کانوں میں سنائی دے رہی تھیں۔
جازل کا ایسا کونسا راز ہے جو جنگل سے جڑا ہے۔
نعمان اور حسن نے حیرت سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا۔
نعمان اور جازل بھی بہت اچھے دوست تھے انکی دوستی کی شروعات کالج سے ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

نعمان انسے کچھ لیول آگے تھا مگر جازل اور حسن ایک ہی لیول میں تھے۔

ان کے ساتھ ایک اور دوست بھی ہوا کرتا تھا۔۔

ان چاروں کی دوستی پورے کالج میں مشہور تھی۔

♥□♥□♥□

آخر کار جہاں انہیں پہنچنا تھا وہ وہاں پہنچ چکے تھے۔

جنگل کے بیچ و بیچ ایک آستانہ قائم تھا اجڑی حالت میں اس خوفناک آستانے میں جگہ جگہ کھوپڑیاں لٹک رہی تھی

جن سے خون بہہ رہا تھا۔

وہاں فرش پر اور بھی کوئی خون تھا جو کسی انسان کا لگتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہر نے شدت سے چاہا کہ وہ اک ڈراؤنا ہی سہی مگر خواب ہو

وہ اتنی خوفزدہ تھی یہاں آکر کہ اسنے جازل کی شرٹ بازوؤں سے سختی سے بھینچ رکھی تھی۔

حسن نے سائڈ پر ہاتھ ہوئے موبائل پر کوئی میسج ٹائپ کرتے کسی کو سینڈ کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

مہر اور جازل آستانے میں کھڑے تھے جبکہ آستانے کے ایک کونے سے نعمان اور دوسرے سے حسن اندر جھانک رہے تھے

حسن۔مہر کے چہرے سے ڈر اور آنکھوں میں آنسو صاف دیکھ رہا تھا۔

♥□♥□♥□

جازل چلیں پلیز۔۔۔ا

یکے بعد دیگر آنسوؤں کی قطار مہر کی آنکھوں سے بہہ نکلی

جازل نے اسے سختی سے خود میں بھینچا تھا۔

ڈریں مت میری جان۔

میری بات دھیان سے سنیں۔

آپکو سننا ہو گا۔۔

اسنے مہر کو پیچھے ہٹایا تھا۔

مہر تم جانتی ہو میری ماں کون تھی۔

جازل نے بولنا سٹارٹ کیا تھا۔

ڈری سہمی مہر نے اسے دیکھا تھا جبکہ حسن اور نعمان بھی الرٹ ہوئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نعمان نے حسن کو کچھ اشارہ کیا تھا۔

مگر وہ نہ سمجھیں میں سر ہلانے لگا۔

نعمان نے اپنی پاکٹ سے موبائل نکال کر پھر سے اشارہ کیا تھا

اور حسن سمجھ چکا تھا۔۔

♥□♥□

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
logicalmoez@gmail.com
whatsapp _ 0319 8276205

مہر جب میں چھوٹا سا تھا اور بابا اس دنیا سے چل بسے تھے تو ماما نے جادو کا کام شروع کیا تھا اور پھر ایک دن وہ بہت بڑی جادو گر تھیں۔

ان کے ساتھ انکے بہت سے طاقت ور معقل بھی تھے انہوں نے یہاں آستانہ بنایا۔
لوگوں کی جان لینا۔۔یہی تو انکا کام تھا۔
دور دور سے لوگ ان کے پاس آیا کرتے تھے اور چند دن بعد دوبارہ آیا کرتے تھے اور انکی آنکھوں میں خوشی ہوتی تھی کیونکہ انکا کام ہو جایا کرتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماں تھیں وہ میری اور میں انکا بیٹا اور پھر میں نے بھی وہی کیا جو میری ماں کرتی تھیں

تم جانتی ہو میں کون ہوں

جادو گر بہت بڑا بھیانک جادو گر۔

جادوئی ہیولا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بول رہا تھا اور مہر پر گویا بجلی گری تھی۔

مہر یاد ہے تمہیں جب میں تمہیں زنجیروں سے باندھا کرتا تو۔۔
جازل نے پانچوں انگلیوں کو گھڑی کی سمت گھما کر انگلیوں کو بند کیا تھا اور پھر جھٹ سے کھولی تھیں
یہ جادو تھا مہر جو تمہیں کچھ پل کے لیے ساکت کر دیا کرتا تھا۔
جازل کی سرخ آنکھوں سے گویا خون ٹپک رہا تھا۔
وہ نہیں جانتا تھا کہ مہر اسکی حقیقت جاننے کے بعد اسکے ساتھ رہے گی یا نہیں
اور یاد ہے تمہیں مہر جب آپ زنجیروں سے بندھی تھی تو آپکی زنجیریں خود بخود کھل گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہر کی آنسو بہاتی آنکھوں کے سامنے وہ منظر دوڑا تھا
وہ بیڑیاں میں نے ہی یہاں بیٹھ کر کھولی تھیں۔
جازل نے تختے کی جانب اشارہ کیا تھا۔

مہر زور زور سے نفی میں سر ہلانے لگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

یقین کرنا مشکل تھا۔بہت مشکل

پھر ایک روز میری ماں کے سینے پر گولیاں چلادی گئیں۔مہر۔۔

میری ماں کو مار دیا گیا تھا۔

اور پتا ہے مہر کس نے مارا تھا میری ماں کو

حسن نے۔۔۔

ہاں حسن نے مارا ہے میری ماں کو

نا جانے وہ اس دن یہاں کیسے پہنچا تھا

اور کیوں اس نے میری ماں کی جان لی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہر کو زبردست دھچکا لگا تھا اس اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوا

وہ جو کسی کو مارنے میں وقت نہ لگاتی تھیں انکو موت نے جاہ لیا

میری ماں مر گئی مہر میں پھر سے اکیلا ہو گیا

اب کی بار آنسو جازل کی آنکھوں سے بہے تھے

Posted On Kitab Nagri

پھر مجھے تم ملی مہر۔۔اور مجھے لگا کہ جینے کی وجہ ابھی بھی باقی ہے۔

وہ آگے بڑھا تھا تو بے اختیار مہر نے چند قدم پیچھے لیے تھے۔

مہر پلیز میرا یقین کرو میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں بہت زیادہ میں نے یہ سب چھوڑ دیا ہے مہر میں آپ کے ساتھ آگے بڑھنا چاہتا ہوں

پلیز مہر میرا یقین کریں اپکے بغیر میں مر جاؤں گا مہر۔

آپکے سوا اب میرا کوئی نہی مہر

میں بہت برا ہوں بہت برا۔بلکہ کافر ہوں۔

مگر میں شرمندہ ہوں مہر میں خدا سے روز رو رو کر معافی مانگتا ہوں۔۔

مہر پلیز مجھے۔جو سزا دینا چاہو دے لو مگر مجھے چھوڑ کر مت جانا مہر

میں مر جاؤں گا مہر میں مر جاؤں گا۔مجھے مرنا نہیں ہے مجھے تمہارے ساتھ جینا ہے مہر

وہ رو رہا تھا پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا

مہر نے دیکھا لاکھوں کی سانسیں چھین لینے والا آج اس سے اپنی زندگی کی بھیک مانگ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مہر کو اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہوا اس نے شدت سے چاہ کی تھی کہ زمین پھٹے اور وہ اسمیں کہیں دفن ہو جائے

آنسو لڑیوں کی صورت بہہ رہے تھے۔

دل تھا کہ بند ہونے کو تھا۔

مہر مجھے جو چاہے سزا دیں مگر مجھے چھوڑ کر مت جانا مہر

--

تمہیں سزا تو اب میں دوں گا جازل خانزادہ۔

حسن پسٹل کا رخ جازل کی

جانب کیے اندر داخل ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن۔۔۔وہ جہاں کھڑی تھی حیرت سے کنگ وہیں کھڑی رہ گئ۔

حسن۔۔

حسن کو وہاں پا کر جازل کو شدید قسم کا جھٹکا لگا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

واہ مسٹر جازل خانزادہ واہ۔۔میں تمہیں کیا سمجھتا تھا اور تو کیا نکلا۔۔

نعمان تالی بجاتا اندر آیا تھا

اسے بھی وہاں دیکھ کر جازل کو شاک لگا تھا۔

نعمان ان سے بڑا تھا اور وہ نعمان کی بہت عزت کرتا تھا۔

❤□❤□

بندوق کا رخ ابھی بھی جازل کی جانب تھا۔

تم پوچھ رہے تھے نا جازل کہ تمہاری ماں کو حسن نے کیوں مارا تو سنو۔۔۔

حسن دو قدم مزید آگے بڑھا تھا۔

مہر حیرت سے کبھی حسن کو دیکھتی تو کبھی جازل کو۔

تم جاننا چاہتے ہو نا کہ میں نے تمہاری ماں کو کیوں مارا تو سنو میں نے صرف تمہاری ماں کو نہیں بلکہ اپنی ماں کو بھی مارا ہے

جانتے ہو کیوں..؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں تم کیسے جان سکتے ہو تمہیں کیا خبر۔۔۔۔۔۔

حسن استہزایہ ہنسا تھا۔

کیونکہ میری ماں اور تمہاری ماں نے مل کر میری۔بیوی کو مارا تھا

میری ملکہ کو مارا تھا۔

میری بیٹی کو مارا تھا۔

وہ چلا ہی تو پڑا تھا۔اور جازل کے سر پر گویا آسمان ٹوٹ پڑا تھا۔

میری ننھی سی معصوم بیٹی جب اسکی سانسیں ماں کے پیٹ میں ہی بند ہوئی تھیں تو اسے کتنی تکلیف ہوئی ہو گی تم سوچ بھی نہیں سکتے

تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتے ایک مرتی ہوئی ماں کی تکلیف کا جس وجود کی دھڑکن اسنے اپنی دھڑکنوں میں محسوس کی ہو اپنی آنکھوں کے سامنے

اس وجود کی دھڑکنوں کی آخری دھڑکن سننا

اسنے شدت سے چاہا ہو گا کہ بے شک موت اسے اپنی آغوش میں لے لے مگر بچی کی جان بچ جائے۔

Posted On Kitab Nagri

حسن کی آنکھوں میں ضبط کے باوجود آنسو لڑکھ پڑے تھے۔

وہ احساس سے لبریز آنکھیں تھیں پتھر تھوڑی نہ تھے۔

تم واقف ہی نہیں ہو اس تکلیف سے جو مجھ کر اپنی بیوی اور بیٹی کو مرتے دیکھ کر ہوئ

تم لوگوں نے تو صرف مارا ہے جازل۔۔

مگر یہاں میں زندہ ہو کر بھی ہزاروں دفعہ مرتا ہوں

مگر مجھے نہیں پتا تھا۔ کہ میری بیوی کو موت کی گھاٹ اتارنے والی میری ماں اور تمہاری ماں تھی

تمہاری ماں کے ایک ہی وار سے میری معصوم بیوی اور بچی کا کام تمام ہو گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

--

اور لاریب۔۔ جس سے تم لندن میں مل کر آئے تھے سالی ہے وہ میری۔۔

اسے جب اپنے زخموں کا مرہم بنانا چاہا تو۔۔۔۔

تو میری ماں نے اسے بھی مار دینے کے منصوبے کو عملی شکل دینے کے لیے یہاں کا رخ کیا

Posted On Kitab Nagri

لاریب کا نام سنتے ہی میرا دل تھم چکا تھا۔

میں ایک کو کھو چکا تھا دوسری کو نہیں کھونا چاہتا تھا۔

اسی لیے مار دیا میں نے تمہاری ماں کو اور پھر کچھ دن بعد اپنی ماں کو اپنے ہاتھوں سے پھانسی دلوائی۔

تم بتاؤ جازل تمہیں کیا سزا دوں

رک جایئے۔۔۔۔۔

مہر۔۔جازل کا سکتا ٹوٹا تھا۔اور وہ اسکی جانب بڑھا تھا۔

میری پاس مت آیئے گا وہیں رک جائیں۔

مہر نے دو قدم پیچھے کو لیے تھے۔

پھرتی سے وہ آگے بڑھی تھی اور اسنے حسن کے ہاتھ سے گن چھین لی تھی

انہیں سزا میں دوں گی۔۔۔

اب مہر کے ہاتھ میں بندوق تھی اور اور بندوق کا رخ جازل کی جانب تھا۔

تمہاری روح قبض کر کے میں مر جاؤں گا۔

Posted On Kitab Nagri

جازل کا کہا گیا جملہ اسکے کانوں میں گونجا تھا۔

وہ واقعی اسکی روح قبض کر ہی تو چکا تھا۔۔

وہ اس سے محبت کرنے لگی تھی اور جب محبت ہونے لگے تو رفتہ رفتہ روح بھی قبض ہو جاتی ہے۔

جازل کے ہونٹوں پر مسکراہٹ ابھری تھی۔

اپنے ہاتھوں سے مارو گی تو مر جاؤں گا۔

جازل کی آنکھوں میں نمی چھلکی تھی جسے اس نے پیچھے دھکیلا تھا۔

مہر یہ کیا کر رہی ہو۔

حسن آگے بڑھا تھا کہ مہر نے اسے ہاتھ سے وہیں رک جانے کا اشارہ کیا

آپ وہی۔رک جایئے یہ میرا اور میرے شوہر کا معاملہ ہے۔

وہ تلخ لہجے میں بولی تھی

پورا وجود لرزش رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹریگر پر رکھی شہادت کی انگلی اور بندوق تھامے ہاتھ شدت سے کانپ رہے تھے۔

ہمارے عشق کی داستاں بھی کیا خوب قلم بند کی جائے گی مہر

"وہ جادو کی دنیا کا بے تاج بادشاہ، پراسرار سا، جادوئی دنیا کا ہیولا
وحشی درندہ۔۔۔۔ مگر اسے ایک شہزادی سے عشق ہو گیا تھا۔۔
اور پھر اسے اس شہزادی کے ہاتھوں موت ہوئی تھی۔

وہ مسکرایا تھا۔

وہ محبت میں اتنا بدل گیا تھا کہ اس کے سامنے اپنی جان دینے کو بھی تیار ہو گیا تھا

"سچ کہتے ہیں لوگ جب انسان پیار میں پڑتا ہے تو اکسا کریکٹر کی بدل جاتا ہے"
"پیار میں وہ جان لے بھی سکتا ہے اور جان دے بھی سکتا ہے"

Posted On Kitab Nagri

اسکے لبوں پر بھی مسکان تھی۔

جو چاہو سزا دے سکتی ہو۔۔

تمہیں اجازت

مجھے "سزا" دینے کی

مجھے "درد" دینے کی

مجھے "زخم" دینے کی

یہاں تک کہ مجھے "مار" دینے کی بھی اجازت ہے تمہیں

میں تم پر اپنی سزا

درد

زخم

اور موت کو معاف کرتا ہوں

ایک دفعہ پہلے کہے گئے جملے پھر سے دہرائے گئے۔۔

بندوق کا رخ جازل کی طرف ہٹاتے اسنے بندوق اپنی کنپٹی پر دھری تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک۔

دو۔

تین۔

ٹھاہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور پھر۔۔۔۔

مہر۔۔۔۔ایک دلخراش چیخ جازل کے حلق سے نکلی تھی۔
حسن کے پیروں سے ذمین نکل گئ تھی۔

اسکے اپنے برین پر گولی چلائی تھی۔۔۔
مسٹر جازل یو آر انڈر اریسٹ۔۔
آپکے خلاف تمام ثبوت ہمیں مل چکے ہیں
اب آپ پوری طرح سے قانون کی گرفت میں ہیں۔۔
وہ مر رہی تھی مگر پولیس نے اسے اس کے پاس سے اٹھاتے ہتھکڑی پہنائ تھی۔
گویا اسکی تو دنیا ہی تھم گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہو

پولیس اسے لے جا رہی تھی۔۔اور رفتہ رفتہ وہ مر رہا تھا۔

وہ ٹوٹ کر اسکی محبت میں ڈوب چکا تھا

مگر وہ اک برا انسان ثابت ہوا تھا اسے سزا ملنا بھی ضروری تھی

حسن اسے باہوں میں اٹھا کر گاڑی کی طرف بھاگا تھا۔

اس نے کہا تھا کہ وہ خود جازل کو سزا دے گی مگر اسے گمان نہ تھا کہ وہ اسکی سانسیں ہیں چھین لے گی۔...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہسپتال پہنچ چکے تھے اور فوراً سے مہر کو ایمرجنسی میں لے جایا گیا تھا۔

حسن پر تو گویا قیامت ٹوٹ پڑی ہو۔۔۔

وہ ایمرجنسی روم کے باہر مسلسل چکر کاٹ رہا رہا تھا۔

تو نے جازل کو جیل بھیج کر اچھا نہیں کیا۔وہ شرمندہ تھا۔

اسکی آنکھوں میں مہر کے لیے جو عشق اور درد تھا نہ وہ غضب کا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسکی بیوی مر رہی ہے اور وہ اسکے پاس نہیں سوچ وہ کتنی تکلیف میں ہو گا

آج مہر جس حال میں ہے نا نعمان اسکا ذمہ دار جازل ہی ہے۔

وہ آج جہاں کہیں بھی ہے نا حسن اس میں تیر اسب سے بڑا ہاتھ ہے نا تو اسے اس دن چھوڑ کر آتا نہ وہ آج یہاں ہوتی۔

سچ ہی تو کہا تھا نعمان نے

مہر۔۔مہربانو۔۔۔

کہاں ہے ہماری مہربانو۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہر بانو اور ملکہ یشوہ بھاگتی ہوئی وہاں پہنچی تھی

حسن نے انہیں جازل کے بارے میں سب کچھ سچ سچ بتا دیا تھا۔

۔۔

وہ وہاں دوڑتی چلی آئی تھیں

Posted On Kitab Nagri

مہر نے اپنے سر پر گولی چلادی فلحال وہ ایمر جنسی روم میں ہے۔۔

حسن نے سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھا تھا۔

نرس باہر آئی تھی تقریباًسب کی اسکی جانب بڑھے تھے

دیکھیے پیشنٹ کی حالت اس وقت بہت نازک ہے

گولی برین میں لگی ہے جو کافی خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔

کچھ بھی ہو سکتا ہے آپ بس دعا کیجیے ابھی ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔

یہ کیسی قیامت تھی جو ان پر ٹوٹ پڑی تھی۔۔

میری بچی۔۔۔

ملکہ یشوہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھیں۔

حسن بھائی۔۔۔۔۔

شہر بانو اسکے پاس آئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔۔

یہ خط ہے جو مہر نے آپکے چلے جانے کے بعد لکھا تھا۔۔۔

شہر بانو نے اسکی جانب لفافہ بڑھایا تھا۔

جسے حسن نے تھاما تھا

ابھی پڑھوں؟؟؟

حسن نے سوال کیا

جیسی آپکی مرضی۔۔۔۔

شہر بانو نم آنکھوں سے واپس پلٹی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس وقت۔ اسکے لیے ہر ایک کہ لب پر دعا تھی۔

نعمان میں پانچ منٹ میں آتا ہوں۔۔

اسکے کان میں کہتا وہ ہاسپٹل سے باہر نکلا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاسپٹل کے سامنے والے پارک میں وہ۔۔۔داخل ہوتا ایک طرف لگے بینچ پر بیٹھا تھا۔

بیٹھتے ہی اس نے وہ لیٹر کھولا تھا اور پڑھنا شروع کیا تھا۔

♥□♥□♥□

سنو جو ہم کہہ نا پائے وہ ہم لفظوں میں پروتے ہیں

تو سنو !

دلبر!

دلربا!

"آپکو جب بھی لکھیں گے سکوں ہی لکھیں گے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دنیا کا سب سے خوبصورت موسم من پسند شخص کے ساتھ بتائے گئے لمحوں کا موسم ہوتا ہے،
موسم گزر جاتے ہیں، وقت بیت جاتے ہیں لیکن من پسند شخص کے ساتھ بتائے گئے لمحوں کی حدت ہمیشہ قائم رہ جاتی ہے۔

وقت ایک جیسا کبھی نہی رہتا دنیا گول ہے ایک موڑ پر کوئی ملتا ہے تو دوسرے پھر کھو جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

ذمین ساکن نہیں ہے۔

یہاں کچھ بھی ساکن نہیں ہے کچھ بھی ہمیشہ کے لیے نہیں ہوتا۔

"غم زندگی تیری راہ میں کوئی نکھر گیا کوئی بکھر گیا۔۔۔۔"

محبت بوجھ نہی ہے مگر آپکی محبت ہمارے دل پر بہت بھاری پڑی ہے

دل پر اتنا بوجھ ہے کہ ہم مسلسل ذمین میں دھنسے جارہے ہیں

کوئ اتنا ظالم کیسے ہو سکتا یے کوئ کسی سے اتنی نفرت کیسے کر سکتا ہے

آپ نے فقط ہمیں ہمارے طوائف ہونے پر ٹھکرا دیا

کیا ہم انسان نہیں تھے؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم بس زندگی میں ایک دفعہ آپکے سامنے رونا چاہتے ہیں اتنا کہ ہمارے آنسو آپکو بھی رلا دیں!...

محبت گناہ نہیں مگر ہمیں سزا بہت سخت ملی ہے

ہم ایک بار بس ایک بار آپکو بتانا چاہتے ہیں کہ ہم کتنی تکلیف میں ہیں!....

Posted On Kitab Nagri

ہم بس اک دفعہ آپکو بتانا چاہتے ہیں کہ ہمارا دل درد سے پھٹ جانے کو دوڑتا ہے جب ہمیں آپکی طلب ہوتی ہے اور آپ ہمیں میسر نہیں ہوتے

"لت "ہیں آپ ہماری آپ ہمارا" جنون "ہیں" نشہ "ہیں آپ ہمارا

وہ پڑھ رہا تھا اور ایک ایک لفظ اسکے دل میں کانچ کی طرح چبھ رہا تھا
آنکھوں میں نمی تھی جسے بے دردی سے رگڑ کر صاف کیا گیا تھا

ایک پاگل اور سنکی لڑکی کا "عشق "ہیں آپ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو تو خود پر رشک آنا چاہیے کہ کوئی آپ سے اتنی محبت کرتا ہے کہ آپ کے لیے "موت "تک کو ہنس کر گلے لگا لے!...

ہم بس ایک دفعہ اپکو وہ سب بتانا چاہتے ہیں جو ہم نے محسوس کیا ہے ہم بس ایک دفعہ اپکو وہ سب کچھ بتانا چاہتے ہیں جو ہم پر گزری

Posted On Kitab Nagri

آپکو اپنا سارا درد بتانا چاہتے ہیں آپکو بتانا چاہتے ہیں کہ آپ ہی ہمارے سکون کا واحد ذریعہ ہیں مگر آپ میسر نہی ہیں اک لمحے کو بھی یعنی سکون نہیں ایک پل کو بھی

"اور جانتے ہیں جب سکون ہی نا ہو تو زندہ رہنا محال ہے"

اور پھر سب کچھ بتا دینے کے بعد چاہے ہمیں موت ہی کیوں نہ آجائے ہمیں قبول ہے

اسی لیے تو وہ آج موت اور زندگی کی جنگ کے درمیان لٹک رہی تھی خط پڑھتے بار بار اسکی آنکھیں بھیگ رہی تھیں

ایک بار!...

ایک بار آپ ہمیں جان لیتے ہماری تکلیف سمجھ لیتے ہماری آنکھیں پڑھ لیتے وہ آپکے سامنے ہونے پر ہمارا نم بھاری لہجہ محسوس کر لیتے تو کم از کم آج ہم اتنی تکلیف میں نہ ہوتے۔۔

حسن کو لگا جیسے یہ مہینوں پہلے لکھا خط آج کی حالت زار بیان کر رہا ہو

Posted On Kitab Nagri

:ہمارادم گھٹتاہے۔

ہمارادم گھٹتاہے۔

"ہم مر جائیں گے"

ہاں وہ مر ہی تو رہی تھی آج

"ہم مرے نہیں تو پاگل ضرور ہو جائیں گے۔

ایسا ہی ایک جملہ حسن نے بھی کبھی کہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ ہماری "برداشت" کی آخری حد تھی کہ ہم آپکے لیے خدا کے بعد اک انسان کے سامنے رو پڑے تھے

آپ جارہے تھے اور ہماری نم آنکھیں آپ سے رک جانے کی منت کر رہی تھیں

Posted On Kitab Nagri

ہم اس وقت شدت سے چاہتے تھے کہ کاش آپ ہماری آنکھوں سے وہ آنسو دیکھ لیں

- "مگر پھر لازم تو نہیں کہ جو دِل میں بَستے
ہوں، وہ دِل کے حال سے بھی واقف ہوں

یارا آپکو۔
مطلب آپکو کچھ بھی پتا نہیں چلا
کیوں اتنے "انجان" ہیں آپ
مت کریں ایسا بس کر دیں واپس آجائیں ہم 'مر' جائیں گے
مر جائیں گے ہم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتنا غافل رہا ہے تُو مجھ سے
اس قدر رائیگاں نہیں تھی میں۔۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

ہم نے آپکو بہت پیار دیا ہے آپکو اپنی زندگی میں وہ مقام دیا ہے جو کبھی کسی کو نہ دوبارہ دے پائیں شاید ہمارے نصیب میں آپکو کھونا لکھا تھا۔

وہ کیا اسے کھوتی وہ تو رفتہ رفتہ خود کو ہی کھو رہا تھا

ہاں ایک اور بات یاد رکھنا بہت ظالم ہیں ہم..

محبت کی ہر حد پار کرنے کے بعد دل میں نفرت کی آگ جلتی ہے اور دعا کرنا ہمارے اندر یہ آگ نہ بھڑک اٹھے ورنہ آپکی محبت کے ساتھ ساتھ ہم خود بھی اس آگ میں جل کر "فنا" ہو جائیں گے ؟---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نفرت" میں بہت ظالم ثابت ہو سکتے ہیں ہم

یاد رکھنا مر گئے تو آپکو اتنا حق بھی نہیں دیں گے کہ آپ ہماری میت کو کاندھا دینا تو دور کی بات ہمارا مرا ہوا چہرہ دیکھ سکیں ہمارے جنازے پر آسکیں۔

Posted On Kitab Nagri

حسن کے دل پر گہرے شگاف پڑے تھے وہ اسکے عشق میں اس قدر آگے نکل چکی تھی وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا

وہ تو خود سے بھی چھپائے رکھتی تھی اپنے پیار کی حد

مگر اسکی حد بھی اتنی بے حد ہو سکتی تھی یہ کسی نے نہ سوچا تھا

وہ جازل کو قبول کر چکی تھی مگر کس دل سے یہ کسی کو گمان بھی نہ گزرا

وہ دوبارہ خط کی جانب متوجہ ہوا تھا۔

آنکھیں بار بار رگڑ کر آنسو صاف کرنے سے مزید سرخ ہو رہی تھیں

کیونکہ جو زندہ ہوتے ہوئے سہارا نہ دے سکا مر جانے کے بعد اسکے کندھے کے سہارے "لحد" میں اترنا ہم اپنے "عشق" کی توہین سمجھتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیتے جی ہماری محبت "پامال" کر دی گئ مر کر ہم اپنی محبت کی "تذلیل" برداشت نہیں کریں گے

"سنیں ہم مرنے کے بعد خدا سے شکایت کریں گے"

مگر یہ بھی کہیں گے خدا سے کہ آپکو "سزا" زرا کم دیں

Posted On Kitab Nagri

کیا ہے نہ ہم سے آپکی "تکلیف" بھی تو دیکھی نہیں جاتی

مگر "انصاف" بھی چاہتے ہیں

حسن کو آج شدت سے اسکی محبت کا احساس

ہوا تھا

جب تک آپکو "احساس" ہو گا تب تک سب ختم ہو چکا ہو گا

"محبت ختم ہو چکی ہو گی، عشق مٹ چکا ہو گا "

ہم مر چکے ہوں گے۔!..

مر تو گئے ہیں بس چند سانسیں باقی ہیں

جو آپکے نام کا ورد کرتے کرتے تھم جائیں گی۔

حسن کو لگا جیسے وہ عین اس وقت خود اس سے مخاطب ہو اور اسکی موجودہ حالت پر چوٹ کر رہی ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں اسے احساس تو ہو گیا تھا مگر مہر نے جو کہا تھا وہ بھی بھی سچ ہوا تھا۔

دوسرا صفحہ پلٹا تو وہاں ابھی بھی کچھ لکھا تھا۔

"سنیں ہمیں آپ سے محبت ہے"۔۔

حسن کو لگا ایک بار پھر سے وہ سانس نہیں لے پائے گا

آخر میں بس اتنا کہیں گے کہ خدا آپکو خوش رکھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے ماضی کے تصوّر سے ہراساں ہُوں میں

اپنے گُزرے ہوئے ایّام سے نفرت ہے مجھے

اپنی بیکار تمنّاؤں پہ شرمِندہ ہُوں

اپنی بے سُود اُمیدوں پہ نِدامت ہے مُجھے

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

میرے ماضی کو اندھیرے میں دبا رہنے دو
میرا ماضی مِری ذلّت کے سِوا کُچھ بھی نہیں
میری اُمّیدوں کا حاصِل مِری کاوِش کا صِلہ

Posted On Kitab Nagri

ایک بے نام اذِیّت کے سِوا کُچھ بھی نہیں

کتنی بیکار اُمیدوں کا سہارا لے کر
میں نے ایوان سجائے تھے کِسی کی خاطر
کتنی بے ربط تمنائوں کے مُبہم خاکے
اپنے خوابوں میں بَسائے تھے کِسی کی خاطر

مجھ سے اب میری محبّت کے فسانے نہ کہو!
مجھ کو کہنے دو، کہ میں نے اُنھیں چاہا ہی نہیں
اور وہ مست نِگاہیں جو مُجھے بُھول گئیں!
میں نے اُن مست نِگاہوں کو سَراہا ہی نہیں

مجھ کو کہنے دو کہ میں آج بھی جی سکتا ہُوں
عِشق ناکام سہی! زندگی ناکام نہیں
اُن کو اپنانے کی خواہش اُنھیں پانے کی طلب

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شوقِ بیکار سہی، سعیِٔ غم انجام نہیں

بشکریہ پیارے حسن سائیں

" فقط آپکی طلبگار۔۔"

مہر النساء۔۔۔

♥□♥□♥□♥□

اسکا دل چاہا ہے کہ وہ اتنا روئے اتنا روئے کہ روئے زمین کی ہر جاندار تو کیا بے جان شے بھی اس پر ماتم کرے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□

ہم۔کہاں ہیں اور ہم کون ہیں۔؟؟

آپ سب کون ہیں...؟

Posted On Kitab Nagri

اسکے سامنے حسن کھڑا تھا جسے وہ دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے میں کھڑے پہچان سکتی تھی
آج وہ اسے نہیں پہچان رہی تھی

کون ہیں آپ؟؟
اتنا کہتے ہی وہ ہنسنے لگی تھی زور زور سے ہنسنے لگی تھی

دماغ میں گولی لگنے کی وجہ سے یہ اپنی یاداشت کھو چکی ہیں۔۔
انہیں اپنے نام کے سوا اور کچھ بھی یاد نہیں اور اسکے ساتھ ساتھ یہ پاگل ہو چکی ہیں۔
ڈاکٹر نے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور دنیا دہل گئ تھی۔
محبت ختم ہو چکی تھی، عشق مٹ چکا تھا

ہمیں وہ چاہیئے ہر حال میں چاہیئے

Posted On Kitab Nagri

اگر وہ ہمیں نہ ملا تو ہم پاگل ہو جائیں گے۔

مہر کے کہے گئے جملے

اس نے کہا تھا وہ پاگل ہو جائے گی اور وہ واقعی پاگل ہو گئ تھی

اب وہ اس سے انجان تھی یہاں تک کہ خود سے بھی انجان تھی

"اللہ تو دوست ہوتا ہے"

"ایسا دوست جس سے دل کی ہر بات کی جاتی ہے اور اگر بتانے کے لیے الفاظ نہ بھی ہو تو بس چپ چاپ بیٹھ جاؤ وہ سب سن لیتا ہے بیشک

یا اللہ آپ مہر کو حسن سے۔ ملوا دیں۔۔ نماز کے بعد وہ بیٹھی خدا کے حضور دعا گو تھی

حسن کو مہر مل جائے گی نا تو بہت اچھا ہو گا اللہ جی

حسن نے مہر کو ہرٹ کیا ہے۔۔ مہر کو دکھ ہوا ہو گا نہ بہت زیادہ

اور اگر کسی کو دکھ پہنچائیں تو جب تک اسے تکلیف ہوتی رہتی ہے دل دکھانے والے کو گناہ ملتا رہتا ہے

کیوں کہ دل دکھانا۔ بہت بڑا گناہ ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک دل سے آواز اٹھی۔۔۔۔۔۔

اگر حسن اور مہر مل جائیں گے تو میں۔

میرا کیا ہو گا۔

مگر فوراً ہی وہ اپنے اس دل کی آواز کو رد کر گئ تھی۔

میرا کیا ہو گا۔۔۔۔یہ میرا مسئلہ نہیں ہے میرا اللہ ہے نا میرے ساتھ۔

وہ مسکرائی تھی

اور بھی بہت سی دعائیں کرتی وہ آمین کہہ کر چہرے پر دونوں ہاتھ پھیرتی جائے نماز لپیٹتی اٹھ کھڑی ہوئ۔

لاونج سے پروفیسر ہیبرٹ کی آوازیں آرہی تھیں

اور ساتھ ہی کسی اور کی بھی آواز تھی۔

شام ہونے کو تھی کون آیا ہو گا نیچے اس وقت۔ حجاب درست کرتی وہ سیڑھیاں اتر کر نیچے آئ تھی

Posted On Kitab Nagri

سامنے ہی ایک ہی صوفے پر پروفیسر ہیبرٹ اور جہانزیب بیٹھے گفتگو میں محو تھے

جہانزیب کا یوں اس وقت یہاں ہونا اسے حیرت میں مبتلا کر گیا تھا۔

ارے آؤ لاریب۔۔پروفیسر ہیبرٹ نے اسے دیکھ کر بلایا تو جہانزیب نے بھی سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا

پنک کلر کی گھٹنوں تک آتی فراک پر بلو کلر کے چھوٹے چھوٹے پھولوں کا پرنٹ بنا ہوا تھا۔

کیپری کے ساتھ نیچے ہلکے پھلکے سلیپرز پہن رکھے تھے۔

پنک ہی کلر کے ریشمی ڈوپٹے کا حجاب بنائے اسے پن سے سیٹ کیا گیا تھا۔

ہیزل گرین آنکھوں پر لمبی پلکوں کا پہرہ وہ اسے اپنے دل میں اترتی محسوس ہوئی۔

آپ یہاں؟؟؟

لاریب نے نیچے اترتے ہی سوال کیا۔۔

ہاں وہ میں۔۔

نا جانے کیا تھا کہ اسکے سامنے اسکی دھڑکنوں کا توازن بگڑا تھا۔

ہاں وہ مجھے پروفیسر صاحب سے کچھ کام تھا اسی لیے آ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچھا۔۔لاریب نے کچھ سمجھتے ہوئے سر ہلایا

وہ اسے دلچسپی سے دیکھ رہی تھی

ابھی صبح ہی تو اس سے ملی تھی اور شام کو پھر

چائے یا قافی؟؟

لاریب نے پوچھا تو وہ پہلے تو اسے دیکھتا رہا

آں۔۔مم۔

قافی۔۔۔مسکرا کر جواب آیا۔

اوکے۔۔۔۔سر جھکاتی لاریب کچن کی جانب بڑھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر۔بعد لاریب ہاتھ میں ٹرے لیے لاؤنج میں آئی

جیسے ہی اسنے ٹیبل پر ٹرے رکھا قافی کی جگہ چائے دیکھ کر پروفیسر ہیبرٹ اور جہانزیب حیران ہوئے

لاریب بیٹا جہانزیب نے قافی کہا تھا...؟

Posted On Kitab Nagri

پروفیسر ہیبرٹ نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

وہ نامیر ادل نہیں کر رہا تھا قافی بنانے کو

تو میں نے چائے بنادی۔

وہ کھسیانی سی ہنسی تھی

پھر پوچھنے کا تکلف ہی کیوں کیا تھا؟؟؟

جہانزیب نے آئے برو اچکائے تھے۔

۔۔۔گھر آئے مہمان سے انکی پسند نہ پسند پوچھنا اچھے مہمان نواز ہونے کے زمرے میں آتا ہے..

لاریب نے آنکھیں مٹکائی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا۔۔۔جہانزیب نے آگے بڑھ کر ایک کپ اٹھاتے ہوئے پروفیسر ہیبرٹ کو تھمایا تھا

اور دوسرا کپ اٹھاتا صوفے سے ٹیک لگا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

مہمان سے اسکی پسند نہ پسند جان کر پھر اسکی ناپسندیدہ چیز لا کر سامنے رکھنا کس زمرے میں آتا ہے مس لاریب۔؟

چائے کا سپ لیتے وہ لاریب سے مخاطب تھا۔

پروفیسر ہیبرٹ جہانزیب کو چائے پیتے دیکھ کر حیران ہوئے۔
جہان تک میں جانتا ہوں مسٹر جہانزیب آپکو چائے بالکل بھی نہیں پسند اور اب آپ چائے پی رہے ہیں اور بیزاریت کے بجائے اپکے چہرے پر خوش کن تاثرات ہیں
اسکی وجہ جان سکتا ہوں میں؟؟
پروفیسر ہیبرٹ نے پر تجسس نگاہوں سے اسے دیکھا تھا
لاریب بھی اب اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہاں۔۔اب اگر مس لاریب نے میری ناپسند کو ترجیح دی ہے تو میرا حق بنتا ہے کہ میں اس چیز کو اب اپنی پسند میں شامل کرلوں۔

Posted On Kitab Nagri

باقی کی چائے ایک ہی سانس میں ختم کرتے اسنے خالی کپ آگے جھکتے ٹرے میں رکھا تھا۔

ابھی وہ کچھ بولنے ہی لگا تھا کہ اسکا فون بج اٹھا

ہاں رحیم بولو۔۔۔

فون اٹھا کر کان سے لگایا گیا۔۔۔۔

چند منٹ وہ چپ چاپ سنتا رہا

فون سے ہلکی ہلکی آواز باہر آرہی تھی

لاریب نے اندازہ لگایا تھا کہ فون کے پار شخص بات کسی انیتا کی کر رہا ہے

تم جانتے ہو نا رحیم۔ بھونکتے ہوئے کتے اور اوقات سے باہر انسان مجھے بالکل بھی پسند۔ نہیں

انیتا میرا اب کچھ نہیں بگاڑ سکتی کیونکہ رات تک میرے آدمی اسے واپس پاکستان کی راہ لگا چکے ہونگے۔

تم بھی آرام کرو اور گھر جاؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لاریب تو اسے یک ٹک دیکھے جا رہی تھی۔

وہ واپس پروفیسر ہیبرٹ کی جانب متوجہ ہوا تھا۔

پروفیسر صاحب۔۔

میں آپ سے ضروری بات کرنے آیا ہوں۔

اور لاریب آپ سے تو سپیشلی بات کرنے آیا ہوں

وہ بات دراصل یہ ہے کہ۔

لاریب چونکی تھی

لیکن ابھی تو آپ کہہ رہے تھے کہ آپکو ہیبرٹ انکل سے کسی کام کے سلسلے میں آئے تھے۔

لاریب نے اسے ٹوکا تھا۔

وہ زیر لب مسکرا دیا

Posted On Kitab Nagri

لاریب کی جگہ کوئی اور ہوتا جو یوں اسکی بات کو بیچ میں ٹوکتا تو وہ اسے ابھی تک زمین میں گاڑھ چکا ہوتا۔ www.kitabnagri.xyz

سوری۔۔۔۔

جہانزیب نے آنکھ دبائی تھی

لاریب نے اسے چھوٹی آنکھیں کر کے دیکھا تھا

لاریب کو دیکھ کر اس سے بات کرتے ہوئے جہانزیب کی آنکھوں میں جو چمک اور لبوں پر جو مسکان تھی ناپروفیسر ہیبرٹ اسکے پیچھے کی وجہ کچھ کچھ سمجھ چکے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسٹر جہانزیب کہیے کہا خدمت کر سکتے ہیں ہم آپکی

پروفیسر ہیبرٹ بولے تھے

پروفیسر صاحب خدمت کہہ کر نا آپ مجھے شرمندہ مت کریں

استاد ہیں آپ میرے اور خدمت تو آپکی مجھ پر جائز ہے۔

وہ احتراماً بولا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کروالیں کروالیں خدمت انکل اس سے پہلے کہ یہ اپنی بات سے مکر جائیں۔۔
لاریب نے آنکھ دبائی تھی۔

دنیا جانتی ہے کہ جہانزیب عالمیر اپنی بات کا کتنا پکا ہے۔
جہانزیب اپنی ہیزل گرے آنکھیں اسکی ہیزل گرین انکھوں میں گاڑھے بولا

لاریب بات کرنے دو۔۔۔۔پروفیسر ہیبرٹ نے اسے آنکھیں دکھائی تھیں تو وہ منہ کے مختلف زاویے بناتی دوسرے سنگل صوفے پر ٹکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانزیب نے بہ مشکل اپنا قہقہ روکا تھا۔

عموماً تو مجھے یہ بات حسن سے ہی کرنی چاہیے تھی
مگر وہ نہیں ہے تو میں یہاں چلا آیا
ویسے بھی لاریب کی مرضی جاننا زیادہ معنی رکھتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

جہانزیب بولا تو دونوں اسکی طرف مکمل متوجہ ہوئے تھے۔۔۔

میں لاریب سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔

لاریب اپنی جگہ کرنٹ کھا کر اچھلی تھی

میں لاریب سے اسکی مرضی جان لینا چاہتا ہوں

کیونکہ لاریب کی مرضی میرے لیے زیادہ معنی رکھتی ہے

مجھے لاریب پسند ہے اور میری شریک حیات کے طور پر لاریب سے۔ بہتر مجھے کوئی نہیں لگی

ویسے بھی دل کا معاملہ ہے

اگر لاریب راضی ہوتی ہے تو پھر۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب راضی نہیں ہے۔

وہ ابھی اپنی بات مکمل کرتا کہ لاریب بیچ میں بول پڑی

جہانزیب نے اسے کن نظروں سے دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

معذرت کے ساتھ مسٹر جہانزیب میں وہی بری لڑکی ہوں جسے آپ نے اسکی اوقات دکھائی تھی۔

اوراب آپ مجھے شریک حیات کے طور پر منتخب کر رہے ہیں

ابھی آپ جانتے ہی کیا ہیں میرے۔بارے میں

یہی نا کہ میں حسن کی سالی ہوں۔

ہاہا۔۔۔وہ ہنسی تھی

تو مسٹر جہانزیب لاریب ظفر نام ہے میرا اور حسن سے ہٹ کر بھی میری ایک پہچان ہے

جس سے آپ بالکل بھی واقف نہیں۔۔

لاریب کا لہجہ سرد تھا۔۔۔۔

پروفیسر ہیبرٹ بھی حیران ہوئے تھے لاریب کی طرح

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ایک اور بات مجھے حسن پسند ہیں اور میں شادی کروں گی تو انہی سے کروں گی۔

اب کی بار جہانزیب کی آنکھوں میں کتنے تاثرات ایک ساتھ جاگے تھے

Posted On Kitab Nagri

وہ ساکت سا اسے دیکھتا چلا گیا۔

جہانزیب کے دل میں ٹھیس سی اٹھی تھی۔

اسے ریجیکٹ ہونے کا دکھ نہیں تھا

اسے لاریب سے ریجیکٹ ہونے کا دکھ تھا

وہ اسے اپنانا چاہتا تھا

مگر اکثر قسمت میں وہ نہیں ہوتا جو ہم چاہتے ہیں

کبھی کبھی قسمت بھی ساتھ چھوڑ جاتی ہے اور ایسی انجان راہوں پر لا کر کھڑا کر دیتی ہے کہ انسان کہ شعور میں بھی نہیں ہوتا کہ اب اگر قدم بڑھائیں تو کس طرف بڑھائیں

مگر ان سب میں ایک چیز اہم۔ہے اور وہ ہے قسمت بنانے والا

ہمارا اللہ۔۔۔ہم اسے کیسے فراموش کر سکتے ہیں

وہ تو بہت رحیم ہے وہ قسمت کے پنوں کو موڑ بھی سکتا ہے کیا ہوا جو انسان کی خواہش کے مطابق سب کچھ نہیں ہوا

مگر اللہ کی بھی خواہش ہے نا اپنے بندے کو لے کر

Posted On Kitab Nagri

تو ہمیں خدا کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے اس سے گلہ شکوہ نہ کرتے ہوئے صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے بس انتظار کرنا چاہیئے اپنی باری کا

آپ اللہ کو سب چیزوں سے پہلے رکھیں گے نا تو وہ بھی آپکو سب سے پہلے رکھے گا

جہانزیب خاموش سے اٹھ کھڑا ہوا تھا بظاہر وہ خاموش تھا مگر اک شور تھا جو دل میں برپا تھا

آنکھوں میں نمی تھی گلے میں آنسوؤں کا پھندا اٹک سا گیا تھا۔

جسے مشکل سے پیچھے دھکیلا گیا تھا۔

اور کون کہتا ہے کہ مرد روتا نہیں ہے یہ جو محبت ہے نا بڑی ظالم شے ہے یہ پتھر سے بھی چشمے بہا دیتی ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تمہارے فیصلے کا احترام کرتا ہوں

اللہ تمہارے نصیب اچھے کرے

تمہیں وہ مل جائے جس کی تم نے چاہ کی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اس وقت جہانزیب ہی جانتا تھا کہ جس کو چاہا گیا ہو اسکو اسکی چاہت مل جانے کی دعا دینا کس قدر تکلیف دہ ہے

پاکستان۔نے ایک بار پھر سے میرا توڑا ہے۔

وہ نم آنکھوں سے مسکراتا

خدا حافظ کہتا وہاں سے سر جھکائے قسمت سے ہارے نکل گیا تھا۔

لاریب۔۔۔۔۔اسے دور جاتا دیکھتی رہی۔

آنسو تو اس کی آنکھ میں بھی تھے

میں نے پھر سے ایک دل توڑ دیا۔۔

۔۔۔وہ ساکت سی بولی تھی

تم نے توڑا ہے تو کیا ہمیشہ ٹوٹا رہے گا۔

جہاں دل توڑنے والے موجود ہیں وہیں دل جوڑنے کا ہنر رکھنے والے بھی موجود ہیں۔

پروفیسر ہیبرٹ نے اسکا سر تھپتھپایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ریلیکس ہو جاؤ لاریب ابھی تمہیں ایک اور خبر بھی سنانی ہے

بہتر ہو گا کہ دل تھام لو

کک۔۔کیا خبر؟؟؟

الفاظ ڈگمگائے تھے۔۔۔۔

اور پھر پروفیسر ہیبرٹ نے اسے کل کی ساری کارستانی سنائی

جسے سن کر اسے اتنا زور سے شاک لگا تھا کہ وہ اپنی جگہ ساکت ہوئی تھی۔

۔۔۔

منہ پر ہاتھ رکھے وہ یک ٹک پھٹی آنکھوں سے پروفیسر کو دیکھے جا رہی تھی

کچھ بے یقینی سے کچھ حیرت سے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مم۔۔۔مہر۔مہر۔اب کہاں ہے۔اور ججج۔۔جازل کہاں ہے۔

لبوں سے بہ مشکل لفظ ادا ہوئے تھے

آنکھوں سے اشک ٹوٹ ٹوٹ کر گالوں پر لڑھک رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

مہر ہوسپٹل ہے اور حسن بھی وہیں ہے

اور جازل جیل میں ہے۔

نہیں ایسا نہیں ہونا چاہیئے تھا۔بالکل بھی نہیں ہونا چاہیے تھا بہت برا ہوا ہے۔یہ نہیں ہونا چاہیئے تھا بے یقینی کی حالت میں وہ زور زور سے نفی میں سر ہلائے جا رہی تھی

وہ یہاں آئی تھی کچھ تکلیفوں سے چھٹکارا پانے مگر یہاں بھی تکلیفوں اور دکھوں نے اسکا ساتھ نہیں چھوڑا تھا۔

وہ جب سے یہاں آئی تھی کوئی نہ کوئی چیز ایسی ہو رہی تھی جس سے وہ اذیت کا شکار ہوتی تھی۔

آپ چاہے دنیا کے کسی بھی کونے میں کیوں نہ چلے جائیں جو تکلیفیں آپکے حصے میں لکھی ہوں وہ آکر ہی رہتی ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بی بریو لاریب۔جسٹ فار گیٹ اباؤٹ آل اینڈ جسٹ فوکس آن یور سٹڈیز گیٹ سکسیس اینڈ گو بیک ہی نیڈز یو سو مچ

Posted On Kitab Nagri

(Be brave laraib . Just forget about all . Just focus on your studies get success and go back he realy needs you.) --

اسکے شانے پر تھپکی دیتے وہ وہاں سے واک آوٹ کر گئے۔

کئ منٹ وہ ہیں ساکت بیٹھی رہی۔

پھر انگلی کے پوروں سے آنسو صاف کرتی مرے مرے قدموں سے اٹھ کر اپنے کمرے میں آئ تھی۔

روم کو اسنے اندر سے لاک کیا تھا

ڈوپٹا اتار کر ایک طرف بیڈ پر پھینکا تھا

اور جلدی سے باتھ روم میں گھس گئ

ایک کے بعد ایک چھنٹا پانی کا چہرہ پر مارتی وہ اپنی سسکیوں کا گلہ گھونٹنے کی سعی کرنے لگی۔

باہر نکل کر چہرے کو خشک کیا

پانی پینے کے بعد وہ واپس بیڈ پر آئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے نیم دراز ہوتی وہ آنکھیں موند گئ

کافی دیر وہ یونہیں پڑی نا جانے کہاں کھوئ رہی۔

جب اچانک موبائل پر ہوتی رنگ ٹون اسے خیالوں کی دنیا سے کھینچ کر باہر لائ تھی

دیکھا تو امی کالنگ لکھا آرہا تھا۔

اسنے جھٹ سے فون اٹھایا تھا۔

السلام علیکم بیٹا

یاسمین بیگم کی آواز سپیکر سے گونجی تھی۔

وعلیکم۔السلام۔۔۔۔رونے کی وجہ سے اسکی آواز بھاری ہو رہی تھی۔۔

تم روئ ہو لاریب..؟

یاسمین بیگم نے آواز سے ہی پہچان لیا تھا۔

روئ کہاں ہوں امی۔

یہاں موسم بہت سرد ہے اور سردی کی وجہ سے زبردست قسم کا فلو ہو گیا تھا

بلکہ اب تو کافی بہتر ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مہارت سے جھوٹ بولا گیا تھا

یاسمین بیگم کو تسلی ہوئی تھی

لاریب۔۔۔۔۔یاسمین بیگم نے اسے پکارا تھا۔

جی امی۔؟؟

تمہارے ابو تمہیں بہت مس کرتے ہیں بیٹا۔

اور کافی بیمار رہنے لگے ہیں۔

انکی طبیعت رات کو بھی کافی بگڑ گی تھی

تمہیں اور ملائکہ کو پکار رہے تھے مگر تم دونوں پاس نہیں تھیں

یاسمین بیگم بتاتے ہوئے رو پڑی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جن آنسوؤں پر وہ بندش لگائے بیٹھی تھی پلکوں۔کی باڑ توڑتے وہ آنسو باہر نکلے تھے۔

اب کیسی طبعیت ہے ابو کی

بہتر ہے اب تو کچھ۔

Posted On Kitab Nagri

یاسمین بیگم نے بتایا تھا۔

امی ان کی بھی ضد تھی۔۔۔۔ کبھی ہمیں پیار نہ دیناماں باپ تو اولاد کی خوشیاں چاہتے ہیں مگر ابو نے کبھی ہماری خوشی کی فکر نہیں کی تھی۔

جب پاس تھے تو ابو کو قدر نہیں تھی۔۔

جب دور ہیں تو وہ دوری سہہ نہیں پا رہے۔

کتنے ظلم کیے ہیں انہوں نے ناجانے کتنوں کو کب کب اور کس طرح تکلیف پہنچائی ہے ناجانے کتنے لوگوں کے دل توڑے ہیں انہوں نے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب کی آواز میں آنسوؤں کی آمیزش رچی تھی۔

سچ کہوں لاریب تو مجھے تمہارے ابو کی آنکھوں میں اب شرمندگی نظر آتی ہے۔

کل سے پاکیزہ یہیں ہے۔۔ تمہارے ابو نے خود اسے یہاں بلوایا ہے

تمہارے ابو اسے گلے لگا کر معافی مانگ رہے تھے میں اندر آئی تو فوراً بات بدل گئے۔

Posted On Kitab Nagri

پاکیزہ آپی سے بات کروائیں امی۔

اچھا کرواتی ہوں۔۔

السلام علیکم لاریب میری جان۔۔۔

تھوڑی دیر بعد سپیکر سے پاکیزہ کی آواز گونجی تھی۔

آپی۔۔۔۔ ہچکیوں کے درمیاں وہ بولی تھی

اور پاکیزہ جانتی تھی کہ وہ کیوں رہ وہی ہے۔

لاریب۔بس کرو میری جان رونا بند کرو۔

ہمت سے کام لو۔پریشان مت کو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا ہاں۔تم پریشان مت ہو۔

چپ ہو جاؤ۔

پاکیزہ نے اسے پیار سے سمجھایا تھا۔

لاریب ابو تم سے بات کرنا چاہتے ہیں۔

پاکیزہ نے اسے آگاہ کیا تو اسکی دھڑکنیں یک دم تیز ہوئ تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے بات.؟؟؟وہ حیران ہوئ تھی۔

کروائیں بات۔

پاکیزہ نے لاؤڈ سپیکر کرتے ہوئے موبائل ظفر صاحب کو تھمایا تھا۔۔

لاریب کروبات۔

السلام علیکم ابو۔

وعلیکم۔السلام بیٹا۔

اتنے عرصے بعد انکی آواز سن کر لاریب کی سسکی گونجی تھی۔

ککک۔۔کیسے ہیں ابو۔

وہ بہ۔مشکل رونے پر ضبط۔کر رہی تھی

مگر اسکی سسکیاں فون کے دوسرے طرف بھی گونج رہی تھیں۔

پاکیزہ کی آنکھیں بھی نم تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

واپس کب آؤ گی لاریب؟؟

ظفر صاحب کا جملہ نا جانے کتنے زخموں پر مرہم رکھ چکا تھا۔

آپ مجھے مس کرتے ہیں نا ابو؟؟؟ اسنے جیسے پھر سے یقین دہانی چاہی ہو۔

لاریب اب با قائدہ رو رہی تھی

ہاں میری بیٹی مس کرتا ہوں میں تمہیں۔ ملائکہ کو۔

جان ہو تم سب میری

وہ تو نہیں آئے گی واپس تم آجاؤ۔نا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اولاد کی محبت میں طاقت ہی اتنی ہے کہ ایک باپ بھی سر جھکانے پر مجبور ہو جائے

یہ رشتہ ہی ایسا ہے جس میں چاہ کر بھی نفرت جنم نہیں لے سکتی۔

اولاد تو پھر اولاد ہوتی ہے۔

اور بیٹی کیا ہوتی ہے بیٹی کی محبت کیا ہوتی ہے یہ کوئ اس وقت ظفر صاحب سے پوچھتا

بیٹیوں کی دوری نے انکا غرور توڑ دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور جب غرور کی دیوار ٹوٹ جائے تو پھر محبت کے پھول کھل اٹھتے ہیں

آپ کہیں نا ابو تو ابھی اڑ کر آ جاؤں۔

ہچکیوں کے درمیاں وہ ہنسی تھی۔

اور۔بیٹی تو وہ واحد پیارا اور اس قدر احساس سے لبریز رشتہ ہے کہ جسے باپ کے جوتوں تک سے بھی محبت ہوتی ہے

اسے اپنے باپ کا پیار واپس مل گیا تھا۔

اس وقت اسے ساری دنیا بھی ٹھکرا دیتی تو وہ افسوس نہ کرتی اسے جو۔ملا تھا۔ نا وہی ساری دنیا کا سکھ تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں۔۔۔ایسے کیسے واپس آ جاؤں۔

جس کام کے لیے گئ تھی نہ وہ پورا کر کے واپس آنا۔

میں اپنی بیٹی کو کامیاب دیکھنا چاہتا ہوں ٹھیک ہے۔نا۔۔

جی ابو۔۔لاریب دل سے مسکرائی تھی۔میری دعائیں ہمیشہ آپکے ساتھ ہیں بیٹا۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے بعد کافی دیر یاسمین بیگم ظفر پاکیزہ اور لاریب باتیں کرتے رہے تھے۔

فون۔بند ہوتے ہی وہ بیگ لے کر بیڈ پر آئی تھی۔اب اسکے اندر ایک الگ ہی خوشی ایک الگ ہی ہمت تھی۔

بیگ سے کتاب نکالے وہ پڑھائی کی طرف جی جان سے متوجہ ہوئی تھی۔

ابھی پروفیسر ہیبرٹ آرام کر رہے تھے ورنہ وہ۔بھاگ کر انہیں۔بتا کر آتی۔

پروفیسر ہیبرٹ اسکے سب سے بڑے مسیحا تھے۔

جن سے اسے خاص انسیت ہو گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنکھوں میں چمک اور لبوں کر مسکان سجائے وہ کتابوں میں سر دیے بیٹھی تھی۔

کھڑکی کی اوٹ میں سورج کی ایک کرن نے اسکی دلکش مسکراہٹ میں اپنی تمام تر رعنائیاں شامل کی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ائیر پورٹ کی فضاؤں میں پلین لینڈگ اور پلین کے پہیوں کی چرچراہٹ ماحول میں ارتعاش پیدا کررہی تھی۔ ہلکی ہلکی سورج ڈوبتی سرور دیتی ہوا ہر چیر کو اپنے دوش پر مست لہرائے لیے جارہی تھی

لوگوں کی مد بھیڑ نے الگ سے ماحول کو تاثر دے رکھا تھا

کچھ لوگ اپنے پیاروں کو خدا حافظ کہنے آئے تھے تو کچھ لوگ خوشی سے اپنے پیاروں کو سینے سے لگائے برسوں کی تھکن اتار رہے تھے۔

آج تین سال بعد ائیر پورٹ کے ایک کونے میں الگ ہی رونک تھی۔

الگ ہی چہل پہل تھی۔۔۔ان کی آنکھوں کی چمک اور لبوں پر مسکان بتارہی تھی کہ اج انکا دل جشن منارہا تھا۔

پاکیزہ سب کچھ ریڈی ہے نا؟؟؟

نعمان نے سوال کیا تو پاکیزہ نے وکٹری کا سائن دکھایا۔

یاسمین بیگم اور ظفر صاحب جتنے بے چین کھڑے تھے نا اتنا کوئ بھی نہیں تھا۔

لمحے گزرنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔۔۔

♥□♥□♥□----

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی اس نے پلین سے باہر قدم رکھا اسکے قدم۔ من من کے بھاری ہو رہے تھے۔

اسے یاد تھا تو بس وہ اک لمحہ جب وہ یہاں سے گئ تھی۔

لوگ کہتے ہیں وقت بہت جلدی گزر جاتا ہے۔۔

ہاں ہو گا ایسا مگر ہم۔میں سے بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کا وقت صرف اس ایک لمحے میں اٹکا ہوا ہوتا ہے جس لمحہ نے انکو سب سے گہری چوٹ دی ہوتی ہے۔ یقین مانو ایسا گمان ہوتا ہے اگر ہم اس لمحے سے ایک قدم بھی ادھر ادھر موو ہوئے تو گویا ہماری جان پر بن جائے گی

دل اٹک جاتا ہے کبھی اس ایک لمحے میں کبھی کسی کے ساتھ بتائے لمحوں کی یادوں میں تو کبھی ان میں جن کو ہم۔نے شدت سے چاہا ہو۔

ہیزل گرین آنکھوں میں امڈتے آنسوؤں کو انگلی کے پوروں سے صاف کیے وہ ایک طرف چل دی۔

جہاں سامنے ہی اسکے جان سے پیارے لوگ اسکی راہ تک رہے

آج وہ تین سال بعد دیکھ رہی تھی اپنی ماں کو اپنی بہن کو اپنے باپ کو۔

دل گویا حلق میں آیا ہو۔

آنکھوں میں پھر سے گہری نمی کے بادل چھائے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

نعمان نے آگے بڑھ کر اس کا بیگ پکڑا تھا

وہ بھاگتی ہوئی ظفر صاحب کے گلے جا لگی تھی۔

پاکیزہ نے پارٹی پوپر پھوڑا تو وہ اچانک ظفر صاحب کی گرفت میں اچھلی تھی۔

اور سبھی کھڑے وہاں ہنس دیے تھے

ظفر صاحب نے اسکی پیشانی پر بوسہ دیا تھا۔

پھر وہ یاسمین بیگم کے گلے جا لگی اور کافی دیر انکی ممتا کے ٹھنڈے سائے کو محسوس کرنے لگی۔

پاکیزہ سے مل کر اسکی آنکھیں پھر سے بھیگنے لگی۔

اسکی بڑی بہن اسکی ہمدم اسکی دوست۔

اس بہن نے ہمیشہ ہر قدم پر اسکا ساتھ دیا تھا۔

سچ کہتے ہیں بڑی بہن دوسری ماں ہوتی ہے جو بالکل ماں کے جیسا پیار کرتی ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نعمان نے اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرا تھا۔

نعمان نے جو کیا تھا وہ سگے بھائیوں سے بھی بڑھ کر تھا۔۔۔

ان سب سے ملنے کے بعد اسنے ادھر ادھر نظریں دوڑائیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی نظریں کسی کی متلاشی تھیں۔

چلیں۔۔پاکیزہ نے کہاتو وہ مایوس ہوتی اسکے ساتھ آگے چل دی۔

پروفیسر ہیبرٹ نے آتے وقت اسے کہا تھا کہ اسکے بن یہ لندن یہ لندن کی سڑکیں یہ گھر انہیں سنسان لگے گا۔

وہ اسے بہت مس کریں گے۔

انکی باتیں کانوں میں گونجی تو پھر سے آنکھیں بھر آئیں

وہ مضبوط اعصاب کی مالک تھی مگر پچھلے تین سالوں میں بات بات پر اسکی آنکھیں بھیگ جاتی تھیں

وقت جب مسکراہٹ، زندگی، خوشیاں اور ہمارے اپنے ہم سے چھین لیتا ہے تو آنسو ہمیشہ پلکوں پر ہی بسیرا کرتے ہیں جو بات بات پر نینوں کے پیالے بھگو دیتے ہیں

وہی بات ہوئی نا آنکھیں ہیں میری پتھر نہی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب جیسے ہی ائیر پورٹ سے باہر نکلی سامنے کا منظر دیکھ کر بے اختیار اسکی آنکھیں پھیل گئیں۔

گاڑی سے ٹیک لگائے۔۔بکھرے بالوں کے ساتھ وائٹ شرٹ اور بلیک ٹراوزر میں وہ آنکھوں پر سیاہ چشمہ لگائے بار بار کلائی پر بندھی گھڑی سے وقت کو دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے ساتھ ہی۔ چھوٹے بالوں والی لڑکی نے گاڑی کا شیشہ نیچے کیے سر باہر نکالا

سرمئ آنکھیں بار بار جھپکاتی وہ منہ بسورے بیٹھی تھی۔۔

بال اب کندھے سے نیچے آدھی کمر تک آتے تھے۔

بلو فراک میں بلو ہی رنگ کا دوپٹہ سر پر اوڑھے وہ بار بار باہر جھانک رہی تھی۔۔

حسن کی نگاہیں ایک پل کو اٹھتی سامنے گئ تھیں اور پھر پلٹنا بھول گئ تھیں۔

چلو لاریب۔۔۔۔۔

پاکیزہ نے پھر سے کہا۔ تو اسکے رکے ہوئے قدم پھر سے اٹھے تھے

یاسمین بیگم اور ظفر صاحب نعمان کے ساتھ گاڑی میں بیٹھے جا چکے تھے

السلام علیکم۔۔۔۔ حسن نے سلام کیا۔

وعلیکم کیسے ہیں آپ۔؟

لاریب نے جھٹ سے جواب دیا۔

میں ٹھیک ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ لاریب ہیں نا؟؟؟

پھر سے بلو ڈوپٹا۔ اوڑھے سر باہر نکلا تھا۔

مہر۔۔۔۔ حسن نے لاریب کو بتایا تو لاریب کی آنکھیں چمکی تھیں۔

لاریب آگے بڑھی تھی فرنٹ ڈور کا شیشہ اب مکمل نیچے تھا۔

ہاں میں لاریب ہوں۔

اور آپ کون۔؟؟؟ لاریب نے جان۔ بوجھ کر سوال کیا تھا۔۔

ہمیں نہیں پتا کہ ہم۔ کون ہیں مگر یہ کہتے ہیں کہ ہمارا نام مہر النساء ہے۔

مہر نے باہر کھڑے حسن کی جانب اشارہ کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں سہی کہتے ہیں۔۔ لاریب اسے آج پہلی دفعہ نہیں دیکھ رہی تھی بلکہ وہ روز ہی اس سے ویڈیو کال پر بات کیا کرتی تھی۔

مہر اسکی کافی پہچان رکھتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا تو بتائیں میرے بارے میں کیا کہتے ہیں؟؟؟

لاریب۔نے آنکھیں چھوٹی کر کے سوال کیا۔

کہتے ہیں کہ لاریب بہت اچھی ہیں ان سے دوستی کر لینا۔۔

اپنی سرمئ آنکھوں سے لاریب کو دیکھتے اسنے جواب دیا۔

تو پھر کر لیں دوستی؟؟؟

لاریب نے ہاتھ آگے بڑھایا۔تو مہر نے نہ تھاما۔

ابھی نہیں گھر جا کر کریں گے دوستی آپ غلط والی دوستی کر رہی ہیں۔۔

مہر نے اسکا ہاتھ جھٹکا تھا۔

لاریب حیران ہوئ تھی۔

بیٹھو لاریب گھر میں سب انتظار کر رہے ہیں ہمیں چلنا چاہیے۔۔

حسن نے کہا تو وہ پاکیزہ کے ساتھ پیچھے جا بیٹھی تھی

جبکہ حسن ڈرائور نگ سیٹ سنبھالتا گاڑی آگے بڑھا لے گیا۔۔

مہر اب کچھ کچھ سنبھلتی جا رہی تھی۔

وجہ حسن کی توجہ پاکیزہ اور یاسمین بیگم کا بے حد پیار اور میڈیسن

Posted On Kitab Nagri

کبھی کبھی وہ بے جا ہنسنے لگتی تو کبھی رونے لگتی

جب وہ ایسا کرتی تو اسے سنبھالنا حد درجہ مشکل ہو جاتا

--

لیکن اب اسے پاگل پن میں کچھ صرف کچھ کمی واقعہ ہوئ تھی مگر یاداشت اسکی ابھی بھی واپس نہی آئ تھی

وہ نئے بننے والے رشتوں کی پہچان رکھتی تھی

مگر

پچھلے تمام رشتے جو اسکے ساتھ جڑے تھے وہ ان سے بیزار اور لاپتہ محسوس ہوتی تھی

ڈاکٹرز نے انہیں مایوس کر دیا تھا

اور حسن نے ہار نہیں مانی تھی۔وہ ہر ممکن حد تک اسکا علاج کر رہا تھا اور چاہتا تھا کہ اسکی یاداشت واپس آجائے۔

مگر وہ ڈرتا تھا کہ یاداشت واپس آجانے کے بعد وہ کیا فیصلہ کرے گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

جیسے ہی وہ گھر پہنچے گھر میں ایک الگ ہی چہل پہل تھی۔

سب سے زیادہ حیرت میں مبتلا کرنے والی بات یہ تھی کہ وہاں عیشال ارحم صائم وردہ اور حور عینا بھی موجود تھی

Posted On Kitab Nagri

گھر میں خوش کن چہل پہل تھی

ان سب کو دیکھ کر اسکی خوشی مانو سنبھالے نہ سنبھل رہی تھی

عیشال کا بیٹا حمزہ اور حورعینا اور پاکیزہ کی بیٹی مناہل لان میں بیٹھے ایک سال کے بچے ہادی کے ساتھ کھیل رہے تھے۔

ہادی حورعینا کا۔ چھوٹا بھائی جو اسے جان سے زیادہ عزیز تھا۔

--

وہ اندر داخل ہوئی تو حورعینا بھاگ کر اسکے ساتھ چمٹ گئی۔

لاریب نے گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھتے ہوئے اسے زور سے خود میں بھینچا

اسکے بعد مناہل سے بھی بہت پیار سے ملی

حمزہ ابھی اس سے ناواقف تھا۔

لاریب نے اسے اپنا تعارف کروایا اور اسے بہت سا پیار کیا

ہادی چیئر پر بیٹھا تھا لاریب نے اسے اٹھایا کس کی تو وہ رونے لگا۔

اسکے بعد وہ جیسے ہی لاونج میں داخل ہوئی حیران رہ گئی گھر میں خوش انگیز کھانوں کی خوشبو پھیل رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

لاونج کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا

سامنے ٹیبل پر سات پاؤنڈ کا بہت بڑا اسٹابری کیک پڑا تھا جس پر رنگ برنگی موم بتیاں جل رہی تھیں۔

کیک پر بڑا سا کر کے ویلکم بیک لکھا ہوا تھا

بے اختیار لاریب نے خوشی سے امڈتی اپنی چیخ روکی تھی۔

لاریب آگے بڑھی تو پاکیزہ نے اسکے ہاتھ میں چھڑی پکڑائی تھی

لاریب نے کیک کاٹنے بڑھی ہی تھی پھر اسنے اپنے ہاتھ روکے

پھر واپس کھڑی ہو کر مہر کو دیکھا۔۔۔

کیک کاٹیں گی میرے ساتھ؟؟

لاریب نے آگے ہاتھ کیا تو سب کے چہروں پر مسکراہٹ بکھری تھی۔

مہر بھی خوشی خوشی اسکے پاس آئی تھی

دونوں نے مل کر کیک کاٹا۔۔۔

لاریب نے باری باری سب کو کیک کھلایا۔

ڈائننگ پر الگ سے چہل پہل تھی

پاکیزہ عیشال اور وردہ نے مل کر بہت مزے مزے کے کھانے بنائے تھے۔

آپی بہت بہت مزے کی بریانی ہے اور۔نان گوشت آپکو پتا ہے نا مائے فیورٹ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تھینکیو سو مچ۔

میری جان تمہارے لیے کچھ بھی۔

پاکیزہ نے فلائنگ کس اسکی طرف اچھالی۔

مہر چلیں آپ کی میڈیسن کا وقت ہو گیا ہے اسکے بعد تھوڑی دیر سو جانا۔

حسن نے مہر کو مخاطب

نہیں ہمیں لاریب کے ساتھ بیٹھنا ہے۔باتیں کرنی ہے

وہ ضدی لہجے میں بولی۔

ابھی سو جاؤ شام کو باتیں کر لینا

لاریب بھی اتنی دور سے آئی ہے نا اسے بھی آرام کرنا ہے۔

وہ منہ بسورتے اٹھ کھڑی ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میڈیسن دے کر اس سلا کر وہ خود نک سک سا تیار ہو اینچے آیا۔

لاریب اپنے کمرے میں جا چکی تھی

تمام مرد حضرات باتوں میں مصروف چائے نوش فرما رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

جبکہ پاکیزہ عیشال اور وردہ کچن میں تھی

پاکیزہ کبھی بھی اتنا سب کچھ اکیلے نہ کر سکتی

یہ تو وردہ اور عیشال ہی تھیں جن کی وجہ سے اتنا کچھ ممکن ہو پایا تھا

پاکیزہ ان دونوں کی بے حد مشکور تھی

♥□♥□♥□

چلیں نعمان؟؟؟

ہاں چلو۔۔۔۔نعمان بھی اٹھ کھڑا ہوا

کہاں بھائی؟؟وردہ نے سوال کیا

عدالت میں پیشی ہے آج جازل کے کیس کے سلسلے میں

تو بس ہم وہیں جس رہے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نعمان نے سرسری سا بتایا اور حسن کے پیچھے باہر نکلا

♥□♥□♥□

آرڈر آرڈر آرڈر۔۔

Posted On Kitab Nagri

جج صاحب اپنی سربراہی کرسی پر براجمان تھے

سب انکی طرف متوجہ ہوئے تھے۔

کٹہرے میں جازل کو لا کر کھڑا کیا گیا تھا۔

عدالت یہ آرڈر دیتی ہے کہ جب تک مجرم کی بیوی انکے خلاف گواہی نہیں دیتی تب تک عدالت کسی بھی ٹھوس فیصلے تک نہیں پہنچ پائے گا۔۔

دوسری طرف کھڑے حسن کی تیوریاں چڑھی تھیں

یور آنر آپ جانتے ہیں کہ انکی بیوی ذہنی طور پر ٹھیک نہیں ہے یاداشت بھی کھو چکی ہے اپنے۔

وہ دانت چباتے۔بولا۔

یہ عدالت کا مسئلہ نہیں ہے انکا بیان۔ضروری ہے کیونکہ وہ مجرم کی بیوی ہیں..

اس بار وکیل صاحب بولے تھے۔

مگر تمام ثبوت آپکے پاس ہیں۔۔وہ ویڈیو جس میں مسٹر جازل خانزادہ اس۔بات کا اعتراف کر رہے ہیں کہ آیا وہ مجرم ہے

اور خود وہ عدالت کے سامنے اپنا جرم قبول کر چکے ہیں۔

وٹنس کے طور پر انکی حاظری ضروری ہے کیونکہ ویڈیو میں بھی انکو دکھایا گیا ہے

انکی گواہی کے بغیر عدالت کوئ فیصلہ نہیں دے سکتی۔

Posted On Kitab Nagri

عدالت ان کے ٹھیک ہونے تک آپکو مہلت دیتی ہے

تب تک مجرم کو جیل میں ہی رکھا جائے گا۔

عدالت برخواست کی جاتی ہے۔۔

اور جج صاحب اٹھ کر چلے گئے تھے۔

اور حسن مٹھیاں بھینچتا رہ گیا۔

□♥□♥□♥□

پولیس جازل کو واپس جیل لے کر جا رہی تھی۔

جب حسن سامنے آیا۔

ایک منٹ مجھے ان سے بات کرنی ہے۔

حسن۔۔جازل نے پکارا۔

حسن نے دیکھا بکھرے بال سرخ اجڑی آنکھیں ویران دل

بال اور داڑھی کافی بڑھ چکی تھی

کپڑے میلے اور سلوٹوں بھرے

وہ کہیں سے بھی تین سال پہلے والا جازل خانزادہ بالکل بھی نہیں لگ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ چاہتا تو چوبیس گھنٹے سے پہلے پہلے یہاں سے فرار حاصل کر سکتا تھا مگر اسنے ایسا نہی۔ کیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ گہنگار ہے

مگر پچھلے تین سالوں میں ایک دن رات بھی ایسی نہ گزری تھی کہ وہ اللہ کے حضور اپنے کیے کی معافی نا مانگتا ہو۔

مہر کی یاد میں وہ پل پل تڑپا تھا۔

حسن میں گہنگار ہوں میں شرمندہ ہوں۔

میری ماں نے تمہاری بیوی اور بچی کی جان لی

لیکن تم بھی تو بدلے میں وہی کر رہے ہو نا جان لے رہے ہو میری۔

سیاہ ویران آنکھیں بھیگی تھیں۔

نعمان کو اس پر ترس آیا۔

حسن میں ایک طرف سکون میں ہوں کہ میری بیوی محفوظ ہاتھوں میں ہے مگر دوسری طرف میں پل پل تڑپ رہا ہوں بس ایک دفعہ ایک دفعہ مجھے اس سے ملاوا دو بس ایک دفعہ مجھے اسے دیکھنے دو

میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوں میں تمہارے پیر پکڑتا ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ نیچے کو جھکا تھا۔

ساری دنیا کو اپنے قدموں میں جھکانے والا آج خود اپنی بیوی کی ایک جھلک کے لیے کسی کے قدموں میں جھک گیا تھا

یہ عشق بھی کیا ظالم شے ہے۔

نہیں۔۔ حسن نے اسے فوراً سے اوپر کیا تھا۔

اتنی بھی کیا جلدی ہے مل لوگے دیکھ بھی لوگے حوصلہ رکھو برخوردار۔۔۔۔

اور یہاں حسن غلط تھا۔۔

جازل غلط فہمی کی بنا پر اس سے جتنی بھی نفرت کرتا رہا مگر وہ اس کے درد پر وہ دکھی ضرور ہوتا تھا۔

کم از کم جازل کا یہی خیال تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں جازل۔۔۔۔۔۔۔مہر تمہاری ہی ہے۔

آج نہیں تو کل وہ ٹھیک ہو جائے گی تو وہ تمہارے پاس ہی آئے گی۔

مجھے تو وہ پہچاننے سے بھی انکار کر دے گی۔

وہ ہنسا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تو دوست ہے میرا مگر تو گنہگار بھی ہے۔

میں فیصلہ مہر پر چھوڑتا ہوں۔

میں اسکے فیصلے کی قدر کروں گا۔

اور ہاں کسی غلط فہمی میں نا رہنا۔

اسکا خیال میں دوست کی بیوی کی حیثیت سے رکھ رہاں ہو

وہ تیری امانت ہے میرے پاس اور میں امانت میں خیانت نہیں کرتا۔

مجھ سے تجھے جتنی بھی نفرت ہوئ تھی نا مگر اسکے باوجود تو نے مر جانے کے بعد بھی میری بیوی کی عزت کی

میں اپنی آنکھیں نہ نکال دوں اگر تیری بیوی کو غلط نگاہ سے بھی دیکھوں

بس دعا کر مہر ٹھیک ہو جائے اور تجھے معاف کر دے۔

اور حسن نے ثابت کر دیا تھا کہ یہ ہوتی ہے سچی دوستی۔

جازل یک ٹک اسے دیکھتا چلا گیا۔

وہ جھٹ سے حسن کے گلے لگا تھا۔اور کافی دیر لگے آنسو بہاتا رہا۔

Posted On Kitab Nagri

-----پھر نعمان نے اسے آگے بڑھ کر گلے لگایا تھا۔

شکریہ نعمان بھائی۔

چل ہٹ بد تمیز کہیں کا۔۔

نعمان نے اسے مصنوعی آنکھیں دکھائی تھیں۔

۔جا اور مانگ اللہ سے معافیاں۔

پچھلے تین سال سے وہی تو مانگ رہا ہوں یار اور تب تک پیچھے نہیں ہٹوں گا جب تک اللہ اور مہر مجھے معاف نہیں کر دیتے۔

نعمان نے اسکا کندھا تھپتھپایا تھا

جازل کے جانے کے بعد حسن اور نعمان بھی وہاں سے نکلے تھے۔

حسن نے گاڑی سٹارٹ کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تجھے آج بخار تو نہیں؟؟ یہ کیسی باتیں کر رہا تھا جازل کے ساتھ۔

نعمان نے پر تجسس نگاہوں سے اسے دیکھا۔

یار اسچ کہہ رہا ہوں۔

میں نے اسکی آنکھوں میں وہ محبت اور تڑپ دیکھی ہے جو میں نے محسوس کی ہے میری ملکہ کو لے کر۔

Posted On Kitab Nagri

--

میں جانتا ہوں محبت کیا ہے عشق کیا ہے اور یہ سب جانتے ہوئے بھی میں جازل کو تکلیف نہیں دینا چاہتا--

مہر کا فیصلہ کیا ہو گا؟؟؟سوال نعمان کی طرف سے تھا۔

پتا نہیں یار مگر اب جو بھی فیصلہ ہو گا وہی کیا جائے گا۔

میری کوشش ہے کہ اچھے سے اچھے ڈاکٹرز سے اسکا علاج کرواؤں وہ جلد از جلد ٹھیک ہو جائے تا کہ جازل کا فیصلہ بھی جلد از جلد ہو جائے۔

حسن نے کہا تو نعمان نے ایگری کیا تھا۔

-

ڈیش بورڈ پر پڑا حسن کا موبائل رنگ ہوا۔

حسن نے آگے جھک کر دیکھا تو جہانزیب کالنگ لکھا آرہا تھا---

کال پک کر کے لاؤڈ سپیکر کر۔

حسن نے نعمان سے کہا تو اسنے ایسا ہی کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم۔۔۔۔۔۔۔نعمان نے سلام میں پہل کی۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔۔۔جہانزیب کی آواز سپیکر سے گونجی

تو یہ بتا تو یہاں کیا کر رہا ہے حسن کہاں ہے۔

جہانزیب نے سوال کیا تو

حسن ہنسی روکتا ڈرائور نگ کرتا رہا۔

نہیں رہا بچارہ۔۔۔۔۔۔۔نعمان نے افسوس سے سر ہلایا تھا

جب حسن کی گھوری نے اسے قہقہ لگانے پر مجبور کیا تھا

کمینہ کہیں کا۔۔۔چپ کر تو اور جازل کی سنا۔

جہانزیب کے لہجے میں جازل کے لیے فکر تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چاروں سکول لائف سے بہت اچھے دوست تھے

کالج میں بھی ایک ساتھ اور پھر یونیورسٹی لائف بھی ایک ساتھ ہی انجوائے کی تھی

مگر اس دوران صرف بچھڑا تھا تو صرف جہانزیب۔۔

یونیورسٹی کے بعد جازل سے بھی سالوں سال ایک دفعہ ملاقات ہوتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مگر چاروں کی دوستی کمال تھی۔

♥□♥□♥□♥□

لڑکوں کی الگ بیٹھک سجی تھی جبکہ عیشال وردہ لاریب پاکیزہ نے الگ ہی محفل سجا رکھی تھی جن میں مہر بھی شامل تھی

سب لاریب کی کامیابی انجوائے کر رہے تھے سب کے ہاتھوں میں ایک ایک پلیٹ تھی اور پلیٹ میں چاکلیٹ کیک

تمام پلیٹیں ایک ٹیبل پر جوڑ کر اسکی سنیپ لی گئ تھی

اور وہاں موجود ہر نفوس نے سٹیٹس لگایا تھا سوائے مہر کے۔

مہر آپنے بتایا نہیں۔ کہ سہی والی دوستی کیسے کی جاتی ہے؟؟

لاریب کو گاڑی والا منظر یاد آیا۔۔

کھڑی ہوں ...

مہر نے خود کھڑے ہوتے لاریب کو بھی کھڑا ہونے کو کہا

سب اس حسن نے پیکر کو پر تجسس نگاہوں سے دیکھنے لگے

ایسے کرتے ہیں دوستی۔۔۔

مہر لاریب کو کس کر گلے لگایا تو جہاں لاریب حیران ہوئ تھی وہیں سب ہنسنے لگی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تواب ہماری دوستی پکی سمجھوں؟؟؟

لاریب نے سوال کیا تو مہر نے تیز تیز اثبات میں سر ہلایا اور کافی دیر ہلاتی رہی۔

اوکے ٹھیک ہے۔۔۔۔

میں آپ سب کے لیے گفٹس لائی ہوں۔۔۔

لاریب اٹھتی ایک کونے سے بیگ گھسیٹ کر لائی۔۔

سب چوکنا ہو کر بیٹھ گئے

تمام بچے سو چکے تھے۔یاسمین بیگم اور ظفر صاحب بھی سو چکے تھے

ایسے میں بس ینگ جنریشن جاگ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاکیزہ چار کپ چائے پلیز۔۔۔

نعمان اندر آیا تھا۔۔

توبہ توبہ ایک منٹ ایک منٹ نہ آرام کرنے دینا کام کام کام۔۔۔کوئی چائے نہیں جس نے پینی ہو خود پی لے۔

پاکیزہ غصے سے بولی تھی تو مہر کھلکھلا کر ہنسنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

او کے بیگم۔۔اور نعمان صدا کا جوروں کا غلام

حسن کا یہی کہنا تھا۔۔

لاریب اس بیگ میں کیا ہے۔

نعمان نے انکھ دبا کر آگے ہو کر دیکھا۔

یہ میں سب کے لیے گفٹس لائی ہوں وہی ہیں۔

اور نعمان۔جہاز کی طرح اڑتا ہوا باقی لڑکوں کے پاس پہنچا تھا۔

او کیا ہو گیا ہے۔

وہ لاریب۔۔وہ پھولتی ہوئی سانسوں سے بولا تھا

کیا ہوا لاریب کو۔۔۔حسن پریشانی سے بولا تھا۔

ہوا کچھ نہیں وہ بانٹ رہی ہے.

کیا بانٹ رہی ہے؟؟؟صائم نے سوال کیا۔

ٹافیاں؟؟؟ارحم نے گیس کیا

نہیں۔۔۔۔۔نعمان نے نفی میں سر ہلایا

جلیبیاں؟؟؟اس بار حسن نے گیس مارا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔ نعمان نے پھر سے نفی میں سر ہلایا۔

ابے بول پھر کیا بانٹ رہی ہے؟؟؟

گفٹ۔ گفٹ بانٹ رہی ہے۔

فٹے منہ۔۔۔۔۔

حسن واپس صوفے پر ٹکا تھا۔

میں تو چلا گفٹ لینے تم لوگ بھی آجاؤ آنا ہے تو۔

نعمان نے واپس قدم۔ لیے تھے

نہیں جی۔۔۔ آپ سب کے لیے کچھ نہیں لائی میں سب اپنی دوستوں اور بچوں کے لیے لائی تھی۔

چائے کا ٹرے اسنے ٹیبل پر رکھا تھا۔

کیا۔۔۔۔ کچھ نہیں لائی میرے لیے۔؟؟؟

نعمان نے اسے تاسف سے دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لائی ہوں نا۔۔لاریب جھٹ سے بولی

کیا۔۔؟نعمان نے خوش ہوتے پوچھا۔

یہ چائے۔۔۔۔لاریب نے ٹیبل کی طرف اشارہ کیا جہاں نعمان نے برا سا منہ بنایا تھا وہیں باقی تینوں کے قہقے چھوٹے تھے۔

لائی ہوں لائی ہوں۔۔منہ نہ بنائیں اس طرح۔

لاریب یہاں بیٹھو بات کرنی ہے مجھے تم سے

حسن نے اسے مخاطب کیا تھا۔

لاریب کل میں اور پاکیزہ مہر کو لاہور لے کر جا رہے ہیں

اپائنٹمنٹ ہے اسکی۔

تم نے آج ایک کام کرنا ہے مہر کے کمرے میں جانا ہے چھپکے سے لیکن تب جب وہ جاگ رہی ہو اور اسکے روم میں لگی ایل سی ڈی سے یہ موبائل کنیکٹ کر کے یہ ویڈیو پلے کرنا ہے۔

حسن نے ویڈیو پلے کی وہ وہی ویڈیو تھی جو حسن نے جنگل میں بنائی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور یہ کام آج رات کو ہو جانا چاہیے۔۔ مگر تم وہیں رہو گی جب اسکی حالت بگڑنے لگے تو فوراً مجھے اطلاع کرنا

اوکے...؟

مہرا بھی اپنے کمرے میں نہیں ہیں انکے جاگنے کے دوران میں کنیکٹ نہیں کر پاؤں گی ابھی وہ آپی کے روم میں ہیں میں جا کر کنیکٹ کر دیتی ہوں اور جب وہ روم۔ میں آئیں گی وہ ویڈیو پلے کر دوں گی پھر یقیناً انکا رخ ویڈیو کی جانب ہو گا یعنی ایل سی ڈی کی جانب تو میں پیچھے سے اینٹر جاؤں گی

گڈ آئڈیا۔۔۔ حسن کو لاریب کا آئیڈیا پسند آیا۔

♥□♥□♥□♥□

لاریب موبائل ایل سی ڈی سے کنیکٹ کر کے حسن کو ڈن کا میسج کر کے واپس اس روم میں آئی تھی جہاں سب بیٹھے تھے۔

لاریب بچے تم سو جاؤ آرام کرو تھک گئی ہو گی

مرد حضرات کے بستر وہیں بیٹھک میں لگا دیے ہیں

میں اور عیشال سو جائیں گے تم اور وردہ۔ اوکے۔

اگر چاہو تو الگ روم میں سو سکتی ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں آپی وردہ کے پاس سو جاؤں گی۔

مہر چلو گڑیا سونے کا وقت ہو رہا ہے میں آپکو روم میں چھوڑ آؤں۔۔

مہر نے زور زور سے نفی میں سر ہلایا۔

بری بات۔۔۔پاکیزہ نے مصنوعی غصے سے اسے دیکھا تو وہ منہ بسورتی اٹھ کھڑی ہوئی۔

چلو بہنوں سو جاؤ میں مہر کو چھوڑ کر آتی ہوں

اور ہاں صبح اٹھ کر میرے ساتھ کام کروانا اگر دیر سے اٹھی تم میں سے کوئ بھی تو میں نے کھانا نہیں دینا

پاکیزہ نے انہیں وارن کیا تھا۔

سب نے ہاں میں سر ہلایا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاکیزہ مہر کو چھوڑ کر واپس آئ تھی

وردہ اور لاریب دوسرے روم میں آئ تھیں۔۔۔

تم کہاں جا رہی ہو لاریب۔۔لاریب کو اٹھتے دیکھ کر وردہ نے سوال کیا

آپی وہ۔۔۔پھر سارا پلین اسنے وردہ کو بتایا تھا

Posted On Kitab Nagri

اوکے میں تمہارے ساتھ چلتی ہو۔

اوکے چلیں

اسکے روم کے پاس پہنچتے ہی لاریب نے تسلی کی کہ کہیں وہ سو تو نہیں گئ مگر وہ ابھی نیچے فرش پر بیٹھی تھی۔

لاریب نے ویڈیو آن کی تھی موبائل سے اور پھر دیوار میں نصب ایل سی ڈی پر ویڈیو پلے ہوئ تھی

اچانک مہر نے سر اوپر اٹھایا۔

وہ حیران ہوئ اور اٹھتی ہوئ ایل سی ڈی کے قریب آئ۔۔

وردہ اور لاریب چپکے سے اندر داخل ہوئی۔

پہلے دس منٹ تو وہ یونہی کھڑی رہی بت کی مانند اس میں کوئ موومنٹ نہ ہوئ۔

مگر اچانک اسنے اپنے بال نوچنے شروع کر دیے

اسکے دماغ میں بہت سی چیزوں نے ایک ساتھ ہلچل مچائی تھی۔

ایک دم سے وہ چلانے لگی۔لاریب نے آگے بڑھ کر فوراً ویڈیو بند کی تھی

مگر مہر ابھی بھی چلا رہی تھی۔

وردہ بھاگ کر نیچے گئ تھی حسن کو بلانے۔۔

Posted On Kitab Nagri

پانچ منٹ بعد حسن بھاگتا ہوا آیا
سائڈ ٹیبل سے انجیکشن نکالے بھرنے لگا۔
اس دوران وہ اپنے بال نوچتی رہی چلاتی رہی۔

حسن نے انجیکشن آگے کیا تو لاریب نے اسے ہاتھ دکھا کر روکا
اور خود بڑھ کر مہر کو گلے لگایا تھا۔
شششش۔۔چپ بالکل چپ۔۔
وہ اسکے کان کے پاس بولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ نہیں ہوا کچھ بھی نہیں ہوا۔۔۔۔آپ چپ ہو جائیں خاموش ہو جائیں وہ دیکھیں کھڑکی کے پاس کیا ہے۔۔
حسن حیران ہوا کیونکہ مہر نے اچانک رونا چیخنا چھوڑ کر جھٹ سے کھڑکی کی طرف دیکھا تھا۔۔
وردہ نے بھاگ کر کھڑکی کے پٹ کھولے تھے
جیسے ہی کھڑکی کھلی سامنے آسمان پر تاروں۔کے بیچ آدھا چاند آب و تاب سے چمک رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جازل۔۔۔مہر کے لبوں میں حرکت ہوئی تھی۔۔

اور وہ تینوں شاک ہوئے تھے

اسکے بعد وہ کچھ نہ بولی اور ٹکٹکی باندھے چاند کو دیکھتی رہی۔۔۔

حسن نے انجیکشن ڈسٹ بین میں پھینکا تھا۔

لاریب نے مہر کو بیڈ پر لٹایا تھا اوپر کمفرٹر ڈالا اور سر کے نیچے سے تکیہ درست کیا۔۔

جب بات باتوں سے بن جائے تو اوزار استعمال نہیں کرنے چاہیئے۔۔۔۔

لاریب نے حسن کو سمجھانے والے انداز میں کہا تھا۔مہر کو جیسے ہی تم نے کہا کہ کھڑکی کے پاس دیکھو کیا ہے اسنے جھٹ سے دیکھا وہ جانتی تھی کہ کھڑکی کے پار جاند ہے۔

جازل نے مجھے بتایا تھا کہ مہر کو چاند سے عشق ہے

مگر پچھلے کئی دفعہ جب مہر کو یہ اٹیک ہوتا۔ہے تو وہ لاکھ کہنے کے باوجود کھڑکی کی جانب نہیں دیکھتی

مگر آج دیکھا اور۔۔

اور پھر اسنے جازل کا بھی تو نام لیا ہے نا۔۔.

حسن خوش نما حیرت سے بولا تھا۔

یعنی کہ کچھ کچھ بہتری کی طرف جا رہی ہے مہر۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگلی بات وردہ نے مکمل کی تھی

لاریب مسلسل اسکے بالوں میں ہاتھ چلائے جارہی تھی

اور وہ سو رہی تھی۔۔۔۔۔۔

چلو لاریب تم بھی آرام کرو

لاریب حسن اور وردہ روم سے باہر نکلے تھے

مگر لاریب کو موبائل اٹھانا یاد نہی رہا تھا

اور تھکاوٹ اتنی تھی کہ فوراً سے لیٹتے ہی نیند آ گئ

□♥□♥□♥□♥□

رات کے تقریباً ایک بج رہے تھے۔

کمرے میں اندھیرا تھا۔

ہلکی ہلکی سرخ اور سفید روشنی کمرے میں روشن تھی چھوٹا بلب جل رہا تھا۔

ایسے میں اسنے اپنے اوپر سے کمفرٹر ہٹایا تھا

اور اٹھ کر بیٹھی تھی

پھر اٹھ کر وہ ایل سی ڈی کی جانب گئ تھی

کنٹرولر اٹھا کر اسنے ایل سی ڈی آن کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ویڈیو شروع سے پلے ہونے کے بجائے جہاں سٹاپ کی گئ تھی وہیں سے پلے ہوئ تھی

اور اس بار جب تک ویڈیو چلتی رہی وہ ساکت کھڑی رہی اسکی آنکھوں میں نہ کوئ تاثر تھا نہ چہرے پر کوئ رنگ۔ ویڈیو ختم ہونے کے بعد بھی وہ سیاہ ایل سی ڈی میں نظر آتا اپنا عکس دیکھتی رہی۔ اسکے بعد ایک دلخراش چیخ اسکے حلق سے خارج ہوئ تھی

مہر۔۔۔۔مہرا ٹھیں کیا ہوا ہے آپکو۔

اوپن یور آئیز مہر۔

لاریب صبح مہر کمرے میں داخل ہوئ تو مہر اسے روم میں نیچے فرش پر بے ہوش پڑی ملی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن۔۔۔۔۔

اسکا سر گود میں رکھے وہ نیچے آواز دینے لگی تھی

نعمان بھائ۔۔

آپی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تو لاریب کے چلانے کی آواز ہے۔

سب نیچے ہال میں بیٹھے تھے جب لاریب کی آواز انکے کانوں میں سنائی دی

سب سے پہلے حسن اٹھتا اوپر کی جانب بھاگا تھا

اسکے پیچھے نعمان۔

جیسے ہی حسن نے دروازہ کھولا تو سامنے مہر کو بے ہوش پا کر وہ چونکا تھا۔

حسن نعمان بھائی دیکھیں نا مہر کو کیا ہو گیا ہے میں یہاں آئی تو یہ نیچے فرش پر بے ہوش پڑی تھیں۔

حسن۔ کی مدد سے لاریب نے اسے اوپر بیڈ پر لٹایا تھا۔

پاکیزہ اسکے ہتھیلیاں مسل رہی تھی

حسن نے اس پر پانی کا ہلکا سا چھڑکاؤ کیا

مگر وہ ہوش میں نہیں آ رہی تھی

سب بہت پریشان تھے

حسن مجھے لگتا ہے اسے ڈاکٹر کے پاس لے چلنا چاہیئے۔ نعمان نے کہا تھا حسن حیران ہوا تھا

وہ تو لے جائیں مگر لاہور جاتے دو سے تین گھنٹے لگ جانے ہے

اس سے پہلے اسے ہوش میں لانا ضروری ہے

حسن تقریباً بوکھلایا ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مہر ہوش ہم میں آؤ۔۔ حسن مسلسل اسکا گال تھپتھپا رہا تھا

دو تین دفعہ پھر سے پانی کا۔ چھڑکاؤ کیا گیا

مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوئی

حسن ہم یہاں بیٹھے رہے تو خدانخواستہ کچھ برا نہ ہو جائے پہلے ہی وہ نہ جانے کب سے بے ہوش ہے

میں گاڑی نکالتا ہوں تم اسکو لے کر جلدی نیچے آؤ ہم اسے لاہور لے چلتے ہیں

لاریب تم بھی چلو۔۔

اوکے۔

حسن جب تک اسے اٹھا کر نیچے گاڑی میں لایا تھا۔

لاریب بھی گاؤن پہن کر پچھلی سیٹ پر آ بیٹھی تھی

حسن نے مہر کو سیٹ پر لٹایا

گود لاریب کے سر میں تھا۔

حسن فرنٹ سیٹ پر آ کر بیٹھا تو نعمان نے جلد از جلد گاڑی آگے بڑھائی تھی

سب ہی گھر میں مہر کے لیے دعا گو تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

نعمان جتنا کتنا ہو سکتا تھا تیز گاڑی چلا رہا تھا

پچھلے ڈیڑھ گھنٹے سے وہ مسلسل ڈرایونگ کیے جا رہا تھا۔

جبکہ لاریب کو اپنے ہاتھ پر کسی کی انگلیوں کا لمس محسوس ہوا۔

اسنے مہر کی جانب دیکھا تو مہر کی انگلیاں لاریب کے ہاتھوں پر حرکت کر رہی تھیں۔

حسن۔۔۔مہر موو کر رہی ہیں۔

گڈ۔۔۔حسن نے پیچھے مڑتے واٹر بوٹل لاریب کو پکڑائی تھی

ایک بار پھر سے مہر پر پانی کا چھڑکاؤ کرو

ایک بار دوسری بار اور پھر تیسری بات اسنے زور سے سر ہلایا تھا۔

آنکھیں بھینچی تھیں

اور دونوں ہاتھوں سے سر کو سختی سے تھاما تھا

مہر۔۔۔مہر اٹھیں۔

لاریب اسکا گال تھپتھپا رہی تھی۔

جب مہر نے ہلکے سی مندھی آنکھ کھولی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسکے بعد پھر سے آنکھ بند ہوئ تھی۔

اب پھر سے اسکے وجود میں کوئ حرکت نہی۔ہو رہی تھی۔

پھر سے بے ہوش ہو گئ ہیں۔

لاریب نے حسن کو دیکھا۔

♥□♥□♥□♥□

وہ لوگ لاہور کے حدود میں داخل ہو چکے تھے اب انکا رخ ہاسپٹل کی طرف تھا۔

تھوڑی دیر بعد گاڑی ایک بڑے ہو سپٹل کے سامنے جا رکی تھی

حسن اور نعمان جھٹ سے باہر آئے تھے

بیک سیٹ کا دروازہ کھولتے مہر کو اٹھاتے وہ ہو سپٹل میں داخل ہوا تھا۔

نعمان اور لاریب بھی اسکے پیچھے ہی ہو سپٹل میں داخل ہوئے تھے۔

ڈاکٹر باسط۔۔۔ڈاکٹر باسط۔

حسن نے کاریڈور سے گزرتے ڈاکٹر باسط جو کہ مہر کے ڈاکٹر تھے انہیں آواز لگائ تھی

آواز کی طرف پلٹ کر دیکھتے انہیں حسن اور نعمان دکھائ دیے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

جلدی میرے روم میں آیئے

وہ حسن کی باہوں میں مہر کا بے ہوش وجود دیکھ چکے تھے اسی لیے اسے جلدی سے کمرے میں آنے کا کہا۔

♥□♥□♥□♥□

ڈاکٹر باسط کے ساتھ ایک نرس بھی تھی جو اسے سٹریچر پر لٹائے اسکا معائنہ کر رہی تھی

حسن انکے سر پر کھڑا تھا جب کہ لاریب اور نعمان کرسی پر ٹکے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ بے ہوشی سے باہر آ گئی ہیں اب بس گہری نیند میں ہے فکر کی کوئی بات نہیں آپ نے ضرور انہیں وہ ویڈیو دکھائی ہو گی

پریشر کی وجہ سے دماغ پر اثر پڑا ہے۔

--

ڈاکٹر باسط مخصوص ڈاکٹر کے لباس میں سیاہ و سفید بالوں کے ساتھ ہلکی ہلکی داڑھی میں ایک ادھڑ عمر شخص تھے

Posted On Kitab Nagri

انکی شخصیت کا خاصا انکی خوش اخلاقی تھا۔

ڈاکٹر صاحب مگر مہر رات سے بے ہوش ہے۔

اور بے ہوش بھی نیچے فرش پر۔

حسن نے کہا تو ڈاکٹر باسط اسکی طرف مکمل متوجہ ہوئے۔

مسٹر حسن کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ ویڈیو دیکھنے کے بعد انکا ر ئیکشن کیا تھا۔

ڈاکٹر باسط نے پر تجسس لہجے میں پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو حسن نے انہیں کل مہر کے رئیکشن کا بتایا

وہ کچھ سوچتے ہوئے

چیئر پر ٹیک لگانے کی غرض سے پیچھے ہوئے تھے۔۔

اگر آپ انہیں بیڈ پر آرام سے سلا کر آئے تھے تو وہ نیچے فرش پر بے ہوش کیسے ہوئیں۔؟؟

ڈاکٹر باسط کے سوال پر سب نے ایک دوسرے کی جانب دیکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

سر میں کل ہی لندن سے واپس آئی ہوں میرا نام لاریب ظفر ہے

میرے ہی موبائل سے کنیکٹ کر کے ویڈیو مہر کو دکھایا گیا تھا۔

تھکاوٹ اور مہر کے اس طرح رئیکشن پر میں اپنا موبائل غلطی سے مہر کے روم میں بھول آئی۔

صبح ہوتے ہی جب مجھے یاد آیا کہ موبائل میرا مہر کے روم میں ہے تو میں فون لینے کے غرض سے روم میں گی تو۔مہر کو نیچے فرش پر بے ہوش پایا۔

مجھے لگتا ہے کہ مہر نے دوبارہ وہ ویڈیو پلے کی تھی۔

اور جہاں تک میرا خیال ہے کہ ویڈیو مکمل دیکھی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب نے جواب دیا تو حسن اور نعمان حیرت سے کنگ اسے دیکھنے لگے۔

اوہ تو یہ بات ہے۔۔۔۔۔

ڈاکٹر باسط پھر سے کچھ سوچنے میں مہو ہوئے

جیسا کہ آپ نے بتایا کہ مہر نے جازل کا نام دہرایا اور پھر چاند کو بھی دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسٹر حسن۔۔۔۔۔ٹیبل پر جھکتے ڈاکٹر باسط حسن کی طرف متوجہ ہوئے تھے

آپکو گھر میں ایک فنکشن ارینج کرنا ہو گا۔

مگر کیسا فنکشن ڈاکٹر صاحب۔

نکاح کا فنکشن۔

اور وہاں موجود تینوں نفوس کی آنکھیں کھلی تھیں۔

ہاں نکاح کا فنکشن اور نکاح کے وقت مہر وہاں موجود ہو گی اسکی آنکھوں کے سامنے یہ نکاح ہو گا۔۔

اس نکاح کے فنکشن میں سب لوگ شامل ہونگے۔

یاداشت کھونے اور پاگل ہونے سے پہلے یہ جن سے ریلیٹڈ رہی ہیں۔۔

اب یہ جس جس سے زیادہ اٹیچ ہیں

اور ہاں اگر ممکن ہو تو انطلکے شوہر بھی وہاں موجود ہوں۔

ڈاکٹر باسط اپنی بات کہہ کر واپس رولنگ چیئر سے ٹیک لگا گئے۔

Posted On Kitab Nagri

مگر ڈاکٹر صاحب کس کا نکاح اور چلیں جیسے تیسے یہ سب ارینجمنٹ ہم کر ہی لیں تو جازل کا آنا مشکل ہی نہیں ناممکن ہے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

Posted On Kitab Nagri

حسن نے دلیل پیش کی تھی۔

جیسے تیسے نہیں حسن صاحب لازمی اور کیا ہوا جو انکے شوہر وہاں نہیں آسکتے مگر ایک ویڈیو ہے جو وہاں پلے کریں گے۔

ڈاکٹر باسط نے اسکی دلیل رد کرتے ہوئے اسکے سامنے اپنا موبائل لہرایا تھا۔

جس۔میں ان تمام ویڈیوز میں سے جو حسن نے جازل کے گھر سے سی سی ٹی وی کیمرا ز سے حاصل کی تھیں میں سے ایک ویڈیو پلے کی تھی۔

جلد از جلد یہ کام ہو جانا چاہیئے مسٹر حسن۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے آپکی طرف سے ملنے والے انویٹیشن کا انتظار رہے گا۔

جب تک یہ نیند سے جاگ نہیں جاتیں۔۔۔نرس انکی دیکھ بھال کیلیے یہاں موجود ہیں۔

میں تب تک ایک میٹنگ ہینڈل کرلوں پھر ملتے ہیں

اللہ نگہبان۔۔۔۔۔۔

♥□♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

مہر ہوسپٹل میں نرسز کے زیر نگرانی تھی ایسے میں حسن نعمان اور لاریب کسی ریسٹورنٹ میں بیٹھے کھانا کھا رہے تھے

پریشان سب ہی تھے مگر حسن کے چہرے پر پریشانی کے کچھ زیادہ تاثرات تھے۔

مجھے سمجھ نہیں آرہا یار یہ کیا کہا ہے آج ڈاکٹر باسط نے

اب کیسے کریں گے ہم نکاح کا فنکشن

اور کس کے نکاح کا فنکشن۔

اس بار تو کچھ الگ ہی جھنجھٹ میں ڈالا ہے ڈاکٹر باسط نے۔

حسن مسلسل اسی سوچ میں مہو تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دلہا بھی ہے اور دلہن بھی ہے اور مہندی کو چھوڑ کر ڈائریکٹ نکاح کا یہ فنکشن بھی ہو گا۔

آج سوموار ہے اور جمعہ کو ہم نکاح کا فنکشن کریں گے بعد از نماز جمعہ۔

Posted On Kitab Nagri

نعمان نے تو چٹکیوں میں مسئلہ حل کر دیا تھا

اور اب حسن اور لاریب حیرت سے یک ٹک کبھی ایک دوسرے کے منہ کی طرف تو کبھی نعمان کی جانب دیکھتے۔

کون دلہا دلہن؟؟؟

لاریب نے سوال کیا تھا۔

کھانا کھاؤ۔

گھر چلتے ہیں اور اسکے بعد پھر دلہا دلہن دکھاؤں گا وہ بھی دنکے کی چوٹ پر سب کے سامنے۔

نعمان کے لہجے میں ایک عزم تھا جس نے حسن اور لاریب دونوں کو حد درجہ تجسس میں مبتلا کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□

سب ہی ایک جگہ ہال میں موجود تھے

حسن ارحم صائم اور نعمان ایک صوفے پر جبکہ دوسرے پر لاریب عیشال پاکیزہ اور وردہ بیٹھی تھیں

بچے لان میں کھیل رہے تھے اور مہر سو رہی تھی۔

ظفر صاحب اور یاسمین بیگم۔ الگ الگ مگر ساتھ رکھی کرسیوں پر براجمان تھے۔

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا نعمان بیٹا اس طرح ہم سب کو کیوں اکٹھا کیا

کیا بات کرنی ہے

یاسمین بیگم کی طرف سے سوال ہوا تو تقریباً سب ہی نعمان کے بولنے کا انتظار رہے تھے۔

نعمان نے ڈاکٹر باسط کے ساتھ ہوئی تمام گفتگو

انہیں بتائی۔۔

اتنا بڑا تو نہیں مگر سسر جی اور ساسوماں کے بعد میں آپ سے بڑا ہوں

اور میں جانتا ہوں آپ سب مجھے بہت مقام دیتے ہیں

فنکشن تو سراسر ہم نے ارینج کرنا ہی ہے جھوٹا فنکشن ہونے بجائے کیوں نہ سچا اور حقیقی فنکشن کیا جائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نعمان بیٹا کھل کر بولو کیا کہنا چاہتے ہو

ظفر صاحب گویا ہوئے۔

سسر جی آپ اور باقی سب مجھے امید ہے میری بات تحمل سے سنیں گے

Posted On Kitab Nagri

میں چاہتا ہوں کہ حسن اور لاریب کا نکاح کر دیا جائے۔

ہال میں ایک دم خاموشی چھائی تھی سناٹا ایسا گمان ہو رہا تھا جیسے وہاں کوئی موجود ہی نا ہو

سب ہکا بکا نعمان کی طرف دیکھے چلے جا رہے تھے۔

میں نے کونسا کسی انہونی کا پتہ دے دیا ہے۔۔

جو سب مجھے یوں دیکھ رہے ہو۔

نعمان نے ہاتھ کھڑے کیے تھے۔

مجھے منظور ہے۔۔۔وردہ نے کہا تو سب نے جھٹ سے اسے دیکھا

میاں بیوی راضی نہیں اور قاضی پہلے سے راضی واہ واہ

نعمان نے ہنستے ہوئے چوٹ کی تھی۔۔۔۔

مجھے بھی منظور ہے۔

پاکیزہ نے بولا

دو ووٹ۔۔۔۔نعمان نے دو انگلیاں کھڑی کیں۔

لاریب کے تو گویا ہاتھ پیر پھول گئے تھے۔

حسن کو بھی کچھ سمجھ میں نا آ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے منظور ہے۔۔عیشال اور ارحم ایک ساتھ بولے تھے۔۔

چار ووٹ۔۔۔۔نعمان نے پکار لگائی

مجھے بھی منظور ہے۔۔

صائم بولا تھا

مجھ سمیت دو ووٹ مزید۔۔

مجھے بھی منظور ہے۔بغل میں بیٹھے سخت تاثرات لیے ظفر صاحب کے ڈر سے یاسمین بیگم بہ مشکل بول پائی تھی۔

ساااااات۔۔۔۔۔۔نعمان نے سات کو لمبا کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تیار ہوں حسن نے کہا تو سب کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے۔

آٹھ ووٹ۔

لاریب تم بتاو۔۔۔۔

نعمان نے لاریب کو مخاطب کیا تو کچھ پل کو ہچکچائی

Posted On Kitab Nagri

پھر لمبا سانس بھرتی خود کو نارمل کرتی اسنے ہیزل گرین آنکھیں ظفر صاحب کی طرف دوڑائی تھیں

جو فیصلہ ابو کا۔ ہو گا میں اس فیصلے کا احترام کروں گی۔

لاریب کے ساتھ ساتھ اب سب کی نظریں ظفر صاحب کی طرف اٹھی تھیں

کیونکہ انکا اقرار انکار سب کی زندگی بدل دینے والا تھا۔

سب کے دل میں ہول اٹھ رہے تھے۔ کہ اگر ظفر صاحب نے انکار کر دیا تو پھر۔

نعمان میں دل ہی دل میں الٹی گنتی شروع کی تھی۔

دس، نو، آٹھ، سات، چھ، پانچ، چار

تین

دو

ایک۔

جیسے میرے بچوں کی خوشی میں انکی خوشی میں خوش

مجھے منظور ہے۔

اور ایک دم ہال میں چیخوں۔ کا طوفان اٹھا تھا۔

سب کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے تھے۔۔ اور دل جھوم اٹھے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارے چپ خدا گواہ ہے کبھی ہماری کلاس میں اتنا شور نہیں ہوا کرتا تھا

اب آگے کی سنو بات میری۔

نعمان نے کان پر ہاتھ رکھے سب کو چپ ہونے کو کہا تو سب ہی خاموشی سے پھر سے آپنی آپنی جگہ پر بیٹھے تھے

آج سوموار ہے جمعہ کے دن نماز کے بعد ہم نکاح کا فنکشن کریں گے اور دھوم دھام سے کریں گے

اسی دوران مشن ہی کہہ لیں جو ہمیں مکمل کرنا ہے۔

مہر کی یاداشت واپس لانا اسے ٹھیک کرنا۔

اگر وہ اس دوران ٹھیک ہو گئ تو شکر خدا کا تا کہ جازل کہ سزا بھی ختم ہو سکے

دعا کیجیئے گا کہ مہر جازل کو معاف کر دے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاکیزہ مٹھائ کا ٹرے لائے سب کے آگے کر رہی تھی

سب نے ایک ایک لڈو اٹھایا اور خوشی کے موقع پر منہ میٹھا کیا تھا

سب تیاریوں میں لگ جائیں۔

Posted On Kitab Nagri

خواتین حضرات کل ہی جا کر شاپنگ کر کے آئیں اور دو دن میں تمام بازار کے کام ختم کریں۔

دو سرونٹ آپ لوگوں کے ساتھ ہونگے۔

اوکے۔۔۔سب خوش ہوئ تھیں

مگر لاریب نروس تھی حد درجہ نروس وہاں سے وہ اٹھ کر باہر گئ تھی۔

مرد حضرات متوجہ ہوں۔

حسن صائم اور ارحم تم تینوں نے ڈیکوریشن کے تمام معاملات اور مینیو وغیرہ کے انتظامات سنبھالنے ہیں

سسر جی جن لوگوں کو مدعو کرنا ہے انکی لسٹ تیار کریں۔

اور میں سب کو انویٹیشن دینے کا کام کل ہی ختم کر لوں گا مگر آپ اپنا کام صبح تک ختم کر دیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مینیو ایک بار تم لوگ سسر جی کو چیک کرا وا دینا۔

سب کام اچھے سے ہونگے۔۔۔کوی گڑبڑ نہیں ہو گی

اور ڈیکوریشن کے دوران جس چیز کا سب سے زیادہ خیال رکھنا ہے وہ حسن تم جانتے ہو۔

جمعرات تک ڈیکوریشن مکمل ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور تمام تیاریاں بھی

نکاح خواں کا انتظام میں کرلوں گا۔

میں دلہا ہوں اور میں کام کروں...؟؟

حسن نے آبرو اٹھائے تھے۔

ابے ہٹ کام۔کا بچہ۔۔۔۔

نعمان نے اسے ڈپٹا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب کہاں ہے کہیں نظر نہیں آرہی۔

پاکیزہ نے پوچھا۔

وہ باہر لان کی طرف گئ تھی۔وردہ نے جواب دیا

اوکے۔

گھر میں عجیب سی چہل پہل سی مچ گئ تھی۔سب خوش تھے بہت خوش

Posted On Kitab Nagri

♥□♥□♥□♥□

یاسمین بیگم اور ظفر صاحب کے روم کے باہر کھڑے ہو کر حسن نے دستک دی تھی۔

آجاؤ۔ www.kitabnagri.xyz

یاسمین بیگم جانتی تھیں کہ انکے بچوں میں سے ہی ہو گا

اسی لیے اندر آنے کو کہا تھا۔

حسن اندر داخل ہوا تھا۔

ارے حسن بیٹا کوئی کام تھا کیا؟؟؟

یاسمین بیگم نے پیار سے پوچھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ظفر صاحب نے ایک نظر اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔۔۔

جی وہ ایکچولی مجھے سسر جی۔

آامیر امطلب کے انکل سے کچھ بات کرنی تھی۔

ہاں بولو میں سن رہا ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ظفر صاحب جو ہاتھ میں پیڈ اور پینسل تھامے بیٹھے تھے بول پڑے۔۔۔۔

آپ کو واقعی لاریب اور مری شادی سے کوئی اعتراض نہیں۔۔؟ وہ سیدھا مدعے پر آیا تھا۔

میں پہلے کی گئی اپنی غلطیاں پھر سے نہی دہرانا چاہتا

اس۔بار سنوارنا چاہتا ہوں www.kitabnagri.xyz

میں نے کی زندگیاں اپنے پہلے لیے گیے غلط فیصلے سے تباہ کیں

اب میں اپنی ملائکہ کو واپس تو نہیں لا سکتا مگر مجھے یقین ہے وہ دور کہیں۔ میرے اس فیصلے پر خوش ہو گی۔

ظفر صاحب کی آنکھوں میں کچھ چمکا تھا شاید آنسو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن محض مسکرا دیا تھا۔

اسکے بعد وہ واپس پلٹا تو ظفر صاحب نے اسے روکا تھا

حسن بچیوں سے پوچھ کر بتاؤ اگر وہ اپنی کسی دوست کو مدعو کرنا چاہیں

تم چاروں بھائیوں کے دوست وغیرہ بھی ہونگے

Posted On Kitab Nagri

تو مجھے ابھی بتا کر جاؤ۔

جی۔

ظفر صاحب نے حکم دیا تو وہ سر کو خم دیتا واپس پلٹا تھا۔

آج کر لو سب آرام کل سے کام کام اور صرف کام۔۔۔

نعمان نے کہا تو سب ہنسنے لگے۔

مہر کی میڈیسن کا وقت ہو گیا تھا حسن اوپر گیا تھا۔

♥□♥□♥□

یار یہ لاریب تو لان میں بھی نہیں ہے.؟؟

مگر کہاں ہے۔؟؟عیشال نے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بچے لان میں کھیل رہے تھے کہہ رہے ہیں کہ لاریب آنٹی گیٹ سے باہر گئی ہیں کہیں۔۔

مگر کہاں؟؟؟

میں جانتا ہوں کہاں ہو گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

حسن کی طرف سے جواب آیا تھا۔

مگر اس وقت شام ہو رہی ہے اسکا اکیلا وہاں ہونا ٹھیک نہیں میں اسے لے آتا ہوں

حسن اپنی جگہ سے اٹھا تھا۔۔۔۔۔

مگر کہاں۔؟؟؟ نعمان نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا تھا۔

ملکہ کے پاس۔۔۔

۔سرسری سا جواب دیتا وہ باہر نکلا تھا۔۔

♥□♥□♥□

تمہارے جانے کے بعد سب کچھ کتنا بدل گیا ہے۔نا ملائکہ

کچھ بھی پہلے جیسا نہیں رہا کچھ بھی نہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں کل ہی لندن سے واپس آئی ہوں میرے ہاتھ۔میں کامیابی ہے

مگر وہ کامیابی تمہارے بغیر ادھورہ ہے۔

تم نے کہا تھا نہ میرے پیار کی حفاظت کرنا تو

لو میں نے تم سے کیا وعدہ پورا کیا

میں نے تمہارے پیار کی حفاظت کی

Posted On Kitab Nagri

اللہ نے تمہارے پیار کی حفاظت کی۔

اسکی قبر پر کھڑی وہ آنسو۔بہا رہی تھی
وہ کل سے تڑپ رہی تھی اس سے ملنے کو۔

حسن اور۔میرا نکاح ہے جمعہ کو۔۔۔۔
تم آؤ گی نا؟؟؟
عجیب سوال تھا بے حد عجیب سوال تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تمہیں اپنی شادی پر انوائٹ کرنے آئی ہوں

ہاہاہاہا۔۔۔میں بھی نہ کتنی پاگل ہوں۔۔۔
بھلا تم کیسے آؤ گی تم تو اللہ کے پاس ہو ناوہاں سے ہمیں دیکھو گی۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں برا لگے گا نا کہ میں اور حسن شادی کر رہے ہیں؟؟

نہ جانے وہ کب کیا کہے جا رہی تھی

آنسو بہائے جا رہی تھی

اور پیچھے کھڑا حسن اسکی باتیں سن کر اسکے ساتھ آنسو بہا رہا تھا۔

مجھے غلط مت سمجھنا ملائکہ۔۔وہ ایک دم بوکھلائی تھی

میں نہیں چاہتی تھی کہ حسن کی شادی کسی اور سے ہو

اسی لیے میں اسے پسند کرنے لگی ہوں۔

میں لندن گئی تھی تا کہ کچھ بن کر آؤں

میں حسن کو تمہاری موت کا ذمہ دار سمجھتی تھی

اور اس سے بدلہ لینا چاہتی تھی

مگر وقت نے مجھ پر واضح کر دیا کہ یہاں میں غلط ہوں

میں تمہارے پیار کو کسی اور کو نہیں سونپ سکتی تھی میری جان

اسی لیے۔میں نے حسن کو اپنے رب سے اپنے حصے میں مانگ لیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے معاف کر دینا مجھے غلط مت سمجھنا۔۔۔

آب کہ وہ زمین پر گھٹنے ٹیکے گرنے کے انداز میں بیٹھی تھی
ہیزل گرین آنکھوں۔سے آنسو بہہ بہہ کر چہرے پر لپٹے نقاب میں جذب ہو رہے تھے۔۔۔

حسن نے آگے بڑھ کر اسے تھاما تھا۔۔۔
وہ نہیں قصوروار سمجھتی تمہیں لاریب۔
وہ میری ملکہ ہے اور میں اسے جانتا ہوں
وہ خوش ہے اپنے اللہ کے پاس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنے اللہ کی پیاری ہے وہ اپنے اللہ کے ہر فیصلے کا احترام کرتی تھی
آج بھی وہ اس قبر کی مٹی کا بوجھ سہہ رہی ہے کیونکہ یہ اللہ کا فیصلہ تھا۔۔

اللہ کے ہر فیصلے کو تسلیم کرنا بغیر کسی اعتراض کے بغیر کسی شکوہ شکایت کے صبر کے ساتھ تو یہ مومن۔
کی نشانی ہے

Posted On Kitab Nagri

اور سنا نہیں تم نے

ان اللہ مع الصابرین۔۔۔۔

اور بے شک اللہ کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

حسن نے بازوؤں سے تھام کر اسے اوپر اٹھایا

اسکے سیاہ برقے پر لگی مٹی کو جھاڑنے لگا۔

لاریب نے اسے ایسا کرنے سے روکا تھا۔۔

ملکہ کے بعد اگر میرے لیے کوئ بہتر تھا تو وہ تم تھی لاریب تم ہو اور تم ہی رہو گی۔

مجھے تم میں میری ملکہ نظر آتی ہے

تم میری ملکہ ہو۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اعتراف محبت۔۔

مختصر مگر خوبصورت اعتراف محبت۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہانی کا ایک اور پہلو مکمل ہوا تھا۔

مگر یہاں ابھی دو پہلو الجھن کا شکار تھے۔

♥□♥□♥□♥□

صبح اٹھتے ہی چہل پہل تھی۔۔

خواتین حضرات مارکیٹ جانے کو بالکل تیار کھڑی تھی۔

۔۔۔

مہر بھی ساتھ تھی اور اسکی خوشی اسکی آنکھوں میں چمک رہی تھی

اور خوش یہ تھی کہ وہ باہر جا رہی تھی شاپنگ کرنے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بچہ پارٹی نعمان کے حوالے تھی جو اسے خوب تنگ کر رہی تھی

انویٹیشن دینے کے بعد اسکا کام ختم ہو گیا تو لڑکیاں اسکے حوالے بچے کر کے گئ تھیں

اور بچوں نے بھی اسے خوب تنگ کر رکھا تھا۔

یاسمین بیگم کی طبیعت کچھ ناساز تھی تو وہ کمرے میں آرام کر رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

ظفر صاحب نے آج آفس کا چکر لگانے کا سوچا تھا کیونکہ کچھ بزنس پارٹنرز کو وہ خود مدعو کرنے کا خیال رکھتے تھے

انہوں نے ارحم اور عیشال سے معافی مانگی تھی ان دونوں نے بھی فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے انہیں معاف کیا تھا

ارحم مسلسل فون پر مصروف ڈیکوریشن کے سلسلے میں بات کر رہا تھا

جبکہ دوسری طرف صائم فون لیے ایک کونے میں کھڑا مینیو پلین کر رہا تھا۔

حسن بھی ایک پلین ترتیب کرنے میں مصروف تھا

مرد حضرات کو شاپنگ پر جانے کی اجازت نہیں تھی کیونکہ انکی موصوف بیویاں چاہتی تھیں کہ وہ خود انکی شاپنگ کریں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□

مارکیٹ میں رش سا لگا تھا لوگوں کی بھیڑ میں عیشال وردہ پاکیزہ بھی تھیں

جبکہ لاریب اور مہر۔۔۔ایک طرف لگی کرسیوں پر بیٹھی تھیں

Posted On Kitab Nagri

لاریب نے سر کھپانے سے صاف منع کر دیا تھا۔ کہ وہ تینوں خود ہی اسکی بھی شاپنگ کر لیں۔۔

چار گھنٹے وہ وہ مارکیٹ میں یہاں سے وہاں پھر رہی تھیں

چار گھنٹوں کا نتیجہ کچھ یوں نکلا تھا کہ دلہا دلہن کے ڈریسز۔

لڑکیوں کی اپنی تمام شاپنگ جیولری کپڑے جوتے اور بچوں کی بھی شاپنگ ہو گئ تھی

اب مرد حضرات کی شاپنگ رہتی تھی۔۔۔

جینٹس کے کپڑوں کی دکان میں تینوں داخل ہوئ تھیں

دکان دار نے تین تین سوٹ ان تینوں نے سامنے رکھے تھے۔۔

اب وہ پسند کرنے لگی تھیں۔۔ کہ کونسا ڈریس کیا جائے۔

خود اپنے لیے وہ سیم ڈریس سیم شوز سیم جیولری لے چکی تھیں

مگر کسی کو یہ بھی خیال نہ آیا کہ مرد حضرات کے بھی ایک جیسے کپڑے خرید لیں۔

♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

شنو چل اس مارکیٹ میں چلتے ہیں

برقہ میں اپناوجود مکمل طریقے سے ڈھانپے ایک عورت نے

ساتھ کھڑی اردگرد دیکھتی دوسری برقہ پہنی عورت کا بازو پکڑ کر ہلایا تھا

ارے کیا ہے شیدہ۔۔۔

دوسری عورت نے پہلی عورت سے ناک چڑھا کر بازو چھڑایا تھا۔

ارے شنو میں کہہ رہی تھی چل اس مارکیٹ میں چلتے ہیں

شیدہ کے کہنے پر شنو نے ایک ہی نظر میں باہر سے اندر تک معائنہ کیا تھا

چل۔

شنو اور شیدہ اندر بڑھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے یہ بختو کدھر ہے۔۔

شیدہ نے یاد آنے پر پیچھے دیکھا تو ایک اور خاتون برقے میں دوسری طرف چلے جارہی تھی

شاید وہ ان کے ساتھ تھی

Posted On Kitab Nagri

ارے آؤ بختو ادھر نہیں ادھر آ۔۔۔

شیدہ نے آواز۔لگائی تو بختو تیز تیز چلتی انکے پاس آئی تھی

اب تینوں خواتین ایک ساتھ مارکیٹ کے دروازے سے اندر گھستی لوگوں کو دکھے دیتیں انکی صلوتیں سنتیں آگے بڑھتی چلی گئیں۔

♥□♥□♥□

باجی یہ سوٹ لے لونا۔۔۔

ان تینوں خواتین میں سے ایک۔۔۔۔

نے تینوں ڈریسسز میں کنفیوز بیٹھی عیشال کو ایک سوٹ اٹھا کر دیا تھا۔

عیشال نے اسے حیرت سے دیکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہا۔۔۔۔

ارے بھائی کوئی اچھا سا سوٹ دکھا۔۔اپنے شوہر کو تحفہ میں دینا ہے

وہ عورت ہنستی ہوئی دکان دار کی جانب متوجہ ہوئی تھی۔

♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

بھائی صاحب یہ وائٹ والا پیک کر دیں۔

پاکیزہ نے دکان دار سے کہا اور پرس سے پیسے نکالنے لگی۔

ارے نہی جی یہ لے لو نا۔

برقے میں موجود دوسری عورت پاکیزہ کے ہاتھ سے وہ وائٹ سوٹ جھپٹتی دوسرے کی طرف اشارہ کرنے لگی

پاکیزہ نے اس اچانک اتفاد پر اسے گھورا تھا۔

وہ ہنسنے لگی تھی۔۔۔ارے یہ مجھے پسند آیا ہے اپنے شوہر کو تحفہ دینا ہے تم کوئی اور پسند کر لو۔نا۔۔۔

پاکیزہ حیران ہوئی

♥□♥□♥□

وردہ نے دو ڈریس سلیکٹ کئے تھے۔۔۔

باجی یہ تیسرا بھی لے لو نا۔۔۔۔۔

تیسری برقہ پہنی خاتون نے اچانک ہاتھ تیسرے ڈریس پر دھرا تھا۔

وردہ ہڑبڑا کر پیچھے ہٹی تھی کہ اسنے کھی کھی ہنسنا شروع کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

♥□♥□♥□

پاکیزہ وردہ اور عیشال ہاتھ باندھے مسلسل اپنے سامنے کھڑی تین برقے والی ان خاتون کو دیکھ رہی تھیں

اور لاریب سامنے بیٹھی سیچوایشن انجوائے کر رہی تھی۔

اب برقہ اتارو یا میں لگاؤں ایک تھپڑ۔

تینوں یک زبان ہو کر بولیں تو لاریب کا ہنسی کا فوارہ چھوٹا تھا

وہ تین عورتیں شنوشید ااور بختو اور کوئی نہیں بلکہ نعمان صائم اور ارحم تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھر جا کر اتاریں گے یار اب یہاں اتاریں گے تو بے عزتی ہو گی۔۔

جواب نعمان کی طرف سے آیا تھا۔

لوگ ہمیں جوروں کا غلام سمجھیں گے کہ برقے پہن کر بیویوں کا پیچھا کر رہے ہیں

صائم نے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

شرم آئے گی۔

ارحم نے برقے۔کے اندر منہ بسورا۔

چینجنگ روم میں جاؤ اور گاؤن اتارو

پاکیزہ سختی سے بولی تو تینوں ایک ساتھ ویٹنگ روم میں داخل ہوئے تھے۔

اور لوگ حیرت سے انہیں دیکھنے لگے

وہ تینوں سر پیٹتی رہ گئیں۔۔۔۔۔

لوگوں کی حیرت میں مزید اضافہ تب ہوا جب تینوں نے برقے ہاتھ میں پکڑے ہوئے تھے اور باہر نکلے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لوگ حیران تھے کہ اندر خواتین داخل ہوئی تھیں اور باہر مرد کیسے نکلے۔

جو سمجھ چکے تھے ہنس دیے اور باقی سمجھنے کی کوشش میں لگے رہے۔

جبکہ وہ بچارے شرمندگی کے مارے سر بھی نہیں اٹھا رہے تھے

♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

کس کا تھا کہ ائڈیا؟؟

پاکیزہ نے سامنے بیٹھے مجرموں سے سوال کیا۔۔۔۔

اس شیدہ کا سارا پلین تھا۔

نعمان کی طرف اشارہ تھا۔۔۔

ابے چپ کر شنو تو نے بھی بڑی لمبی ہاں کی تھی

نعمان نے صائم کو لتاڑہ تھا۔۔

اور شاپنگ پر چلنے کو یہ بختو۔ مچل رہی تھی۔

دونوں اب ارحم پر چڑھ دوڑے۔

جبکہ اب حسن سمیت ان چاروں نے قہقے سارے گھر میں گونج رہے تھے

باری باری پیر پٹختی لڑکیاں وہاں سے واک آوٹ کر گئیں۔۔جبک ابھی بھی انکے قہقے گونج رہے تھے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

۔۔سیوک کار کا دروازہ جیسے ہی کھلا تھا بھاری شوز پہنے قدم باہر نکلے تھے

گاڑی کا دروازہ مکمل کھولے وہ باہر نکلا تھا۔

ٹھنڈی ہوا نے اسکا استقبال کیا تھا۔

بالوں میں ہاتھ چلاتا تھری پیس سوٹ میں آنکھوں پر سیاہ چشمہ لگائے

وہ جو کوئی بھی تھا حد سے زیادہ جاذب دکھائی دے رہا تھا۔

گاڑی کا دروازہ بند کرتے اسے لاک کرتا وہ آگے قدم بڑھا لے گیا۔۔

جیسے ہی وہ چند قدم آگے بڑھا تھا وہ کھٹکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے ہی دولوگ لڑ رہے تھے جس میں سے ایک لڑکا اور لڑکی تھی

لڑکا اوباش ٹائپ کا لگ رہا تھا جبکہ لڑکی اس پر برس رہی تھی۔

اسکے ماتھے پر بل پڑے وہ چلتا ہوا کچھ قریب آیا۔

آئندہ اپنی شکل نہ دکھانا مجھے ورنہ ایک لپڑ لگا کر یہاں سے تو کیا اس دنیا سے بھی غائب کر دوں گی میں تمہیں

اور آئندہ کسی لڑکی کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنے سے پہلے یہ سوچ لینا کہ ہر لڑکی معصوم نہیں ہوتی جو تمہاری ہوس بھری نظروں کے سامنے تمہارے منہ سے بکیتیاں سن کر چپ چاپ نکل جائے

یاد رکھنا کچھ لڑکیاں مجھ جیسی بھی ہوتی ہیں جو چپ نہیں رہتی بلکہ بھرے بازار میں تم جیسوں کو تمہاری اوقات دکھا دیتی ہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے وارن کرتی جیسے ہی وہ واپس ہوئی تھی کسی شخص سے زبردست تصادم سے ٹکرائی تھی۔

اہہہہہ۔۔۔اسنے اپنا سر تھاما تھا۔

جیسے ہی اسنے نظریں اٹھائیں سامنے ہی آنکھوں پر سیاہ چشمہ لگائے دونوں ہاتھ پاکٹ میں ڈالے کھڑا وہ اسے دلچسپی سے دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

قسم خدا کی آگر میں دیوار میں اپنا سر مارتی تو بھی اتنا درد نہ ہوتا جتنا تم سے ٹکرانے سے ہوا ہے۔۔۔
وہ غصے سے چلائی تھی۔

اوہ سیریسلی۔۔۔۔۔اسنے آئی۔برو اٹھائے تھے۔

نہیں بکواس کر رہی تھی میں۔
سر تھامے ایک اچاٹ نظر اس پر ڈالتی وہ پھر سے گویا ہوئی

اوہ سیریسلی۔۔۔۔اس بار پاکٹ سے ہاتھ نکالے تھے۔
تم نہ ہٹ جاؤ میرے سامنے سے ورنہ تمہیں بھی لگاؤں گی جیسے اسے لگائی تھی۔
کمر پر ہاتھ رکھے وہ لڑنے والے انداز میں بولی تھی۔
سیریسلی۔سیاہ چشمہ ہٹایا گیا تو ہیزل گرے آنکھیں نمودار ہوئی تھیں۔

--
کیا سیریسلی سیریسلی لگا رکھا ہے۔۔ہٹو پاگل انسان۔
ویسے نام کیا تمہارا؟؟؟؟اسے دیکھ کر اس کا نام جاننے کی چاہ ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیوں تم نے۔میرے نام کا اچار ڈالنا ہے۔

اوہ سیر سلی۔تمہارے نام کا اچار بھی ڈلتا ہے۔

کس قسم کا۔۔۔میرا مطلب کس کوالٹی کا۔۔

آبرو اٹھائے وہ اسکے چہرے کے تاثرات نوٹ کر رہا تھا۔

ہر قسم کی کوالٹی۔۔۔۔۔تم کس کوالٹی کا خریدنا چاہو گے ؟؟ تاکہ تمہارا ہی بنا کر تمہیں کھلا سکوں۔

وہ ناک چڑھائے بولی۔

سیر یسلی۔۔۔۔۔۔چلو اب بتا بھی دو۔۔۔

شہروزہ۔۔۔شہروزہ سلطان نام ہے میرا سمجھے تم اب ہٹو میرے سامنے سے

اسے ایک طرف ہٹاتی وہ خود اسکے دائیں سے گزرتی ہاتھ سے رکشے کو روکتی اسمیں جا بیٹھی تھی۔

اوہ سیر یسلی۔۔۔۔وہ ہنسا تھا۔

♥□♥□♥□

آج۔نہ جانے کتنے عرصے بعد اسنے پاکستان کی سرزمین پر قدم رکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

بہت سی یادیں اسکے دماغ میں تازہ ہوئ تھی۔

اسے یاد تھے سبھی راستے یاد تھے

وہ اب جس راہ پر کھڑا تھا وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ اس راہ کی منزل کیا ہے۔

چلیں جہانزیب۔۔۔۔ہاتھ میں تین سرخ پھولوں کے بڑے بکے تھامے پروفیسر ہیبرٹ وہاں آئے تھے۔

یعنی وہ پاکستان اکیلا نہیں آیا تھا بلکہ پروفیسر ہیبرٹ بھی اسکے ساتھ تھے۔

حسن نے انہیں بلایا تھا اور وہ کیسے نہ آتے ان کا آنا ضروری تھی۔

ویسے وہ لڑکی کون تھی؟؟؟ پروفیسر ہیبرٹ نے اسکے کان کی جانب جھکتے ہوئ

پتا نہیں کون تھی مگر لڑاکو بڑی تھی۔

تصور میں اسکا چہرہ لائے وہ ہنسا تھا۔

پاکستان آتے ہی سب سے پہلے جس سے ٹکراؤ ہوا وہ لڑکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

غلطی سے ٹکر ہوئی تھی یا جان بوجھ کر

پروفیسر ہیبرٹ نے آنکھ دبائی۔۔۔۔۔

تو جہانزیب نے ہر براہٹ سے انہیں دیکھا تھا۔

♥□♥□♥□

واٹ آ سرپرائز یاااار جہانزیب تو آ گیا فائنلی تو آ گیا۔

حسن نے آگے بڑھ کر بھینچ کر اسے گلے لگایا تھا۔

حسن ہی جانتا تھا کہ کتنی مشکل سے اسنے جہانزیب کو یہاں آنے کے لیے منایا تھا۔

کافی دیر وہ دونوں گلے لگے رہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پروفیسر ہیبرٹ سے مل کر حسن بہت خوش ہوا تھا

پروفیسر ہیبرٹ نے سب سے پہلے بکے حسن کو دوسرا انعمان کو تو تیسرا جازل کو پکڑایا تھا تو سب ہی ہنس دیے۔

لاریب تو اپنے گھر چلی گئ ظفر صاحب اور یاسمین بیگم کے ساتھ۔۔

Posted On Kitab Nagri

لڑکی والوں کی طرف سے وردہ۔صائم تھے

اور لڑکے والوں کی طرف عیشال اور ارحم ہوئے تھے جبکہ لڑکے والوں کی طرف سے تو پاکیزہ اور نعمان بھی تھے۔

یعنی لڑکی والوں کی طرف کم۔لوگ تھے۔

ساری تیاریاں تقریباً مکمل تھیں۔۔۔۔

لاریب رخصت ہو کر یہاں آنے والی تھی۔

راحیل صاحب حسن کے ابو نے کافی فورس کیا تھا کہ وہ لاریب کو ان کے گھر رخصت کر کے لائیں مگر حسن نے انکار کر دیا تھا

اسکا کہنا تھا وہ اس گھر میں لاریب کو لے کر کبھی نہیں جائے گا کچھ دن وہ یہیں رہیں گے اور پھر وہ الگ گھر کا انتظام کر لے گا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□

لاریب کتنے ہی عرصے۔بعد آج اپنے روم میں آئی تھی۔

جیسے ہی دروازہ کھولا قہقے اسکے کانوں میں گونجے

سالوں بعد آج وہ اپنے کمرے میں آئی تھی سب کچھ ویسا ہی تھا جیسا وہ چھوڑ گئی تھی ویران اداس

Posted On Kitab Nagri

پرانی یادوں کے انبار لگے تھے۔

اسنے اپنے کمرے کی ایک ایک چیز کو چھو کر محسوس کیا تھا۔

وہ چلتی چلتی آئنے کے سامنے آکھڑی ہوئی تھی۔

اسنے دیکھا ملکہ اسکی آنکھوں میں لینز لگا رہی ہے اور ساتھ ساتھ اسے ڈپٹ بھی رہی ہے۔

لاریب نے آگے بڑھ کر ایک آنکھ سے لینز اتارا اور پھر دوسری آنکھ سے۔

آنکھوں کو بند کر کے مسلا

پھر آنکھیں کھولے جیسے ہی آئینے میں دیکھا ڈارک براؤن آئیز بہت سی یادوں کے پل باندھے خود کو آئنے میں یک ٹک دیکھتی چلی گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب نے ایک لینز شیشے پر چپکا دیا۔ دوسرا لینز باکس میں رکھا اور پھر ڈرار کھول کر

چشمہ نکالا تھا۔

چشمے پر ماضی کی گرد جمی تھی جسے اسنے ڈوپٹے کے پلو سے صاف کیا تھا۔

اسے صاف کرنے کے بعد اسنے انکھوں پر چشمہ پہنا اور۔ بڑے غور سے خود کو دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

بہت پرانی لاریب آج وہاں کھڑی تھی۔

یار مجھے چشمہ نہیں اچھا لگتا نا۔۔۔

وہ ایک دم پیچھے مڑ کر زور سے بولی تھی۔

مگر وہاں کوئ نہیں تھا وہ جسے گمان کر کے وہ گویا ہوئ تھی وہ کہیں نہیں تھی۔۔۔۔

۔۔۔

وہ بیڈ پر جا کر بیٹھی تھی۔۔

وہ محسوس کر سکتی تھی کہ حسن اور ملکہ ویڈیو کال۔پر بات کر رہے ہیں اور وہ سونے کے بہانے انہیں سن رہی تھی۔

بیڈ سے اٹھتی وہ الماری کی جانب آئ تھی۔

جب اچانک اسکی نظر سامنے رکھے قرآن پاک ہر پڑی تھی

یہ وہی قرآن پاک تھا جو کنیز آنٹی نے ملکہ کو دیا تھا ساتھ ہی جائے نماز اور حجاب پڑا تھا۔جو شادی کے تحفے کے طور پر انہوں نے ملکہ کو دیا تھا۔

تھوڑی دیر بعد وضو کر کے اس نے قرآن پاک اٹھایا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک معتبر سا بوسہ قرآن مجید کو دیتے وہ بیڈ پر آ بیٹھی تھی

قرآن مجید ایک جگہ سے کھول کر اسنے پڑھنا شروع کیا تھا۔

ترجمہ:

جس طرح ہم نے تم میں ایک رسول تمہی سے بھیجا ہے، جو تم پر ہماری آیات پڑھتا اور تمھیں پاک کرتا اور تمھیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور تمھیں وہ کچھ سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔(آیت# 151 سورۃ البقرہ(

ترجمہ:

سو تم مجھے یاد کرو، میں تمھیں یاد کروں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری مت کرو۔ع

)آیت#152 سورۃ البقرہ (

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ترجمہ:

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر اور نماز کے ساتھ مدد طلب کرو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(آیت#153 سورۃ البقرہ (

Posted On Kitab Nagri

اللہ پر توکل اور بھروسہ ہی وہ واحد چیزیں ہیں جو انسان کی مشکل سے مشکل آزمائش کو بھی آسان ترین بنادیتے ہیں۔۔۔

♥□♥□♥□

وہ خوش تھی اسکے چہرے پر حقیقی خوشی تھی کیونکہ کہ وہ ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی کنیز آنٹی سے مل کر آئی تھیں۔

وہ اب بھی ویسی ہی تھیں۔ جیسے ہوا کرتی تھیں۔ مہربان مضبوط دلائل کے آگے لاجواب کر دینے والی چہرے پر نور ہی نور۔

آج بھی وہ لاریب کو بہت سی تلقین کرنا نہیں بھولی تھیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□

رات کو ظفر صاحب گھر آئے تو انہوں نے لاریب کو بلوا بھیجا۔

جی ابو آپ نے بلایا۔۔۔لاریب انکے روم میں گئی تھی۔

بیٹا وہ حسن کہہ رہا تھا کہ تم اپنی طرف سے وہ جہاں پہلے مہر رہا کرتی تھی جن کے پاس سردارنی کے پاس اس سردارنی اور مہر کی دوست ہے شہر بانو اسکو بلوالو

Posted On Kitab Nagri

جی ابو میں آج ہی انہیں فون کر دوں گی۔

ہاں آج ہی کر دینا کیونکہ کل نکاح ہے اور بہت مصروفیت ہو گی صبح ہی صبح ہمیں پاکیزہ کے گھر بھی پہنچنا ہے میں چاہتا تھا کہ بارات یہاں آئے مگر کوئی راضی ہی نہیں ہوا۔۔

وہیں سارا فنکشن ارینج کیا گیا ہے تو میں نے بھی زیادہ ضد نہی کی

جی ابو۔۔۔

لاریب واپس پلٹنے لگی تو ظفر صاحب نے اسے بلایا تھا۔۔

لاریب بیٹا۔۔۔۔

جی ابو۔۔۔۔۔۔

کچھ چاہیئے آپکو بیٹا؟؟ بتاؤ کیا چاہیئے جو بھی کہو گی لا کر دوں گا۔

ظفر صاحب سمجھ رہے تھے کہ وہ اب بھی پہلے کی طرح کسی چیز کی فرمائش کرے گی مگر نہیں وہ اب بڑی ہو چکی تھی۔

وہ کسی چیز کی فرمائش نہیں کرنے والی تھی۔۔

ابو جب سے ملکہ کی ڈیتھ ہوئی ہے آپ اس سے ملنے نہیں گئے۔

Posted On Kitab Nagri

میں چاہتی ہوں آپ جا کر اس سے مل آئیں۔بس یہی اسکے علاوہ مجھے اور کچھ نہیں چاہئے۔۔۔۔۔

آخر میں لاریب نے انہیں التجائیہ نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔۔

تو ظفر صاحب نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔۔۔

♥□♥□♥□

آخر وہ دن آ ہی گیا جس کا اب کو انتظار تھا۔

مہمان آ رہے تھے۔اور لاریب لوگ بھی وہاں پہنچ چکے تھے اسے کمرے سے باہر نکلنے کی اجازت بالکل بھی نہیں۔

شہر بانو اور ملکہ یشوہ بہت سے تحفہ تحائف لے کر حاضر ہوئیں۔

سب کام میں جت تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمام مرد حضرات نے ایک جیسے سفید سوٹ زیب تن کر رکھے تھے اور نماز جمعہ کی تیاریوں میں مصروف تھے

تمام انتظامات بہتر طریقے سے ہو چکے تھے۔

لاریب کو تیار کرنے پارلر والی آ چکی تھی جبکہ لاریب ابھی نماز پڑھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیسی لگ رہی ہوں میں پاکیزہ آپی۔۔۔۔۔عیشال نک سک سا تیار کو کر پاکیزہ کے پاس آئی اتنے میں وردہ بھی آئی تھی تیار ہو کر پاکیزہ بھی تیار کھڑی تھی

بہت پیاری لگ رہی ہو ماشاءاللہ۔۔۔۔پاکیزہ نے عیشال جواب دیا اور وردہ کی بھی تعریف کی

۔

بچوں کو تیار کر کے وہ پہلے ہی باہر بھیج چکی تھیں بچے باہر کھیل رہے تھے جبکہ چھوٹا ہادی تیار ہو کر سو چکا تھا۔

اب لڑکیوں نے گھٹنوں تک آتی سفید فراک اوپر گولڈن ڈیزائننگ میچنگ جیولری زیب تن کی ہوئی تھی اور ایک جیسا تیار ہوئی تھیں۔

فنکشن بہت بڑا نہیں تھا نہ ہی زیادہ لوگ مدعو تھے مگر فنکشن ارینج بہت اچھے سے کیا گیا تھا۔

مہر کہاں ہے؟؟؟ اچانک عیشال کو خیال آیا تو پاکیزہ سامنے سے ہٹی تھی

پیچھے بیڈ پر بیٹھی مہر نے سر اٹھایا تو اور سب اسکے بے داغ حسن کو مبہم ہوئے دیکھتی رہ گئیں

ماشاءاللہ بے اختیار وردہ کے منہ سے نکلا

Posted On Kitab Nagri

سب کی طرح وائٹ فراک میں وائٹ جیولری میں سرخ کہ سٹک کے ساتھ وہ سب کے جیسے ہی تیار ہوئ تھی

مگر روپ اس پر ٹوٹ کر آیا تھا۔۔۔

فیری لگ رہی تھی وہ بالکل فیری۔

سب نے شدت سے دعا کی تھی کہ اسکی یاداشت آج واپس آجائے۔اور انکی کوششیں

سب مرد حضرات اور لڑکیوں نے ایک جیسے لباس پہن رکھے تھے سوائے لاریب اور حسن کے۔

اسلام علیکم۔۔شہر بانو اور سردارنی اس کمرے میں آئ تھی۔

جیسے ہی انہوں نے مہر کو دیکھا انکی آنکھیں بھیگ پڑیں۔۔

جبکہ مہر۔۔۔۔۔انکو دیکھ کر۔مہر کے تاثرات خوفناک تھے اسکی آنکھوں میں ایک دم خوف پیدا ہوا تھا۔۔

پھٹی پھٹی نگاہوں سے وہ اسے دیکھنے لگی اور پھر اٹھ کر وہ پاکیزہ کی اوٹ میں ہوئ تھی۔

♥□♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

آئینے کے سامنے کھڑے وہ اپنا دلہن بنا عکس دیکھ رہی تھی۔

سرخ لہنگا تھا وہی سرخ لہنگا جو ملکہ نے اپنی شادی پر پہنا تھا۔

لینز وہ اتار چکی تھی۔۔۔۔اور اب اسکی آنکھیں بھی بالکل ملکہ کی آنکھوں کا رنگ دکھا رہی تھیں۔

سرخ جوڑے میں سجی دھجی وہ نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی

❤□❤□

حسن نے تھری پیس سوٹ پہن رکھا تھا بالوں کو نفاست سے سیٹ کیے وہ آئینے کے سامنے کھڑا تھا۔

نعمان کھڑا اسکا معائنہ کر رہا تھا۔

بالکل دلہا لگ رہا ہے۔اندر آتے جہانزیب نے کمنٹ کیا تھا۔

نہی تو اب دلہن لگوں کیا؟؟؟حسن نے اسے گھورا تھا۔

ساری زندگی تو نے میری بیوی بن کر گزاری ہے نازک حسینہ اور آج تو دلہا بن رہا ہے۔۔۔

نعمان مصنوعی آنسو صاف کرتا بولا۔

جہانزیب جانتا تھا کہ اسکی شادی لاریب سے ہو رہی ہے مگر لاریب نہیں جانتی تھی کہ جہانزیب بھی آیا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چلیں باہر آپ لوگ جلدی چلیں اتنا تو دلہن کے پاس رش نہیں ہوتا جتنا تم لوگوں نے دلہے کہ پاس لگایا ہوا

باہر چلو نکاح خواہ آچکے ہیں۔

اور مہر بھی وہاں موجود ہے بالکل سٹیج کے پاس

نکاح کے بعد ہم اپنے پلین پر عمل کریں گے اوکے۔

پاکیزہ نے انہیں باہر آنے کو کہا۔

□♥□♥□♥□

لاریب عیشال اور وردہ کے ہمراہ سٹیج تک آئی تھی اسے حسن کے ساتھ بٹھایا گیا تھا۔۔

اسکی آنکھیں چمکی تھیں

مگر جیسے ہی نظر سامنے جہانزیب پر پڑی تھی اسکی سانسیں حلق میں اٹکی تھیں آنکھیں پھیل گئ تھیں۔

یہ یہاں۔۔۔کیا انہیں حسن نے بلایا ہے۔۔۔۔

جہانزیب دور سے لاریب کو دیکھ رہا تھا اسکے چہرے سے وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ اس وقت کیا سوچ رہی۔ہے

۔۔

۔۔۔مگر اسنے خود کو نارمل رکھنے کی کوشش کی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

نکاح خواہ نے نکاح کا رجسٹر کھولا کر سامنے رکھا اور نکاح پڑھانا شروع کیا۔

مہر یک ٹک انہیں دیکھ رہی تھی۔

حسن راحیل ولد محمد راحیل آپکو یہ نکاح لاریب ظفر ولد ظفر اقبال سے پچیس لاکھ حق مہر سقہ رائج الوقت قبول ہے؟؟؟

قبول ہے

قبول ہے

قبول ہے۔

مہر کو اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوا۔

اچانک میوزک بند ہوا تھا اور ہر طرف بس ایک آواز گونج رہی تھی

ہاں وہی آواز وہی جملے جو جازل اور مہر کے نکاح کے۔وقت نکاح خواں نے کہے تھے

۔

صرف آواز ہی نہیں چاروں اور نظر دوڑائی جائے تو ہر طرف بڑی بڑی سکرینز پر جازل کے گھر کا منظر دکھائی دے رہا تھا جہاں مولوی صاحب جازل سے اسکی رضامندی پوچھ رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

مہر کو لگا جیسے اسکے سر پر کوئی بھاری چیز آ لگی ہو وہ ساکت کھڑی ادھر ادھر سکرین پر چلنے والے ویڈیو کو دیکھ رہی تھی۔

اسنے زور سے اپنی آنکھیں مینچیں تھیں۔

جب یہ سب چٹکیوں میں غائب ہوا تھا۔۔ اور واپس میوزک چلے ہوا تھا لائٹس پھر سے روشن ہوئی تھیں

ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے وہ صرف مہر کا خواب ہو۔

اب مولوی صاحب لاریب سے مخاطب ہوئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاریب ظفر ولد ظفر اقبال کیا آپکو یہ نکاح حسن راحیل ولد محمد راحیل کے ساتھ پچیس لاکھ حق مہر سکہ رائج الوقت اپنے نکاح میں قبول ہے؟؟؟

قبول ہے

قبول ہے

Posted On Kitab Nagri

قبول ہے۔

مہر نے آنکھیں جھپکی تھی۔۔وہ اپنے دماغ پر زور دے رہی تھی

اسے یہ سب جانا پہچانا سا لگ رہا تھا

ایسا کب ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے دماغ پر مکمل زور ڈالے ہوئے تھی۔

وہ دونوں ایک دوسرے کو قبول کر چکے تھے۔۔سب کے چہروں پر مسکراہٹ دوڑ گئ جبکہ مہر کا دماغ کچھ لمحہ پہلے میں اٹکا ہوا تھا

جب ایک بار پھر سے لائٹس بند ہوئ تھیں میوزک بند ہوا تھا اور ارگرد بڑی بڑی سکرینز پر پھر سے جازل کے گھر کا منظر دکھائ دے رہا تھا جہاں مولوی صاحب اب مہر سے اسکی رضامندی پوچھ رہے تھے۔

اسکی آنکھیں تقریباً پھٹنے والی ہو گئ تھی۔۔

بغیر پلک جھپکے وہ سامنے لگی سب سے بڑی سکرین کی طرف دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ شدت سے کانپنے لگے تھے

دل کی دھڑکنوں نے رفتار پکڑی تھی

ایسالگ رہا تھا جیسے اسکا سانس اٹک گیا ہو۔۔۔۔

اسنے آگے بڑھ کر منظر کو چھونا چاہا مگر جیسے ہی وہ آگے بڑھی منظر غائب ہوا تھا سٹیج سے اسکا پاؤں پھسلا تھا

جب ایک دلخراش چیخ کے ساتھ وہ اپنے پورے وجود کے ساتھ زمین بوس ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن فوراً سٹیج سے نیچے اترا تھا۔انہیں فوراًروم۔میں لائیے

ڈاکٹر باسط وہاں موجود تھے تو صرف اور صرف مہر کے لیے۔۔۔

حسن اسے لے کر فوراًروم میں آیا پاکیزہ اور نعمان اسکے پیچھے تھے۔

صائم اور ارحم مہمانوں کو کمپنی دے رہے تھے کھانا لگ چکا تھا۔

لاریب نے بھی جانا چاہا مگر بھاری لہنگا اسکی راہ میں رکاوٹ پیدا کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں ہاتھوں سے لہنگا اٹھائے آہستہ آہستہ سٹیج سے نیچے اتری تھی

جب اچانک سے اپنے سامنے آجانے والے وجود سے وہ ٹکراتے ٹکراتے بچی تھی۔

اسنے دیکھا تو وہ جہانزیب تھا۔۔۔

جو ہیزل گرے آنکھوں سے اسکی ڈارک براؤن آئیز کو دیکھ رہا تھا۔

لاریب کے حلق میں اک گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی

نکاح مبارک ہو مس لاریب۔۔۔ جہانزیب نے کہا تو لاریب کو لگا وہ اس پر طنز کر رہا تھا۔

تم نے نہ صرف میرا دل توڑا ہے بلکہ مجھے دھوکہ بھی دیا ہے۔

جہانزیب اب استفسار کر رہا تھا۔۔

جانتی ہوں میرے انکار نے آپکا دل دکھایا ہے۔ اور اس کے لیے میں معذرت چاہتی ہوں۔

مگر دھوکہ کیسا؟؟؟ وہ حیران ہوئی تھی۔

تمہارے آنکھوں میں لگے لنز کو میں حقیقی سمجھتا تھا مگر آج مجھ پر سچ کھلا ہے کہ وہ ایک دھوکہ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اتنی سیریس سیچوایشن پر بھی وہ ہنس دی تھی۔

میں نے تمہیں معاف کیا لاریب۔۔۔۔ویسے بھی جو اللہ تعالیٰ نے ہماری قسمت میں لکھ رکھا ہے وہی ہونا ہے اور۔۔۔۔۔۔

لاریب جلدی چلو حسن بھائی تمہیں اندر بلا رہا ہے۔

ابھی وہ کچھ کہہ ہی رہا تھا کہ شہر بانو بھاگ کر لاریب کے پاس آئی تھی۔

ہم بعد میں بات کرتے ہیں۔۔لاریب شہر بانو کے ساتھ جلدی سے اندر کی طرف بڑھی تھی جب کہ جہانزیب وہاں آنے والی لڑکی کو حیرت سے دیکھتا چلا گیا۔۔۔۔

♥□♥□♥□

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر باسط مہر کا معائنہ کر رہے تھے۔

مہر کو ایک بار ہوش آچکا تھا ایسے میں اسنے جازل کو پکارا تھا۔

ایک دفعہ پھر دوسری دفعہ اب وہ دوبارہ پچھلے پندرہ منٹ سے بے ہوش تھی۔

گڈ جاب مسٹر حسن۔۔۔۔

ڈاکٹر۔باسط نے مہر کو انجیکشن دیتے حسن کو مخاطب کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

نکاح مبارک ہو آپ دونوں کو۔۔۔ڈاکٹر باسط نے مسکرا کر حسن سے مصافحہ کیا تھا۔۔۔

مہر۔۔۔۔۔پاکیزہ نے پکارا تو سب نے اسکی جانب دیکھا تھا۔
وہ مندھی مندھی آنکھیں کھول رہی تھی۔

۔۔۔

پاکیزہ نے آگے بڑھ کر اسکا سر اوپر اٹھاتے پانی کا گلاس اسکے منہ سے لگایا تھا
جیسے ہی دو گھونٹ حلق میں گئے تھے اسکا خشک حلق تر ہوا تھا
اب وہ مکمل آنکھیں کھولے ہوئے تھی۔

مہر۔۔۔۔۔شہر بانو کو آگے بھیجا گیا تھا۔۔۔۔
وہ مہر کے چہرے کے قریب جھکی تھی۔
مہر نے اسے پہچاننے کی کوشش کی تھی۔

مہر نے اسکی جانب ہاتھ بڑھایا تو شہر بانو نے اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔۔
شش۔۔۔شہر وزہ۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور پھر شہر وزہ یعنی کے شہر بانو کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔

کانگریجولیشنز شی از فائن ناؤ۔۔

انکی یاداشت واپس آچکی ہے۔

۔۔

اور پھر جو خوشی وہاں سب کے چہروں پر تھی وہ دیکھنے والی تھی۔۔۔۔

مہر نے دائیں طرف نظریں دوڑائیں تو حسن کھڑا نظر آیا۔۔۔۔

جازل۔۔۔۔وہ۔بس ایک لفظ ہی ادا کر پائی تھی کہ آنسو اسکی آنکھوں سے بہہ نکلے۔

جازل ٹھیک ہے مہر۔۔

الحمدللہ تین سال کی مشقت بھری قید۔سے اسے چھٹکارا مل جائے گا۔

تمہاری یاداشت واپس آگئی ہے مہر تین سال بعد اور یہ اب ممکن ہوا ہے ڈاکٹر باسط کے تھرو۔۔

تھینکیو سو مچ ڈاکٹر

آپ نہ ہوتے تو میں تو ہمت ہار چکا تھا

وہ ڈاکٹر باسط کا بے حد مشکور تھا

مہر کے سر میں درد کی شدید ٹھیسیں اٹھ رہی تھیں۔

مگر اسنے اٹھنا چاہا تو وردہ اور پاکیزہ نے اسے گاؤ تکیے سے ٹیک لگا کر بٹھایا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں مسٹر حسن یہ آپ سب کے پیار محنت اور سب سے بڑھ کر اللہ کی مدد سے ممکن ہوا ہے۔

میرا کام تو۔بس علاج کرنا تھا www.kitabnagri.xyz

یہ آپ سب کی محنت کی وجہ سے ہوا ہے۔۔

آپکو الحمدللہ کہنا چاہیئے۔

الحمدللہ۔۔۔۔۔ڈاکٹر باسط کے کہنے پر سب کے منہ سے بے اختیار نکلا۔۔۔

مہر نے آنکھیں موندی تھیں۔۔

بہت سی یادیں بہت سے منظر اسکے دماغ میں دوڑ رہے تھے

یہ انکشاف ہی حیران کن تھا کہ وہ تین سال پاگل رہی

اسنے پچھلے تین سال ایک الگ ہی زندگی جی تھی۔

سب بہت خوش تھے ایک دوسرے کو مبارک باد دے رہے تھے۔

♥□♥□♥□

روم میں اب صرف دلہن کے لباس میں لاریب اور حسن موجود تھے مہر کے ساتھ

لاریب کی آنکھیں نم تھیں وہ بیڈ پر مہر کے ہاتھ تھامے اسکے سامنے بیٹھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ حسن ایک طرف دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا۔۔

میں لاریب ہوں۔۔۔

لاریب نے کہاتو مہر مسکرائی۔۔۔جانتے ہیں ہم۔۔۔

ہم سب بہت خوش ہیں کہ آپ ٹھیک ہو گئیں

ہماری زندگی میں بہت کچھ ایسا ہی جو ٹھیک ہو چکا ہے مگر بہت کچھ ایسا ہے جو الجھا ہوا ہے۔

آپ تو یاداشت کھو چکی تھیں نامہر مگر جازل نہیں وہ ان تین سالوں میں جتنا تڑپے ہیں نا انکی حالت دیکھ کر سب کو رحم آجائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ گہنگار تھے انہیں سزا ملی خدا کی طرف سے اور جو آپ نے انہیں سزا دی۔۔۔وہ سزا۔۔۔وہ سزا بہت جان لیوا تھی مہر۔۔

اور مجھے لگتا ہے تین سالہ یہ سزا۔۔۔کافی ہے۔۔۔

اب تم فیصلہ کرو گی مہر۔۔۔اور جو فیصلہ کرو گی ہم سب اسکا احترام کریں گے۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں عدالت جا کر گواہی دینا ہو گی جازل کے حق میں یا اسکے خلاف۔۔

تمہارا یہ ایک فیصلہ ہم سب کی زندگیوں میں بہت معنی رکھتا ہے مہر۔۔۔

اس بار حسن گویا ہوا تھا۔

مہر کی آنکھوں میں درد تھا بے پناہ درد۔

وہ سچ میں جادو گر ہی تھے اپنے جادو سے انہوں نے ہمیں جگڑ لیا

اپنی محبت کا جادو انہوں نے ہم پر ایسا چلایا کہ ہم کبھی اس جادو کے سحر سے نکل ہی نہیں پائے۔

ہم انہیں معاف کر دیں یا۔نہ کریں دونوں صورت میں ہماری زندگی ایک کٹھن موڑ پر کھڑی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں مہر۔۔۔اگر آپ انہیں معاف کر دیں اور سب کچھ بھلا کر انکے ساتھ آگے بڑھ جائیں تو زندگی بہت خوبصورت ہے

اور اگر آپ انہیں معاف نہیں کریں گی تو پھر یہ تکلیف دہ ہو گا آپ کے لیے بھی اور ان کے لیے بھی۔

ہم کچھ دیر آرام کرنا چاہتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے آپ کریں آرام۔۔۔لاریب مسکرا کر اٹھ کھڑی ہوئی تھی حسن بھی آگے بڑھا تھا۔

دونوں۔باہر نکلنے لگے تو مہر نے انہیں روکا تھا۔

سنیں۔۔۔۔۔ !

جی۔۔۔لاریب اور حسن ایک ساتھ پیچھے کو مڑے تھے۔

نکاح مبارک ہو۔۔۔۔۔۔

اور ہاں شکریہ۔۔۔۔۔ !

شکریہ کس بات کا۔۔۔۔لاریب نے چھوٹی آنکھیں کر کے اسے دیکھا تھا۔۔

تین سال ہمیں جھیلنے کے لیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے پہلے کہ ہم آپکو بوریاں بستر اٹھا کر یہاں سے جانے کو کہیں بہتر ہو گا کہ آپ سو جائیں اور رکھیں اپنا شکریہ اپنے پاس

ہنہہ۔۔لاریب نے دوسری طرف منہ کیا تھا تو وہ کھکھلا کر ہنس دی۔

Posted On Kitab Nagri

اب سو جائیں آپ۔۔۔

لاریب۔نے آگے بڑھ کر اسکے گال پر بوسہ دیا تھا۔۔۔

مہر انکی محبتوں کے احسان میں لپٹی ہوئی تھی۔۔۔

□♥□♥□♥□

ایکسکیوزمی۔۔۔۔مس۔۔

جہانزیب نے اسکا راستہ روکا تھا۔

شہروزہ نے اسے دیکھا تو اسکے ماتھے پر بل پڑے تھے

پہلے تو وہ اسے دیکھ کر کھٹکی تھی اور اسکی ٹھیک ٹھاک کرنے کا ارادہ رکھتی تھی

مگر جب سے اسے پتا چلا تھا کہ وہ حسن کا دوست ہے تو وہ لحاظ کیے ہوئی تھی

اب جو جہانزیب اسکا راستہ روک ہی چکا تھا تو وہ اس پر اپنا غصہ نکال کر ہی رہنے والی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سردارنی کے کوٹھے میں یہ رواج تھا کہ ہر لڑکی کے نام کے ساتھ بانو لگایا جاتا تھا

جیسے مہر النساء کا مہربانو نام تھا اسی طرح شہر بانو کا اصل نام شہروزہ سلطان تھا۔۔

تم کیا کالی بلی کی طرح میرا راستہ روک کر کھڑے ہو جاتے کو

دیکھو۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھ ہی تو رہا ہوں۔۔

جہانزیب نے اسے ٹوکا تو وہ سخت چڑھی تھی

مجھ سے نا زیادہ فری مت ہو۔۔۔ حسن بھائی اور جازل بھائی کے دوست ہو اس لیے لحاظ کر رہی ہوں

ورنہ۔۔۔۔ www.kitabnagri.xyz

ورنہ کیا؟؟؟؟ جہانزیب نے آنکھیں ڈگمگائی تھیں۔

ورنہ میں بھائی سے تمہاری شکایت لگا دوں گی کہ یہ چھچھورا مجھے چھیڑ رہا ہے۔

شہروزہ نے دھمکی دی تھی

سیریسلی۔۔۔۔۔ جہانزیب نے اک ادا سے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک تو مجھے تمہارے سیریسلی سے سخت نفرت ہے۔

سیریسلی سیریسلی کی گردانیں شروع کر دیتے ہو۔

پاگل انسان۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سیریسلی۔۔۔جہانزیب نے پھر سے کہاتو اسے ایک طرف دھکا دیتی وہ پیر پٹختی وہاں سے واک آؤٹ کر گئ

جبکہ دور جاتے جہانزیب کا قہقہہ اسکے کانوں میں گونجا تھا۔۔

آج پھر جازل کے کیس کے سلسلے میں عدالت لگی تھی۔

ایک طرف جازل کو لا کر کھڑا کیا گیا۔۔۔۔

اسنے اپنے سامنے والے کٹہرے کی جانب نظر دوڑائی مگر وہاں کوئ نہ تھا۔

دلبرداشتہ ہوتا سر جھکا گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

جج صاحب اپنی سربراہی کرسی پر براجمان تھے۔

کاروائی شروع کی جائے۔۔۔۔

جج صاحب نے پکار لگائی مگر پھر بھی جازل نے سر اٹھا کر نہ دیکھا۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ مہر ٹھیک ہو چکی ہے اسی لیے وہ اسکے آنے کی امید بھی نہیں رکھتا تھا۔

وہ اب اس سزا کر قبول کر چکا۔۔ قبول تو بہت پہلے ہی کر چکا تھا مگر جو سزا مہر نے اسے دی تھی وہ جازل پر بہت بھاری ثابت ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اسے اب فرق نہیں پڑتا تھا کہ سامنے کون کھڑا ہے اسی لیے اسنے اپنا جھکا سر نہیں اٹھایا تھا۔

سرخ و سپید پیروں میں سیاہ سینڈل پہنے۔۔ سادہ سی سیاہ گھٹنوں تک آتی قمیض اور چوڑی دار پاجامہ۔
اور سر پر بڑی سی شال لیے وہ سرمئ آنکھوں میں نمی چھپائے دوسری طرف آکر کھڑی ہوئ

اسنے سامنے سر جھکائے جازل کو دیکھا۔۔۔بے اختیار اسکے دل میں درد کی ٹھیس اٹھی۔
حسن سامنے کرسی پر ٹک گیا اور نعمان حسن کی ساتھ والی کرسی پر۔
جب وکیل صاحب اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے مہر سے سوال جواب کے لیے آگے بڑھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپکا۔نام؟؟؟؟؟
وکیل صاحب نے پہلا سوال کیا۔

مہر النساء جازل خانزادہ۔۔۔
اور پھر جازل نے جھٹ سے سر اٹھایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں کی نظریں ٹکرائی تھیں۔۔

مہر نے فوراً نظروں کا زاویہ بدلہ تھا

جبکہ جازل تو ساکت نظروں سے اسے دیکھتا چلا گیا۔

آج وہ تین سال بعد اسے دیکھ رہا تھا اسے لگا کہ جیسے آج اسے بینائی سے نواز دیا گیا ہو۔۔۔۔

۔۔۔

مہر۔۔۔۔۔اسکے لبوں میں ہلکی سی جنبش ہوئی۔ آنکھیں نم ہوئیں تھیں

دل بے اختیار اسے چھو لینے کو کیا۔۔۔

محترمہ۔۔۔ آپ کے شوہر مسٹر جازل خانزادہ کے خلاف جتنے بھی ثبوت ہیں اور وہ خود بھی اپنے جرم کا اعتراف کر چکے ہیں کہ آیا وہ مجرم ہیں۔

آپ ہماری آخری وٹنس ہیں اب عدالت نے جو بھی فیصلہ سنانا ہے وہ آپکے بیان کو مد نظر رکھ کر سنانا ہے۔

آپ کیا کہنا چاہیں گی؟؟

کیا آپ اپنے شوہر کو معاف کر دینا چاہیں گی یا پھر نہیں؟؟

Posted On Kitab Nagri

جازل۔۔ حسن۔۔ نعمان۔۔اور یہاں تک کہ وکیل صاحب اور جج صاحب بھی اسکے فیصلے کے منتظر تھے۔

دل میں بہت سے خدشات لیے حسن مہر کے بولنے کے انتظار میں تھا۔

جازل کا دل دھڑکنے توڑ پر باہر آنے کو لپکا رہا تھا۔

ہم جازل کو معاف کرتے ہیں اور عدالت سے درخواست کرتے ہیں کہ ہمارے شوہر کو باعزت بری کر دیں کیونکہ ہمیں لگتا ہے جتنی سزا وہ کاٹ چکیں ہیں وہ کافی تھی انکے لیے۔۔۔

مہر کی نظریں ایک بار پھر سے جازل کی سرخ نم سے ٹکرائی تھیں۔

جازل کی آنکھوں میں کیا کچھ نہیں تھا جو مہر نے محسوس کیا تھا۔۔

جازل کو اپنی بنجر آنکھوں کی سرزمین پر اوس کے قطرے پڑتے محسوس ہوئی۔

وہ اسکی آنکھیں جو پچھلے تین سال سے فاقوں میں تھیں آج ان پر رزق اتارا گیا تھا۔۔۔

محترمہ۔۔۔ پچھلے تین سالوں سے آپ اپنی یاداشت کھو چکی تھیں۔

اور آج آپ بالکل ٹھیک کھڑی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

یہ رہی میڈیکل رپورٹ۔۔

حسن سمجھ چکا تھا کہ وکیل صاحب کیا کہنا چاہتے ہیں اسنے آگے بڑھ کر وکیل صاحب کو میڈیکل رپورٹ پکڑائی تھی۔

جسے پہلے وکیل صاحب نے اور پھر جج صاحب نے صحیح قرار دیا تھا۔۔

کیا آپکا یہ فیصلہ آپکی مرضی سے ہو رہا ہے۔۔۔

یا پھر کسی دباؤ کے تحت؟؟؟

نہیں ہم کسی بھی دباؤ میں آکر فیصلہ نہیں کر رہے ہماری میڈیکل رپورٹ آپ دیکھ چکے ہیں ہم بالکل ٹھیک ہیں

اور ہم نے جو بھی کہا ہے پورے ہوش وہواس میں اپنی مرضی سے کہا۔۔۔

بہت شکریہ محترمہ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وکیل صاحب اپنی جگہ پر جا کر بیٹھے تھے

تمام ثبوتوں اور گواہوں کو مد نظر رکھتے ہوئے عدالت مسٹر جازل خانزادہ کو تین سال کی قید سناتی ہے جو وہ پوری کر چکیں ہیں اسی لیے عدالت مسٹر جازل خانزادہ کو باعزت بری کرتی ہے۔

عدالت برخواست کی جاتی ہے۔

پولیس کے آدمی نے آگے بڑھ کر جازل کی ہتھکڑیاں کھولی تھیں حسن نے آگے بڑھ کر جازل کو گلے لگایا تھا۔

آخر تین سال بعد اسکی سزا ختم ہو گئی تھی اسکی مہر ٹھیک ہو گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□

پاکیزہ کچن میں میٹھا بنا رہی تھی جبکہ عیشال اور وردہ وہیں ٹیبل پر بیٹھیں سبزی کاٹ رہی تھیں۔

جب جہانزیب اندر آیا۔

بھابھیوں۔۔۔۔۔

معصوم سا منہ بنائے وہ ٹیبل پر آ کر بیٹھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

گاجر اٹھا کر کھانے لگا۔

ہانجی دیور صاحب بولیے سب خیریت ہے نا؟؟

وردہ نے آئے برو اٹھا کر اس سے پوچھا۔

کچھ نہیں ہوا دیور صاحب کو بس آج کل ٹھرک جھاڑنے میں لگا ہوا ہے۔

صائم نے اسکے بال کھینچے تھے۔

یہ الزام ہے۔۔۔۔جہانزیب نے اپنا دفاع کرنا چاہا۔

ارحم بھی وہاں آیا تھا۔

چل اب بول دے۔۔۔۔

یار اب آپ لوگوں سے کیا چھپاؤں۔

مہر بھابھی کی جو وہ دوست ہے نا شہروزہ۔۔۔۔

جیسے ہی جہانزیب نے شہروزہ کا نام لیا سب اپنا کام کاج چھوڑ کر اب اسے ایسے دیکھ رہے تھے جیسے اسنے کوئی انہونی بات کہہ دی ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آگے بول بچہ۔۔۔۔۔۔۔صائم۔نے اسکے ہاتھ سے گاجر چھینی تھی

میں شہروزہ سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔

آخر ہمت کر کے اسنے کہہ ہی دیا۔۔

اوہ سیریسلی۔۔۔۔۔اندر آتی شہروزہ نے جہانزیب کی طرح کہا تو ہنسی کے فوارے چھوٹے تھے۔

جبکہ جہانزیب نے سب کو گھوری سے نوازا تھا۔

لے پکڑ اور کر دے پرپوز۔۔۔

صائم۔نے گاجر جہانزیب کی طرف بڑھائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دنیا میں ایک الگ کی مثال رقم ہو گی کہ

مسٹر جہانزیب عالمیر لندن کے سب سے بڑے بزنس ٹائیکون نے اپنی محبوبہ کو پھول کہ جگہ گاجر دے کر پرپوز کیا۔۔

ارحم۔نے سہی نیوز اینکر کی طرح ایکٹنگ کی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھر وہی گاجر اپنے سر پر پڑنے سے ہوئے مسٹر جہانزیب عالمیر جاں بحق۔۔

جواب شہر وزہ کی طرف سے آیا تھا۔

استغفر اللہ۔۔۔۔جہانزیب جھٹ سے بولا تھا۔

ٹھیک ہے ہم آپکی شادی کروادیں گے مگر ایک شرط پر۔۔

عیشال اب جہانزیب کی جانب۔ متوجہ ہوئ تھی

۔۔کیسی شرط۔۔۔۔۔؟جہانزیب نے پر تجسس نگاہوں سے عیشال کو دیکھا۔

یہ پکڑو گاجر اور جا کر اسے پرپوز کرو۔۔۔

عیشال نے اسکی طرف گاجر بڑھائ تو سب کے قہقے چھوٹے تھے۔

بھئ اگر چاہتے ہو کہ شادی ہو جائے تو ہماری شرط پوری کرو۔۔۔۔

ہونے والی بیوی کے لیے کچھ بھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہانزیب نے عیشال کے ہاتھ سے گاجر پکڑی اور کرسی سے اٹھ کر
شیلف کے ساتھ ٹیک لگائے شہروزہ کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا۔۔
ول یو میری می شہروزہ۔۔۔۔اسنے گاجر آگے بڑھائی تھی

ایک دم کچن میں قہقہوں کا طوفان آیا تھا۔
اور ابھی ابھی اندر آتے نعمان لاریب حسن اور مہر کی ہنسی بھی قہقہوں میں شامل ہوئی تھی۔
جازل کہاں ہے؟؟؟
سب ایک دم سنجیدہ ہوئے تھے۔
نائی کی دکان پر چھوڑ آئے ہیں اسے۔۔مجنوں سے واپس جازل خانزادہ بنانے۔
پاکیزہ نے آگے پڑھ کر مہر کو گلے لگایا تھا۔۔
میری جان بہت اچھا کیا آپ نے جازل کو معاف کر کے۔۔
اب آپ دونوں اپنی نئی زندگی کی شروعات کرو کیونکہ خوشیاں آپکی منتظر ہیں۔۔

حضرات ایک ضروری اعلان سنیے۔۔۔۔
پروفیسر ہیبرٹ بھی کچن میں آئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

سنایئے؟؟حسن نے جہانزیب کے ہاتھ سے گاجر چھینی تھیں۔۔۔۔

آج رات کو جیسا کہ سب جانتے ہیں کہ لاریب اور حسن کا ولیمہ ہے اسکے ساتھ ہی جازل اور مہر کا بھی ولیمہ اور شہروزہ اور جہانزیب کا نکاح بھی ہو گا۔

تو یہ تین خوشیاں بہت بہت مبارک ہوں۔۔

لاریب کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔

مہر کے گالوں پر حیا کی لالی چھائی تھی

اور شہروزہ وہاں سے شرما کر باہر بھاگی تھی۔

میرا بھی ولیمہ کرواؤ۔۔۔۔۔نعمان نے پیر پٹخے تھے

تیرا ہو گا تو پھر میرا بھی ہو گا۔۔۔صائم نے بھی اسی کے انداز میں پیر پٹخے تھے۔

پھر میں کیوں پیچھے رہوں؟؟ارحم نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔۔۔

تو پروفیسر ہیبرٹ کانوں کو ہاتھ لگائے وہاں سے واک آؤٹ کر گئے۔

♥□♥□♥□♥□

سجناں نے پھل۔ماریا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نعمان حسن اور جہانزیب جازل کے ساتھ اسکے روم۔میں تھے۔

جازل بال وغیرہ کٹنگ کروا کے اپنا حلیہ درست کر کے اب واپس پہلے والا جازل لگ رہا تھا

جب جہانزیب نے پھول جازل کو پٹخ کر۔مارا تھا

نعمان نے گانے کا فقرہ گایا تھا۔

جازل مہر کہہ رہی تھی تم نے واقعی اس پر محبت کا جادو چلایا ہے۔۔۔

حسن نے اسکے کندھے پر جھاپڑ مارا تھا۔

نہیں یار جادو گر میں تھا مگر جادو تو اس نے مجھ پر کیا ہے کہ پھر مجھے اس کے علاوہ کچھ نظر ہی نہیں آیا۔

یعنی اب تو مہر بھا بھی پر الزام لگا رہا ہے۔

جہانزیب نے اسکے کان کھینچے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابے چھوڑ یار مجنوں کان ہیں میرے

جازل نے اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں قابو کیے تھے۔

ویسے تو اتنا وڈا بے غیرت انسان نکلے گا میں نے سوچا نہیں تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نعمان نے تاسف سے سر ہلایا تھا۔

نکل کر ڈوب بھی گیا ہے اب تو نہ سوچ

جواب حسن کی طرف سے آیا تھا۔۔

اسکا کیا پتا پھر نکل آئے۔۔بے غیرتوں کا کیا بھروسہ۔۔

جہانزیب نے جازل کے چہرے پر شہادت کی انگلی پھیری جو جازل کو جھرجھری سی آئی تھی۔۔

کمینے ہی رہنا۔۔۔میرے بغیر حسن کی شادی کروادی یارا میرے آنے کا انتظار تو کرتے۔

جازل نے شکایت کی تھی۔

شادی ہوئی ہے تو ہی تو باہر آیا ہے شادی نہ ہوتی تو سڑ مر رہا ہوتا جیل میں۔۔

حسن نے اسے گھوری سے نوازا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہہ تو ٹھیک رہا ہے تو۔۔۔جازل نے جیسے حقیقت کو تسلیم۔کیا تھا

اور یہ جو اپنا جہانزیب ہے قسمیں ساری زندگی اسنے ٹھرک جھاڑنے کے علاوہ کچھ نہیں کیا

پہلے ٹیچر پر لائن مارا کرتا تھا

پھر اس میشل کے ہاتھوں لٹ بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

لاریب سے ریجیکٹ ہو کر اب فائنلی شہروزہ نے ہاں کہہ دی تب جا کر اسے بھی سانس آیا کہ چلو کوئی تو راضی ہوئی۔۔۔۔

اور تو نے ساری زندگی زن مریدی کے سوا کچھ نہ کیا۔۔

نعمان کے طنز کا جواب برابر آیا تھا۔

نعمان نے کڑھتی نظروں سے اسے دیکھا تھا۔

۔۔

سجنڑاں نے پُھل ماریاتے میری رُوح فلک تک روئی

لوگوں کے پتھروں کی مجھے پیڑ ذرا نہ ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صائم پلاسٹک کی بالٹی ہاتھ میں اٹھائے ڈھول بجاتا اندر آیا جبکہ اسکے ساتھ ارحم گاتا ہوا تالیاں بجاتا ہوا اندر آیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

لو جی نئے ڈرامے۔۔۔۔ حسن سر پیٹ کر رہ گیا۔ صائم مسلسل پلاسٹک کی بالٹی بجائے جا رہا تھا جبکہ ارحم کی تالیوں کے ساتھ جہانزیب اور نعمان کی بھی تالیاں گونجی تھیں

تینوں اب باقائدہ ڈھمکے لگانے لگے تھے۔

چل اوئے آجا تو بھی۔۔

نعمان نے جازل کو بھی ساتھ کھینچا تھا۔۔

نہیں یار۔۔۔۔ جازل واپس پلٹنے لگا تو نعمان نے اسے اپنی طرف کھینچا تھا۔

اور اسکی کمر میں ہاتھ ڈالا تھا۔

یہ نیچ حرکتیں میرے ساتھ نہ کیا کر۔۔۔۔۔۔ جازل نے اسے گھورا تھا۔

ڈارلنگ یہ تو میرا پیار ہے۔ نعمان نے آنکھ ونک کی۔

ابے ہٹ شوہر ہے یہ میرا۔۔۔۔ حسن نے اٹھتے ہوئے جازل کو نعمان کے پاس سے ہٹایا اور خود اسکے گلے میں باہیں ڈالی تھیں۔۔

تیرا اپنا شوہر ہی الٹرا اٹھر کی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جازل۔نے پیچھے سے اسکی کمر میں مکا جھڑا تھا۔

اوووئ۔۔۔۔۔۔اوندھا ہوتا حسن اسکی جانب لپکا تھا۔

حسن نے بدلے میں اسکے پیٹ میں مکا جڑھا تھا۔

حسن کی طرح اب وہ بھی اوندھا ہوتا بیڈ پر گرا تھا۔

جہانزیب اپنے آپ میں مگن تالیاں بجارہا تھا جب نعمان نے اسے پیچھے سے ٹانگ ماری تو وہ پٹختا ہوا بیڈ پر حسن اور جازل کے اوپر جا گرا تھا۔

واپس اٹھتے اسنے اپنا سر نعمان کے سر میں مارا اب دونوں کو اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوا۔

اوو تیرا بیڑا غرق ہو جہانزیب۔۔

--

جازل جہانزیب اور نعمان اپنی اپنی متاثرہ جگہ تھامے بیڈ پر اوندھے ہو رہے تھے۔جب حسن نے چپکے سے اٹھتے ہوئے ڈھول بجاتے صائم سے بالٹی چھینی تھی

حسن نے بالٹی گھما کر صائم کو مارنا چاہی تو صائم نیچے جھکا تھا اور پلاسٹک کی وہ بالٹی تالیاں بجاتے ارحم کے سر میں ٹھاہ کر کے لگی تھی۔

ہائے میرے ربا سر تھامے ارحم نے آہ وبکا شروع کی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تیری تو۔۔۔۔ جیسے ہی وہ کچھ سمجھا اسنے آگے بڑھ کر صائم کی بازو پر وہی بالٹی زور سے ماری تھی۔

آہہہ۔۔۔۔۔۔ صائم۔ کی چیخ بلند ہوئی تھی۔

اور وہ سب کے سب ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہوئے جا رہے تھے۔

♥□♥□♥□♥□

شہروزہ سلطان سے مسسز جہانزیب عالمیر بننے کا شکریہ شہزادی۔۔۔۔

دلہن بنی وہ جہانزیب کے روم میں بیٹھی تھی ہلکے سے سانولے رنگ پر ٹوٹ کر روپ آیا تھا۔

جہانزیب نے پاکٹ سے ایک چھوٹی سی سفید مخملی ڈبیہ نکالی تھی۔

اسے کھولتے اسمیں سے ڈائمنڈ رنگ نکالتے اسنے شہروزہ کا ہاتھ تھاما تھا اور اسکی مخروطی انگلی میں وہ رنگ پہنائی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ انگوٹھی پچھلے تین سالوں سے کسی کے خوبصورت ہاتھوں کا لمس محسوس کرنا چاہ رہی تھی اور فائنلی اسے تم مل گئی۔

یہ تمہارے لیے ہی بنی تھی شہروزہ تمہارے خوبصورت ہاتھوں میں آکر اسکی قیمت اور بھی بڑھ گئی ہے۔۔

جہانزیب نے جھک کر اسکے ہاتھ کو اپنے عنابی لبوں سے چھوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں جہانزیب میں تو کچھ بھی نہ تھی ایک معمولی سی طوائف زادی تھی۔ مگر آپ نے مجھ بے مول موتی کو قیمتی ہیرا بنادیا ہے

آپ نے اور جازل بھائی نے ہم دونوں بہنوں کو زمین سے اٹھا کر آسمان پر لا کھڑا کیا ہے۔

میں زندگی بھر آپکی احسان مند رہوں گی جہانزیب

نہیں شہروز میں نہیں چاہتا کہ تم زندگی بھر میری احسان مند رہو بلکہ میں چاہتا ہوں کہ تم زندگی بھر مجھ سے محبت کرتی رہو اور میں تمہاری اس محبت پر اپنا آپ نچھاور کر دوں۔

چلو آؤ تمہارے لیے ایک سرپرائز ہے۔۔

جہانزیب نے اسکا ہاتھ تھام کر اسے اٹھنے میں مدد دی تھی

اسکا ہاتھ تھام کر وہ اسے ٹیرس پر لایا تھا۔

جیسے ہی ٹیرس کا دروازہ کھلا تھا سامنے کا منظر دیکھ کر بے اختیار اسنے اپنے منہ پر ہاتھ رکھے تھے۔

ایسا لگتا تھا جیسے ٹیرس پر پھولوں کی بارش کی گئی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سارا ٹیرس سرخ پھولوں کی پتیوں سے نہایا ہوا تھا سارے فرش پر سرخ پھولوں کی قالین بچھی ہوئی تھی۔

درمیاں سے تھوڑی سی جگہ خالی رکھی گئ تھی جہاں سے وہ شہروزہ کو لے کر آگے آیا تھا۔

وہ اسے لے ٹیرس کے عین درمیان میں رکھے ٹیبل کے پاس لایا تھا۔

ٹیبل پر ایک بڑی کینڈل رکھی گئ تھی۔

اور ٹیبل پر بھی سرخ گلاب کی پتیوں کا قالین بچھایا گیا تھا

دو دو کے جوڑے میں رنگ برنگے غبارے ہوا میں اڑ رہے تھے۔

گویا جنت کا گمان ہوتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانزیب ٹیبل سے ایک پھول اٹھائے گھٹنوں کے بل بیٹھا اسکے قدموں میں جھکا تھا

ویلکم ٹو مائے لائف پرنسز۔۔ جہانزیب نے پھول آگے بڑھایا تھا۔

میں تو اسی وقت آپ پر دل ہار بیٹھی۔ تھی جب آپ نے مجھے گاجر دے کر پرپوز کیا تھا

جہانزیب کا قہقہہ بے اختیار ٹیرس پر گونجا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میری بے رنگ زندگی میں رنگ بھرنے کا شکریہ پیاری دلہن۔۔

جہانزیب نے آگے بڑھ کر اسکی پیشانی پر اپنے پیار کی پہلی مہر ثبت کی تھی تو وہ سکون سے آنکھیں موند گئ تھی۔

ایک اور سرپرائز ہے تمہارے لیے۔

جہانزیب نے خاکی رنگ کا لفافہ اسکی جانب بڑھایا۔ تھا

جیسے ہی اسنے لفافہ کھولا تھا اندر سے لندن کی ٹہ دو ٹکٹ اور شہروزہ کا پاسپورٹ نکلا تھا

جسے دیکھ کر وہ خوشی سے اچھل پڑی تھی

اور اسے خوش دیکھ کر جہانزیب۔ کی آنکھیں چمکی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□

تمہارے روپ میں مجھے میری ملکہ واپس مل گئ ہے لاریب۔۔۔

آج پھر وہ دلہن کی طرح سجی تھی

حسن اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامے اسے اپنے قریب کیے کھڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ملکہ کے بعد میں جسے پانے کی شدت سے چاہ کی تھی لاریب وہ تم ہو۔

تمہاری صورت میں مجھے میری ملکہ واپس مل گئ

اور اب میں اپنی ملکہ پر غم۔تو کیا غم کا سایہ بھی نہیں پڑنے دوں گا۔

نہیں حسن۔میں ملائکہ کی جگہ کبھی نہیں لینا چاہتی تھی اور نہ ہی کبھی لے پاؤں گی۔

ہماری زندگی میں وہ بہت معنی رکھتی ہے۔

وہ۔میری روح کی ملکہ ہے تو تم۔میرے دل کی اور مجھے میری دونوں شہزادیاں بے حد عزیز ہیں۔۔

اسکی جگہ کوئ نہیں لے سکتا مگر تمہاری الگ ہی جگہ ہے تمہارا ایک الگ ہی مقام ہے دل میں لاریب۔

صدیوں سے یہ دل جو خالی خالی تھا آج ایسا لگ رہا ہے جیسے میرے بنجر دل کی زمین پر کونپلیں پھوٹ پڑی ہوں۔۔۔

تم۔میری ملکہ ہو۔۔

میری بیوی

اور مجھے بے حد عزیز ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حسن نے آگے بڑھ کر اسکی پیشانی پر اپنی محبت کی پہلی مہر ثبت کی تھی۔

ویسے آپ نے میل چیک کرنے میں بہت دیر نہیں لگادی۔۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔۔۔ حسن چونکا تھا۔

لاریب نے اسے چھوٹی آنکھیں کر کے دیکھا تھا

ایک میل چیک کرلوں پھر کرتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔ دماغ پر زور ڈالنے پر اسے بے دھیانی میں کہا گیا اپنا جملہ یاد آیا تو بے اختیار قہقہ لگا کر وہ ہنس دیا

آپ بھی نہ۔۔ آگے بڑھ کر لاریب نے اسکی کشادہ سینے پر اپنا سر ٹکا کر آنکھیں موندی تھیں۔

اور حسن اندر تک سرشار ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارے لیے ایک سرپرائز ہے.....۔۔ حسن نے کچھ یاد آنے پر سائڈ ٹیبل کا ڈرار کھولا تھا

اور اس میں سے ایک بڑا سا باکس نکالا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ جب میں اور ملکہ مری گئے تھے تو اسنے یہ سونے کی بریسلیٹ تمہارے لیے خریدی تھی۔
مگر زندگی نے اسے اتنی مہلت ہی نہیں دی۔

حسن نے بریسلیٹ نکال کر اسکی کلائی میں پہنائی تھی۔
بریسلیٹ پر ہاتھ پھرتی وہ آنکھوں کی نمی چاہ کر بھی چھپا نہ پائی تھی۔
بے اختیار حسن نے اسے سینے سے لگایا تھا۔

♥□♥□♥□♥□

اے اللہ میں ماضی کے گناہ چھوڑ دوں گا اور میں تیری رضا اور جنت کی طرف بڑھوں گا میں تجھ سے محبت کرتا ہوں اے میرے رب!
اور یہی میری امید ہے یقیناً تو مجھے قبول کرے گا اے کریم! میں پھر سے پلٹ آؤں گا اے خالق!
جیسا کہ تو مجھ سے چاہتا ہے مالک!
اور میں جانتا ہوں مجھے امید ہے کہ تو میری توبہ قبول کر لے گا

اسکی آنکھیں آنسوؤں سے تر تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

میں تیری نافرمانی کا مرتکب ہوا اے رب! مگر تو نے مجھے توبہ کی مہلت دی تو میری پردہ پوشی کرتا ہے میری سرکشی کے باوجود کیونکہ تو اے میرے رب بہت بخشنے والا اور محبت کرنے والا ہے تو مخلوق اور تمام بندوں پر رحم کرنے والا ہے میں تیرے پاس آیا ہوں اے اللہ روتے ہوئے

اور ندامت کے آنسو تیزی سے بہہ رہے ہیں تو نے ہمیں بتلایا ہے کہ مایوس مت ہو اور اگر تو مجھے معاف فرمادے تو یہی میری خوشی ہے

میرے مالک میں اس حال میں تیرے در پر کھڑا ہوں کہ میرے آنسو بہہ رہے ہیں۔

آنسوؤں سے اسکا سارا چہرہ تر تھا

اور میرا دل تیرے رد پر عاجزی کے ساتھ رو رہا ہے میرے گناہ زیادہ ہیں تو مجھ پر درگزر کر دے اور مجھ پر کرم فرمائی کر دے

میں نے تجھ سے گناہوں کی بخشش کا سوال کیا ہے اور اپنے عیوب کی ستر پوشی کا سوال تو اے پروردگار دلوں کا طبیب ہے اور آپکی ہدایت کی شمع سے میرا راستہ روشن ہوا

Posted On Kitab Nagri

اتنے پیار سے مانگیں گے تو اسکے شایان شان ہی نہیں کہ وہ آپکو معاف نہ کرے۔

جازل نے آمین کہہ کر چہرے پر ہاتھ پھرے تھے

اب اسکا رخ مہر کی جانب تھا جو اپنا روشن پر نور چہرہ لیے اسے دیکھ رہی تھی۔

مہر نے اپنے ڈوپٹے کے پلو سے اسکے آنسو صاف کیے تھے۔

وہ دونوں اپنے گھر آرہے تھے جب راستے میں آذان ہو گئ تھی اور وہ دونوں اسی مسجد میں آئے تھے جہاں ایک دفعہ پہلے آئے تھے۔۔۔۔۔۔۔

اللہ ہے۔ناوہ گہرے سے گہرے زخموں پر بھی ایسا مرہم رکھتا ہے کہ زخم تو کیا زخم۔کا نشان تک باقی نہیں رہتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے معاف کر دیں مہر۔۔۔جازل نے با قائدہ ہاتھ جوڑے تھے

مہر۔نے جھٹ سے اسے ایسا کرنے سے روکا تھا

اپنے دونوں ہاتھوں سے اسنے جازل کے ہاتھ تھامے تھے

میں نے اپکو بہت پہلے معاف کر دیا تھا جازل آپ میرے مجازی خدا ہیں

Posted On Kitab Nagri

جب اللہ نے آپکو معاف کر دیا تو میری کیا مجال کہ آپکو معاف نہ کروں۔

جازل نے آگے بڑھ کر اسے سینے سے لگایا تھا اسکی سینے میں دھڑکتے دل میں اندر تک سکون اترا تھا۔
اللہ کے گھر سے شروع ہونے والی محبت کی داستاں اللہ کے گھر پر ہی آکر اپنے اختتام کو پہنچی تھی۔

یہ زندگی ہے اور یہاں کوئ بھی اکیلا نہیں رہتا سب کو ساتھی مل جاتے ہیں محبت کرنے والے روحوں کے ہم جولی۔۔۔پاک اور نیک ساتھی۔
قسمت کو کوئ موڑ نہیں سکتا ایک قسمت ہی تو ہے جو ہمیشہ انسان کا ساتھ دیتی ہے اور ایک خدا ہے جو کبھی اپنے بندے کا ساتھ نہیں چھوڑتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥□♥□♥□♥□ختم شد□♥□♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.xyz

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

logicalmoez@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

logicalmoez@gmail.com

whatsapp _ 0319 8276205

Posted On Kitab Nagri

